خاموشیاں

سدرہ شیخ

سیزن ون

گوڈ۔۔یوول بی داڈیتھ آف می ولید۔۔۔

ہاہاہا۔۔

ولید شاہ پھر سے جھکا تھا ملائکہ کے خوبصورت ہونٹوں پر بوسہ دینے کے "

" لیے۔۔۔

ولید۔۔۔کب تک ایسے ملتے رہے گے۔۔؟؟شادی کب کر رہے ہیں

ہم۔۔؟؟

ابھی تو بس تمہیں پیار کرنے دو۔۔۔اور شادی کے لیے بھی تم نے منع کیا تھا۔۔۔

تمہاری ضد تھی۔۔۔عدیل اور زکیہ کی شادی ہو جائے پہلے۔۔۔۔

پر ولید۔۔۔۔

پر ور۔۔۔کچھ نہیں ابھی مجھے ڈسٹرب نہیں کرو۔۔۔۔ تمہیں بہت پیار کرنا ہے۔۔۔

آہاں۔۔۔

ملائکہ کی انگلیاں ولید کی شرٹ بٹن کھولنے میں مصر مصروف ہو گئی"

"تھیں۔۔۔

-

-

☆☆----------آشیانہ ارفینیج----------☆☆

-

-

اٹھالے جاؤں گا۔۔تجھے میں ڈولی میں دیکھتی رہ جائیں گی سکھیاں

تمہاری۔۔۔۔

ولید حور عین کا ہاتھ پکڑ کے پھر سے گھماتا ہے۔۔۔۔اور اور فینیج کے بچے "

"تالیاں بجانا شروع ہو جاتے ہیں۔۔۔

آج ان دونوں کی مہندی تھی۔۔۔آج کا پورا دن ارفینیج کو سجایا گیا تھا۔۔

سب بچے تیار تھے۔۔۔حور عین پورا دن اچھلتی کودتی۔۔یہاں وہاں گھوم

"رہی تھی۔۔۔۔

مجھے یقین نہیں ہو رہا یہ ہماری شادی ہو رہی ہے۔۔۔۔

"عدیل اسکا ہاتھ پکڑ کے کہتا ہے۔۔۔

ہاں مجھے بھی۔۔۔۔میرے گڈے گڈی کی طرح نا۔۔۔۔؟کتنا مزہ آئے گا"

نا۔۔۔؟؟

عدیل حور عین کی معصوم بات پر رضیہ ماسی کو دیکھتا ہے۔۔۔اور کچھ دیر بعد"

"انکے پاس جا کے بیٹھ جاتا ہے

۔

میں جانتا ہوں آپ ابھی بھی غصے میں ہیں۔۔۔پر یہی قوانین ہیں اس

اور فینیج کے۔۔۔حور عین اب 18 کی ہو جائے گی۔۔

اسے اب اور یہاں نہیں رکھا جا سکتا تھا۔۔۔اور بنا شادی کے آپ اسے یہاں

سے لے جا بھی نہیں سکتے تھے۔۔۔

عدیل بس سنتا رہا تھا رضیہ ماسی کی باتیں۔۔۔وہ اپنے فیصلے پر بہت خوش"

تھا۔۔

حور عین سے اسے اسی دن پیار ہو گیا تھا جب وہ اس اور فینیج کو ڈونیشن دینے
"آیا تھا بابا سائیں کے حکم پر۔۔۔۔

-

-

کل میں مولوی صاحب کے ساتھ آجاؤں گا آپ بس تب تک میری امانت
"کی حفاظت کرنا۔۔۔

-

-

-

رکھیل بستر پر اچھی لگتی ہے۔۔وہ بھی بازار کے۔۔۔"

گھروں میں رکھیلوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔۔۔

۔

"بابا سائیں اللہ کا واسطہ ہے وہ میری محبت ہے۔۔۔"
آواز نیچی رکھو اپنی۔۔۔کسی بازاری رکھیل کے لیے"
"تم بابا سائیں سے ایسے بات کرو گے۔۔؟

۔

ولید شاہ کی گونگجتی آواز سے حویلی کا ہر کونہ لرز اٹھا تھا
"بھئیا میرے ہاتھ کھول دو۔۔۔وہ میرا انتظار کر رہی ہے۔۔۔"

۔

تین سال۔۔۔۔اسے تین سال دیئے تھے ہم نے ولید۔۔۔
میں نے سوچا تھا۔۔۔یہ صرف دل بھلا رہا ہے۔۔۔اس گندگی کے
ساتھ۔۔۔۔

پر یہ تو دل لگا بیٹھا۔۔۔اور تمہیں پتا ہے ولید۔۔۔؟ یہ آج اس سے شادی
"کرنے جا رہا تھا۔۔۔۔

۔

کیا۔۔۔؟ پاگل ہو گئے ہو تم۔۔؟اس یتیم خانے کی لڑکی اب اس خاندان کی
بہو بنے گی۔۔؟

ولید کے چلانے سے سب ڈر کے پیچھے ہو گئے تھے۔۔۔۔وجاہت شاہ بہت"
تکبر سے اپنے بڑے بیٹے کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ولید شاہ غرور تھا وجاہت شاہ
"کا۔۔۔

۔

میں اس یتیم لڑکی سے پیار کرتا ہوں۔۔۔میرے علاوہ اسکا کوئی نہیں
ہے۔۔۔۔اگر میں نا پہنچا وقت پر تو وہ ٹوٹ جائے گی۔۔۔مر جائے گی۔۔۔
اچھا۔۔۔مرتی ہے تو مر جائے،،،ٹوٹتی ہے تو ٹوٹ جائے۔۔۔پر"
"تم۔۔۔۔

ولید نے اسکا کالر پکڑا تھا۔۔۔اسکی شیروانی کو مظبوطی سے پکڑ کر۔۔۔اس کرسی سمیت اپنی طرف اٹھایا تھا

ولید کی آنکھوں میں غصہ دیکھ عدیل نے آنکھیں موڑلی تھی۔۔

تم اس حویلی سے باہر قدم نہیں رکھو گے۔۔۔"

باباسائیں۔۔۔آپ اس لڑکی کی فکر نا کریں اسے ایسی جگہ بھجواؤں گا کے واپس نہیں آپائے گی۔۔۔

ولید شاہ کی آنکھ کے ایک اشارے سے انکا خاص ملازم انکا موبائل لے آیا تھا

"انکے پاس۔۔۔

۔

بھئیا۔۔۔کسے فون کر رہے ہیں۔۔۔؟؟وہ صرف 17 سال کی ہے۔۔۔وہ معصوم بچی ہے۔۔۔ڈیم اٹ۔۔۔

پلیز آپ کے کسی گنڈے کو وہاں نا بھیجنا۔۔۔۔میں بھیک مانگتا ہوں۔۔۔۔

روک دو سب کو۔۔۔

-

عدیل کی رسیاں اتنی مظبوطی سے بندھی تھی۔۔۔ولید کے گارڈز نے اس پر گرفت رکھی ہوئی تھی۔۔۔۔

-

بھئیا۔۔۔وہ اس اور فینیج کے باہر نہیں نکلی کبھی۔۔۔۔"

"اسے باہر کی ظالم دنیا نوچ کھائے گی۔۔۔

"تمہاری اس بچی کو تم سے محبت کرنے سے پہلے سوچنا چاہئے تھا۔۔۔"

اب اسکی تقدیر کا فیصلہ میں کروں گا۔۔

-

بھئیا آپ کو بھابھی کی قسم رک جاؤ۔۔

جانتے ہو تمہاری وجہ سے میں نے اور ملائکہ نے شادی نہیں کی۔۔۔"

3 سال عدیل۔۔۔3 سال انتظار کیا تمہارا۔۔۔اور تم بنا بتائے شادی کرنے جا رہے تھے۔۔

-

میں اس سے محبت کرتا ہوں۔۔۔آپ نے بھی محبت کی ہو گی بھئیا۔۔۔

آپ کو ملائکہ بھابھی کا واسطہ۔۔۔

حور عین کے پاس کسی کو نا بھیجئے گا۔۔

یہ ایسے نہیں مانے گا ولید۔۔

"عدیل۔۔۔بھول جاؤ اس غریب کو۔۔۔میں تمہیں بہت پیار دوں گی

زکیہ۔۔تم صرف میری اچھی دوست ہو۔۔۔میری محبت یا بیوی نہیں بن سکتی تم۔۔۔

-

جب شادی ہو جائے گی نا تو تمہارے پیار کا جنون بھی اتر جائے گا۔۔۔"

اور وہ گولڈ ڈگگر۔۔غریب دو ٹکے کی لڑکی کو اسکی اوقات بھی پتا چل جائے گی۔۔۔۔۔

"

ولید شاہ نے اپنے فون سے نمبر ملایا تھا۔۔۔جو ایک بیل پر اٹھالیا گیا تھا۔۔۔۔

۔

رگو۔۔۔اس لڑکی کو اس اور فینیج سے اٹھالو،،آگے کیا کرنا ہے میں بتاتا"

ہوں۔۔۔

۔

"ہو باسٹرڈ۔۔۔۔"

عدیل نے گالی دی تو ولید کے خاموش گارڈز نے عدیل کو مارنا شروع کر دیا

تھا۔۔

وجاہت شاہ۔۔۔ولید شاہ بہت مغرور کھڑے عدیل کی بے بسی دیکھ رہے

تھے۔۔۔

۔

ولید شاہ۔۔۔اگر تم نے میری ہونے والی بیوی کے ساتھ کچھ بُرا کیا تو میں " تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا۔۔۔

تم خدا نہیں ہو ولید شاہ۔۔۔ڈرو خدا سے۔۔۔

اتنے سنگدل کیسے بن سکتے ہو تم۔۔۔؟؟ باباسائیں کے بتائے راستے پر کوئی منزل نہیں ملنے والی تمہیں۔۔۔

عدیل اپنی ہر حد کراس کر رہا تھا۔۔۔سامنے کھڑے ولید شاہ سے اونچی آواز میں بات کر کے۔۔۔

اور ایک دن تم میری طرح روگے۔۔۔۔فریاد کروگے۔۔۔۔اور کوئی نہیں سنے گا تمہاری فریاد۔۔

ولید شاہ کے آخری اشارے سے گارڈ ولید کے سر پر کچھ مارتا ہے اور ولید وہیں گر جاتا ہے۔۔۔

۔

۔

ولید شاہ کے ایک فون سے اس 17 سال کی معصوم لڑکی کو اس اور فینیج"
"سے اٹھا کر ایک کوٹھے کی زینت بنا دیا جاتا ہے۔۔۔۔

-

-

-

کوٹھہ (بروتھل۔۔۔)

-

-

پانچ لاکھ بہت کم ہیں اس ناچیز کے اجے۔۔۔۔
آئٹم تو کمال کی ہے رگو۔۔پر محنت بھی تو کرنی پڑے گی نا۔۔۔

"اجے کے ہاتھ بے ہوش پڑی حور عین کے پاؤں سے اسکی ٹانگوں تک جانے لگے تھے کہ رگو کا فون بج اٹھا تھا۔۔۔

لڑکی کہاں ہے وہ۔۔؟؟اسے لاہور سے باہر بھیجا نہیں ابھی تک۔۔۔؟؟

"ولید شاہ کی آواز میں بہت گرج تھی۔۔۔

کیا۔۔۔؟؟یو باسٹرڈ۔۔۔کہاں بھاگ گئی وہ۔۔۔؟

وہ۔۔۔باس۔۔۔

بکواس بند کرو اپنی۔۔۔کہاں ہو تم۔۔؟

میں سٹیشن کے پاس ہوں۔۔۔۔

آرہا ہوں میں۔۔۔۔

"آرہا ہوں میں۔۔۔۔"

رگو نے جیسے ہی بند موبائل دیکھا تو سامنے بیٹھا اجے ہنس رہا تھا۔۔۔"

ہاہاہاہا۔۔۔کس سے بات کرتے ہوئے تیرے پسینے چھوٹ گئے رگو۔۔۔۔

ولید شاہ کو تو نہیں جانتا۔۔۔دہشت کا دوسرا نام ہے وہ۔۔۔اسے ترس نہیں آتا کسی پر۔۔۔کسی کو مار دینا سزا دینا اسکا روز کا کام ہے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔جانتا ہوں ولید شاہ کو۔۔۔

اچھا۔۔میں چلتا ہوں۔۔۔۔پھر آوں گا۔۔۔ویسے اسے دیکھ کر دل نہیں کر رہا۔۔۔پر آوں گا۔۔۔

میں بھی تو دیکھوں ایسی کیا آگ ہے اس میں کے وجاہت شاہ کے بیٹے نے بغاوت کر لی۔۔۔۔

حور عین کے چہرے کو دیکھ کر رگو کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی تھی۔۔۔وہ" اسکے چہرے کی طرف جھکا ضرور تھا۔۔۔پر پھر ولید شاہ کے فون آنے پر "وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔

۔

۔

پانچ لاکھ میں سودا پکا ہو گیا تھا۔۔۔۔حور عین کی زندگی کا۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

عدیل۔۔۔۔

"حور عین کی زبان سے نکلنے والا پہلا لفظ۔۔۔"

عدیل۔۔۔؟ جانیمن اجے۔۔۔اور پتا نہیں کس کس کے نام یاد رکھنے ہیں تمہیں۔۔۔۔"

-

نازو۔۔۔اسے جلدی سے تیار کر کے نیچے لے آ۔۔۔۔مہارانی نے بہت آرام کر لیا۔۔۔اب زرا کام بھی کر لے۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

"ایک شیطانی ہنسی ہنس کے چلا گیا تھا اگے وہاں سے۔۔۔۔"

"اجے کے جانے کے بعد ایک اور عورت آگئی تھی اس کمرے میں۔۔۔"

۔

میں کہاں ہوں۔۔۔

اس نے بڑی معصومیت سے پوچھا تھا۔۔۔۔"

تم کوٹھے پر ہو۔۔۔۔

کوٹھا۔۔۔؟ وہ کیا ہوتا ہے باجی۔۔۔

"طوائف خانہ۔۔۔ جہاں خود کو بیچا اور خریدا جاتا ہے۔۔۔۔

۔حور عین کو کچھ زیادہ سمجھ نہیں آئی تھی۔۔۔۔پر باہر سے آنے والی آوازیں اسے پوری طرح خوفزدہ کر گئی تھیں۔۔۔

۔

"مجھے یہاں سے جانا ہے باجی۔۔۔مجھے یہاں سے باہر لے جائیں۔۔۔۔۔"

حور عین کو بچوں کی طرح روتے دیکھ ناز و حیران تھی۔۔۔اور پھر باجی"
"لفظ نے اسے اور حیران کر دیا تھا۔۔۔

۔

یہ بھڑیوں کی دینا ہے۔۔۔جو اس میں ایک بار آ گیا وہ یہاں سے واپس نہیں جا سکتا۔۔۔

یہ وہ جانور ہیں جو ہڈیاں بھی نہیں چھوڑتے۔۔۔وہ بھی نوچ کھاتے
"ہیں۔۔۔

۔

باجی میری شادی ہے آج۔۔۔

اور جس سے تھی وہ نہیں آیا۔۔۔؟؟یقینن اسی کی وجہ سے تم یہاں تک لائی گئی ہو۔۔۔

۔

"ناز و کی بات پر۔۔۔حور عین کا یقین ڈگمگا گیا تھا عدیل سے۔۔۔"

-

-

-

ولید۔۔۔اتنے غصے اور اتنی جلدی میں کہاں جا رہے ہو۔۔۔؟

ملائکہ نے اسکا راستہ روک کر پوچھا تھا۔۔۔۔

بس کچھ کام آ گیا تھا۔۔۔۔

اچھا میں پھر گھر جا رہی ہوں۔۔زکیہ یہی ہے عدیل کے پاس۔۔۔۔

ہمم ملائکہ۔۔۔عدیل اس حد چلا جائے گا مجھے علم نہیں تھا۔۔۔ تمہیں اور زکیہ کو کتنا بُرا لگ رہا ہو گا۔۔۔

تمہاری بہن ہرٹ ہوئی ہے میں معازرت خواہ ہوں۔۔

ملائکہ نے ولید کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر روک دیا تھا اسے۔۔۔"

زکیہ کو تم پر یقین ہے ولید۔۔۔۔ جیسے مجھے ہے۔۔۔۔میں جانتی ہوں تم زکیہ کا دل ٹوٹنے نہیں دو گے۔۔۔۔

تم اس لڑکی کو عدیل کی زندگی میں کبھی واپس آنے نہیں دو گے

رائٹ۔۔۔؟؟

" میں اس لڑکی کو اس قابل نہیں چھوڑوں گا ملائکہ۔۔۔۔"

"ولید شاہ کی آنکھوں میں پھر سے غصہ اتر آیا تھا۔۔۔۔

چلو میں تمہیں ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔۔

روکو۔۔۔میں زرا آنٹی کو بائے کہہ آؤں۔۔۔۔

موم کا کچھ زیادہ ہی خیال نہیں کیا جا رہا۔۔۔؟

ولید نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔"

کیا کروں ولید صاحب بڑی بہو بننے کی تیاریاں

ہاہاہاہا۔۔۔۔تو ہونے والے شوہر کا بھی خیال کیا کرو نا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔ سوچوں گی۔۔۔۔۔۔۔

-

-

"ملائکہ ہنستے ہوئے بھاگ گئی تھی۔۔۔۔۔"

-

-

-

-

-

رک جاسالی۔۔۔۔تو زیادہ دور نہیں بھاگ سکتی۔۔۔۔۔۔ پکڑو اسے

حرامز۔۔۔۔۔۔

اجے گالی دے کر اپنے غنڈوں کو حور عین کے پیچھے بھیجتا ہے۔۔۔۔اور "
"خود دوسرے راستے سے اپکا پیچھا کرتا ہے۔۔۔

-

"حور عین بھاگتے بھاگتے اس وہرانے سے روڈ کی طرف آنکلی تھی۔۔۔۔۔

-

ہاہاہا آگئی ہاتھ

-

"دو لوگوں نے حور عین کا دونوں ہاتھ پکڑ لیئے تھے۔۔۔۔"
بہت بھگایا تو نے سالی۔۔۔۔اب دیکھ تجھے اس قابل نہیں چھوڑوں گا کے
چل سکے۔۔۔۔۔

-

"اس نے اپنی شرٹ کے بٹن کھولنے شروع کر دیئے تھے۔۔۔۔۔۔"

-

"بھئیا مجھے جانے دیں۔۔۔۔"

۔

"بھئیا۔۔۔؟؟ سیاں بول۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا

"اجے کے سب غنڈے ہنسنے لگ گئے تھے۔۔۔۔۔"

۔

میں نے سوچا تھا ایک ہفتے تک تجھے ناچھووں گا نا کسی گاہک کو چھونے دوں گا۔۔۔

"لیکن تیرے پر کاٹنے پڑے گے۔۔۔۔۔

"ایک تھپڑ سے حور عین نیچے گر گئی تھی۔۔۔۔"

۔

"باس ہمیں بھی موقع ملے گا نا۔۔۔۔

"ہاہاہا سب کو دوں گا موقع۔۔۔۔

۔

حور عین نے چلانا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔۔

ارے ابھی سے چلانا شروع کر دیا۔۔؟ابھی تو میں شروع بھی نہیں کیا"

۔۔۔ہاہاہا۔۔۔۔۔

۔

"خدا کا واسطہ ہے چھوڑ دو مجھے۔۔۔"

"تجھے چھوڑ دیا تو وہ ہمیں نہیں چھوڑے گا۔۔۔۔۔۔

کون نہیں چھوڑے گا۔۔۔۔؟؟"

"حور عین نے ڈرتی ہوئی آواز میں پوچھا تھا۔۔۔۔۔۔"

"ولید شاہ۔۔۔۔۔۔"

۔

۔

"یہ کہہ کر اجے نے اپنی بلٹ کھول دی تھی۔۔۔۔۔"

ولید ملائکہ کو گھر چھوڑ کر سیدھا رگو سے ملنے جا رہا تھا۔۔۔کہ راستے میں اسے چلانے کی آوازیں آئی تھیں۔۔۔۔

اور ولید نے گاڑی کو اسی سمت کر لیا تھا۔۔۔اور بریک لگا کر گاڑی سے اتر آیا تھا۔۔۔اندھیرے کی وجہ سے اسے زیادہ کچھ نظر نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔

اس لیے اس نے غصے سے پوچھا۔۔۔۔۔۔

"""" یہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟"

-

-

ولید شاہ کی گاڑی کچھ فاصلے پر رک گئی تھی۔۔۔۔ولید شاہ کی آواز سے ان "
دو غنڈوں نے اس لڑکی کے ہاتھ چھوڑ دیئے تھے۔۔۔۔۔۔
اور کسی بجلی کی رفتار سے حور عین ولید شاہ کے گلے سے لپٹ گئی
"تھی۔۔۔۔۔

مجھے بچالیں۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔۔مجھے بچالیں

حور عین ولید کے کوٹ کو پیچھے سے اتنی مظبوطی سے پکڑے ہوئے"
تھی۔۔۔۔۔۔

-

ریلیکس۔۔۔۔

-

حور عین کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔۔۔رو رو کر۔۔۔۔پر وہ ولید کو چھوڑنے کو "
تیار نہیں تھی۔۔۔۔۔اسکا وجود کانپنے لگ گیا تھا۔۔۔۔۔۔
"

"مجھے بچا لیں۔۔۔۔۔
"کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔۔میں ہوں یہاں۔۔۔۔۔"

حور عین نے جب ولید کے گلے میں چھپے ہوئے اپنے چہرے کو نکال کر "
دیکھا تو ولید شاہ کی سانسیں تھم گئی تھیں
اپنے سامنے کھڑی دلہن کے جوڑے میں کھڑی اس خوبصورت لڑکی
کو۔۔۔۔
ولید پوری طرح سے گم ہو گیا تھا اسکی آنکھوں میں جو بہت امید سے ولید شاہ
کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔۔۔۔۔

ولید شاہ۔۔۔۔اجے نے اپنے باقی کے ساتھیوں کو آہستہ سے کہااور "

"بھاگ گیا تھااس اندھیرے میں۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔وہ لوگ مجھے۔۔۔۔۔

" حورعین نے پھر سے ولید شاہ کی کندھے میں اپنا سر چھپالیا تھا۔۔۔"

ولید کا سخت لیجا نرم ہو گیا تھا۔۔۔اوراس نے اس روتی ہوئی بچی کے سر پر ہاتھ رکھ کے دلاسہ دینے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔

پہلی بار۔۔۔کسی انجان کے لیے وہ نرمی دکھارہا تھا۔۔۔۔اسے ملائکہ کا بھی خود سے اس طرح گلے لگالینا پسند نہیں تھا۔۔۔

تم یہ شادی کے جوڑے میں گھر سے بھاگی ہو کیا۔۔۔؟؟"

گھر۔۔۔؟؟

"میرا کوئی گھر نہیں ہے۔۔۔۔"

حور عین نے کہتے ہوئے ولید شاہ کے کوٹ سے اپنا ناک صاف کرتے ہوئے بتایا تھا۔۔۔

اور بُرا محسوس کرنے کے بجائے اسکے ہونٹوں پر مسکان آنے والی تھی۔۔۔۔

اور یہ ولید شاہ ہی جانتا تھا کتنی شدت ہوئی تھی اس سامنے کھڑی لڑکی کے ہونٹوں کو دیکھ کر بوسہ لینے کی۔۔۔

"پر اس نے اپنے آپ پر قابو کیا۔۔۔۔

-

-

-

-

تم یہی بیٹھو۔۔۔میں پانی لاتا ہوں۔۔۔۔

شٹ۔۔۔تم رونا بند کرو پلیز۔۔۔۔۔

"ولید کچن کی طرف بھاگ گیا تھا پانی کے لیے۔۔۔۔"

"آئی ہیٹ یو عدیل۔۔۔۔ "

حور عین روم کے ایک کارنر پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

ہیی۔۔۔کیا ہوا۔۔۔۔؟ یہ پانی پیئو۔۔۔۔

پاس مت آنا۔۔۔پلیز۔۔۔۔"

"تمہیں ڈرنے کی میں کچھ نہیں کروں گا۔۔۔۔۔"

پنکی پرومس۔۔۔؟؟

ہاہاہا۔۔۔پنکی وٹ۔۔۔؟؟"

ولید ہنس دیا تھا۔۔۔پر حور عین کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر پھر سر گلاس "
"آگے بڑھاتا ہے۔۔
ہاں پنکی پرومس۔۔۔۔
اور حور عین گلاس پکڑنے کے بجائے پھر سے ولید کے گلے لگ جاتی "
ہے۔۔۔
اور بے انتہا روتی ہو۔۔۔۔بچوں کی طرح۔۔۔۔۔وہی جانتی تھی کس درد
سے وہ گزر رہی تھی وہ۔۔۔۔
ایک دن میں اسکی ساری دنیا بدل گئی تھی۔۔۔۔ان دو سالوں میں جو عدیل
اسکی دنیا بن گیا تھا۔۔۔آج وہ بھی اسے چھوڑ گیا۔۔۔اسے پتہ تھا اب اسے
اور فینیج والے کبھی واپس نہیں لیں گے۔۔۔۔
"شش بے بی ڈول۔۔۔"

ولید کے منہ سے بے بی ڈول لفظ جیسے ہی نکلے تھے۔۔۔۔وہ حیران ہو گیا" تھا۔۔۔۔

پہلے اس طرح اس سرخ جوڑے میں اس لڑکی کو اس روڈ پر غنڈوں کے

"درمیان دیکھ کر اسے اِتنا غصہ کیوں آیا تھا۔۔۔وہ انجان تھا۔۔۔

تمہارا نام پوچھ سکتا ہوں بے بی ڈول۔۔۔۔؟؟

"اسے خود سے الگ کر کے ولید نے پوچھا تھا۔۔۔۔"

" وہ۔۔۔۔"حور عین کو نازو کی بات یاد آگئی تھی کہ کسی کو نام نہیں بتانا

ہمم کوئی بات نہیں۔۔۔۔میں بے بی ڈول۔۔۔ہمم ڈول کہہ دوں گا۔۔۔۔

نو پرابلم۔۔۔۔

"اور میرا نام ہے۔۔۔و۔۔۔

"حور عین کی آواز سے ولید رک جاتا ہے۔۔۔۔"

اینجل۔۔۔۔۔

وٹ۔۔۔؟؟

اینجل ہو تم میرے۔۔۔۔ تم نے مجھے بچایا۔۔۔ تم میرے اینجل ہو۔۔۔۔۔

"حور عین نے قدم اوپر اٹھا کر ولید کے کے رخسار پر کس کی تھی۔۔۔۔"

"اور وہ ایک پل تھا جس پل کے لیے ولید شاہ کی دنیا رک گئی تھی۔۔۔۔۔

اینجل کیا ہوا۔۔۔؟؟

"کچھ نہیں۔۔۔ تھوڑا آرام کر لو۔۔۔۔۔"

۔

۔

حور عین جیسے ہی بستر پر لیٹی تھی ولید نے اس پر کمفرٹ اوڑھا دیا تھا۔۔۔۔

۔

۔

۔۔۔۔۔

-

کچھ گھنٹے بعد۔۔۔۔۔۔

-

-

باس وہ نہیں ملی۔۔۔۔۔

یو باسٹرڈ۔۔۔ڈھونڈ واسے۔۔۔وہ لڑکی نا ملی تو میں تجھے بھی مار دوں"

گا۔۔۔۔۔

ولید نے غصے سے کہا تھا کہ سامنے لیٹی آدھی نیند میں حور عین جاگ اٹھی"

" تھی۔۔۔

اینجل۔۔۔۔

حور عین نے ادھی نیند میں نام لیا تھا

"اب مجھے فون مت کرنا۔۔۔جب تک اس لڑکی کا پتا نہیں لگا لیتے۔۔۔۔"

"ولید کرسی سے اٹھ کے بیڈ کے پاس آگیا تھا۔۔۔۔۔"

ہیے ڈول۔۔۔۔کچھ چاہیے۔۔۔؟؟

"مجھے اکیلے سونے میں ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔

ہمم اوکے۔۔۔۔۔

ولید کو سمجھ نہیں آتی کہ اب وہ کیا کہے۔۔۔۔"

پہلی نظر میں اس قدر خوبصورت لڑکی کو دیکھ کر اس کی آنکھوں میں ہوس پیدا ہوئی تھی۔۔۔۔

پر سامنے لیٹی اس بچی کی معصومیت دیکھ کے ولید شاہ کی نظر میں ہوس مر گئی تھی۔۔۔۔

جب وہ اس ڈول کو اپنے اس اپارٹمنٹ میں لایا تھا۔۔۔۔ جس میں آج تک وہ کبھی ملائکہ کو بھی نہیں لایا تھا۔۔۔۔

یہ اپارٹمنٹ میں پیلی لڑکی ہی آج آئی تھی۔۔۔

اینجل کیا میں تمہارا ہاتھ پکڑ سکتی ہوں۔۔۔۔؟؟

"اووو۔۔۔آفکورس۔۔۔بس ایک منت۔۔۔۔۔۔۔"

"

ولید نے اپنا کوٹ اتار کر رکھ دیا تھا۔۔۔اور بیڈ کی دوسری طرف لیٹ گیا تھا۔۔۔۔۔

"اس کے ہاتھ آگے کرنے سے پہلے حور عین اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔

-

-

تھینک یو اینجل۔۔۔۔۔

"حور عین نے آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔۔۔"

-

-

ولید اپنے ہاتھ پر اس انجان انسان کا ہاتھ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

اسے لگ رہا تھا کچھ دیر تک کہ یہ ڈرامہ ہو گا معصومیت کا ڈھونگ ہو گا۔۔۔۔

پر اب اسے یقین ہو گیا تھا۔۔۔۔۔بے بی ڈول پر۔۔۔۔اسکی آنکھوں نے اسکے بچپنے کی سچائی بتائی تھی۔۔۔

"اس کی باتوں نے اسکی بچوں والی ہر حرکت نے۔۔۔۔۔

۔

۔

پر ولید شاہ تھا کون۔۔۔؟؟"

اسے بچانے والا

یا

بر باد کرنے والا۔۔۔۔؟؟

۔

۔

ٹپ

ٹپ

ٹپ

بارش کی گرتی بوندوں کی آواز سے ولید کی آنکھ کھل گئی تھی۔۔۔۔۔

جب اس نے اٹھنے کی کوشش کی تو اسے اپنے کندھے پر کچھ بوجھ محسوس ہوا۔۔۔۔پوری طرح آنکھیں کھول کے اس نے دیکھا تو۔۔۔۔

"ولید شاہ اپنی نظریں پیچھے نہیں کر پایا تھا۔۔۔۔۔

حور عین کا سر ولید کے کندھے پر تھا۔۔۔اور وہ سکون کی نیند سو رہی تھی۔۔۔۔۔"

ولید شاہ کا پتھر دل دھڑکا تھا۔۔۔جب حور عین نے ولید کے گلے کی گہرائی میں اپنا چہرہ چھپا لیا تھا۔۔۔۔۔۔

کچھ پل کو وہ بھول گیا تھا سب۔۔۔۔۔

کچھ پل کے لیے اس کی سانس ساکن ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

کچھ پل کے لیے اس کی پلکوں نے جھپکنے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔۔

اور وہ کچھ پل اس کی آنے والی زندگی پر بھاری پڑنے والے تھے۔۔۔۔۔۔

۔

۔

اینجل۔۔۔۔۔

ولید نے خود کو اس حسین خواب سے باہر نکالنے کی کوشش کی پر حور عین "
کی آواز سن کر اس نے حیرانگی سے کمرے کو دیکھا۔۔۔۔

اور اسے سب یاد آ گیا کل رات کا سارا واقعہ۔۔۔۔

حور عین سو گئی تھی پھر سے۔۔۔۔۔۔

۔

بے بی ڈول۔۔۔۔۔"ولید کو حور عین کا روتا ہوا لال سرخ چہرہ یاد آتا"

ہے۔۔۔

اس کے ہاتھ حور عین کے چہرے سے اس کے بال پیچھے کرتے ہیں۔۔۔۔

"اور ولید کا موبائل بجنے لگ جاتا ہے۔۔۔۔۔

۔

"ملائکہ کالنگ۔۔۔۔۔۔"

۔

۔

موبائل کی ٹون سے حور عین ڈسٹرب ہونے لگ جاتی ہے۔۔۔۔۔

۔

اور ولید شاہ۔۔۔جلدی سے ملائکہ کی کال کاٹ کر موبائل آف کر دیتا"

"ہے۔۔۔۔۔۔

۔

پہلی بار ملائکہ کا فون ریسیو کیئے بغیر کاٹ دیا تھا ولید نے۔۔اور موبائل واپس "سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا تھا۔۔۔۔

۔

۔

اینجل۔۔۔۔

میں یہی ہوں ڈول۔۔۔۔۔

ولید کی آواز پر حور کی پھر کوئی آواز نہیں آئی تھی۔۔۔۔

۔

ولید نے تھوڑی دیر بعد اٹھنے کی کوشش کی تو حور عین نے اپنی ہاتھ کی مظبوط گرفت میں ولید کی شرٹ کا کالر پکڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔

اسے جیسے نیند میں بھی یقین تھا کہ ولید اس کی حفاظت کرے گا۔۔۔۔

اور اس سوچ پر ولید نے خود سے وعدہ کیا تھا۔۔۔وہ حفاظت کرے گا۔۔۔۔۔۔

اپنی بے بی ڈول کی۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

۔۔

۔

۔

دس بج رہے ہیں۔۔۔۔اور کچھ کھایا نہیں ہو گا۔۔۔۔بے بی ڈول نے۔۔۔۔ ولید بہت مشکل سے خود کو حور عین کی گرفت سے چھڑا کر جب پیچھے مڑ کر شیشے میں اپنا عکس تو دیکھا تو اسکے چہرے پر نرمی تھی۔۔۔۔اسکی آنکھوں میں چمک تھی۔۔۔۔۔

۔

جس قدر نرمی سے وہ اس انجان لڑکی سے کل رات سے بات کر رہا تھا۔۔۔۔

اتنی نرمی اس کے لہجے میں کبھی اپنی بہنوں کے لیے بھی نہیں تھی۔۔۔۔
ملائکہ سے بھی بات کرتے ہوئے اسے کے چہرے پر سختی رہتی تھی۔۔۔۔
اس کے لہجے میں ایک رات میں کیا ہو گیا اس کے ساتھ۔۔۔۔وہ بے خبر ہی
تھا۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

"کچھ بریک فاسٹ میں بنانے کی کوشش کرتا ہوں۔۔۔۔۔"

۔

۔

ولید شاہ شرٹ کے آستین فولڈ کر کے روم سے چلا گیا تھا۔۔۔دروازہ بہت
آرام سے بند کر کے۔۔۔۔۔۔"

۔

۔

-

-

-

شاہ حویلی۔۔۔۔۔۔

-

-

-

ولید اٹھا نہیں اب تک۔۔۔۔؟

"وجاہت شاہ نے اپنی بیگم کو دیکھے بنا مخاطب کیا تھا۔۔۔"

"جی۔۔۔ نہیں ابھی تک نیچے آجاتا ہے۔۔۔۔۔

مہرالنساء بیگم نے جھکی ہوئی ہلکی آواز میں جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

وجاہت شاہ کو یہی پسند تھا۔۔۔۔گھر کی عورتوں کا جھکا ہوا سر ڈرا ہوا

"لہجہ۔۔۔۔

ہمم ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

"ہیلو پاپا۔۔۔۔ گوڈ مارننگ ماں۔۔۔۔۔۔

ملائکہ نے گرم جوشی سے مارننگ وش کیا تھا سب کو۔۔۔وجاہت شاہ کے "

چہرے پر ختم نا ہونے والی مغرور مسکراہٹ آگئی تھی۔۔۔۔۔

ملائکہ اور زکیہ وجاہت کے دوست مشہور پولیٹیشن کی بیٹیاں ہیں۔۔۔۔

پاور اور پیسے میں وہ لوگ شاہ خاندان کے برابر نہیں تھے۔۔۔۔۔

ولید شاہ نے اپنے خاندان اور بزنس کو بہت اونچائیوں پر پہنچا دیا تھا۔۔۔۔

پر وجاہت کی خواہش تھی ملائکہ اور زکیہ شاہ فیملی کی بہو بنے۔۔۔۔۔۔

-

-

ثمرین آپی کیسی ہیں آپ۔۔۔۔۔

ملائکہ نے ثمرین کی طرف ہاتھ بڑھانا چاہا تو ثمرین اٹھ گئی تھی ڈائننگ ٹیبل

سے۔۔۔۔

"آپی نہیں ہوں میں تمہاری۔۔۔۔۔۔"

آپ ولید کی بڑی بہن ہیں۔۔۔اور میں ولید کی منگیتر ہوں۔۔۔تو آپ میری آپی ہوئی نا۔۔۔۔۔؟ کیوں پاپا۔۔۔۔۔

"ملائکہ نے وجاہت کو بہت معصوم نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔"

یس بیٹا۔۔۔۔۔ ثمرین یہ کیا طریقہ ہے بھابھی سے بات کرنے کا۔۔۔؟

۔

پلیز ڈیڈ مجھے لیکچر نا دیجیئے۔۔۔۔۔

ثمرین۔۔۔۔۔

"وجاہت بھی اپنی کرسی سے اٹھ گئے تھے۔۔"

ثمرین بیٹا۔۔۔پلیز غصہ نا کرو۔۔۔۔۔

مہرالنساء ہمیشہ کی طرح آج پھر اپنے بچوں کو جھکنے اور چپ رہنے کا کہتی"

"ہیں۔۔۔۔۔

موم۔۔۔میں سمیر کے ساتھ واپس کینیڈا شفٹ ہو رہی ہوں۔۔۔۔

۔

بیٹا۔۔۔۔عدیل کی شادی تک رک جاتی۔۔۔۔۔۔

"مہرالنساء کی بات پر ثمرین بہت افسردہ ہو گئی تھیں۔۔۔۔"

اگر عدیل کی خوشیاں ہوتی تو ضرور رکتی۔۔۔۔پر چھوٹے بھائی کی بربادی اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتی۔۔۔۔۔۔"

۔

"آپی رک جائیں پلیز۔۔۔۔"

تمہیں تو خوش ہونا چاہیئے ملائکہ میڈم۔۔۔۔اس گھر کی بہو بنی نہیں اور"

گھر کو توڑنا شروع کر دیا۔۔۔۔۔

میری خواہش تھی۔۔۔میں نے چاہا تھا ولید کی زندگی میں آنے والی لڑکی

معصوم ہو۔۔۔۔جو میرے پتھر دل بھائی کو موم بنا دے سدھار دے۔۔۔۔

پر یہاں تو ایک پولیٹیشن کی چالاک بیٹی میرے بھائی کی زندگی میں
"آ گئی۔۔۔۔

ثمرین چپ ہو گئی تھی۔۔۔اور گہرا سانس لیا تھا۔۔۔۔سب کی نظریں اس"
پر تھی۔۔۔۔۔

"وجاہت شاہ کے غصے کی انتہا نہیں تھی۔۔۔۔۔

ماننا پڑے گا۔۔۔۔سیاست تو شامل ہے دونوں بہنوں کے خون میں۔۔۔۔۔
اس لیے میرے دونوں بھائی اس حال میں ہیں۔۔۔۔

خدا حافظ ڈیڈ۔۔۔۔۔

رک جاؤ بیٹا۔۔۔۔۔۔

پر وجاہت شاہ کی ایک نظر پڑنے سے مہر النساء نے اپنے ہاتھ اپنی بیٹی کے
کندھے سے اٹھا لیے تھے۔۔۔

ہاہاہا یو نو وٹ موم۔۔۔؟جو ماں اپنی اولاد کے حق کے لیے لڑ نہیں
سکتی۔۔۔۔

انہیں کوئی حق بھی نہیں کہ اپنی اولاد کو جھکنے پر مجبور کریں۔۔۔۔

ثمرین اپنی روتی ہوئی ماں کو اور غصے سے آگ بگولا باپ کو وہیں چھوڑ گئی"
تھی۔۔۔۔۔

-

-

-

-

پچھلے ایک گھنٹے سے ولید شاہ کچن میں آملٹ بنانے کی کوشش میں
تھے۔۔۔ باقی کے چار انڈے بچے تھے پورا کچن بکھر گیا تھا۔۔۔۔۔
اور پھر امید کی کرن نظر آئی جب ولید صاحب نے آن لائن بریک فاسٹ
دیکھ کر بنایا تھا۔۔۔۔۔۔
پورا ڈیزاسٹر بن گیا تھا کچن کا۔۔۔۔

ظاہر سی بات تھی۔۔۔فائلز پن پکڑنے والے ہاتھ انڈہ پکڑے گے تو تباہی تو ہونی ہی تھی۔۔۔جو ولید صاحب نے کچن کی کر دی تھی۔۔۔۔۔"

-

-

ناشتہ تو بن گیا اب کچن کون صاف کرے گا۔۔۔؟

"ہمم بعد میں سہی۔۔۔۔۔"

-

ولید صاحب اتنی محنت کے بعد بننے والے بریک فاسٹ سے وہ مطمئن تھے۔۔۔اور سب کچھ ٹرے میں رکھ کر ولید روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔"

-

-

-

-

بے بی ڈول۔۔۔۔۔

اینجل۔۔۔۔؟

-

-

اٹھ جاؤ۔۔۔۔ناشتہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔۔۔۔۔

اٹھتی ہوں۔۔۔بس پانچ منت۔۔۔۔۔

حور عین نے چہرے پھر سے کمفرٹ میں چھپا لیا تھا۔۔۔۔۔"

اور ولید۔۔۔۔وہیں پانچ منٹ اور انتظار کرتا ہے۔۔۔۔۔

"کوئی کیسے اتنا معصوم ہو سکتا ہے۔۔۔؟"

"ولید نے خود سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔۔

اور پورے پانچ منٹ بعد حور عین کا کمفرٹ چہرے سے اتار دیا تھا۔۔۔۔۔

۔

گوڈ مارننگ اینجل۔۔۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔۔

حور عین کے مہندی والے ہاتھ دیکھ کر وہ پھر سے رونے لگ جاتی"

ہے۔۔۔۔۔

پلیز رونا بند کرو۔۔۔ کیوں رو رہی ہو۔۔۔۔۔؟"

کل۔۔۔۔۔۔۔ میری۔۔۔۔۔ شادی۔۔۔۔۔ تھی۔۔۔۔۔۔

وہ ہچکیاں لیتے ہوئے پھر سے تکیے میں سر دیئے رونے لگ گئی"

تھی۔۔۔۔۔۔

وہ ان غنڈوں کو اے ایس کے بھائی نے بھیجا تھا۔۔۔۔۔

اے ایس کون۔۔۔۔؟

اے ایس۔۔۔عا۔۔۔۔میں تمہیں نہیں بتا سکتی اینجل۔۔۔۔۔۔

"مجھے اے ایس نے کہا تھا شادی سے پہلے میں اسکا نام کسی کو نا بتاؤں۔۔۔۔۔

ہمم اور شادی کیوں نہیں کی تمہارے اے ایس نے۔۔۔۔؟"

ولید کو غصہ آ رہا تھا اس اے ایس پر جس نے اس معصوم کو خواب دکھا کر "

پورے نہیں کیئے تھے۔۔۔۔۔۔۔

کیونکہ میں غریب ہوں۔۔۔۔"

میرے پاس انکی طرح پیسے نہیں۔۔۔۔ان لوگوں نے میرے اے ایس کو

بھی چھین لیا مجھ سے

"حور عین نے ولید کے کندھے پر سر رکھ لیا تھا۔۔۔۔۔۔"

میری کیا غلطی ہے اگر میں غریب ہوں تو۔۔۔۔؟

"تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے بے بی ڈول۔۔۔۔۔۔۔"

۔

ولید شاہ سے زیادہ کسی کو شاید ہی کسی غریب سے اتنی نفرت ہوئی ہو جتنی" ولید کرتا تھا۔۔۔۔۔۔

اسے اپنے سے نیچے لوگ دو ٹکے کے لگتے تھے۔۔۔۔۔

۔

پر حور عین کے ایک بچگانا یا معصومانہ سوال پر ولید کی سوچ غریبوں کو لیکر شرمندہ ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

عادی کا بھائی بہت بُرا ہے۔۔۔بہت بہت بُرا ہے وہ اینجل۔۔۔۔"

اس نے مجھے اس جگہ بھیجا تھا۔۔۔۔۔وہ ناز و باجی کچھ نام لے رہی تھی۔۔۔۔۔

اس نے اپنا چہرہ پھر سے ولید کے کندھے سے صاف کیا تھا۔۔۔۔۔"

اس نے ولید شاہ کا چہرہ نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔دیکھ لیتی تو ڈر کے پیچھے ہو جاتی ولید کے چہرے پر غصہ چھا رہا تھا۔۔۔۔۔اسے درد محسوس ہو رہا تھا اس معصوم کا۔۔۔۔۔۔۔

۔

ہاں وہ کوٹھ۔۔۔۔وہاں بہت سی لڑکیاں ڈانس کر رہی تھیں۔۔۔۔۔"

مجھے عادی کے بھائی نے وہاں کیوں بھیجا۔۔۔۔۔۔

اینجل وہ سب لوگ بہت بُرے ہیں۔۔۔۔۔اے ایس بھی بُرا ہے۔۔۔۔۔۔۔

اسکے آنسوؤں پوری طرح ولید کا کندھا بھگو چکے تھے۔۔۔۔۔

نام بتاؤ ان لوگوں کا ابھی۔۔۔۔۔۔"

"پلیز اینجل ایسے لاؤڈ نا بولو پلیز۔۔۔۔۔۔مجھے ڈر لگتا ہے۔۔۔۔۔

ولید نے گہری سانس بھری تھی۔۔۔۔اسکا غصہ کم ہو گیا تھا پر ختم نہیں ہوا"

"تھا ان لوگوں پر جنہوں نے اس معصوم کو اس حال میں پہنچا دیا تھا۔۔۔۔۔

-

-

ایم سو سوری بے بی ڈول۔۔۔۔۔

ہمم اینجل۔۔۔۔۔۔

ہاں چندا۔۔۔۔؟

چندا۔۔۔۔؟؟ہی ہی ہی۔۔۔۔۔حور عین نے ہنستے ہوئے ولید کی طرف

"دیکھا تھا۔۔۔۔

ہاں تو۔۔۔؟تم مجھے اینجل بلا سکتی ہو تو میں بھی بلا سکتا ہوں کچھ بھی۔۔"

ولید نے بچوں کی کی طرح کندھے اچکائے تھے۔۔۔۔۔"

اینجل۔۔۔۔؟؟

ہممم۔۔۔۔۔۔"

"اینجل مجھے بھوک لگی ہے۔۔۔۔۔

-

۔

"ولید نے ٹرے حور عین کے سامنے رکھ دی تھی۔۔۔۔۔۔

مجھے اپنے ہاتھوں سے کھلاؤ نا اینجل۔۔۔۔۔۔عادی اپنے ہاتھ سے کھلاتا"

"تھا۔۔۔۔۔

"حور عین کی آنکھوں میں پھر پانی تھا۔۔۔۔۔

بنا کوئی اور بات سنے ولید نے کھانا کھلانا شروع کیا تھا بے بی ڈول"

"کو۔۔۔۔۔

حو عین بہت باتیں کرتی ہے کھانا اور ولید خاموشی کے ساتھ سنتا رہتا"

ہے۔۔۔۔۔۔

اسے اتنا پتہ چل گیا تھا کہ یہ بچی بڑی ضرور ہے پر دماغی طور پر بچی

ہے۔۔۔۔۔۔

نا باہر دنیا کا پتہ تھا۔۔۔بس عادی اور فینیج کی باتیں کر رہی تھی وہ۔۔۔۔

ولید کو جتنا پیار اسکی معصومیت پر آرہا تھا۔۔۔اسے اتنا غصہ اس اے ایس اور اسکے بڑے بھائی پر آرہا تھا۔۔۔۔جن لوگوں نے اس معصوم کع اس گندی جگہ بھیجنے کی کوشش کی۔۔۔۔۔۔

۔

۔

"ولید شاہ کو تو خبر نہیں تھی۔۔۔۔وہ خود کو کوس رہا تھا۔۔۔۔۔۔"

۔

۔

"اب بس اینجل۔۔۔۔میری بیلی فل ہو گئی۔۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔۔سچ آ بے بی۔۔۔۔۔۔"

ولید ہنستے ہوئے اسکے سر پر بوسہ دے دیتا ہے۔۔۔۔۔اور ایک دم سے پیچھے

"ہو جاتا۔۔۔۔۔۔

۔

-

"حور عین بچی تھی۔۔۔پر وہ نہیں۔۔۔۔ولید خود کو ڈانٹتا ہے۔۔۔۔۔"

مجھے یہ ڈریس بھی بہت چھب رہا ہے۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔اوکے۔۔۔۔اب۔۔۔۔۔

"میرے کچھ کپڑے ہیں۔۔۔۔۔

-

-

ولید نے اپنی پینٹ شرٹ نکال کر اسے دی تھی۔۔۔۔

"اور جب واپس روم میں آیا تو حور عین پھر سے سو گئی تھی۔۔۔۔۔

پھر سے سو گئی۔۔۔۔؟

-

-

"ولید نے کپڑے وہی بیڈ پر رکھ دیئے تھے۔۔۔۔۔"

-

-

-

-

ثمرین پلیز چپ ہو جاؤ روہان دیکھ لے گا پوچھے گا تو کیا جواب دو گی۔۔۔۔؟
سمیر اپنی بیوی کو تب سے چپ کروانے کی کوشش کرتا ہے جب سے وہ شاہ
"حویلی سے واپس گھر آئی تھیں۔۔۔۔۔

-

عدیل کا ایکسیڈنٹ نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔اسے مارا گیا تھا۔۔۔۔
وٹ۔۔۔۔۔؟پروجاہت انکل نے کہا تھا ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔۔۔۔۔
جھوٹ تھا۔۔۔۔۔۔ سمیر۔۔۔میں عدیل سے ہسپتال ملنے گئی
تھی۔۔۔۔۔۔

-

پر ثمرین عدیل شاہ پر ہاتھ اٹھانے کی ہمت کوئی نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔

ولید شاہ تو کر سکتا ہے نا۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟"

-

ریلیکس۔۔۔۔مجھے بتاؤ کیا بات ہوئی عدیل سے۔۔۔۔۔۔"

"ثمرین نے اپنا چہرہ صاف کرتے ہوئے سب بتانا شروع کیا تھا۔۔۔۔"

-

کچھ دیر پہلے۔۔۔۔۔۔۔

-

-

عدیل تم اتنی لاپرواہ کب سے ہو گئے۔۔۔۔؟اتنی لاپروائی سے کون گاڑی چلاتا ہے۔۔۔۔؟

ہسپتال پہنچتے ہی اپنے چھوٹے بھائی کو ڈانٹنا شروع کر دیا تھا ثمرین"
"نے۔۔۔۔

آپ کو یہ چوٹ کے نشان ایکسیڈن لگتا ہے۔۔۔؟

مطلب۔۔۔؟

بابا سائیں اور بھائی کے غنڈوں نے میری یہ حالت بنادی ہے

کیا بکواس کر رہے ہو عدیل۔۔۔۔۔؟"

روم کے باہر یہ گارڈز میری سیکیورٹی کے لیے نہیں۔۔۔بلکہ پہرہ دینے"
کے لیے کھڑے ہیں مجھ پر۔۔۔۔۔

پر کیوں۔۔۔؟

مجھے میری حور عین سے دور کرنے کے لیے۔۔۔۔۔۔۔"

عدیل یہ حور عین کون ہے اب۔۔۔؟ کیا ہو رہا ہے۔۔۔؟ کیوں گارڈز نے"
مارا تمہیں۔۔۔؟ بابا سائیں ولید نے کسی کو نہیں روکا تھا۔۔۔۔۔؟

ان لوگوں کے کہنا پر تو مارا تھا مجھے۔۔۔۔۔۔حور عین جس سے میں پیار کرتا"
ہوں۔۔۔میں اس سے شادی کرنے والا تھا کہ باباسائیں کو خبر
ہو گئی۔۔۔۔۔
ان لوگوں نے مجھے باندھ دیا۔۔۔۔۔میں چلایا۔۔۔۔میں نے بھیک مانگی پر
"میری ایک نہیں سنی ان ظالم لوگوں نے۔۔۔۔۔
"ثمرین اٹھ کر عدیل کو گلے لگاتی ہیں۔۔۔۔۔"
ولید شاہ کت غنڈوں نے حور عین کو اس اور فینیج سے اٹھالیا۔۔۔۔اب
"کوئی خبر نہیں ہے۔۔۔۔۔
عدیل روتے ہوئے اپنا ہر دکھ اپنی بڑی بہن کو بتا رہا تھا۔۔۔جو بلکل حیران"
"پریشان کھڑی سن رہی تھیں۔۔۔۔۔۔
یہ رونے کا وقت نہیں ہے عدیل۔۔۔تم بھاگ جاؤ۔۔۔۔اور اپنی حور کو"
بھی دور لے جاؤ۔۔۔۔۔۔۔

۔

ہاہاہا۔۔۔ نہیں بھاگ سکتا۔۔۔آپ مدد کر بھی دیں تب بھی کوئی فائدہ"
نہیں۔۔۔۔۔اگر میں بھاگ گیا تو یہ میری حور کے ساتھ جانوروں سے بھی
"بدتر سلوک کریں گے۔۔۔۔۔
اب کوئی راستہ نہیں۔۔۔۔۔؟؟؟؟"
راستہ بس ایک ہی دیا گیا ہے مجھے۔۔۔۔۔۔میں چپ چاپ زکیہ سے شادی"
کرلوں اور بھول جاؤں اپنی محبت کو۔۔۔۔۔
"ایک اچھا بیٹا بن جاؤں۔۔۔۔۔۔جیسے ولید بھائی ہیں۔۔۔۔۔
"تم کوئی بات نہیں مانو گے عدیل۔۔۔۔۔
میں مان چکا ہوں۔۔۔۔"
اگر میری بربادی سے یہ لوگ میری حور عین کو آباد رہنے دیں گے تو مجھے
منظور ہے۔۔۔۔۔

مجھے زبردستی کے بندھن میں قید کرنے کے بعد اگر میری حور کو آزاد کر

"""دیں گے تو مجھے منظور ہے۔۔۔۔۔

۔

اتنا بڑا دل۔۔۔۔؟؟؟؟

حور عین کی مسکراہٹ اس کی خوشی کے لیے ہر غم ہر تکلیف منظور ہے"

مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

"سب بتانے کے بعد ثمرین پھر سے رونے لگ گئی تھی۔۔۔۔۔"

"ہم اب کبھی اس حویلی نہیں جائیں گے سمیر۔۔۔۔۔۔۔"

ہمممم شش۔۔۔۔۔ کبھی نہیں جائیں گے۔۔۔اب رونا بند کرو۔۔۔۔۔۔"

ولید شاہ کے خلاف کوئی نہیں جا سکتا ثمرین۔۔۔۔۔۔ورنہ میں بات

کرتا۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

اینجل تمہارے تو کپڑے مجھے پورے نہیں آرہے۔۔۔۔۔۔

"حورعین نے باتھروم سے باہر آتے ہی شکایت کی تھی۔۔۔"

-

-

ولید ملائکہ کے میسج کا جواب دے رہا ہوتا کہ چہرہ اوپر کر کے اپنے بڑے سے "

"کپڑوں میں چھپی بے بی ڈول کو دیکھتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

"ہنسو تم اینجل۔۔۔جاؤ میں نہیں بولتی۔۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔سوری۔۔۔۔"ولید کی آنکھ سے پانی نکل آتا ہے اتنا ہنسنے سے۔۔۔۔۔۔

"کوئی نہیں چاہیے سوری۔۔۔۔۔

پلیز۔۔۔۔۔۔ایم سوری۔۔۔۔۔۔۔۔

کان پکڑو۔۔۔۔۔۔پھر معاف کروں گی

پچھلے چوبیس گھنٹے میں یہ دوسرا پہلا کام تھا جو ولید شاہ نے آج سے پہلے کبھی

"نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔۔

"ایک پنکی پرومس۔۔۔۔اوراب کان۔۔۔۔۔

"پکڑونا۔۔۔۔معافی ملے گی۔۔۔۔۔"

کچھ دیر تک بہت سوچنے کے بعد ولید اپنے ہاتھ اپنے کانوں تک لے جاتا"

"ہے۔۔۔۔اور جب کان پکڑ لیتا پے تو حور عین ہنسنے لگ جاتی ہے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔اینجل اتنے فنی لگ رہے ہو نا سمائل تو دونا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اور ایک نہیں دونوں کان پکڑو۔۔۔۔۔

"وٹ دونوں۔۔۔۔؟افففف۔۔۔۔۔۔"

ولید دونوں کان پکڑنے لگتا ہے۔۔۔پر پھر اسے شرارت سوجتی ہے۔۔۔اور

وہ اسکے دونوں کان پکڑ لیتا ہے۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا پکڑ لیے میں نے کان۔۔۔۔۔۔

ہاوہائے۔۔۔۔اینجل تم نے میرے نہیں اپنے پکڑنے تھے۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا اوا چھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اب کی ولید اپنے کان پکڑتا ہے۔۔۔۔۔دونوں ہنستے ہیں۔۔۔۔۔۔

-

-

اچھا اب یونہی رہنا ہے یا میرے ساتھ بھی چلنا ہے۔۔۔؟؟

ولید نے اس کی طرف ہاتھ بڑھا کے پوچھا تھا۔۔۔"

پر کہاں۔۔۔؟؟شاپنگ پر۔۔۔تمہارے لیے کچھ کپڑے لینے ہیں۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔میں نہیں جاؤں گی۔۔۔۔اینجل۔۔۔بایر وہ بورے لوگ ہون گے

"حور نے ولید کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔"

کوئی تمہیں چھو بھی نہیں سکتا۔۔۔میں ہوں تمہارے ساتھ

"ولید نے غصے سے کہا تھا۔۔۔"

پکانا۔۔۔۔۔؟؟؟؟

ہاں پکا۔۔۔۔۔۔۔

"وہ ہنستے ہوئے اسکا ہاتھ پکڑے روم سے باہر لے آیا تھا۔۔۔۔"

-

-

-

-

شاہ حویلی۔۔۔۔۔

ولید فون بھی نہیں اٹھا رہا۔۔۔رات میں گھر بھی نہیں آیا۔۔۔۔آخر کہاں تھا۔۔۔؟؟؟

-

میرا بھی فون کاٹ دیا تھا پاپا۔۔۔

"ملائکہ نے بھی شکایت کی تھی وجاہت شاہ سے۔۔۔۔"

گارڈز میں سے بھی کوئی نہیں جانتا۔۔۔؟؟

"سب نے انکار میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔۔"

"ایسا کیا نہیں ہے ولید کبھی پہلے۔۔۔۔"

"وجاہت ابھی اس سوچ میں ہوتے ہیں کہ زکیہ روم میں آجاتی ہے۔۔۔۔۔

انکل عدیل کب گھر آجائے گا۔۔۔۔؟؟

بیٹا آج رات تک آجائے گا۔۔۔ڈونٹ وررری۔۔۔۔۔"

اور تم دونوں کی شادی اسی ہفتے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

سچ انکل۔۔۔۔؟؟؟"

ہاں سچ۔۔۔۔۔ تمہارے موم ڈیڈ شام کی فلائٹ سے پاکستان آرہے

"ہیں۔۔۔۔۔

سیریسلی پاپا۔۔۔۔مجھے ڈیڈ نے نہیں بتایا آنے دیں زرا۔۔۔۔۔۔

"ملائکہ خفا ہو کر کہتی ہے۔۔۔"

ہاہاہاہا۔۔۔میری خیر نہیں ہو گی پھر۔۔۔۔۔۔

وجاہت مزاق میں کہتے ہیں تو۔۔۔زکیہ اور ملائکہ ہنسنے لگ جاتی"

"ہیں۔۔۔۔

آپ فکر نا کریں۔۔۔میں آپ کا نام نہیں لوں گی۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔پھر ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

۔

"اوپر سیڑھیوں پر کھڑی مہرالنساء سب دیکھ اور سن رہی تھیں۔۔۔۔۔"

۔

"کاش میں اپنے بچوں کے حق کے لیے کھڑی ہو سکتی۔۔۔۔۔

۔

"وہ وہاں سے واپس اپنے کمرے میں چلی گئی تھیں۔۔۔۔۔
اور ٹیبل پر پڑے فوٹو فریم کو اٹھا کر دیکھتی ہیں۔۔۔۔

اپنے شوہر کے ڈر سے اپنے بچوں کے ساتھ اتنی بڑی ناانصافی برداشت کر رہی ہوں۔۔۔۔

ثمرین اور عدیل مجھے کبھی معاف نہیں کر پائیں گے۔۔۔۔پر مین وجاہت کے خلاف بھی نہیں جانا چاہتی۔۔۔ساری زندگی گزار دی انکی فرمانبرداری کرتے ہوئے۔۔۔۔اب نافرمانی نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔"

۔

۔

-

-

وہ دونوں شاپنگ کر کے واپس گھر آ گئے تھے۔۔۔پورے راستے حور عین نے اپنے اینجل کا ہاتھ نہیں چھوڑا تھا۔۔۔

-

ولید شاہ۔۔۔جو اپنے ہر پل۔۔۔اپنے پل پل کی ہر بات اپنے بابا سائیں سے شئیر کرتا تھا۔۔۔آج اسے پرواہ نہیں تھی۔۔۔۔

-

اسے پرواہ نہیں تھی کہ وہ لڑکی رگو نہیں ابھی تک ڈھونڈھی بھی ہے یا نہیں۔۔۔۔۔۔

"اسے پرواہ تھی تو بس اس لڑکی کو خوش دیکھنے کی۔۔۔۔۔

۔

۔

"اب جاؤ جلدی سے کوئی ایک ڈریس چینج کر کے آ جاؤ۔۔۔۔۔"

اوکے۔۔۔۔۔۔اینجل۔۔۔۔۔۔

"حور عین بہت خوش تھی۔۔۔۔ولید کے گال پر بوسہ دے کر وہ اوپر روم کی

"طرف بھاگ گئی تھی۔۔۔۔

۔

۔

ہاہاہا۔۔۔پاگل۔۔۔۔۔

"ولید لیونگ روم میں جا کر جب ٹی وی آن کرنے کے لیے۔۔۔ریموٹ

"اٹھاتا ہے تو اسکی نظر اسکے موبائل پر پڑ جاتی ہے۔۔۔۔

۔

"اووشٹ۔۔۔۔۔۔

"ولید جلدی سے موبائل آن کرتا ہے۔۔۔۔

۔

بابا سائیں کی 11 مسڈ کالز۔۔۔۔۔ملائکہ کی 23 اور 9 میسیجز۔۔۔۔۔

"اور ماں کی کال۔۔۔۔؟؟ماں نے کبھی مجھے فون نہیں کیا۔۔۔۔

۔

۔

۔

اتنے سالوں کے بعد آج ولید نے بابا سائین کو نہیں پہلے اپنی ماں کو فون کیا"

"تھا۔۔۔۔

۔

"ہیلو ماں۔۔۔۔"

"بیٹ۔۔۔۔ولید۔۔۔۔۔

مہرو بیگم اپنے ہی بیٹے کو بیٹا کہنے سے ڈرتی تھی۔۔۔۔آج بھی انہوں نے"

"نام لیا۔۔۔۔۔پر ولید شاہ نہیں غور ہی نہیں کیا ہمیشہ کی طرح۔۔۔۔۔۔

-

مجھے یہ بتانا تھا کہ ثمرین آج پاکستان سے چلی گئی ہے۔۔۔۔کینیڈا شفٹ "

"ہو گئی ہے وہ۔۔۔۔۔۔۔

-

وٹ۔۔۔۔؟ وہ ایسا کیسے کر سکتی ہیں۔۔۔؟؟ عدیل کی شادی سر پر ہے۔۔۔۔

کیا باتیں بنائے گا میڈیا اور رشتے دار۔۔۔؟؟

"مہر والنسا چپ ہو گئی تھیں۔۔۔۔"

بلکل باپ پر گیا ہے۔۔۔۔۔رشتوں کے دور جانے کا غم نہیں "

"ہے۔۔۔۔عزت پر انگلی اٹھنے کی فکر ہے۔۔۔۔۔

"ماں۔۔۔۔۔"

"جو میں نے کہنا تھا میں نے کہہ دیا ہے ولید شاہ۔۔۔۔۔

"مہر النساء نے کہہ کر فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔"

ماں۔۔۔۔ماں۔۔۔۔۔۔

"ولید چلایا تھا۔۔۔پر فون بند ہو گیا تھا۔۔۔۔

۔

۔

اینجل۔۔۔۔۔"حور عین ایک خوبصورت فراق پہن کے سیڑھیوں سے

"نیچے اتر رہی تھی۔۔۔۔۔

"باربی ڈول۔۔۔۔۔"

اینجل تم کس سے بات کر رہے تھے۔۔۔؟"

"حور نے پوچھا تھا۔۔۔۔"

"وہ میں۔۔۔اپنی موم سے بات کر رہا تھا۔۔۔۔۔"

میں نے کھانا آرڈر کر دیا ہے۔۔۔۔"

"اور۔۔۔۔۔مجھے جانا ہو گا۔۔۔کچھ کام آ گیا ہے۔۔۔۔۔

"ولید ہیسیٹیٹ ہو کر بتا رہا تھا اسے۔۔۔۔۔"

تم کب واپس آؤ گے اینجل۔۔۔؟"

تمہیں بُرا نہیں لگے گا میں تمہیں چھوڑ کے جا رہا ہوں۔۔۔۔؟

تمہاری موم نے تمہیں ڈانٹ کے گھر بلایا ہے نا۔۔۔؟"

اگر تم نہیں جاؤ گے تو تمہیں مارے گی وہ۔۔۔

اور میں نہیں چاہتی کہ میرے اینجل کو مار پڑے۔۔۔اس لیے تم

جاؤ۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔"

"ولید آگے جھک کر حور کے سر پر بوسہ دے دیتا ہے۔۔۔۔

میں جلدی آنے کی کوشش کروں گا۔۔۔۔۔۔

"ہمممم۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

جب کھانا آ گیا تھا تو ولید نے اپنے ہاتھوں سے حور کو کھانا کھلایا تھا۔۔۔۔
اور یہ کام بھی ولید شاہ نے پہلی بار کیا تھا۔۔۔۔۔
ولید نے اپنے عزیز دوست کو فون کر کے کچھ ملازمہ کا کہتا ہے۔۔۔اور کچھ گارڈز بھی ڈیوٹی پر لگوا دیتا ہے۔۔۔۔۔
وہ نہیں چاہتا تھا اس معصوم لڑکی کا کسی کو بھی پتہ چلے اس لیے وہ اپنے اس دوست کے گارڈز منگواتا ہے۔۔۔۔جن پر یقین کیا جا سکے۔۔۔۔
اور دو فی میل ملازمہ بھی بلوا لیتا ہے۔۔۔۔۔

-

میری باربی ڈول۔۔۔۔یہ ملازمہ ہیں۔۔۔۔ تمہیں جو چاہیے تم ان" دونوں سے کہنا۔۔۔اور کچن میں بلکل بھی نہیں جانا۔۔۔۔۔
اوپر ٹیریس پر نہیں جانا۔۔۔۔۔جو کھانا ہو ان کو بتانا یہ منگوا کے دیں گی۔۔۔۔اوکے۔۔۔؟

"حور عین ہاں میں ست ہلاتی ہے۔۔۔"

اور تم دونوں ہر وقت پاس رہنا۔۔۔دھیان رہے یہ کچن میں نا

جائے۔۔۔۔وہاں خطرہ ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔

آپ فکر نا کریں سر۔۔۔۔۔

"ہمممم۔۔۔اب دونوں جا سکتی ہو۔۔۔۔۔

ولید روم ڈور بند کر کے واپس آ گیا تھا روم میں۔۔۔حور بیڈ کے ایک کونے "

"پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

میں جلدی آ جاؤں گا ڈول۔۔پلیز۔۔۔جانا ضروری نا ہوتا تو کبھی نا جاتا

میں۔۔۔۔۔۔بس ایک ضروری کام آ گیا ہے۔۔۔۔

۔

ولید کسی بچے کی طرح اسے وضاحت دے رہا تھا وہ بہت ہیلپ لیس ہو جاتا"

ہے۔۔۔۔اس حالت میں وہ اسے اکیلا چھوڑ کے نہیں جانا چاہتا تھا۔۔۔۔

پر عدیل کی شادی سر پر تھی اور وہ نہیں چاہتا تھا عدیل کوئی غلطی کرے

دونوں خاندانوں کی عزت پر حرف آئے۔۔۔۔

تم واپس تو آؤ گے نا اینجل۔۔۔۔؟ مجھے چھوڑ کے تو نہیں جاؤ گے نا عادی کی"

طرح۔۔۔؟

کبھی نہیں۔۔۔۔۔پنکی پرومس ہے میرا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

ولید کے پرومس پر حور ہنس دی تھی۔۔۔۔۔"

"ابھی تم سو جاؤ۔۔۔۔۔میں یہی ہوں ابھی۔۔۔۔۔"

حور جب لیٹ گئی تھی ولید نے بہت پیار سے اس پر کمفرٹ دیا تھا اور وہی

پاس بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

"اینجل جلدی آجاتا۔۔۔۔۔۔

"اور حور نے آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔۔۔

کچھ دیر میں ولید حور کے ماتھے پر بوسہ دے کر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔۔"

اینجل اسی اپارٹمنٹ میں رہ گیا تھا۔۔۔۔اور ولید شاہ واپس اپنی دنیا میں "لوٹ گیا تھا۔۔۔۔۔

-

-

ولید رات گئے حویلی میں داخل ہوا تھا۔۔۔ سکیورٹی گارڈ سے لیکر گھر کے ملازم سر جھکا کر اسے سلام کر رہے تھے۔۔۔۔اور وہ بنا جواب دیئے اندر داخل ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

ملائکہ اور زکیہ کے پیرنٹس بھی آ گئے تھے۔۔۔کافی گپ شپ کی آوازیں گونج رہی تھیں۔۔۔۔۔

"ولید آ گئے ہیں ڈیڈ۔۔۔۔۔۔

ملائکہ نے سائیڈ سے ولید کو گلے لگایا تھا۔۔۔۔

کہاں چلے گئے تھے۔۔۔۔نافون پک کر رہے تھے۔۔۔۔ناکور پلائے دے"

رہے تھے۔۔۔۔۔

میں ایک میٹنگ میں تھا۔۔۔۔۔"

"ولید نے ہمیشہ کی طرح بہت کم اور سخت لہجے میں جواب دیا تھا۔۔۔۔۔"

بتانا تو چاہیے تھا نا۔۔۔؟موم ڈیڈ اور پاپا نے عدیل اور زکیہ کی شادی کی ڈیٹ فکس کر دی ہے۔۔۔۔۔۔

ملائکہ بہت خوشی خوشی بتاتی ہے۔۔۔۔"

" اور ولید کی نظریں عدیل پر پڑی تھی۔۔۔۔

"عدیل۔۔۔۔

"ولید اس کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔

عدیل نے جب نظریں اٹھا کر ولید کی آنکھوں میں دیکھا تو ولید کی نظریں اس کے ماتھے پر پڑی جہاں پٹی بندھی ہوئی تھی۔۔۔۔

اور پھر ولید کی نظریں عدیل کی آنکھوں پر پڑی۔۔۔۔۔

ان آنکھوں میں درد تھا۔۔۔اور یہی درد ولید نے اپنی بے بی ڈول کی آنکھوں

"میں دیکھا تھا اس۔۔۔۔۔۔

ولید میرے شیر۔۔۔۔جمعہ کے دن انکا نکاح ہو گا۔۔۔۔ٹھیک ہے نا۔۔۔؟

بہت اچھا ہے بابا سائیں۔۔۔۔۔۔اب خوش ہو نا۔۔۔؟

ولید نے زکیہ سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔"

بہت خوش ہوں جی جو۔۔۔۔تھینک یو سو مچھ۔۔۔۔"

"زکیہ بہت پر جوش ہو کے ولید کے گلے لگتی ہے۔۔۔۔۔"

میں بھی بہت خوش ہوں۔۔۔۔"ولید نے زکیہ کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا

"تھا۔۔۔۔۔

ولید بہت عزت سے ملائکہ کے موم ڈیڈ کو ملتا ہے۔۔۔۔۔"

۔

کچھ دیر میں سب پھر سے بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔۔عدیل زندہ لاش کی طرح

چپ چاپ تھا۔۔۔۔۔

تو بہت سی تیاریاں کرنی ہیں۔۔۔۔بابا سائیں سب کو پتہ چلنا چاہئے شاہ خاندان کے بیٹے کی شادی ہے۔۔۔بہت دھوم دھام سے ہونی چاہئے۔۔۔۔"

ولید وجاہت کے ساتھ بیٹھ گیا تھا۔۔۔اور وجاہت شاہ کا سینہ اور پھول گیا تھا۔۔۔۔ولید کا مغرور لہجے وجاہت شاہ کو بہت پیار پسند تھا۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔ابھی میں اور وجاہت یہی بات کر رہے تھے کہ عدیل کے بعد" "تمہاری اور ملائکہ بیٹی کی بھی شادی کر دی جائے۔۔۔۔۔۔

"ولید کے چہرے کی مسکان کچھ سیکنڈ کے لیے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔"

ہاہاہاہاملائکہ بیٹا ولید تو ابھی سے ڈر گیا ہے۔۔۔۔۔۔

ملائکہ کے ڈیڈ نے ولید کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہانو وے ڈیڈ۔۔۔۔۔۔"

ہماری شادی کی سب سے زیادہ جلدی تو ولید کو تھی۔۔۔۔ کیوں ولید۔۔۔۔؟؟

۔

ہاں۔۔۔ہاں کیوں نہیں۔۔۔۔ تھینکس ٹو عدیل صاحب۔۔۔۔۔۔۔۔

"

ولید نے اپنا موڈ پھر سے پہلے جیسا کر لیا تھا۔۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

۔

-

آج شادی تھی عدیل شاہ کی۔۔۔۔۔۔۔۔

جو بہت دھوم دھام سے ہو گئی تھی۔۔۔۔

وجاہت شاہ تو خوش تھے۔۔۔۔۔

پر ولید شاہ کے چہرے سے بھی مسکراہٹ نہیں ہٹ رہی تھی۔۔۔۔آج 4 دن ہو گئے تھے۔۔۔۔اسے اپنے اپارٹمنٹ سے آئے۔۔۔۔۔

-

ولید شاہ ان سب میں اس معصوم دنیا کو بھول گیا تھا جسے بنے صرف کچھ دن ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔

ان دنوں ولید نے ایک بار بھی اپنی بے بی ڈول سے بات نہیں کی تھی۔۔۔۔۔

-

-

دوسری طرف عدیل شاہ۔۔۔جسے حور عین کے نام پر دھمکی دی گئی تھی اور وہ مجبور ہو کے ہر کام کر رہا تھا جو اسے ولید شاہ اور وجاہت شاہ کہتے تھے۔۔۔۔۔

۔

"عدیل مجھے بہت اچھا لگا تم نے سب ٹھیک سے کیا۔۔۔اب تم بیچلر نہیں رہے۔۔۔اب تم پر ایک ذمہ داری ہے بہت بڑی۔۔۔زکیہ بہت اچھی لڑکی ہے عدیل۔۔۔اسکا خیال رکھنا۔۔۔وہ بہت معصوم ہے اسکا دل مت توڑنا۔۔۔"

"ولید شاہ نے سالوں میں پہلی بار اپنے چھوٹے بھائی کو گلے لگا کر اسے نصیحت کی تھی۔۔۔۔۔"

۔

"فکر نا کیجیئے بھئیا۔۔۔۔میں اب انسان نہیں رہا ایک کٹ پتلی بن گیا ہوں۔۔۔۔آپ کی ہر بات ہر خواہش پوری کروں گا میں۔۔۔۔۔

زکیہ کو میرا نام۔۔۔میرا وجود میرا جسم تو مل جائے گا۔۔۔۔

پر میرا دل۔۔۔۔۔۔میری حور عین کا رہے گا۔۔۔۔۔۔

ولید شاہ۔۔۔۔آپ میرا سب کچھ چھین کے زکیہ کی جھولی میں ڈال

دو۔۔۔۔۔

پر میرا دل میں حور عین کو دے چکا ہوں۔۔۔۔۔۔۔

عدیل۔۔۔۔۔لاجواب چھوڑ گیا تھا ولید شاہ کو۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

-

ایم سو ہیپی ولید۔۔۔۔۔۔

تمہاری وجہ سے زکیہ کو اسکی محبت مل گئی۔۔۔۔۔

-

ولید کچھ کہتا اس سے پہلے ہی اس نے ولید کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے تھے۔۔۔۔۔۔

اور ولید شوکڈ کھڑا تھا۔۔۔۔

ولید نے خود کو ملائکہ کی گرفت سے چھڑا دیا تھا۔۔۔۔

"میں تھک گیا ہوں ملائکہ۔۔۔۔۔۔بہت نیند آ رہی ہے مجھے۔۔۔۔ صبح بات کریں گے۔۔۔۔۔۔

ولید یہ کہہ کر اپنے روم میں داخل ہو گیا تھا۔۔۔۔۔اور دروازہ لاک کر لیا" تھا اس نے۔۔۔۔۔

-

-

"کیا ہو رہا ہے مجھے۔۔۔؟ ملائکہ کتنا ہرٹ ہو رہی ہو گی میرے اس طرح اندر آ جانے سے

ولید بیڈ پر لیٹتے ہی سو گیا تھا۔۔۔ پچھلے 4 دن سے کام کی مصروفیات نے اسے تھکا دیا تھا۔۔۔۔۔

آج اس نے ملائکہ اور اپنے بابا سائیں کو دیا وعدہ پورا کر دیا تھا۔۔۔۔۔

زکیہ اور عدیل کی شادی کروا کر۔۔۔۔۔

اسے صرف زکیہ ملائکہ اور بابا سائیں کی خوشیاں چاہیے تھی۔۔۔۔۔اس عدیل کی محبت۔۔۔۔اس غریب اور فینینج لڑکی کی خوشی یا غم سے کوئی "مطلب نہیں تھا۔۔۔۔۔

-

-

-

-

رنگ۔۔۔۔۔

رنگ۔۔۔۔۔۔

پورے دو بجے ولید کے موبائل پر رنگ ہوئی تھی۔۔۔۔۔

ولید نے بنا دیکھے فون اٹھایا تھا۔۔۔۔۔

"کون۔۔۔۔؟"

کوئی آواز نہیں آتی۔۔۔ولید فون بند کر دیتا ہے"

۔

ولید آنکھیں بند کرتا ہے تو پھر فون بجتا ہے۔۔۔۔۔

۔

ہیلو کون۔۔۔؟

۔

"فون پھر بند ہو جاتا ہے۔۔۔۔"

۔

۔

رنگ۔۔۔۔۔۔۔

ھوداہل۔۔۔۔۔۔۔"

ولید غصے میں کہتا ہے۔۔۔پر جیسے ہی کسے کے رونے کی آواز اسے سنائی اسکی"

ساری نیند اُڑ جاتی ہے۔۔۔۔

بے بی ڈول۔۔۔۔؟ہیلو۔۔۔کیا ہوا بے بات کرو مجھ سے۔۔۔۔۔

"اینجل۔۔۔۔۔۔۔"

اور رونے کی آواز آتی ہے۔۔۔۔۔"

اور اس اے سی والے کمرے میں ولید شاہ کا ماتھا پسینے سے بھر جاتا

ہے۔۔۔۔۔۔

بات کرو مجھ سے پلیز ڈول۔۔۔۔۔۔

فون بند ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔۔"

اپنی شرٹ کے آدھے بٹن بند کیئے بغیر ہی وہ اپنے کمرے سے باہر بھاگ گیا"

تھا۔۔۔۔۔۔

جلدی جلدی سے سیڑھیاں اترتے ہوئے اسکے ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے۔۔۔اسے یہ خوف لاحق ہو گیا تھا کہ اسکی بے بی ڈول کسی خطرے میں ہے

۔

"وہ جلدی سے جا رہا تھا کہ پیچھے سے کسی نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔

۔

ولید۔۔۔۔۔۔

"

ولید شاہ نے جس رفتار سے پیچھے مڑ کر دیکھا تھا۔۔۔مہر النساء نے ایک جھٹکے سے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا تھا۔۔۔اور ڈر کے پیچھے ہو گئی تھیں۔۔۔۔۔

ولید شاہ کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر ماتھا پسینے سے بھرا دیکھ کر۔۔۔۔۔۔

۔

۔

" پر اج انہیں اپنا پرانا ولید نظر آیا تھا۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔۔

"ماں۔۔۔۔۔مجھے جانا ہے۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

"اور تیز قدموں سے وہ حویلی سے باہر جا چکا تھا۔۔۔۔۔"

۔

۔

کیا ولید کی آنکھوں میں ابھی میں نے آنسو دیکھے۔۔۔۔؟"

۔

مہر النساء نے خود سے پوچھا تھا۔۔۔ولید کی بکھری حالت پر انہیں ابھی"
" بھی یقین نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔۔۔

۔

-

-

-

ولید چیئر سے شرٹ اٹھا کر پہنتا ہے اور روم ڈور اوپن کر کے الموسٹ بھاگتا ہے نیچے کی طرف۔۔۔۔۔۔"

ولید۔۔۔۔۔۔

ولید جیسے ہی شرٹ کے بٹن بند کرتے ہوئے مہرالنساء سے ٹکرا جاتا ہے تو پیچھے مڑ کے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

ولید شاہ کی آنکھوں میں جیسے خون اترا آیا ہو۔۔۔ماتھے سے پسینہ پانی کی طرح بہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

اور ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔۔۔شرٹ آدھی پہنی تھی اس کے بٹن بھی پوری طرح بند نہیں تھے۔۔۔۔۔

مہرالنساء کی نظریں ولید کی آنکھ سے بہنے والے آنسو کو پانی کا قطرہ بھی نہیں"
کہہ سکتی تھیں۔۔۔۔۔

انکو یہ وہم سا لگ رہا تھا۔۔۔۔

سامنے کھڑا انکا بیٹا ہو ہی نہیں سکتا تھا۔۔۔۔۔

ولید شاہ کو ایک پرفیکٹ بزنس مین ایک رؤب دار انسان کی طرح دیکھا جب
بھی دیکھا۔۔۔۔۔۔

پھر یہ ڈر
یہ وحشت۔۔۔۔۔
یہ گھبراہٹ پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی۔۔۔پھر آج۔۔۔۔۔؟؟

"ایم سوری ماں۔۔۔۔۔"

ولید کے سوری پر وہ اور شوکڈ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔آج انہیں اپنا پرانا ولید"
نظر آیا تھا۔۔۔۔اپنا بیٹا۔۔۔۔۔۔

"ولید۔۔۔۔۔۔پر ولید وہاں سے جا چکا تھا۔۔۔۔۔۔

-

-

--

-

-

ولید نے فل سپیڈ میں گاڑی دھڑادی تھی۔۔۔۔۔

اور کچھ دیر میں وہ اپارٹمنٹ کے باہر تھا۔۔۔۔۔

جلدی سے دروازے کی چابی نکالتا ہے

"اور اندر داخل ہوتا ہے۔۔۔ہر طرف خاموشی تھی۔۔۔۔۔۔

-

-

بے بی ڈول۔۔۔۔۔؟پری۔۔۔۔میں آگیا ہوں۔۔۔۔

-

ایک کارنر سے رونے کی آواز آرہی تھی۔۔۔۔۔اور پھر کچھ سیکنڈ"
میں۔۔۔ایک چھپے ہوئے کارنر سے حور بھاگتے ہوئے ولید کے گلے لگ کر
"رونے لگ گئی تھی۔۔۔۔

ولید شاہ لمبا سانس لیتا ہے۔۔۔۔جو اس نے ابھی تک روکا ہوا
تھا۔۔۔ایسے تھا جیسے اسے اب سکون ملا ہو۔۔۔

اسے سارے راستے ڈر رہی تھا کہیں اس کی ڈول کو پھر سے اس جگہ نا جایا گیا
ہو۔۔۔یا اسکی بے بی ڈول کسی پریشانی میں نا پھنس گئی ہو۔۔۔اب اسے
"سکون ملا تھا۔۔۔۔۔۔

-

اینجل۔۔۔وہ بارش تھی۔۔۔طوفان تھا مجھے ڈر لگ رہا تھا۔۔۔
ڈر کیوں لگ رہا تھا میری پری ملازمہ تو تھیں نا۔۔۔؟تم اکیلی نہیں"
"تھی۔۔۔باہر گارڈز تھے۔۔۔اندر وہ دونوں ملازمہ تھی۔۔۔۔۔

پر۔۔۔وہ روم میں تھی دونوں۔۔۔۔میری بات نہیں سن رہی"
تھیں۔۔۔۔۔

میں نے۔۔۔میں نے دروازہ بجایا تو مجھے ڈانٹ دیا۔۔۔۔۔اور وہ۔۔۔۔۔

۔

حور روتے ہوئے سب بتا رہی تھی۔۔۔جیسے معصوم بچے شکایت لگاتے
ہیں۔۔۔۔...

حور بچوں کی طرح بتا رہی تھی۔۔۔۔۔اور ولید شاہ کا چہرہ غصے سے بھرتا جا"
رہا تھا۔۔۔آنکھیں اس دروازے کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔جو ابھی بھی بند
تھا۔۔۔۔۔

اور تم یہی بیٹھی۔۔۔۔"

"ولید کی نظریں حور کے کپڑوں پر جاتی ہیں۔۔۔۔"

بے بی ڈول تم نے ابھی تک وہی کپڑے پہنے ہیں جو پ تین دن پہلے پہنے
تھے۔۔۔۔؟؟؟

ولید اسکا ہاتھ پکڑ کے اسے پ صوفہ پر بیٹھاتا ہے۔۔۔اور خود بھی بیٹھ جاتا"
"ہے۔۔۔۔۔
وہ میرے پاس کوئی ڈریس نہیں ہے۔۔۔۔۔
وٹ۔۔۔؟ بے بی ڈول ہم نے شاپنگ کی تھی۔۔۔اور تم نے اتنے"
ڈریسز لیئے تھے۔۔۔کچھ یاد آیا۔۔۔؟
"ولید بہت پیار سے پوچھتا ہے اسے۔۔۔۔۔"
"وہ۔۔۔وہ ان دونوں نے لے لیے۔۔۔۔۔۔
کن دونوں نے۔۔۔؟
"ولید تھوڑا غصے میں پوچھتا ہے۔۔۔۔۔"
"وہ ان دونوں نے اس روم میں ہیں۔۔۔۔
"حوران ملازمہ والے کمرے کی طرف اشارہ کرتی ہے۔۔۔۔۔
ہمم۔۔۔۔۔اچھا کھانا کھایا۔۔۔۔۔؟"
"ولید نے اپنا غصہ کنڑول کرتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔۔۔"

نہیں اینجل۔۔۔۔۔بہت بھوک لگی ہے۔۔۔۔۔اور کچن میں کچھ بھی "
نہیں ہے۔۔۔۔
"حور کی آنکھوں سے پانی کی طرح آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔۔"
"چلو پہلے کچھ کھا لیتے ہیں۔۔۔۔۔"
ولید اسے کچن میں لے گیا تھا۔۔۔اور حور عین کچن کاؤنٹر پر بیٹھ گئی "
"تھی۔۔۔۔۔
"تم یہی بیٹھو۔۔۔۔
ولید پورا کچن دیکھ لیتا ہے۔۔۔پر مجال تھی کہ کچھ پڑا ہو۔۔۔۔۔"
ان ظالم ملازمہ نے اس معصوم بچی کے لیے کچھ بنایا ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔
ولید اپنی زندگی میں کبھی اتنا حیران نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔۔
جب اس نے مڑ کر اس بچی کی طرف دیکھا جو دونوں پاؤں ہلا ہلا کر بے صبری
سے کھانے کا انتظار کر رہی تھی

اینجل کھانا دونا۔۔۔۔دو دن سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔بہت بھوکی ہوں"

"میں۔۔۔۔۔

ولید شاہ کی سیدھی آنکھ ایک آنسو نکل آتا ہے۔۔۔۔پر ولید شاہ کو پرواہ نہیں"

"تھی۔۔۔۔

"آج ہم باہر کھانا کھائیں گے ڈول۔۔۔۔۔"

ولید جیسے ہی ہاتھ آگے بڑھاتا ہے تو حور نیچے جمپ کر دیتی ہے

واووو۔۔۔۔سچی اینجل۔۔۔۔؟

"ہاں میری پری۔۔۔۔۔"

-

-

میری پری۔۔۔۔۔یہ سب نام کب سے ولید کی زبان پر آئے اسے پتہ"

نہیں چلا۔۔۔اور وہ اب ان باتوں کی فکر کرنا بھی نہیں چاہتا تھا۔۔۔۔

حور عین دو قدم بڑھتی ہے کہ اسکے سر میں درد شروع ہو جاتا ہے"

ولید سمجھ گیا تھا کھانا نا کھانے کی وجہ سے یہ سب ہو رہا ہے۔"

وہ حور کو سہارا دے کر گاڑی تک لے آیا تھا۔۔۔گارڈ نے گاڑی کا دروازہ پہلے "ہی کھول دیا تھا۔۔۔۔۔

"""اس طرح پہروں تجھے سوچتا رہتا ہوں میں۔۔۔۔۔"""

"""میری ہر سانس تیرے نام لکھی ہو جیسے۔۔۔۔۔

ولید کا دھیان روڈ پر کم اور حور زیادہ تھا۔۔۔۔حور ونڈو سے باہر دیکھتے"
دیکھتے سو گئی تھی۔۔۔۔

رات بہت ہو گئی تھی۔۔۔پر ایک ریسٹورنٹ کھلا نظر آیا تو ولید نے پارکنگ
"میں گاڑی لگا دی تھی۔۔۔۔

بے بی ڈول۔۔۔۔۔۔

سونے دو نا اینجل۔۔۔۔

پہلے کھانا کھا لو۔۔۔پھر سو جانا۔۔۔۔۔

حور کی ساری نیند اڑھ گئی تھی۔۔۔۔اور وہ جلدی سے اتر کر ولید کی ساتھ"
"ریسٹورنٹ میں داخل ہو جاتی ہے۔۔۔۔

"سوری سر۔۔۔ریسٹورنٹ کلوز ہو چکا ہے۔۔۔۔"

"ایک ویٹر نے ان دونوں کو روک دیا تھا۔۔۔۔

"تو دوبارہ کھول لو۔۔۔۔"

ولید اس ویٹر کو پوری طرح اگنور کر کے حور کو کرسی پر بٹھا دیتا"

اگر یہ ریسٹورنٹ 5 منٹ میں اوپن نہیں ہوا تو ساری زندگی کے لیے کلوز"
ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔۔

"ویٹر ڈر کے مینیجر موبلا لاتا ہے۔۔۔۔۔"

شاہ صاحب۔۔۔۔۔پلیز آپ بیٹھے۔۔۔۔یہ ریسٹورنٹ کلوز نہیں ہو گا جب
تک آپ نہیں کہے گے۔۔۔۔۔

۔

۔

دیکھتے ہی دیکھتے پورا ریسٹورنٹ لائٹس سے روشن ہو جاتا ہے"

۔

اینجل اتنا بڑی اور خوبصورت جگہ۔۔۔۔؟؟؟"

"حور کرسی پر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا بے بی ڈول۔۔۔۔۔نیچے اتر آؤ پلیز۔۔۔۔۔"

ولید ہنستے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔کچھ پل کو مینیجر ولید شاہ کو شک کی نظروں سے دیکھتا ہے جس طرح کھل کھلا کر ولید شاہ ہنس رہا تھا۔۔یہ ایک نیا روپ تھا۔۔۔۔"

اینجل اتنی خوبصورت جگہ۔۔۔۔یہاں کھانا بھی بہت مہنگا ہو گا۔۔۔؟؟"

"حور نے اچانک سے پوچھ لیا تھا۔۔۔۔"

"نہیں۔۔۔اتنا بھی مہنگا نہیں ہوتا۔۔۔"

"ولید پانی کا گلاس پی لیتا ہے۔۔۔۔

۔

اچھا اتنے پیسے ہیں تمہارے پاس۔۔۔؟؟؟؟

"ہاں ہے ناں بے بی ڈول۔۔۔۔"

"ولید اپنی ہنسی چھپاتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔"

تم اپنی ساری پاکٹ منی لگادو گے۔۔۔؟تمہاری امی ڈانٹے گی تمہیں۔۔۔۔۔

"چلو یہاں سے۔۔۔۔۔

"حور کرسی سے اٹھ کر ولید کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے۔۔۔۔۔۔"

اور ولید شاہ کو کچھ سیکنڈ لگ جاتے ہیں حور کی ساری بات سمجھنے "

"میں۔۔۔۔۔

کوئی کیسے اتنا بھولا اتنا معصوم ہو سکتا ہے۔۔۔۔وہ بھی آج کی اس دنیا"

"""میں۔۔۔۔۔؟؟؟؟

"اینجل اٹھو نا۔۔۔۔۔

"ولید ایک دم سے ہنس دیتا ہے۔۔۔۔۔

ہاہاہا میری امی نہیں ڈانٹے گی ڈونٹ وری۔۔۔۔۔۔کھانا بھی"

"اگیا۔۔۔۔شروع کریں۔۔۔؟مجھے بھی بھوک لگ گئی ہے۔۔۔۔۔

حور کھانے سے بھرے ٹیبل کو دیکھ کر ہر سوال جواب بھول جاتی ہے"

"وہ کھانا اس طرح کھا رہی تھی جیسے سالوں سے نا کھایا ہو

-

میں ان دونوں ملازمہ کا وہ حال کروں گا کہ وہ یاد رکھیں گی۔۔۔ تمہیں"

بھوکا رکھ کر اچھا نہیں کیا انہوں نے۔۔۔۔۔

اینجل تم بھی لوناں۔۔۔۔۔۔ حور کا منہ بھرا ہوا تھا کہ سہی سے بول بھی"

"نہیں پا رہی تھی وہ۔۔۔۔

"ہاہاہاہا اوکے۔۔۔۔۔"

-

-

-

-

"کھانا ختم کر کے دونوں ریسٹورنٹ سے باہر آ جاتے ہیں۔۔۔۔"

اینجل۔۔۔۔

ہاں ڈول کیا ہوا۔۔۔؟؟

"مجھ سے چلا نہیں جا رہا۔۔۔پلیز اٹھا لو۔۔۔۔"

ولید پوری طرح شوکڈ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔پر وہ پتھر موم بن جاتا ہے۔۔۔۔۔

"اس ایک معصوم سی خواہش پر۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔بے بی ڈول جتنا کھانا تم نے کھایا ہے نا تم کو اٹھا لیا تو میں گر"

"جاؤں گا۔۔۔۔۔

۔۔ہاہاہاہا

"ابھی تو اور کھانا کھانے تھا۔۔۔پر جگہ نہیں بچی نا میری بیلی میں۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔۔"

"ولید ہنستے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھول کر اسے بٹھا دیتا ہے۔۔۔

-

-

۔

۔دونوں جب واپس اپارٹمنٹ پہنچے تھے تو 5 بج گئے تھے۔۔۔۔

حور کو کمرے میں چھوڑ آنے کے بعد ولید سیدھا اس کمرے کے پاس گیا تھا جہاں وہ دونوں ملازمہ تھی۔۔۔۔یہ وہی جانتا تھا کہ کس طرح اس نے اپنے غصے پر قابو کیا ہوا تھا اب تک۔۔۔۔۔۔۔

بند آنکھیں جب وہ کھول کر دروازہ بجاتا ہے تو اندر سے غصے بھری آواز آتی ہے۔۔۔۔۔

"تجھے کہا نہیں ہے جا کے سو جا تنگ نا کر ہمیں۔۔۔۔"

"ولید پھر سے دروازہ بجاتا ہے۔۔۔۔۔"

اس نے ایسے نہیں ماننا۔۔۔۔لگا دے کل کی طرح کان کے نیچے

"ایک۔۔۔۔۔

یہ بات سننے کی دیر تھی۔۔۔۔ولید اپنی بند مٹھی کو کھول کر زور سے اسی" دروازے پر مارتا ہے۔۔۔۔اور کچھ سیکنڈ میں دروازہ کھل جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

"کس نے ہاتھ اٹھایا تھا اس پر۔۔۔۔؟؟"

"ولید نے اندر داخل ہوتے پوچھا تھا۔۔۔۔"

"سر آپ تو پرسوں آنے والے تھے آپ۔۔۔۔۔"

دونوں گھبرا گئی تھی۔۔۔۔اور ولید کی نظر ان دونوں کے کپڑوں پر جاتی"

ہے۔۔۔۔

یہ کپڑے تو اس نے بے بی ڈول کو لیکر دیئے تھے۔۔۔۔آج وہ ان پرانے

"کپڑوں میں ان دونوں کی وجہ سے تھی۔۔۔۔

"کس نے ہاتھ اٹھایا تھا اس پر۔۔۔۔"

"ولید نے ایک قدم دونوں کی طرف بڑھایا تھا۔۔۔۔۔"

۔

سر۔۔۔ سر اس نے ہاتھ اٹھایا تھا۔۔۔۔۔ جس پر ملازمہ نے اشارہ کیا

"تھا۔۔۔ولید نے ایک زوردار تھپڑ اسے مار دیا تھا۔۔۔۔

"گارڈز۔۔۔۔۔۔۔گارڈز۔۔۔۔"

"کچھ گارڈز جلدی سے اندر آ گئے تھے۔۔۔۔"

ان دونوں کو نیچے بیسمنٹ میں لے جاؤ اور بند کر دو۔۔۔۔نا کھانا۔۔۔نا"
پانی۔۔۔۔اور نا ہی کوئی روشنی۔۔۔۔۔وہی اندھیرے میں بند رکھنا جب
"تک یہ تڑپ تڑپ کر مر نا جائیں۔۔۔۔
دونوں ملازمہ چلاتی ہیں۔۔۔روتی ہیں۔۔۔پر ولید شاہ کو کوئی اثر نہیں"
ہوتا۔۔۔۔۔

یہ اصل ولید شاہ تھا۔۔۔جس نے ایک بات کر دی تو وہ پتھر پر لکیر ہوتی
"تھی۔۔۔

-

-

واپس پھر ولید حور کے کمرے میں چلا جاتا ہے۔۔۔اپنی آنکھیں بند کر لیتا"
ہے کچھ دیر کے لیے اسے ابھی بھی غصہ تھا ان دونوں ملازمہ پر۔۔۔۔
وہ حور کا پُر سکون چہرہ دیکھتا ہے۔۔۔۔

اسے نہیں سمجھ آرہی تھی کہ کیا مطلب ہے ان سب کا۔۔۔اسے نہیں سمجھ آرہی تھی کیوں کر رہا تھا وہ ایک انجان لڑکی کے لیے اتنا سب۔۔۔۔۔ آخر کیوں اتنی فکر تھی اسے۔۔۔۔کیوں اتنی رات کو وہ بھاگا تھا اس کی حفاظت کے لیے۔۔۔۔

وہ جانتا تھا اسے حوس نہیں تھی۔۔۔وہ جانتا تھا اسکا کوئی غلط ارادہ نہیں تھا۔۔۔۔۔

وہ جانتا تھا اسے پیار بھی نہیں تھا۔۔۔۔اس معصوم سے۔۔۔۔

پھر کیوں اس کے پیچھے وہ یہ سب کر رہا تھا۔۔۔۔؟

۔

۔

ولید شاہ جو سب کو لاجواب کرتا تھا۔۔ جس کے پاس جواب ہوتا تھا ہر کسی" کی بات کا سب کے سوال کا۔۔۔۔

۔

آج اس کے سب سوال ادھورے تھے۔۔۔۔۔آج ان سب سوالوں کا

"جواب نہیں تھا اسکے پاس۔۔۔۔۔

-

-

-

-

-

عدیل۔۔۔۔۔؟؟؟

کیا چاہیے تمہیں اب۔۔۔؟

عدیل تم۔۔۔۔

میرا جسم تو حاصل کر لیا ہے تم نے۔۔۔۔۔کل رات کافی نہیں تھی۔۔۔۔؟

پر ایک بات یاد رکھنا۔۔۔۔۔زکیہ بیگم۔۔۔۔میرا دل میری روح صرف

"میری حور کی ہے۔۔۔۔۔۔

"عدیل چلاتا ہے بہت۔۔۔۔پر زکیہ بھی خاموش نہیں رہتی۔۔۔۔"
عدیل تمہارا جسم پالیا ہے تو دل بھی پالوں گی۔۔۔۔ایک دن تم مجھے پیار کرو
"گے دیکھ لینا۔۔۔۔۔مجھے اپنے پیار پر یقین ہے۔۔۔۔۔

۔

زکیہ اپنے کپڑے اٹھا کر باتھروم میں چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔"

۔

"ایم سوری۔۔۔۔حور عین۔۔۔۔ایم سوری۔۔۔۔۔"
عدیل غصے سے پورا بیڈ خراب کر دیتا ہے۔۔۔۔۔اسے ان گلاب کے پھول
بُرے لگ رہے تھے۔۔۔کل رات اس کی نظر میں ایک غلطی
"تھی۔۔۔۔۔۔

۔

عدیل بھیا۔۔۔آپ بھی کبھی خوش نہیں رہیں گے۔۔۔۔آپ کو بھی آپ"
کا پیار نہیں ملے گا۔۔۔۔۔۔۔آپ بھی تڑپو گے۔۔۔۔۔میری طرف آپ

بھی ترسو گے اپنی محبت کے لیے۔۔۔۔اور کوئی نہیں سنے گا آپ کی۔۔۔۔۔یہ میری بددعا ہے۔۔۔۔

عدیل نیچے گھٹنوں کے بل بیٹھ کے رونے لگ گیا تھا۔۔۔۔"

اور اندر باتھروم میں بیٹھ کر رونے لگ گئی تھی۔۔۔۔۔

عدیل کی درد بھری آوازیں اسے شدت سے درد دے رہی تھیں۔۔۔۔۔

وہ بھی مجبور تھی۔۔۔اپنے دل کے ہاتھوں۔۔۔۔وہ بھی پیار کر بیٹھی تھی "عدیل شاہ سے۔۔۔

۔

آئی مس یو میری پری۔۔۔۔اپنے عادی کو معاف کر دینا۔۔۔۔"

میں سب بکواس کرتا تھا۔۔۔تمہاری حفاظت کرنے کی۔۔۔تمہیں محفوظ رکھنے کی۔۔۔سب جھوٹ بولتا تھا۔۔۔۔میں تمہیں بچا نا سکا ان درندوں سے۔۔۔۔

۔

-

-

-

ولید رات کو روم میں سو رہا تھا۔۔۔اب کہاں ہے کوئی مجھے بتائے گا۔۔۔۔؟

"وجاہت شاہ کی آواز پھر سے پوری حویلی میں گونجتی ہے۔۔۔۔"

"پھر سے نمبر آف۔۔۔۔۔۔"

"ملائکہ اپنا موبائل سپیکر پر کرتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔۔۔

اسے ہوا کیا ہے ملائکہ۔۔۔۔؟

وجاہت اور سکندر شاہنواز کی نظریں ملائکہ پر تھیں۔۔۔۔۔"

مجھے آپ دونوں اس طرح نا دیکھے ڈیڈ۔۔۔پاپا۔۔۔۔ولید کافی ٹینسڈ لگ"

رہے تھے۔۔۔۔۔۔

بزنس کی ٹینش ہو گی وجاہت۔۔۔۔۔۔

ہممممم۔۔۔۔۔۔۔

وجاہت نے ان دونوں کی ہاں میں ہاں ملا تو دی تھی۔۔۔۔پر وہ جانتے تھے "

"کوئی ٹینشن نہیں تھی۔۔۔نا آفس میں نا بزنس میں۔۔۔۔۔

"اور ذکیہ بیٹا یہ میری طرف سے تم دونوں کو شادی کا چھوٹا سا تحفہ۔۔۔۔

"وجاہت نے ذکیہ کو ٹکٹ پکڑا دی تھی۔۔۔۔۔

"اووووواووو۔۔۔۔پیرس کی ٹرپ۔۔۔۔۔۔۔تھینک یو پاپا۔۔۔۔۔

"زکیہ نے وجاہت کو بہت چاہت سے کہا تھا۔۔۔۔۔

" یہ اچھا ہے بھائی اب میری بیٹیاں مجھے پوچھتی ہی نہیں۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا اب تو جل مجھ سے۔۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔"

"مہرالنساء پھر حسرت بھری نظروں سے سب دیکھ رہی تھیں۔۔۔۔

"عدیل تم کچھ نہیں کہو گے۔۔۔۔"

"وجاہت زرا غصے میں کہتے ہیں۔۔۔۔"

"کب اور کہاں چلنا ہے مجھے بتا دینا آپ سب میں روم میں ہوں۔۔۔۔۔
عدیل وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

۔

"زکیہ عدیل ابھی بھی ناراض ہے۔۔۔۔
"سکندر صاحب نے اپنی بیٹی سے پوچھا تھا۔۔۔۔
"نہیں ڈیڈ۔۔۔۔اسے بس تھوڑا وقت چاہیے۔۔۔۔۔۔
"زکیہ بھی عدیل کے پیچھے روم میں چلی گئی تھی۔۔۔۔

۔

بھابھی جی۔۔۔اب یہ بتائیے کہ ولید اور ملائکہ کی شادی کب کرنی
ہے۔۔۔۔۔
بھائی صاحب۔۔ جس طرح آپ لوگوں نے عدیل کی شادی کروائی"
ہے۔۔۔اسی طرح ولید کی بھی کروادیں۔۔۔۔۔

یقین جانیئے ولید عدیل جتنی پریشانی نہیں ڈالے گا۔۔وہ شاہ جی کا بہت

"فرمانبردار ہے۔۔۔۔۔

طنزیہ لہجے میں وجاہت کی طرف دیکھتے ہوئے مہرالنساء بھی چلی گئی تھیں"

"وہاں سے۔۔۔۔۔۔

سب لوگ جلتے ہیں مجھ سے سکندر۔۔۔۔یہ لوگ اس دو ٹکے کی لڑکی کو لانا"

چاہتے تھے یہاں۔۔۔۔۔

"پاپا۔۔۔مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔۔آپ اور ولید ہے نا میرے ساتھ۔۔۔۔

-

-

-

-

وہ دونوں کہاں گئی اینجل۔۔۔؟

وہ دونوں چلی گئیں ہیں۔۔۔۔

اب۔۔۔؟

"اب کچھ نہیں۔۔۔۔ چلو جلدی سے ناشتہ کر لو۔۔۔۔۔

ولید نے بریک فاسٹ کی ٹرے اس کے سامنے رکھی تھی۔۔۔جو اس نے"

"خود صبح جلدی اٹھ کر بنائی تھی۔۔۔۔

-

جب دونوں ناشتہ کر لیتے ہیں تو ولید برتن اٹھا کر کچن میں رکھ آتا"

"ہے۔۔۔۔

اینجل تم کیا کرتے ہو۔۔۔؟

میں۔۔۔؟

ہاں تم اینجل۔۔۔۔۔

"میں۔۔۔میں نوکری کرتا ہوں۔۔۔۔۔"

اور پڑھائی۔۔۔۔؟ وہ نہیں کرتے۔۔۔۔؟؟

حور سوال پر سوال پوچھتی ہے ولید سے "

ہمم بے بی ڈول میں نے پڑھائی۔۔۔۔

چھوڑ دی میری طرح اینجل۔۔۔۔؟

"حور بہت افسردہ ہو کر پوچھتی ہے۔۔۔۔"

تم نے کیوں چھوڑ دی ڈول۔۔۔؟؟

وہ اور فینیج میں جتنے پیسے ملتے تھے اتنے کافی نہیں تھے۔۔۔سب یہی کہتے "

"تھے۔۔۔۔کہ سکول کالج کی فیس بہت زیادہ ہوتی ہے۔۔۔۔

۔

"مطلب کیا ہے بے بی ڈول پیسے اور فینیج۔۔۔؟"

ہاں اینجل میں وہاں کام بھی کرتی تھی نا۔۔۔۔تو اتنے پیسے نہیں ملتے "

"تھے۔۔۔۔

"ولید چپ چاپ صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔"

"کیا کام کرتی تھی وہاں۔۔۔۔

کر کے بتاؤں اینجل۔۔۔۔؟"

"حور بہت اچھلتے ہوئے پوچھتی ہے۔۔۔۔"

"ہاں بتاؤ۔۔۔۔۔"

"وہ اپنی فراق کو سائیڈ کارنر سے باندھ کر جلدی سے ایک وائپر اور ایک پرانا کپڑا اور ایک چھوٹا سا پانی کا ٹب لے آتی ہے۔۔۔۔

پہلے وہ سب چیزیں اس کپڑے سے صاف کرتی ہے۔۔۔۔اور پھر فرش صاف کرتی ہے۔۔۔۔۔اور صاف کرتے کرتے ولید کے جوتوں تک آجاتی ہے۔۔۔۔"

"کیسی لگی صفائی۔۔۔؟ایک منٹ میں برتن بھی بہت اچھے سے دھو لیتی"

"ہوں۔۔۔۔۔

-

-

"بس۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

ولید سے اور برداشت نہیں ہوتا۔۔۔اور وہ غصے سے چلا دیتا ہے۔۔۔جس
"سے حور عین ڈر جاتی ہے۔۔۔۔
ولید اپنے دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر رکھ کر وہی بیٹھا رہتا ہے۔۔۔۔۔۔"
۔
اینجل۔۔۔۔۔وہ ڈرتے ہوئے وہیں ولید کے گھٹنے پر سر رکھ کر فرش پر بیٹھ "
"جاتی ہے۔۔۔۔
۔
ایم سوری اینجل اگلی بار اس سے اچھا صاف کروں گی۔۔۔۔"
"مجھے مارنا مت۔۔۔مجھے بہت درد ہوتا ہے یہاں۔۔۔۔
حور عین اپنے لفٹ بازو کی طرف اشارہ کرتی ہے۔۔۔۔۔اور جب بازو"
سے ڈریس اوپر اٹھتا ہے تو بہت سے نشان تھے۔۔۔جو نیلے پڑ گئے
"تھے۔۔۔۔
مار۔۔۔۔مارتے تھے۔۔۔۔؟"

ولید کی زبان لڑکھڑا گئی تھی۔۔۔ایک لفظ بولا نہیں جا رہا تھا۔۔۔جب حور"
نے ہاں میں سر ہلایا تو اس کی بھری آنکھیں بند کر کے اس نے حور عین کے
"سر پر اپنا سر رکھ لیا تھا۔۔۔۔۔

-

-

"اینجل۔۔۔۔"

"ولید اپنے گھٹنوں پر بیٹھ گیا تھا حور عین کت سامنے۔۔۔۔۔

کاش میں اس وقت تمہاری زندگی میں ہوتا تو کسی کی جرآت نہیں ہونی تھی"
"تمہیں ہاتھ لگانے کی۔۔۔۔

ولید جو خود پتہ نہیں کتنے غریب لوگوں پر ایسے ہزار ظلم کر چکا تھا۔۔۔۔۔"
آج کسی اور ظالم کے نشان اس معصوم پر دیکھ کر بہت ہرٹ ہوا تھا

وہ حیران تھا کہ اس معصوم چہرے نے ولید شاہ کو اسکے گھٹنوں پر بٹھا دیا تھا۔۔۔تو کون تھے وہ ظالم جن کو اس بچی کی معصومیت نظر نہیں آئی۔۔۔۔؟

میں کیسے اپنی بے بی ڈول پر ہاتھ اٹھا سکتا ہوں۔۔۔؟"

ولید کندھے سے پکڑ کر اسے واپس صوفے پر بٹھاتا ہے۔۔۔۔اور خود بھی "بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔

تو تمہیں میرا کام پسند آیا اینجل۔۔۔۔؟؟"

وعدہ کرو۔۔۔تم پھر کبھی یہ کام نہیں کرو گی۔۔۔۔؟؟

پر اینجل۔۔۔۔

"بے بی ڈول پرومس می۔۔۔۔۔

"پنکی پرومس اینجل۔۔۔۔۔"

اور حور آگے جھک کر ولید کے ماتھے پر کس کر دیتی ہے۔۔۔۔۔

"ولید شاکڈ ہوتا ہے اور پھر سمائل دیتا ہے اسے۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

۔

۔

ایک ہفتے بعد۔۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

ولید کی روٹین بن گئی تھی دن بھر آفس اور شاہ حویلی۔۔۔۔اور رات میں
اپنی بے بی ڈول کو سٹوریز سنانے میں گزر جاتی تھی۔۔۔۔
حور عین زیادہ سوال جواب نہیں کرتی تھی۔۔۔"
بس ایک پرومس ضرور لیتی تھی کہ اینجل خالی ہاتھ نا آئے۔۔۔۔

اوراس بات پر ولید بہت دیر تک ہنستا رہا تھا۔۔۔۔

اور ہر رات واپسی پر کچھ نا کچھ ضرور لیے کر جاتا تھا بے بی ڈول کی پسند

کا۔۔۔۔

۔

وجاہت شاہ نے پہلے تو در گزر کر دیا تھا ولید کا رات کو گھر سے باہر

رہنا۔۔۔ پھر ایک رات کو جب ولید کو بلا کر پوچھا تو ولید شاہ نے پہلی بار

"جھوٹ بولا تھا بابا سائیں سے۔۔۔۔۔

جب کوئی پوچھتا تھا تو ولید۔۔ بزنس میٹنگ یا نیو ڈیلز کا کہہ کر بات ٹال دیتا"

"تھا۔۔۔اور سب یقین بھی کر لیتے تھے۔۔۔۔

پر ولید احتیاط کرنے لگ گیا تھا۔۔۔۔"

وہ نہیں چاہتا تھا کہ اسکی بے بی ڈول پر کسی کی نظر پڑے۔۔۔وہ ہر اس

"خطرے سے محفوظ رکھنا چاہتا تھا اسے۔۔۔۔۔

۔

-

-

-

ولید آج رات رک جاؤنا۔۔۔۔؟

ملائکہ میں۔۔۔۔

-

پلیز ولید۔۔۔۔۔بہت دن ہو گئے تمہاری بانہوں میں پھر سے ٹوٹنا چاہتی

"ہوں۔۔۔۔اور۔۔۔تم بھی یہی چاہتے ہو۔۔۔۔

"وہ ولید کا کوٹ اتارتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔۔"

وہ ہر بار کی طرح جانتی تھی اس بار بھی ولید سیڈیوس ہو جائے گا۔۔۔۔۔

-

-

پر ولید شاہ کا دھیان اپنی پینٹ پاکٹ پر ہوتا ہے۔۔۔۔جہاں اسکا موبائل "

"وائبریٹ ہو رہا تھا۔۔۔۔

"ایک منٹ۔۔۔۔۔

ولید کھڑکی کی طرف چلا جاتا ہے۔۔۔۔"

"موبائل پر پپ 9 میسیجز آئے ہوتے ہوئے اسکی بے بی ڈول کے۔۔۔۔۔

-

-

میسج 1

اینجل آج کچھ میٹھا نا لیکر آنا۔۔۔میں نہیں چاہتی میرے ڈانٹ کوئی چوہالے

جائے۔۔۔۔۔

-

میسج 2

اینجل آج پیزا لانا۔۔۔۔۔

-

میسج 3 اینجل برگر بھی لانا۔۔۔۔

ہاں اور آئس کریم بھی۔۔

"اور اینجل میں بھول گئی۔۔۔سب کچھ لے آنا۔۔۔۔۔۔

-

-

ولید بہت مشکل سے اپنے ہونٹوں پر آئی مسکان کو روکتا ہے اسے پتا تھا ملائکہ "کی نظر اس پر ہیں۔۔۔

-

"کون ٹیکسٹ کر رہا ہے تمہیں ولید۔۔۔۔

"ملائکہ سامنے کھڑی ہو کر پوچھتی ہے۔۔۔۔"

کلائنٹ ہے۔۔۔۔میں نے کہا تھا میٹنگ ہے میری۔۔۔۔۔

ولید کوٹ کے بٹن بند کر لیتا ہے جلدی سے

ولید میٹنگ مجھے سے زیادہ ضروری ہے۔۔۔؟

ہاں۔۔۔۔۔

وٹ ولید۔۔۔۔

میرا مطلب ہے ملائکہ میٹنگ ضروری ہے۔۔۔۔"

اوکے۔۔۔جاؤ۔۔۔پر پہلے کس می۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اپنا چہرہ آگے بڑھاتی ہے۔۔۔اور پہلی بار ولید اس کے سر پر بوسہ دے کر"

وہاں روم سے چلا جاتا ہے شوکڈ ملائکہ کو چھوڑ کر۔۔۔۔۔۔

۔

۔

"یہ کیا تھا۔۔۔؟"

ملائکہ نے خود کو شیشے میں دیکھ کر پوچھا تھا۔۔۔وہ ابھی بھی حیران

"تھی۔۔۔۔۔۔

۔

-

-

-

بے بی ڈول سوئی نہیں ابھی تک۔۔۔۔؟

صبح شاپنگ پر نہیں جانا کیا۔۔۔۔؟

"اینجل بس یہ لاسٹ کارٹون۔۔۔۔۔۔"

وٹ۔۔۔۔۔۔۔۔کارٹون۔۔۔۔۔؟؟؟"

"ولید جلدی سے لیپ ٹاپ کی سکرین اپنی طرف کرتا ہے۔۔۔۔"

-

تم لیپ ٹاپ پر کارٹون دیکھ رہی ہو۔۔۔۔۔؟

"ہاں اینجل یہ میری پسند کے ہیں۔۔۔۔"

"وہ بہت معصومیت سے بتاتی ہے۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔کیا عمر ہے تمہاری۔۔۔؟"

"میری عمر 18۔۔۔"

اور تم کارٹون دیکھ رہی۔۔۔؟"

"ہاناں اینجل۔۔۔اور فینیج میں کچھ اور نہیں دیکھنے دیتے تھے۔۔۔۔۔

ولید چپ ہو گیا تھا۔۔۔اور کچھ دیر بعد حور بھی کارٹون دیکھتے دیکھتے سو گئی تھی۔۔۔۔۔"

۔

۔

۔

۔

اگلی صبح۔۔۔۔۔۔

۔

اینجل۔۔۔۔میں کونساڈریس پہنو۔۔۔؟

ریڈاور وائٹ۔۔۔۔؟؟؟

۔

ولیداسے ریڈڈریس میں دیکھ کر کوایسی حرکت نہیں کرناچاہتاتھا۔۔۔۔"
اس لیے وہ وائٹ ڈریس کا کہہ دیتاہے دونوں ڈریس شلوار سوٹ ہوتے
"ہیں۔۔۔۔

۔

اینجل مجھے ریڈ پہننا تھا۔۔۔۔ریڈاچھالگتاہے ناں مجھ پر۔۔۔۔؟"

۔

"ہاہاہاہانہیں وائٹ اچھالگتاہے۔۔۔۔۔"
حورعین جب وہ وائٹ ڈریس پہن کرنیچے آئی تو ولید شاہ کے دل کی"
"دھڑکن تیز ہوگئی تھی۔۔۔۔

اینجل۔۔۔۔

اینجل۔۔۔۔

ولید اپنی آنکھیں ہٹا نہیں پا رہا تھا حور عین سے۔۔۔۔"

اسے حور ایک خوبصورت مجسمہ۔۔۔ایک پاکیزہ مورت لگ رہی تھی اس

"خوبصورت ڈریس میں۔۔۔۔

-

-

اینجل میں کیسی لگ رہی ہوں۔۔۔۔؟؟؟

"پری۔۔۔۔پرنسز۔۔۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔۔۔باربی ڈول۔۔۔۔۔"

"ولید اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے گول گھماتا ہے تو حور ہنسنے لگ جاتی ہے۔۔۔۔۔

-

-

-

-

اووو میرے چھونے سے اب نفرت ہو رہی ہے تمہیں۔۔۔۔؟؟؟

ہاں۔۔۔۔ گھن آتی ہے مجھے تم سے۔۔۔ تمہیں سمجھ کیوں نہیں آتا۔۔۔۔؟

-

اوکے۔۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔۔ جب تم میرے نہیں ہونا چاہتے تو کیا فائدہ ایسی زندگی سے۔۔۔۔؟

-

ہاں سہی کہا کوئی فائدہ نہیں ہے۔۔۔۔ جسٹ گو ٹو ہل۔۔۔۔۔"

صرف تمہاری خوشی کت لیے زکیہ سکندر شاہنواز۔۔۔۔۔ میرے پیار کو۔۔۔ میری حور عین کو۔۔۔۔ برباد کر دیا گیا۔۔۔۔

تمہاری بہن کی محبت نے میرے بھائی کو ہی اندھا کر دیا ہے کہ اس بس تم لوگ نظر آتے ہو۔۔۔۔۔تم سب گندے ہو۔۔۔۔ڈسگسٹنگ

"پیپلز۔۔۔۔۔۔

۔

عدیل کا چلانا سب کو سنائی دے رہا تھا۔۔۔۔"

وہ اس ایک ہفتے میں ہی تنگ آ گیا تھا۔۔۔۔گیسٹ پھر رشتے دار۔۔۔۔زکیہ کے ساتھ ہیپی کپل کا ڈرامہ۔۔۔اور بند کمرے میں نزدیکی۔۔۔وہ برباد ہو گیا "تھا پوری طرح سے۔۔۔۔۔۔

۔

اوکے بائے۔۔۔۔۔۔

زکیہ روم سے نکل کر سیدھا کچن میں گئی تھی۔۔۔۔۔

۔

"جب گھر کے لوگ کچن میں بھاگے تو اسے نیچے فرش پر گرا پایا تھا۔۔۔۔۔

-

عدیل شاہ اگر میری چھوٹی بہن کو کچھ بھی ہوا تو میں اس لڑکی کے بھی ٹکڑے ٹکڑے کروادونگی۔۔۔۔۔

-

سب ایمرجنسی کے باہر کھڑے تھے۔۔۔۔۔

عدیل بہت شرمندہ تھا۔۔۔پر جب وجاہت شاہ نے ولید کو فون کر کے اس "لڑکی کو مروانے کی بات کی تو عدیل کے ہوش اڑھ گئے تھے۔۔۔۔

بابا سائیں۔۔۔۔آپ۔۔۔آپ ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔۔"

میں سب کر سکتا ہوں۔۔۔اور کر کے دکھاؤں گا۔۔۔۔۔۔

"تم نے ہماری بات نہیں مانی اب انجام دیکھو۔۔۔۔

-

-

وجاہت ولید کو فون ملا دیتے ہیں۔۔۔۔۔۔

-

-

--

-

-

بے بی ڈول۔۔۔یہ گرلز سیکشن ہے۔۔۔۔پلیز تم جاؤنا۔۔۔میں یہی کھڑا
ہوں۔۔۔۔
پر اینجل۔۔۔۔
یہ لیڈی ہیلپ کریں گی۔۔۔۔۔
"ولید سیلز گرل کو کچھ سمجھاتا ہے اور اپنا اے ٹی ایم کارڈ دے دیتا ہے۔۔۔۔

-

۔"ولید جب باہر آتا ہے تو اسکا موبائل بجنے لگ جاتا ہے۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔"

ولید۔۔۔۔۔

بابا سائیں۔۔۔کیا ہوا۔۔۔آپ کی آواز۔۔۔۔"

ولید بیٹا۔۔۔زکیہ نے اپنی وینز کاٹ لی۔۔۔اس نے جھوٹ بولا ہم"

سے۔۔۔۔اس اپنا وعدہ توڑا ہے ولید۔۔۔۔۔اب اس لڑکی کو مت

چھوڑنا۔۔۔۔۔ تمہیں میری قسم ہے۔۔۔۔۔

۔

"عدیل بہت شوکڈ میں چلا گیا تھا وجاہت کی ساری بات سن کر۔۔۔۔۔۔

بابا سائیں۔۔۔۔آپ نے زکیہ کو روکا کیوں نہیں۔۔۔۔؟اسے کچھ ہونا"

نہیں چاہیے۔۔۔۔۔اس نے یہ قدم کیوں اٹھایا بابا سائیں۔۔۔؟

۔

ولید شاپنگ سینٹر سے باہر آگیا تھا اسکے گارڈز وہیں گاڑی کے پاس کھڑے"

"تھے۔۔۔

-

اس نے اسے مجبور کر دیا تھا بیٹا۔۔۔۔اب اسے بھی انجام پتا چلنا"
"چاہیے۔۔۔۔۔

-

ولید بہت غصے میں آگیا تھا۔۔۔آج تک شاہ فیملی تک کوئی تکلیف پہنچنے "
نہیں دی اس نے۔۔۔اور زکیہ کو تو وہ چھوٹی بہن سمجھتا تھا۔۔۔اس کے
"غصے کی انتہا نہیں تھی۔۔۔۔

بابا سائیں آپ فکر نا کریں۔۔۔۔۔"

-

-

-

ولید شاپنگ سینٹر سے کب باہر آیا اسے نہیں پتہ چلا گاڑی کے سامنے آکر وہ رگو کو فون کرنے لگ گیا تھا۔۔۔۔

باس۔۔۔۔۔

یو باسٹرڈ۔۔۔وہ لڑکی کہاں ہے ابھی تک زندہ کیوں ہے وہ۔۔۔۔؟؟؟"

باس میرے لوگ اسے فالو کر رہے ہیں۔۔۔۔آپ کہیں تو آج ابھی اسکا کام تمام کر دیں اسے گولی مار کر۔۔۔۔؟

وہ بچنی نہیں چاہیے رگو۔۔۔۔گولی اسکے سینے کے پار ہونی چاہیے۔۔۔۔"

"اگلا سانس نہیں آنا چاہیے اسے۔۔۔۔۔۔

ولید کی آواز سے رگو جیسا غنڈہ کانپ گیا تھا۔۔۔۔۔"

اس نے ولید شاہ کو آج تک اتنا غصے میں نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔۔

"ولید نے فون بند کیا تو پھر وجاہت صاحب کو فون کیا۔۔۔"

ولید بیٹا۔۔۔اب زکیہ خطرے سے باہر ہے۔۔۔۔۔

ولید سکون کا سانس لیتا ہے کہ عدیل کی پیچھے سے آنے والی آوازیں اسے پھر "غصہ دلا دیتی ہیں۔۔۔۔

۔

"بھیا زکیہ ٹھیک ہے۔۔۔۔پلیز میری حور کو کچھ نا کرنا۔۔۔۔

"بابا سائیں موبائل سپیکر پر لگائیں۔۔۔۔"

"وجاہت شاہ وہی کرتے ہیں۔۔۔جو ولید کہتا ہے۔۔۔۔

"بھیا پلیز۔۔۔۔۔"

میں نے رگو کو کہہ دیا ہے۔۔۔گولی سیدھا تیری اس رکھیل کے دل پر لگے" گی۔۔۔۔اور اسے بچانے والا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔۔

عدیل شاہ۔۔۔۔میں نے ہمیشہ سے بہت پیار کیا ہے اپنی فیملی سے۔۔۔۔۔
اور جب کوئی باہر والے کی وجہ سے میرے اپنے تکلیف میں ہونگے تو یہی
انجام ہو گا۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

اینجل۔۔۔۔۔۔

ولید نے فون بند کر کے پیچھے دیکھا تھا۔۔۔۔

اور ایک گولی کی آواز آتی ہے۔۔۔۔۔۔

بے بی ڈول کے ہاتھوں میں پکڑی کچھ چاکلیٹ نیچے گر جاتی ہیں۔۔۔۔۔

ولید جب پوری طرح سے اسے دیکھتا ہے تو اسکا وائٹ ڈریس ریڈ ہو جاتا ہے
دیکھتے ہی دیکھتے۔۔۔۔۔

حور عین کو پتہ نہیں چلتا کہ اسکے ساتھ ہوا کیا ہے۔۔۔۔بس ایک سوئی سی
چبھتی ہے اسے۔۔۔۔۔۔

اور جب وہ اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھتی ہے تو اس کے ہاتھ خون سے بھر جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

اینج۔۔۔۔۔

وہ اسی ہاتھ سے ولید کی طرف اشارہ کرتی ہے۔۔۔۔۔اور اسکی آنکھیں بند ہو جاتی ہیں۔۔۔ باقی کی سیڑھیاں وہ گرتے ہوئے نیچے تک جاتی ہے۔۔۔اور ولید شاہ کے قدموں میں کسی بے جان لاش کی طرح بے بی ڈول کی باڈی پڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

۔

۔

"مجھے ریڈ پہننا تھا۔۔۔ریڈ اچھا لگتا ہے مجھ پر۔۔۔۔"""

ولید شاہ پتھر کی طرح کھڑا رہتا ہے۔۔۔ایسے جیسے اسکے سوچنے سمجھنے کی """ساری طاقت مر گئی ہو۔۔۔۔۔۔

۔

-

-

سب گارڈز ولید کو کور کر لیتے ہیں۔۔۔۔سب کو یہی لگ رہا تھا کہ یہ حملہ ولید پر کیا گیا تھا۔۔۔۔

تم ولید سر کو لیکر کر چلو گاڑی میں تم لوگ میڈم کو اٹھاؤ جلدی سے۔۔۔۔۔"

ولید وہی کھڑا تھا اسے ہوش نہیں تھی کوئی۔۔۔وہ بے بی ڈول سے نظریں ہٹا نہیں پا رہا تھا اپنی۔۔۔۔۔"

ولید سے ایک انچ بھی چلا نہیں گیا تھا کہ گارڈز نے اسے بٹھا کر حور کو بھی بیک سیٹ پر لیٹا دیا تھا۔۔۔۔

"سر پلیز میڈم کا سر اپنی گود میں رکھ لیں۔۔۔۔۔"

گارڈ گاڑی اسٹارٹ کر دیتے ہیں۔۔۔۔۔

"ولید ایک جھٹکے سے اس صدمے سے باہر آیا تھا جیسے۔۔۔۔

"بے بے بی ڈول۔۔۔۔تم مجھے ایسے چھوڑ کے نہیں جا سکتی۔۔۔تم نے وعدہ کیا تھا پلیز۔۔۔۔

ولید اسکا سر اپنی گود میں رکھ لیتا ہے۔۔۔۔۔

سنا تم نے یو کانٹ ڈو ڈس ٹو می پلیز۔۔۔۔۔۔بات کرو مجھ سے۔۔۔۔۔

"ولید کے چلانے پر گاڑی رک جاتی ہے۔۔۔۔"

گاڑی کیوں روکی۔۔۔؟یو باسٹرڈ۔۔۔فاسٹ ڈرائیور کرو۔۔۔۔ہمیں" جلدی ہسپتال جانا ہے۔۔۔۔۔

ولید اپنی شرٹ کے کپڑے سے حور کا چہرہ صاف کرتا ہے۔۔۔۔۔"

جب گارڈ کی نظر پیچھے پڑتی ہے تو ولید شاہ کا آنسوؤں سے تر چہرے اسے چونکا دیتا ہے۔۔۔۔

"بہت خون نکل رہا ہے حمزہ۔۔۔وہ ٹشو پیپر دو جلدی۔۔۔۔۔"

فرنٹ سیٹ پر بیٹھا گارڈ ہیڈ تھا تمام گارڈز کا۔۔۔۔وہ جلدی ولید کو ٹشو پکڑا" دیتا ہے۔۔۔۔

ہم بس پہنچ گئے ہیں۔۔۔۔بے بی ڈول بس کچھ دیر اور۔۔۔۔۔

ولید نے اس جگہ تمام ٹشو رکھ دیئے تھے۔۔۔پر خون بند نہیں ہو رہا"

تھا۔۔۔اسے کبھی اتنا خوف لاحق نہیں تھا۔۔۔جتنا اسے آج ہو رہا

"تھا۔۔۔۔

۔

گارڈز حیران تھے۔۔۔یہ ولید کے پرسنل گارڈز تھے۔۔۔۔انکا پتا سب کو تھا

پر انکی رپورٹنگ صرف ولید تک ہوتی تھی۔۔۔اج تک ولید شاہ کو اتنا کمزور

"کبھی نہیں دیکھا تھا جتنا آج دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

"میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا بے بی ڈول۔۔۔۔۔"

۔

۔

"اور وہ ہسپتال پہنچ گئے تھے۔۔۔۔۔

۔

-

-

-

"سر پلیز آپ یہی بیٹھئیے۔۔۔ڈاکٹر کو انکا کام کرنے دیجیئے۔۔۔۔۔۔"

ان لوگوں نے بہت مشکل سے قابو کیا تھا اسے۔۔۔۔۔"

-

ولید کبھی گھبراہٹ سے چکر لگا رہا تھا تو کبھی بنچ پر بے چینی سے انتظار کر رہا

"تھا۔۔۔۔۔

"اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے۔۔۔۔۔"

-

وہ خود کو تسلیاں دے رہا تھا۔۔۔کیونکہ ڈاکٹر ابھی تک باہر نہیں آئے"

"تھے۔۔۔۔

-

-

-

عدیل کہاں ہے ملائکہ آپی۔۔۔۔؟

"زکیہ کا پہلا سوال ہی یہی تھا۔۔۔۔۔

"بیٹا وہ یہی ہے۔۔۔"

وجاہت شاہ جب روم سے باہر گئے تھے تو عدیل باہر بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔"

-

اگر تم نے اندر جا کر معافی نہیں نا مانگی تو تمہاری وہ محبت کو اگلا سانس نصیب "
نہیں ہو گا۔۔۔۔ولید ابھی تک رکا ہوا ہے۔۔۔۔

-

-

وجاہت نے جھوٹ بول دیا تھا۔۔۔پر عدیل نے انکی بات کو سچ سمجھ لیا اور "
"اپنا چہرہ صاف کر کے اندر چلا گیا تھا۔۔۔۔

-

عدیل۔۔۔۔

"عدیل زکیہ کے پاس بیٹھ گیا تھا۔۔۔"

ایم سو سوری زکیہ۔۔۔۔۔مجھے معاف کر دو۔۔۔آگے سے ایسا کچھ نہیں "
ہو گا۔۔۔۔

"عدیل کا سر جھک گیا تھا۔۔۔ جس پر زکیہ بہت زیادہ حیران تھی"

پلیز عدیل معافی نا مانگو۔۔۔۔۔ولید بھیا کہاں ہیں۔۔۔۔؟؟؟

ہاں۔۔۔ولید آیا نہیں۔۔۔میں اسے فون کر کے آتا ہوں۔۔۔۔بابا"

"سائیں۔۔۔ولید کا نمبر ملانے لگ گئے تھے۔۔۔۔

-

-

-

-

-

سر آپ کا فون۔۔۔۔۔حمزہ نے موبائل اگے کیا تو ولید نے اٹھا کر کان میں

"لگایا پر بات کچھ نہیں کی تھی۔۔۔۔

-

ولید بیٹا کہاں ہو تم۔۔۔۔زکءہ تمہارا پوچھ رہی ہے۔۔۔۔

-

ولید۔۔۔۔ولید بیٹا۔۔۔۔

"ڈاکٹر جیسے ہی روم سے باہر آئے تھے ولید نے فون کاٹ دیا تھا۔۔۔۔"

ڈاکٹر وہ کیسی ہے۔۔۔۔بے بی۔۔۔میرا مطلب ہے۔۔۔وہ لڑکی۔۔۔۔۔

گولی انکے پیٹ پر لگی تھی۔۔۔۔کمپلیٹ بیڈ ریسٹ چاہیے انہیں۔۔۔۔اب گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔۔۔۔ہاں پر خون بہت ضائع ہوا ہے

"انکا۔۔۔۔۔پر آپ کے گارڈز نے وہ بھی ارینج کر دیا تھا۔۔۔۔

ولید اپنے گارڈز کی طرف دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

بہت احسان ہے آپ کا ولید شاہ پر۔۔۔۔۔بہت بہت شکریہ آپ لوگوں"

"کا۔۔۔۔

ولید شاہ ڈاکٹر اور شوکڈ گارڈز کو وہیں چھوڑ کر اندر اپنی بے بی ڈول کے پاس

"چلا جاتا ہے۔۔۔۔

۔

بے بی ڈول۔۔۔۔۔

کوئی رسپانس نہیں ملتا اسے تو وہ وہی حور کے بیڈ پر سر رکھ کر سو جاتا"

"ہے۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

۔

وجاہت ولید ابھی تک نہیں آیا۔۔۔چوبیس گھنٹے ہو گئے ہیں۔۔۔اور اسکا فون کبھی بند ہوتا ہے کبھی وہ پک نہیں کرتا۔۔۔۔

سکندر صاحب وجاہت سے وجہ جاننا چاہتے تھے۔۔۔انکی بیٹی ہسپتال تھی" اور ولید شاہ جو سب سے زیادہ فکر مند ہوتا تھا وہ ابھی تک آیا ہی نہیں "تھا۔۔۔۔

"ہاں اب تک اسے آجانا چاہیے تھا۔۔۔۔۔"

بھیا ٹھیک تو ہیں۔۔۔

"زکیہ اور سب فکر مند ہو رہے تھے۔۔۔۔

زکیہ۔۔۔۔پریشان مت ہو۔۔۔۔۔ولید ٹھیک ہی ہوں گے میں کال کرتی" "ہوں۔۔۔۔

"ملائکہ نے اپنے نمبر سے ولید کو کال ملائی تھی۔۔۔۔۔"

-

-

-

-

ولید نے ابھی آنکھیں بند ہی کی تھیں کہ پھر سے فون کی ٹون بجی۔۔۔۔

وہ جلدی سے روم سے باہر آگیا تھا کہ بے بی ڈول نا اٹھ جائے۔۔۔۔

باہر آتے کی سکرین پر ملائکہ کا نام دیکھا۔۔۔اس نے موبائل سامنے دیوار پر "دے مارا تھا۔۔۔۔۔

-

اب ولید کا فون بند جا رہا ہے۔۔۔۔ بابا سائیں آپ ولید کے پرسنل گارڈ کو فون کریں نا۔۔۔۔۔

-

"اور وجاہت ویسے ہی کرتے ہیں۔۔۔۔

حمزہ۔۔۔۔ولید کے ساتھ ہو تم لوگ۔۔۔وہ فون بھی نہیں اٹھا رہا۔۔۔۔

جی سر ولید سر ہمارے ساتھ ہیں۔۔۔۔"

پر میں ابھی ان سے بات نہیں کروا پاؤں گا آپ کی۔۔۔وہ ایک میٹنگ میں

"بیزی ہیں۔۔۔۔

میٹنگ۔۔۔؟ولید کو پتا نہیں زکیہ ہسپتال میں ہے۔۔۔۔۔

بابا سائیں آپ مجھے فون دیجیئے۔۔۔۔۔

ملائکہ نے وجاہت سے فون لیا تھا۔۔۔۔۔"

ولید کو پتا ہے میری بہن ہسپتال میں ہے اور وہ میٹنگ میں مصروف"

ہے۔۔۔۔؟

سوری میم بہت اہم میٹنگ ہے۔۔۔۔"

اتنی بھی کیا اپمورٹنٹ کے وہ کینسل نہیں کر پائے۔۔۔۔؟

میم یہ میٹنگ سر کے لیے بہت اہمیت رکھتی ہے۔۔۔۔ کینسل نہیں کی جا"
"سکتی تھی۔۔۔۔

۔

حمزہ بات کرتے ہوئے گلاس سے اندر اپنے باس ولید شاہ کو دیکھ رہا تھا جو اسی"
جگہ بیٹھا اس انسان کے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔۔
" اور حمزہ نے جھوٹ بول دیا تھا وجاہت شاہ سے۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

۔

اینجل۔۔۔۔۔

بے بی ڈول۔۔۔۔۔

"ولید کی آنکھ کھل گئی تھی۔۔۔۔"

اینجل بہت درد ہو رہا ہے۔۔۔۔۔"

وہ رونے لگ گئی تھی اور بار بار بینڈاج کی طرف اشارہ کر رہی تھی۔۔۔۔۔"

"شش تم لیٹی رہو۔۔ میں ڈاکٹر کو بلاتا ہوں۔۔۔۔

"ولید جلدی سے باہر بھاگا تھا۔۔۔۔۔"

ولید سر۔۔۔ آپ اندر ہی رہئیے میڈم کے پاس ہم ڈاکٹر کو بلا کر لاتے ہیں۔۔۔۔

۔

ڈاکٹر کچھ بھی کیجیئے۔۔۔۔ انجیکشن دیجیے ٹیبلیٹس دیجئے۔۔۔۔ بس اسے " درد نہیں ہونا چاہیے۔۔۔۔۔

۔"ڈاکٹر کے آنے پر جس طرح ولید سب کہہ رہا تھا۔۔۔ ایسے لگ رہا تھا جیسے درد اسے ہو رہا۔۔۔۔

۔

ڈاکٹر حور کو انجیکشن لگا گئے تھے اور وہ پھر سے سو گئی تھی۔۔۔۔۔

۔

۔

۔۔۔۔۔

۔

۔

دو دن بعد۔۔۔۔۔۔۔۔

۔

مجھے اپنے ہر دشمن کی لسٹ چاہیے حمزہ۔۔۔۔۔ کسی ایک کا نام بھی نا چھوڑنا۔۔۔۔

ان دو دنوں میں حور کے درد میں کمی ضرور آئی تھی پر ختم نہیں ہوا تھا۔۔۔ولید نے ان دنوں اپنے گھر میں رابطہ بھی نہیں کیا تھا۔۔۔نا اسے کسی اور کی فکر تھی۔۔۔۔۔

پر اب اسے وہ جانور چاہیے تھا جس نے اسکی بے بی ڈول پر گولی چلائی۔۔۔۔ولید اور اسکے گارڈز کو ابھی بھی یہی لگ رہا تھا کہ یہ لوگ اس پر حملہ کرنا چاہتے تھے۔۔۔۔۔

پر سر اچانک سے۔۔۔؟ان سب کا کیا کریں گے۔۔۔؟"

ان سب کو بھی ایسے ہی سزا دو جیسے میری بے بی ڈول کو دی ہے۔۔۔ان کو" بھی تکلیف دو۔۔۔۔جس نے بھی یہ کیا ہے است میرے سامنے

"لاؤ۔۔۔۔

۔

ولید واپس روم میں حور کے پاس آگیا تھا پر اسے ابھی بھی سمجھ نہیں آرہا تھا"
کہ کوئی کیوں اسے مارنا چاہیے گا۔۔۔؟ وہ جانتا تھا کہ اسکے دشمن ہیں۔۔پر
آج تک کسی نے جرآت نہیں کی تھی اسے نقصان پہنچانے کی۔۔۔۔۔
اور اس سے زیادہ گہرائی میں وہ گیا نہیں تھا کہ جس دن اس نے اس رکھیل کو
مارنے کا حکم دیا اسی دن کیوں حملہ ہوا۔۔۔؟
"یہاں تک اس کی سوچ آ ہی نہیں رہی تھی۔۔۔۔۔

-

-

-

اینجل۔۔۔۔۔۔

بے بی ڈول اب درد ہو رہا ہے۔۔۔؟ میں ڈاکٹر کو بلاؤں۔۔۔؟؟

"ولید باہر جانے کے لیے اٹھا تھا۔۔۔

"اینجل اب درد نہیں ہو رہا پلیز میرے پاس بیٹھ جاؤ۔۔۔

"ولید بیڈ کے پاس رکھی کرسی پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

اینجل مجھے کیا ہوا تھا۔۔۔؟

"کچھ نہیں ہوا تھا۔۔۔تم پھسل کر گر گئی تھی۔۔۔۔"

حور بھی چپ ہو گئی تھی جیسے کچھ یاد کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔"

"ولید اسکے چہرے کو مسلسل دیکھ رہا تھا

۔

میں کیسے اس معصوم کو بتاؤں کے اتنی سی عمر میں اسکے ساتھ کیا ہو رہا"

ہے۔۔۔۔۔پر میں ان لوگوں کو اس انجام پر ضرور پہنچاؤں گا بے بی

"ڈول۔۔۔

۔

سر۔۔۔۔۔

گارڈ جیسے ہی ناک کرتا ہے تو ولید اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ کے چپ رہنے کا"
اشارہ کرتا ہے۔۔۔۔۔

حمزہ ولید کو اس طرح دیکھ مسکرا دیتا ہے۔۔۔اور خاموشی سے اندا آ کے ولید
کے پاس کچھ فوٹوز رکھ کر چلا گیا تھا۔۔۔۔

جن میں معلومات تھیں۔۔۔سب کی لسٹ تھی۔۔۔اور جسے جو سزا ملی اس
"سب کی بھی نشان دہی کی گئی تھی۔۔۔۔

۔

ولید شاہ نے اب سکون کا سانس لیا تھا یہ جان کر کے اس نے سزا دے دی"
ہے بے بی ڈول کا خون بہانے والوں کو۔۔۔۔

۔

۔

پر اسے پتہ نہیں تھا اس معصوم کی اس حالت کا ذمہ دار وہ خود تھا۔۔۔۔
"اسے پتا نا تھا وہ خود سب سے بڑا دشمن ہے اپنی بے بی ڈول کا۔۔۔۔۔

-

-

-

-

یہ سب کیا کر رہا ہے ولید۔۔۔؟

سکندر صاحب نے تمام فوٹو گراف وجاہت کے سامنے غصے سے پھینکے تھے۔۔۔۔

اب تم بھی مجھے ہی کہو۔۔۔۔مجھے بھی ابھی پتا چلا ہے سکندر۔۔۔۔"

ابھی پتا چلا ہے۔۔۔۔؟میرا دماغ خراب کر دیا ہے فون کالز"

نے۔۔۔۔کہاں ہے وہ۔۔۔؟ولید شاہ کو ابھی بلاؤ۔۔۔۔۔

ڈیڈ پلیز۔۔۔۔۔۔

"ملائکہ بھی شاہ حویلی میں سکندر کے پیچھے پیچھے داخل ہوئی تھی۔۔۔۔"

تم ان سب سے دور رہو ملائکہ۔۔۔ تمہیں نہیں پتا کن لوگوں کو اس نے نقصان پہنچایا ہے۔۔۔۔۔

ملائکہ سکندر کو اتنا غصے میں پہلی بار دیکھ رہی تھی۔۔۔وہ جلدی سے پیچھے "ہٹ گئی تھی۔۔۔۔

-

-

-

-

سر آپ نے اپنی حالت دیکھی ہے۔۔۔؟؟ پلیز آپ گھر جایئے۔۔۔ کپڑے "چینج کر کے آجایئے گا۔۔۔۔۔

"نہیں میں ایسے ہی ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔

"ولید واپس روم میں جانے لگا کے پھر سے حمزہ نے اسے روک دیا۔۔۔"

۔

سر خون لگا ہوا ہے۔۔۔آپ ایسے اندر جا کر میم کو اور پریشان کریں
گے۔۔۔اور انکی فکر نا کریں ہم انکی حفاظت کرے گے۔۔۔۔
۔"ہمم میں جلدی آجاؤں گا۔۔۔۔تم اسے اکیلا مت چھوڑنا۔۔۔۔۔
"ولید ہسپتال سے سیدھا شاہ حویلی گیا تھا۔۔۔۔

۔

۔

۔۔۔۔۔

-

سوچ کے۔۔۔؟بیٹا10 انڈسٹریل تھے وہ۔۔۔۔کوئی چھوٹے موٹے غنڈوے نہیں تھے وہ۔۔۔وجاہت کیا سوچ کر ولید نے ایسا قدم اٹھایا جب الیکشن سر پر ہیں۔۔۔۔

"مجھے نہیں سمجھ آرہی سکندر۔۔۔۔ولید ایسا کیسے کر سکتا ہے۔۔۔۔"

"اس نے غلط کیا ہے اب اسے انویسٹیگیشن سے کوئی نہیں بچا سکتا۔۔۔۔"

آپ کو کوئی نہیں ہے میری فکر کرنے کی۔۔۔۔۔اور کسی میں اتنی جرات"

"بھی نہیں ہے کہ کوئی ولید شاہ پر ہاتھ ڈالے۔۔۔۔۔

-

ولید کی آواز نے جتنا وہاں موجود لوگوں کو ڈرا دیا تھا۔۔۔اتنا ولید کی شرٹ"

"پر لگے خون نے پریشان بھی کر دیا تھا۔۔۔۔۔

-

"ولید۔۔۔۔تم ٹھیک تو ہو۔۔۔۔"

"سب سے پہلے ملائکہ اسے سامنے آکر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔

ولید یہ۔۔۔؟"

"سکندر صاحب کی آواز بہت نرم تھی"

ولید شاہ کو مارنے کی ناکام کوشش کی تھی آپ کے ان انڈسٹریل

"نے۔۔۔۔

۔

ولید۔۔۔۔۔

مہرالنساء بھری آنکھوں سے ولید کے گلے لگ گئی تھی۔۔۔۔۔اور ولید شاہ"

کو بھی نرم کر دیا تھا ماں کی آغوش نے اتنے سالوں کے بعد۔۔۔۔۔

اور یہ چیز وجاہت شاہ کو پسند نہیں آئی تھی شاید۔۔۔جو انہوں نے جلدی

"سے مہرالنساء کو پیچھے کر کے ولید کو گلے لگا لیا تھا۔۔۔۔

۔

۔

"مہرالنساء ہرٹ ہو کر وہاں سے اپنے کمرے میں چلی گئیں تھیں۔۔۔۔"

-

-

-

-

-

آئی مس یو حور عین۔۔۔۔۔میرے اپنے بھائی نے میری خوشیاں چھین لی مجھ سے ماں۔۔۔۔۔

مہرالنساء عدیل کی آواز سن کر اس کے کمرے میں آگئی تھیں۔۔۔جو بیڈ "

"کے ساتھ ٹیک لگائے بس ایک ہی بات کہہ رہا تھا۔۔۔۔

"عدیل۔۔۔۔۔"

ماں مجھے حور کی بہت یاد آرہی ہے۔۔۔۔"

بس بیٹا چپ ہو جاؤ۔۔۔اس معصوم کا کچھ خیال کرو۔۔۔اگر کسی نے تمہیں اس حال میں دیکھ لیا تو پھر اس بچی کو مارنے نکل پڑے گے۔۔۔۔۔

مہرالنساء جیسے ہی بیڈ پر بیٹھی تھیں۔۔۔عدیل نے انکی گود پر سر رکھ لیا" تھا۔۔۔۔

ماں جب بابا سائیں نے کہا تھا کہ اسے مار دیں گے۔۔۔۔کچھ پل کے لیے " میری سانسیں بند ہو گئی تھیں ماں۔۔۔۔۔

یہ سب میں نے اس کی زندگی کے لیے کیا تھا۔۔۔اگر زندہ نہیں رہی تو میں تو مر جاؤں گا ماں۔۔۔۔۔

۔

عدیل روتے ہوئے مہرالنساء کو بتا رہا تھا۔۔۔۔وہ ایسا ہی تھا۔۔۔۔وہ ولید " شاہ کی طرح نہیں تھا۔۔۔۔۔مہرالنساء جانتی تھیں عدیل پوری طرح ٹوٹ " چکا ہے۔۔۔۔

۔

ششش۔۔۔۔تمہارے بابا سائیں کبھی بھی کسی معصوم لڑکی کی جان نہیں لے سکتے۔۔۔۔۔

اور ولید۔۔۔۔ کبھی کسی معصوم لڑکی کو تکلیف نہیں پہنچا سکتا۔۔۔۔۔یقین رکھو بیٹا۔۔۔۔۔۔

دونوں ماں بیٹا کو شاید پتا نہیں تھا۔۔۔ولید شاہ کا اور وجاہت شاہ کا۔۔۔۔

۔

"میں فریش ہو کے آتا ہوں بابا سائیں۔۔۔۔

"ولید اسی روم کے باہر سے گزر رہا تھا کہ باہر رک گیا تھا۔۔۔۔۔

مہر النساء بہت پیار سے عدیل کے بالوں میں ہاتھ پھیر رہی تھیں۔۔۔۔"

عدیل جس طرح رو رہا تھا۔۔۔وہی حالت ان کچھ دنوں میں ولید کی بھی ایسی ہی تھی۔۔۔۔وہ بھی اندر سے رو رہا تھا کسی انجان کے لیے۔۔۔۔

وہ یہاں تھا۔۔۔اس کا دل اس ہسپتال کے اس روم میں تھا پریشانی میں مبتلا۔۔۔۔

وہ بھی آج اپنی ماں کی کمی محسوس کر رہا تھا۔۔۔وہ بھی کسی اپنے کے ساتھ اپنا درد بانٹنا چاہتا تھا۔۔۔کسی کو بتانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

آج وہ اپنی ماں کو بہت مس کر رہا تھا۔۔۔جس ماں کو اس نے ہمیشہ اگنور کیا۔۔۔۔۔

جتنی حسرت سے ولید مہرالنساء کو دیکھ رہا تھا۔۔۔اسی وقت مہرالنساء کی نظریں اٹھی اور ولید پر پڑی۔۔۔انہیں جیسے پتا چل گیا تھا۔۔۔انہوں نے اپنا "ہاتھ آگے بڑھایا تھا ولید نے بھی اندر ایک قدم بڑھا لیا تھا۔۔۔۔

۔

۔

"ولید چلو فریش ہو جاؤ۔۔۔۔

ملائکہ ولید کا ہاتھ پکڑ کر لیے گئی تھی۔۔۔اور مہرالنساء نے درد سے اپنا ہاتھ "پھر نیچے جھکا لیا تھا۔۔۔۔

۔

-

-

-

اینجل کہاں چلے گئے تھے۔۔۔۔؟میں کتنی دیر سے انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔
اچھا۔۔۔؟کتنی دیر سے انتظار کر رہی تھی میری پری۔۔۔؟

-

"ہمم دس منٹ سے۔۔۔۔۔"

اووو اتنا زیادہ انتظار۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں کان پکڑ کر سوری کرتا"

ہو۔۔۔۔میں نے اپنی پری کو اتنا انتظار کروایا۔۔۔۔۔
ہاہاہاہا۔۔۔۔۔اینجل۔۔۔۔۔۔۔

-

بے بی ڈول کے چہرے پر مسکان آجاتی ہے۔۔۔

۔

"پر میں پھر بھی ناراض ہوں۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔یہ چاکلیٹ میں کسی اور کو دے دوں۔۔۔؟ وہ نرس"

کو۔۔۔؟

اینجل۔۔۔۔۔۔۔

حور نے ولید کے ہاتھ سے چاکلیٹ چھین لی تھی۔۔۔۔"

ہاہاہاہا۔۔۔اچھا اب ناراضگی ختم۔۔۔۔؟؟؟؟

"نہیں۔۔۔اپنے دونوں کان پکڑو پہلے۔۔۔۔۔۔"

۔

اوکے۔۔۔۔ولید دونوں کان پکڑ لیتا ہے۔۔۔۔اندر بے بی ڈول ہنس رہی

"تھی۔۔۔۔اور باہر ولید شاہ کے گارڈز۔۔۔۔۔

۔

۔

-

چھ مہینے بعد۔۔۔۔۔

حور عین اب بلکل ٹھیک تھی۔۔۔پر اس کے اینجل کی حالت خراب ہو رہی تھی دن بہ دن۔۔۔۔آفس گھر اور اس کی بے بی ڈول۔۔۔۔

ولید نے کوئی بھی بہانہ نہیں چھوڑا تھا کوئی جھوٹ نہیں چھوڑا تھا۔۔۔

گھر میں اپنی غیر موجودگی کا بہانہ اور جھوٹ وہ جھٹ سے بولا کرتا تھا۔۔۔۔

اور پہلی بار وہ شرمندہ نہیں تھا۔۔۔۔۔وہ تو خوش تھا اس چھوٹی سی دنیا میں اپنی بے بی ڈول کے ساتھ۔۔۔۔

اور ان مہینوں میں اس کی ملائکہ کے ساتھ کو بھی نزدیکی نہیں تھی۔۔۔

وہ ملائکہ کو ماتھے پر بوسہ ضرور دیتا تھا۔۔۔۔اور اسے یہ سب نارمل بھی لگتا تھا۔۔کیونکہ وہ ملائکہ سے محبت کرتا تھا

اسے لگتا تھا۔۔۔بلکہ اسے یقین تھا وہ ملائکہ سے بے پناہ محبت کرتا ہے۔۔۔۔پر اگر اتنی ہی محبت تھی اسے ملائکہ سے تو پھر کیوں اس کی ساری توجہ اب کسی اور پر تھی۔۔۔؟

کیوں کسی غیر کے لیے وہ جھوٹ بولتا تھا ملائکہ سے

آخر کیا تھا یہ سب۔۔۔۔۔۔

ولید شاہ کو آج بھی وہ رات یاد تھی۔۔۔جب اسے یہ پری اس سنسان سڑک پر ملی تھی۔۔۔۔۔

ایک بات تو صاف تھی ولید شاہ اس لڑکی کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑے گا۔۔۔۔۔

پر کرے گا کیا۔۔۔؟

کیونکہ ساری زندگی تو اسکی بے بی ڈول کا دماغ بچگانہ نہیں رہنا تھا۔۔۔اس نے مچیور تو ہونا ہی تھا۔۔۔وہ ساری زندگی ایسی معصوم تو نہیں رہنے والی تھی۔۔۔۔۔

"اور یہ بات ولید شاہ کو پریشانی میں مبتلا کیئے جا رہی تھی۔۔۔۔۔

-

-

-

-

-

اینجل۔۔۔۔۔

ہاں چندا کیا ہوا۔۔۔۔۔

"ولید کی نظریں لیپ ٹاپ پر جمی ہوئی تھیں۔۔۔۔"

اینجل۔۔۔مجھے بھی سکول جانا ہے۔۔۔۔۔۔

"وٹ۔۔۔۔۔؟؟؟؟"

ہاہاہاہا سیریسلی سکول بے بی ڈول۔۔۔۔۔؟

"...ولید بے ساختہ ہنسنے لگ گیا تھا"

میں نہیں بولتی اینجل تم میرا مذاق اڑا رہے ہو نا۔۔۔۔۔

اچھا بابا سوری۔۔۔یہاں آ کے بیٹھو۔۔۔۔۔

"اس نے لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھ کر وہاں حور کو بیٹھنے کو کہا تھا۔۔۔۔۔"

ناراض ہو گئی ہو۔۔۔؟"

پر حور کوئی جواب نہیں دیتی اور منہ بنا لیتی ہے۔۔۔۔"

"اچھا سکول کیوں جانا چاہتی ہو۔۔۔۔؟؟؟"

میں بور ہوتی ہوں گھر میں اینجل۔۔۔۔میں بھی باہر جانا چاہتی ہو گھومنا پھرنا چاہتی ہوں اور۔۔۔۔۔۔

"وہ بولتے بولتے رک گئی تھی۔۔۔۔"

-

اور میں بھی وقت نہیں دیتا۔۔۔؟ایم سو سوری۔۔۔۔میرے بیزی"

شیڈول کی وجہ سے تم ایسا سوچ رہی ہو نا۔۔۔۔؟؟؟

"وہ بہت زیادہ بُرا محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔"

"اب میں ٹائم دونگا پکا۔۔۔۔"

پنکی پرومس۔۔۔؟"

"ہاہاہاہا۔۔۔ہاں پنکی پرومس۔۔۔۔"

حور تو بھاگ گئی تھی باہر پر ولید شاہ کو اور پریشان کر گئی تھی اپنے سکول کی"

"بات سے۔۔۔۔۔

-

-

-

-

اتنا بے وقوف کیسے ہو سکتا ہوں میں۔۔۔؟

بے بی ڈول کی سٹڈی کا خیال پہلے کیوں نہیں آیا مجھے۔۔۔۔؟

میں نے تو اس اور فینیج کی طرح باہر کی دنیا چھین لی ہے اس سے۔۔۔۔۔

مانتا ہوں کے ڈنر پر آؤٹنگ پر باہر لے گیا ہوں بہت بار باہر اسے۔۔۔پر یہ کافی نہیں ہے۔۔۔۔۔

ڈیم اٹ۔۔۔۔19 کی ہونے والی ہے وہ اور میں اسے آگے مچیور کرنے کے بجائے اس کا بچپنا اینجوائے کر رہا ہوں۔۔۔۔؟

مجھے تو اسے مظبوط کرنا ہے۔۔۔۔

اتنا سٹرونگ کہ وہ مقابلہ کر سکے ہر حالات کا۔۔۔۔۔

مجھے کچھ کرنا ہو گا۔۔۔۔۔۔

ان باتوں میں اس کی رات ایسے ہی گزر گئی تھی۔۔۔۔۔

صبح بے بی ڈول کے ساتھ ناشتہ کرنے کے بعد وہ سیدھا اپنے آفس گیا تھا آج "اسے کچھ ضروری کام سرانجام دینے تھے۔۔۔۔

۔

-

-

-

شاہ آفس۔۔۔۔۔۔

مجھے شہر کے اچھا کالجز کی انفارمیشن چاہیے۔۔۔۔

اور ایک اچھا ٹیوٹر بھی جو فی میل ہو۔۔۔۔

"ولید نے کچھ اور باتیں کر کے فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔"

"وہ جیسے ہی اپنی چیئر پر بیٹھا تھا اس کا کیبن ڈور اوپن ہوا تھا۔۔۔۔۔"

"ولید میرے شیر۔۔۔۔۔۔"

"ولید اٹھ کر وجاہت کے گلے ملا تھا۔۔۔۔"

بابا سائیں۔۔۔آپ اچانک سے۔۔۔؟

"ہاں بیٹا۔۔۔کیوں اچھا نہیں لگا میرا اچانک آنا۔۔۔۔۔

وجاہت کہتے ہوئے دوسری کرسی پر بیٹھنے لگے تھے کہ ولید نے انہیں اپنی"
"کرسی پر بٹھادیا۔۔۔۔
آپ سے کتنی بار کہا ہے بابا سائیں۔۔۔آپ میری کرسی پر بیٹھا کریں۔۔۔"
کاش کہ عدیل بھی تم پر چلا جاتا۔۔۔۔"
" بابا سائیں اسے وقت دیجیئے۔۔۔۔وہ ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔
"ہمم اچھا بیٹا میں کچھ ضروری بات کرنے آیا تھا۔۔۔۔"
"ولید بھی سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔"
"جی بابا سائیں کہیئے۔۔۔۔۔۔"
بیٹا ملائکہ کے بارے میں کیا سوچا ہے۔۔۔؟اب شادی کر لینی چاہیے تم"
دونوں کو۔۔۔۔
ولید کے چہرے پر جو مسکان اب تک تھی وہ ساری چلے گئی تھی"
بابا سائیں۔۔۔میں نے شادی سے انکار نہیں کیا۔۔۔۔میں بس ٹائم"
مانگ رہا ہوں تھوڑا سا۔۔۔۔

کچھ نیو پراجیکٹس ہیں۔۔۔۔ جنہیں میں ایسے نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔۔

"اور انہیں کمپلیٹ ہونے میں ابھی وقت لگے گا۔۔۔۔۔۔۔

"ولید نے وجاہت سے آنکھیں چُرالی تھیں جھوٹ بولتے وقت۔۔"

بیٹا اگر کہو تو میں۔۔۔۔۔"

نہیں۔۔۔ بابا سائیں۔۔۔۔ آپ آگے ہی اتنا سٹریس لیتے ہیں۔۔۔۔ میں"

کرلوں گا مینیج۔۔۔۔۔

ہمم ویسے سکندر شاہنواز اور انکی فیملی کو مینیج کرنا کسی سٹریس سے کم"

"نہیں۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔"

دونوں بہت ہنستے ہیں اس بات پر،"

اچھا بیٹا ڈنر گھر پر کرو گے۔۔۔؟

"ہمم بابا سائیں کیوں نہیں۔۔۔۔۔"

وجاہت جانے سے پہلے ولید کا ماتھا چومتے ہیں۔۔۔۔۔"

"اور ولید اپنے جھوٹ پر اور شرمندہ ہونے لگا تھا۔۔۔۔۔

بابا سائیں مجھے معاف کر دیجیئے گا۔۔۔ جھوٹ بول رہا ہوں آپ"

"سے۔۔۔۔۔

"وجاہت کے جانے کے بعد ولید خود سے ہم کلام ہوا تھا۔۔۔۔۔"

-

-

-

-

-

اینجل ہم کہاں جا رہے ہیں۔۔۔۔؟؟؟ سرپرائز ہے بے بی ڈول۔۔۔۔۔

"حور کو گاڑی میں بٹھا کر ولید نے دروازہ بند کر دیا تھا۔۔۔۔"

واااووووو اینجل ہم گھومنے جا رہے ہیں۔۔۔۔؟؟"

"ہمم ہاں۔۔۔۔۔

ولید زیادہ کچھ نہیں بتاتا پورت راستے کچھ سیکنڈ کے لیے بھی حور چپ نہیں"
ہوتی اور کچھ نا کچھ سوال کرتی رہتی ہے۔۔۔اور ولید ہر سوال کا جواب دیتا
ہے۔۔۔۔اور پھر گاڑی ایک بڑی سی بلڈنگ کے باہر کھڑی کر دیتا
"ہے۔۔۔۔۔

-

-

اینجل اب تو بتاؤ نا۔۔۔۔۔۔

ارے پہلے باہر آؤ۔۔۔۔۔۔۔

ولید اس کا ہاتھ پکڑ کر اس اندر لے جاتا ہے۔۔۔۔یہ شہر کا سب سے بڑا اور"
"کالج تھا جہاں شہر کے امیر لوگوں کے بچے پڑھتے تھے۔۔۔۔۔
ولید ہیڈ آفس لے گیا تھا اسے۔۔۔۔۔اور پرنسپل پہلے ہی انتظار کر رہے"
"تھے ولید شاہ کا۔۔۔۔

۔

"میں آپ کا ہی انتظار کر رہا تھا سر۔۔۔۔۔۔"

ہمم۔۔۔۔یہ وہ سٹوڈنٹ ہیں جن کی میں نے تفصیل بتائی تھی آپ"

کو۔۔۔۔۔

"ہیلو کہوڈول۔۔۔۔۔

"ولید حور کو بہت آہستہ سے کہتا ہے۔۔۔۔۔"

"اسلام و علیکم۔۔۔۔۔"

"حور کے سلام کرنے پر ولید بہت حیران ہوا تھا۔۔۔۔۔"

"آپ کا نام کیا ہے بیٹا۔۔۔۔؟؟"

"پرنسپل حور سے پوچھتے ہیں۔۔۔۔۔"

"وہ۔۔۔۔۔حو۔۔۔۔نور عین۔۔۔۔۔"

"حور کے نام پر ولید اس کی طرف دیکھتا ہے۔۔۔۔"

بہت پیارا نام ہے بیٹا۔۔۔۔۔ سر آپ کو یہ فارم فل کرنا ہے۔۔۔۔ باقی "
میں ہینڈل کرلوں گا۔۔۔۔۔ اور مجھے وہ کاغذ مل گئے تھے۔۔۔ جو آپ کے پی
اے نے بھیجے تھے۔۔۔۔۔ اب ان کی رجسٹریشن میں کوئی مسئلہ نہیں
"ہو گا۔۔۔۔

ولید شاہ نے فارم فل کرنا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔ نام کے علاوہ سب کچھ "
ولید نے خود سے فل کیا تھا۔۔۔۔۔ اور پرنسپل آفس وہ فارم دینے کے بعد
جب دونوں باہر آئے تو ولید نے پہلا سوال ہی حور سے اسکے نام کا کیا
"تھا۔۔۔۔

۔

"بے بی ڈول۔۔۔۔ یہ نام۔۔۔۔"
اینجل ایم سوری یہ میرا ریئل نام نہیں ہے۔۔۔۔۔ پر مجھے سب اسی نام سے "
اور فینیج میں بلاتے تھے۔۔۔۔ میرا ریئل نام بس عادی لیتا تھا۔۔۔۔ اسے
"اچھا لگتا تھا۔۔۔۔۔۔

اور تمہیں تمہارا ریئل نام پسند نہیں تھا کیا۔۔۔۔؟

"نہیں۔۔۔۔۔

"حور نے جلدی سے جواب دیا تھا۔۔۔۔

پر کیوں۔۔۔۔؟"

کیوں کہ وہ نام میری ماں نے رکھا تھا۔۔۔۔۔اور مجھے ان سے نفرت"

"ہے۔۔۔۔

"حور کہ لہجے میں پہلی بار میچورٹی محسوس ہوئی تھی ولید کو۔۔۔۔۔"

-

-

-

۔اینجل اب بتاؤ ہم کہاں گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔؟

تم پڑھنا چاہتی تھی نا۔۔۔۔۔؟؟؟

پر اینجل میں نے سکول کا کہا تھا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔پر میری بے بی ڈول اب بڑی ہو رہی ہے۔۔۔۔۔اور میری
"پری اب آپ کی ایج سکول کی نہیں رہی کالج کی ہو گئی ہے۔۔۔۔۔
"اینجل میں سچ میں یہاں پڑھوں گی۔۔۔۔"
وی بچوں کی طرح اونچی آواز میں پوچھتی ہے کی کچھ سٹوڈنٹ رک کر دیکھنے
"لگ جاتے ہیں دونوں کو۔۔۔۔۔
"اب تم خوش ہو نور عین۔۔۔۔۔۔"
ولید اس کا نام لیتا ہے۔۔۔اور حور خوشی میں سر ہلاتی ہے۔۔۔۔۔"
"ولید گاڑی اسٹارٹ کر کے شاپنگ مال کے باہر روکتا ہے۔۔۔۔۔"
واااووو اینجل اب ہم شاپنگ کریں گے۔۔۔۔؟؟
"ہاں جی نور میڈم۔۔۔۔۔"
اچھا اب بے بی ڈول نہیں۔۔۔۔؟"
"ہاہاہاہا نہیں اب نور عین۔۔۔۔۔۔"

ولید بہت سے ڈیسنٹ ڈریسز حور کے لیے لیتا ہے۔۔۔اور اسکے لیے سینڈلز اور دوسری چیزیں خریدتا ہے سب اپنی مرضی کی۔۔۔۔۔

"اور اس بار وہ ایک پل کے لیے بھی اسے اکیلا نہیں چھوڑتا۔۔۔۔۔۔

نصرت بی بے بی ڈول کا ڈنر روم میں بھیج دیں۔۔۔۔۔

ولید گھر کی نئی کیئر ٹیکر کو کہہ کر روم میں چلا گیا تھا حور کے۔۔۔۔"

نصرت بی پچھلے دو مہینے سے ولید شاہ کے اپارٹمنٹ میں کام کر رہی"
تھیں۔۔۔۔ان کے ساتھ دو اور ملازمہ بھی تھیں۔۔۔پر ولید شاہ کو کسی پر اتنا
یقین نہیں تھا جتنا نصرت بی پر ہونے لگ گیا تھا۔۔۔۔کیونکہ ان دو مہینوں
میں انہوں نے حور کو بہت سمجھ بوجھ دینا شروع کر دی تھی۔۔۔بہت سے
معاملات اور بہت سی باتیں وہ بے بی کو سمجھانے لگ گئی تھی۔۔۔۔۔اور ولید
شاہ اب ان کو نوکری پر رکھنے کے فیصلے پر مطمئن تھا۔۔۔۔۔

۔

اینجل ہم نیچے ڈنر نہیں کریں گے۔۔۔۔؟

"نہیں آج یہی کرے گے۔۔۔۔۔"

"ولید شاہ اسے کھانا کھلانے لگ گیا تھا۔۔۔۔۔

"نور عین۔۔۔۔۔اب میں جو کہوں گا وہ تم کرو گی پرومس کرو۔۔۔۔۔"

"ہمم پنکی پرومس۔۔۔۔۔۔"

اگلے ہفتے سے تم کالج جا رہی ہو وہاں نئے لوگ ہونگے۔۔۔۔"

اچھے بھی۔۔۔اور بُرے بھی۔۔۔

پر تم نے وہاں صرف سٹڈی کرنی ہے۔۔۔۔

کوئی کچھ کرنے کو کہے تو نہیں کرنا۔۔۔۔۔اگر کو مسئلہ ہو تو مجھے بتانا ہے۔۔۔

اور کسی انجان سے بھی نہیں کروں نا اینجل۔۔۔؟"

"حور ولید کی بات کو کاٹ کر کہتی ہے۔۔۔۔"

"ہاہاہاہاں۔۔۔۔۔اب پرومس کرو۔۔۔۔۔"

"پنکی پرومس۔۔۔۔۔۔"

-

-

-

-

-

ولید اس ایک ہفتے کے وقت میں اسے سب سمجھانے کی پوری کوشش کرتا"
ہے۔۔۔۔اسے اچھے سے بات کرنے کا طریقہ۔۔۔۔کلاس میں بیٹھنے
"بولنے چالنے کا بتاتا ہے۔۔۔۔۔
حور کی ایک خوبی یہ تھی وہ سب کچھ بہت جلدی سمجھ رہی تھی سیکھ رہی"
"تھی۔۔۔۔

۔

اس ویک ولید نا ہی شاہ حویلی گیا تھا۔۔۔اور نا ہی آفس۔۔۔۔۔سب کو یہی
پتا تھا وہ۔ملک سے باہر کسی ضروری میٹنگ کے لیے گیا ہے۔۔۔۔پر کوئی
"نہیں جانتا تھا اس کی ضروری میٹنگ اسی شہر میں تھی۔۔۔۔۔

۔

۔

اور صرف ولید ہی نہیں۔۔۔۔۔نصرت بی اور ولید کے پرسنل گارڈز جو"
اب اپارٹمنٹ کے اندر ہی ہوتے تھے زیادہ وقت۔۔۔۔جو حور کو چھوٹی بہن
کی طرح سمجھنے لگ گئے تھے۔۔۔
اور حیران کن بات یہ تھی سب ہی حور کو کچھ نا کچھ سمجھاتے ہوئے ہی نظر
آتے تھے۔۔۔۔۔
اور ان سب کو اب یقین تھا کہ انہوں نے بے بی ڈول کو کچھ مئیجور کر دیا
تھا۔۔۔۔

پر سب آسان نہیں تھا۔۔۔جس لڑکی نے اپنی زندگی کے 17 سال ایک
اور فیننیج میں گزار دیئے اب اسے اتنی جلدی تو بڑا نہیں کیا جا سکتا تھا
نا۔۔۔۔۔؟؟؟؟

-

-

-

-

ایک ہفتے بعد۔۔۔۔۔۔

ولید حور کو کالج چھوڑ کر وہاں گارڈز کی ڈیوٹی لگا دیتا ہے۔۔۔جو کالج کے باہر ہی کھڑے رہتے ہیں۔۔۔۔۔

ولید جب حور کو کلاس میں داخل ہوتے دیکھ لیتا ہے تو وہ وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔"

-

-

ہیے۔۔۔۔سٹینڈاپ۔۔۔۔۔یہ میری سیٹ ہے۔۔۔۔"

ہمم اوکے۔۔۔۔۔

"حور ڈر کے کرسی سے اٹھ گئی تھی۔۔۔اور پیچھے بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔"

"اور یہ میری سیٹ ہے۔۔۔۔۔۔"

"ایک اور لڑکی کی آواز پر حور نے اس بینچ کو بھی چھوڑ دیا تھا۔۔۔"

اوکے۔۔۔۔۔

حور ایک اور سیٹ پیچھے جانے لگی تھی کہ ایک لڑکا وہاں پہلے ہی بیٹھا ہوا"

"تھا۔۔۔۔

اٹس اوکے تم یہاں بیٹھ سکتی ہو۔۔۔۔۔"

تھینک یو۔۔۔۔۔

"حور عین اسی بینچ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔"

سو وینیو اینٹری۔۔۔؟؟

جی۔۔۔۔۔

"حور کی آواز بہت ہلکی تھی۔۔۔۔"

بڑے باپ کی کی اولاد ہوں گی میڈم صاحبہ جو مڈ میں اینٹری۔۔۔۔۔؟"

جس لڑکی نے سب سے پہلے حور کو سیٹ سے اٹھنے کا کہا تھا۔۔۔وہ لڑکی غصے"

"سے بولی تھیں۔۔۔۔۔

باجی آپ کا نام۔۔۔۔۔؟"

"حور نے بہت معصومیت سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔"

ہاہاہاہا باجی۔۔۔۔۔؟؟؟سدرہ باجی۔۔۔۔؟"

"سدرہ کی دوست کے ہنسنے پر ساری کلاس ہنسنے لگ گئی تھی۔۔۔۔"

۔

۔

اوہیلو بہن جی۔۔۔باجی کس کو بولا۔۔۔۔؟"

"سدرہ نے غصے سے پوچھا تھا۔۔۔"

ہیپی ریلکس سدرہ۔۔۔۔۔۔

سدرہ پھر سے آگے دیکھنے لگ گئی تھی۔۔۔۔"

آپ ناراض ہو گئی ہیں باجی۔۔۔۔؟"

اوے باجی کہانا اب پھر دیکھ لینا"

"سدرہ کی وارننگ سے حور ڈر گئی تھی بہت۔۔۔۔"

"اوکے سوری اب نہیں کہوں گی۔۔۔باجی۔۔۔۔۔پنکی پرومس"

سدرہ اور باقی پیچھے بیٹھے لوگوں کے چہرے پر بھی مسکان آجاتی"

ہے۔۔۔۔۔

-

-

-

-

حور کا پہلا دن کالج میں اچھا گزرا تھا۔۔۔اور ولید کا بہت بور۔۔۔وہ ایک ہی

"دن میں اسے بہت مس کرنے لگ گیا تھا۔۔۔۔

-

اینجل۔۔۔۔۔

اینجل۔۔۔۔۔

حور عین اپارٹمنٹ میں داخل ہوتے ہوئے بولی۔۔۔۔"

"سر اپنے روم میں ہیں۔۔۔۔۔"

حور جلدی سے نصرت بی کو گالوں پر بوسہ دے کر اوپر روم کی طرف بھاگی"
"تھی۔۔۔۔

۔

آرام سے نور عین۔۔۔ گر جاؤ گی۔۔۔۔۔ولید اس سیڑھیاں چڑھتے"
"ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

"آئی مس یو سو مچ اینجل۔۔۔۔۔"

"حور ولید کے سر پر بوسہ دینے لگتی ہے کہ ولید پیچھے ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔"

وٹ دا۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔۔؟ یہ سب کیا ہے۔۔۔۔؟؟"

جب آپ اپنے بوائے فرینڈ کو بہت مس کرتے ہو تو۔۔۔۔"

بوائے فرینڈ۔۔۔۔؟"

ہاں تم بوائے ہو۔۔۔اور میرے فرینڈ ہو۔۔۔تو ہوئے نا میرے بوائے"

فرینڈ۔۔۔۔۔؟؟؟

"ولید اندر ہی اندر ہنس رہا تھا اور اسے غصہ بھی انتہا کا آرہا تھا۔۔۔۔"

تو یہ سیکھا ہے تم نے آج پہلے دن۔۔۔۔؟"

"ولید کی آواز میں بہت سختی تھی۔۔۔۔"""

"نہیں اینجل اور بھی بہت کچھ سیکھا ہے۔۔۔۔"

"حور اپنا بیگ بیڈ پر رکھ کر اپنی بکس نکال کر ولید کو دکھاتی ہے۔۔۔

اور تمہیں پتہ ہے میں نے کتنے فرینڈز بنائے ہیں۔۔۔؟"

کتنے۔۔۔۔؟"

سدرہ باجی۔۔پر باجی کہنے سے منع کیا ہے انہوں نے اس لیے آپی کہوں گی"

"اور مہک اور ریان یہ سب دوست بنے ہیں۔۔۔۔

کیا ریان۔۔۔؟تم نے لڑکوں سے بھی دوستی کر لی ہے۔۔۔؟"

"ولید کی آواز بہت اونچی ہو گئی تھی۔۔۔۔"

وہ اینجل۔۔۔۔۔

جواب دو مجھے ابھی۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔

"حور نے ہاں میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔۔"

۔تم لڑکوں کو فرینڈ نہیں بناؤ گی سنا تم نے۔۔۔۔۔اس لیے تمہیں کالج ڈالا ہے۔۔۔؟

یہ بوائے فرینڈ اور یہ سب بکواس سیکھنے کے لیے۔۔۔۔؟؟

"ولید کی ڈانٹ نے حور کی آنکھوں میں آنسو لا دیئے تھے۔۔۔۔"

۔

"اینجل مجھے ڈر لگ رہا ہے پلیز ایسے بات نا کرو مجھ سے۔۔۔۔۔"

"وہ اپنے ہاتھوں میں اپنا چہرہ چھپائے رونے لگ گئی تھی۔۔۔۔۔"

۔

شٹ۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔اوکے ایم سوری۔۔۔پلیز رونا بند کرو۔۔۔۔

پیزا کھلانے لے جاؤں گا باہر۔۔۔۔۔

"مجھے نہیں کھانا۔۔۔۔۔"

اوکے آئس کریم۔۔۔۔۔؟؟

مجھے نہیں کھانی۔۔۔۔۔

"اوکے پھر میں اکیلا ہی باہر گھومنے چلا جاؤں گا۔۔۔۔۔۔

"تم بہت بُرے ہو اینجل۔۔۔۔"

"ارے اب تم نے خود ہی تو منع کیا نا بے بی ڈول۔۔۔۔

"تو تم مجھے منا بھی تو سکتے ہو نا۔۔۔۔۔۔"

اچھا اور کیسے مناؤ۔۔۔۔؟

"مرغا بن کے۔۔۔۔۔"

"وٹ۔۔۔۔؟ تم ناراض ہی رہو۔۔۔۔۔

"ولید ڈرتے ہوئے روم سے بھاگ گیا تھا۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا اینجل مذاق کر رہی تھی۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔"

-

-

--

-

-

حمزہ مجھے ایک ایسی لڑکی چاہیے جو نورعین کی عمر کی ہو اور اس کا ایڈمیشن اسی کلاس اسی ہونا چاہیے۔۔۔تاکہ وہ کالج کے اندر حفاظت کر سکے بے بی ڈول کی۔۔۔۔

ولید سب گارڈز سے مخاطب ہو رہا تھا۔۔۔۔کہ نصرت بی نے اپنی بات "
"کہی۔۔۔۔

"اگر سر آپ کو بُرا نا لگے تو میری بیٹی یہ کام کر دے گی۔۔۔۔"

آپ کی بیٹی کا نام۔۔۔؟"

رخسار ہے اسکا نام۔۔۔وہ ویسے تو پڑھ چکی ہے پر وہ پھر سے پڑھ لے "
"گی۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔آپ اسے بلا لیں۔۔۔نصرت بی یہ بات یاد رکھئیے گا کہ میں "
"بہت یقین کر رہا ہوں آپ سب پر۔۔۔۔
سر آپ فکر نا کیجیئے۔۔۔۔نور عین اب ہماری بہن بیٹی جیسی ہے۔۔۔۔ہم "
"اپنی جان سے بڑھ کر اسکی حفاظت کرے گے۔۔۔۔۔
"حمزہ کی بات پر باقی سب نے ہاں میں سر ہلایا تھا۔۔۔۔"

-

-

-

-

آج تین مہینے ہو گئے تھے حور عین کو کالج جاتے ہوئے۔۔۔۔۔

اور وہ اپنی معصوم دنیا سے روز ایک قدم دور ہو رہی تھی اور میچورٹی کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔۔۔

کالج کے جو فرینڈ حور کے نزدیک تھے وہ لوگ بھی حور عین کو گائیڈ کرنے لگ گئے تھے۔۔۔وہ لوگ بھی اسے پروٹیکٹ کرنے لگ گئے تھے۔۔۔۔

سب سے زیادہ سدرہ، مہک اور ریان۔۔۔۔

اور گھر پر ولید شاہ اور نصرت بی تھے اسے گائیڈ کرنے کے لیے۔۔۔۔

۔

پر دن بہ دن حور کی میچورٹی ولید شاہ کو ڈرانے لگ گئی تھی۔۔۔۔

اب تو اسے یاد بھی نہیں تھا کہ آخری بار اس نے اپنی بے بی ڈول کو ماتھے پر بوسہ کب دیا تھا۔۔۔اسے گلے کب لگایا تھا۔۔۔۔

۔

اب تو اگر وہ بے بی ڈول کا ہاتھ پکڑتا تھا تو وہ شرما جاتی تھی۔۔۔بلش کرتی تھی۔۔۔۔۔

اور ولید شاہ ہر ایک لمحے کو اینجوائے کرنے لگ گیا تھا۔۔۔۔اسے پتہ تھا بس یہی دن ہیں۔۔۔پھر اس کی بے بی ڈول نے یہ نزدیکی بھی دوری میں بدل دینی ہے۔۔۔

-

-

-

-

اوو بہن جی وہ تمہیں دوستی کا دوبارہ کہے تو تم پھر سے اسے انکار کر دینا۔۔۔۔ ہاں سدرہ آپی میں نے منع کر دیا تھا۔۔۔کیونکہ اینجل نے کہا تھا۔۔۔۔اور " "اینجل کی کوئی بات میں نہیں ٹال سکتی۔۔۔۔۔

"سدرہ حور کے ساتھ کلاس روم سے باہر نکلی تھی۔۔۔۔"

تمہارے اینجل سے کب ملوا رہی ہو۔۔۔؟ اتنی تعریفیں سن سن کے تھک

"گئی ہوں میں۔۔۔۔

"ہاں بہت جلدی آج ہی اینجل سے کہوں گی۔۔۔۔"

"ڈول۔۔۔کب سے ویٹ کر رہی تھی۔۔۔"

"سوسوری رخسار وہ میں سدرہ آپی کا انتظار کر رہی تھی کلاس میں۔۔۔۔"

سب ایک دوسرے کی ٹانگ کھینچتے ہوئے کیفیٹیریا کی طرف بڑھ رہے"

"تھے کہ رخسار کے نمبر پر ولید کا فون آنے لگ گیا تھا۔۔۔۔

"ڈول اینجل کا فون۔۔۔۔۔"

"تمہارا فون کیوں آف تھا ڈیم اٹ۔۔۔۔۔"

"اینجل میں کلاس میں تھی ابھی آن کرتی ہوں۔۔۔۔"

"اچھا کھانا کھایا۔۔۔؟"

"ولید فون پر بات کرتے ہوئے میٹنگ روم میں داخل ہو گیا تھا۔۔۔"

نہیں ابھی کینٹین جا رہے ہیں اور اینجل۔۔۔۔۔۔"

-

-

دیکھو تو پورے کالج کی بے بی ڈول آئی ہیں۔۔۔۔۔

"حور عین کے قدم کینٹین کے داخلے پر رک گئے تھے۔۔۔۔"

بے بی ڈول۔۔۔ فون پر اپنے کس یار سے بات کر رہی ہیں۔۔۔۔؟"

تمام باتیں ولید شاہ کو صاف سنائی دے رہی تھی جو اس کا خون گرم کر رہی"

"تھیں۔۔۔۔

-

میں نے کہا تو کر دیا تھا مجھے دوستی سے۔۔۔۔اور اب یہ سب نمونے۔۔۔۔؟"

"اس نے حور کے تمام دوستوں کی طرف دیکھ کر کہا تھا۔۔۔۔"

-

"میں بس آ رہا ہوں بے بی ڈول۔۔۔۔۔"

۔حور کا فون بند ہو گیا تھا۔۔۔پر سامنے کھڑے اس گھٹیا شخص کی گفتگو

"نہیں۔۔۔۔

مجھے نفرت ہے ریجیکشن سے بے بی ڈول۔۔۔۔زیان چوہدری اب تمہیں"

اس پورے کالج کے سامنے کس کرے گا اور اوقات دکھائے گا تمہیں

"تمہاری مجھے انکار کرنے کی سزا تمہیں ملنی چاہیئے۔۔۔۔

۔

"یو باسٹرڈ چھوڑا سے۔۔۔۔۔"

ریان اور سدرہ اور مہک کو زیان کے گینگ نے پکڑا ہوا تھا۔۔۔۔اور باقی

"سب تماشا دیکھ رہے تھے۔۔۔

حور عین کے بال اس نے اپنے ہاتھ کی گرفت میں اس طرح جکڑ لیئے تھے"

"کے حور عین کا سر چکر سے گھومنے لگا تھا۔۔۔۔

"واااووووزیان دیر کس بات کی جلدی کرنا۔۔۔

اس ہجوم میں بہت سی آوازیں زیان چوہدری کی حوصلہ افزائی کرنے لگی"
"تھیں۔۔۔۔

سووو۔۔۔۔۔اب میں تمہیں بتاؤں گا کیا نتیجہ ہوتا ہے جب تم جیسی لڑکی"
"مجھ جیسے نواب زادے کو ریجیکٹ کرتی ہیں۔۔۔۔۔

۔

ولید شاہ کی گاڑی جیسے ہی سپیڈ سے گیٹ کے آگے رکی تھی۔۔۔جب ولید"
"شاہ کے گارڈز نے اس کی گاڑی دیکھی سب حیران تھے۔۔۔۔

"اگر بے بی ڈول کو کچھ بھی ہوا تو تم سب کو جان سے مار دوں گا۔۔۔

۔

ولید اندر بھاگا تھا اور اسکے پیچھے اسے گارڈز۔۔۔سب بہت گھبرا گئے"
"تھے۔۔۔سب کو فکر تھی نور عین کی۔۔۔۔

۔

۔

۔

زیان نے اسی گرفت سے اس نے حور عین کا چہرہ اپنی طرف کھینچا"
تھا۔۔۔۔

اس ہجوم میں وہ بے آسرا بے بس کھڑی تھی۔۔۔۔اسکے آنسو پانی کے
قطروں کی طرح بہہ رہے تھے۔۔۔اور اسے بچانے والا اسکا اینجل کہیں نہیں
تھا۔۔۔اس نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔۔

پر اس ہجوم میں شیر کی دھاڑ سی ایک آواز نے اسکی آنکھیں ایک جھٹکے سے
"کھول دی تھیں۔۔۔۔

-

-

ایک انچ ہلنے کی جرآت نہیں کرنا ورنہ ایک انچ جتنا ترس نہیں کھاؤں گا"
تجھ پر۔۔۔۔جسے تو نے اتنے لوگوں میں اس طرح رسوا کرنے کی کوشش کی
ہے۔۔۔۔اسی ہجوم میں اس سے دوگنی رسوائی تجھے اور تیرے خاندان کو
دکھاؤں گا۔۔۔۔۔۔

جس طرح بے رحمی کے ساتھ تونے اس کے بال پکڑے ہیں۔۔۔۔میں تیری سانسیں جدا کروں گا تجھ سے اور تجھ پر ترس نہیں کھاؤں گا۔۔۔۔رحم نہیں کروں گا۔۔۔۔۔تو انہی لوگوں کے سامنے اسکی طرح بے آسرا بے بس کھڑا رہے گا۔۔۔۔۔۔اور اب ایک انچ ہلے بغیر چھوڑ اس کے بال اور کھڑا رہ وہیں۔۔۔۔۔"

-

-

سامنے کھڑے ولید شاہ کی آواز نے ہر طرح کی سرگوشیاں بند کروادی" تھیں۔۔۔۔اور رک گیا تھا ہر لمحہ وہی۔۔۔۔ولید شاہ کی آنکھوں میں ایک بھیانک طوفان تھا۔۔۔ جس نے سامنے کھڑے اس زیان چوہدری کو بخشننا نہیں تھا۔۔۔۔"

-

-

اینجل۔۔۔۔؟؟؟"

حور کو یقین نہیں آرہا تھا۔۔۔وہ جلدی سے زیان کا ہاتھ پیچھے جھٹک کر اینجل کے پاس بھاگ گئی تھی۔۔۔اسی رات کی طرح جس رات وہ ملی تھی اینجل سے۔۔۔۔۔

۔

تم ٹھیک ہو بے بی ڈول۔۔۔؟

ولید نے بہت اونچی وہی نام لیا تھا جس نام کا مذاق بنا رہا تھا سامنے کھڑا یہ "

" گھٹیا انسان۔۔۔۔۔

اینجل۔۔۔۔وہ۔۔۔۔اس نے میرے بال کھینچے۔۔۔۔

ولید آج پھر اس معصوم کو ویسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔ڈری ہوئی سہمی ہوئی "

"خوف زدہ بچے کی طرح۔۔۔۔

"تم گاڑی میں بیٹھو۔۔۔رخسار۔۔۔گاڑی تک لے جاؤ ڈول کو۔۔۔۔۔"

ولید کی ایک غصے والی نظر سے رخسار نے حور کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔"

ولید تو حور کے گاڑی تک جانے کا بھی انتظار نہیں کرتا اور اسے زیان کو اسکے "
بالوں سے پکڑ لیتا ہے۔۔۔اور پاس پڑے ٹیبل پر کتنی بار مارتا ہے کہ اس کے
سر سے خون نکلنے لگ گیا تھا۔۔۔۔۔
زیان کے دوست جب ولید کی طرف بڑھتے ہیں تو ولید کے گارڈز ان سب کو
پکڑ لیتے ہیں۔۔۔۔
"تیری ہمت کیسے ہوئی اسکی طرف دیکھنے کی۔۔۔۔"
"سوسوری ولید بھائی میں۔۔۔۔۔۔"
کون بھائی۔۔۔۔؟ہاں۔۔۔سب کرنے سے پہلے تجھے سوچنا چاہیے "
"تھا۔۔۔۔
رخسار مجھے اینجل کے پاس جانے دو وہ زیان میرے اینجل کو مارے "
"گا۔۔۔۔
"نہیں مار سکتا وہ اینجل کو بے بی ڈول۔۔۔۔۔تم گاڑی میں بیٹھو۔۔۔۔"
"حور پھر سے کالج میں داخل ہو گئی تھی۔۔۔۔"

-

"یہ اینجل ہے نور عین کا۔۔۔؟ مہک نے سدرہ سے پوچھا تھا۔۔۔۔

"مجھے بھی یقین نہیں ہو رہا یہ اینجل ہے۔۔۔؟ یہ تو ولید شاہ ہے۔۔۔۔"

"اور ولید شاہ اب زیان چوہدری کو نہیں چھوڑے گا۔۔۔۔

"ریان بھی ان دونوں کے ساتھ اس ہجوم سے پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔۔

"ولید شاہ کسی کو دوسرا موقع نہیں دیتا۔۔۔۔۔"

ولید غصے سے اپنے گارڈ سے گن چھینتا ہے۔۔۔اور زیان کی طرف پوائنٹ"
کرتا ہے جو ڈر سے کانپ رہا تھا۔۔۔۔۔

ولید کی گن چلتی ہے۔۔۔۔زیان کی باڈی جیسے ہی نیچے گرتی ہے سامنے"
"بے بی ڈول آجاتی ہے۔۔۔۔۔۔

-

تمہیں میں نے کہا تھا گاڑی میں بیٹھو تمہیں سنائی نہیں دیتا ایک بار

"میں۔۔۔۔جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔۔

ولید کے ہاتھ میں گن آنکھوں میں غصہ تھا۔۔۔۔اور پہلی بار اس طرح
سے وہ چلایا تھا بے بی ڈول پر۔۔۔۔۔پر حور کے اگلے لفظوں سے ولید کی گن
"نیچے گر گئی تھی۔۔۔۔۔

-

-

"تم نے مار دیا اسے اینجل۔۔۔۔؟؟؟"

-

-

تمہیں میں نے کہا تھا گاڑی میں بیٹھو تمہیں سنائی نہیں دیتا ایک بار

"میں۔۔۔۔جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔۔

ولید کے ہاتھ میں گن آنکھوں میں غصہ تھا۔۔۔۔اور پہلی بار اس طرح
سے وہ چلایا تھا بے بی ڈول پر۔۔۔۔۔پر حور کے اگلے لفظوں سے ولید کی گن
"نیچے گر گئی تھی۔۔۔۔۔

-

-

"تم نے مار دیا اسے اینجل۔۔۔۔؟؟؟"

-

ولید نے اس کی طرف ہاتھ بڑھانا چاہا۔۔۔ لیکن حور پیچھے ہو گئی تھی۔۔۔۔

-

نہیں سر نے نہیں مارا۔۔۔۔ میں نے مارا اسے۔۔۔"

"۔اگر میں نہیں مارتا تو یہ سر کو نقصان پہنچا دیتا۔۔۔۔۔

اینجل تم ٹھیک ہو۔۔۔۔؟؟"

"حور ڈر کر ولید کا چہرہ اسکے ہاتھ دیکھنے لگی تھیں۔۔۔"

"ایم سو سوری اینجل۔۔۔۔ تمہیں میری وجہ سے چوٹ لگی۔۔۔۔"

"ششش گاڑی میں بیٹھو۔۔۔۔۔"

اس بار حور بنا کچھ کہے گاڑی میں بیٹھنے چلی گئی تھی رخسار کے ساتھ۔۔۔۔

"اگر پھر سے ایسا ہوا تو یہی ہو گا سنا تم سب نے۔۔۔؟"

ولید وہاں کھڑے تمام لوگوں کو دھمکا کر چلا گیا تھا۔۔۔۔

-

-

-

-

-

میں تو اب کبھی بات نہیں کروں گی حور عین سے۔۔۔ کل کو کچھ ہو گیا تو۔۔۔؟

"سدرہ ابھی بھی مہک اور ریان کے ساتھ وہیں کھڑی تھی۔۔۔"

میں بھی۔۔۔۔

اور میں بھی۔۔۔۔۔

"مہک اور ریان نے بھی ہاں میں جواب دیا تھا۔۔۔"

"ویسے ولید شاہ ہے بہت ڈیشنگ۔۔۔۔

ہاں ناں۔۔۔میں نے تو ابھی لائیو دیکھا۔۔۔پہلے بہت کچھ سن چکی تھی اپنی آپی سے۔۔۔۔

"دونوں اپنی گرلز ٹاک میں ریان کو بھول ہی گئی تھیں۔۔۔"

آپی۔۔۔؟کیوں انکا بھی کرش تھا۔۔۔؟

ریان نے طنزیہ پوچھا تھا۔۔۔اسے سدرہ کے منہ سے ولید کی تعریف"

"بلکل اچھی نہیں لگ رہی تھی۔۔۔

ہاہاہاہاریان۔۔۔۔۔جیلس ہو رہا سدرہ۔۔۔۔۔

شٹ اپ ریان۔۔۔وہ ملائکہ شاہنواز کی دوست ہیں۔۔۔

اب یہ ملائکہ کون ہیں۔۔۔؟

افففوو۔۔۔مہک تمہیں نہیں پتا ملائکہ ولید کی منگیتر ہیں۔۔۔۔اور

۔

۔

-

"اور تینوں چپ ہو کر ایک دوسرے کی شکلیں دیکھنے لگے تھے۔۔۔"

-

اور نور عین ولید شاہ کے ساتھ رہتی ہے۔۔۔۔۔

اوو میرے خدایا۔۔۔ جس طرح نور بتاتی تھی ولید شاہ ایک الگ انسان بنا ہوا بے بی ڈول کے سامنے

"سدرہ پاس کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔۔"

اور نور عین نہیں جانتی۔۔۔۔۔

"اس بار تینوں کے چہرے پر بے حد فکر تھی اس بچی کے لیے۔۔۔۔"

-

-

-

-

گاڑی سے اپارٹمنٹ کے راستے تک حور روئے جا رہی تھی۔۔۔"

اور ولید کو پھر سے اس زیان پر غصہ آ رہا تھا۔۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ

"اسے پھر سے اٹھا کر مارتا۔۔۔۔

پلیز چپ ہو جاؤ بے بی ڈول۔۔۔۔۔

اینجل میں نے کبھی کچھ نہیں کہا تھا اسے پھر اس نے۔۔۔۔۔

حور ولید کے کوٹ سے اپنا ناک صاف کرتے ہوئے اسے بتا رہے رہی"

" تھی۔۔۔۔

اب کوئی کچھ نہیں کہے گا تمہیں۔۔۔۔اوکے۔۔۔؟

اوکے۔۔۔۔۔

"اینجل تمہاری ٹائی دے دو مجھے۔۔۔۔ناک صاف کر لوں۔۔۔۔"

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔یہ لو۔۔۔۔۔

"ولید نے اپنی ٹائی اتار کر اسے دے دی تھی۔۔۔"

اب رونا بند نہیں کیا تو باہر گھومانے نہیں لے کر جاؤں گا۔۔۔۔

پر اینجل مجھے پیزا کھانا ہے۔۔۔۔۔

اچھا وہ بھی کھائیں گے۔۔۔۔۔

اور اینجل آئس کریم۔۔۔۔

ہاہاہاہاوہ بھی۔۔۔۔

"یہ کبھی میچور نہیں ہونے والی۔۔۔۔۔میری بے بی ڈول۔۔۔۔

۔

"ولید ہنستے ہوئے بے بی ڈول کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔"

۔

۔

۔

۔

-

اینجل آج گھر آؤ گے۔۔۔؟

سوری بے بی ڈول ایک ضروری میٹنگ میں ہوں۔۔۔پلیز۔۔۔

ہمممم اوکے اینجل۔۔۔۔۔

پلیز ناراض مت ہو۔۔۔کل ہم مووی دیکھنے جائیں گے

"ولید کو اس کی مدھم آواز سے پتا چل گیا تھا کہ وہ ناراض ہو گئی تھی۔۔۔"

اوکے۔۔۔گڈ نائٹ۔۔۔۔

"حور نے فون کاٹ دیا تھا۔۔۔۔"

-

"دوسری طرف ولید نے غصے سے موبائل بیڈ پر پھینک دیا تھا۔۔۔"

ایک اور جھوٹ بول دیا بے بی ڈول سے۔۔۔۔۔

"ولید نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔"

فائنلیی۔۔۔آج تمہاری کوئی میٹنگ نہیں ہے

ملائکہ ولید کے کمرے میں داخل ہوئی تھی۔۔۔اور دروازہ بند کر دیا"
"تھا۔۔۔

کیا بات ہے۔۔؟ڈنر نہیں کرنا سب کے ساتھ تم نے۔۔۔؟

ولید اپنی فائلز اپنے کبرڈ میں رکھ رہا تھا کے ملائکہ نے پیچھے سے اسے اپنے"
"حصار میں لیا۔۔۔

نہیں۔۔۔آج ڈنر میں تمہیں کھانے کا ارادہ ہے۔۔۔۔

اچھا جی۔۔۔۔۔

ہاں جی۔۔۔۔

"ملائکہ اس کی فائل کھینچ کر اسے بیڈ پر بیٹھا چکی تھی۔۔۔۔"

ارادے نیک نہیں لگ رہے میڈم آپ کے۔۔۔۔۔

نہیں ہیں نیک۔۔۔۔تمہاری محبت نے گناہ گار کر دیا ہے مجھے ولید
شاہ۔۔۔۔۔

ایک بار پھر ملائکہ کے پاس آنے پر اسے صرف اپنی بے بی ڈول کا چہرہ نظر "
"آرہا تھا۔۔۔ولید اٹھ گیا تھا وہاں سے۔۔۔

۔

ولید۔۔۔؟؟

پلیز ملائکہ۔۔۔۔۔ابھی نہیں۔۔۔۔

کیا بات ہے ولید کب سے نوٹ کر رہی ہوں۔۔۔کیوں اتنی دوریاں بڑھا
رہے ہو۔۔۔؟؟

"ملائکہ بھی اٹھ گئی تھی۔۔۔۔"

ایسی بات نہیں ہے۔۔۔بس تھک گیا ہوں میں۔۔۔بیک ٹو بیک میٹنگز
ہیں۔۔۔

تو کیوں کر رہے ہو اتنا کام۔۔۔؟ یا تمہاری زندگی میں کوئی اور آگئی
ہے۔۔۔۔؟؟

"ملائکہ کے الزام پر ولید حیران تھا اور غصہ بھی۔۔۔۔۔"

وٹ۔۔۔؟آئی-لو-یو ملائکہ۔۔۔۔تم ولید شاہ کی محبت ہو سنا تم
نے۔۔۔۔کوئی نہیں ہے میری دل میں تمہارے سوا۔۔۔۔۔۔
ولید نے غصے سے اسکا چہرہ اپنے قریب کیا تھا۔۔۔پر بار بار اسکا دل اسے "
جھوٹا کہہ رہا تھا۔۔۔۔
ان دونوں کے چہروں کے درمیان باقی کا فاصلہ ملائکہ نے کم کر دیا تھا۔۔۔۔
"اور پھر ملائکہ کا شک اسکا وہم بن گیا تھا۔۔۔ولید شاہ کی بانہوں میں۔۔۔۔

-

-

-

مہر واب تو عدیل بھی خوش ہے۔۔۔اب کیوں تم اس طرح سے خفا ہو مجھ
سے۔۔۔؟؟

عدیل کتنا خوش ہے میں جانتی ہوں۔۔۔۔"

کیا جانتی ہو تم۔۔۔؟؟ تمہیں پتا بھی ہے زکیہ کتنی اچھی لڑکی ہے۔۔۔۔

تمہاری دونو بہو۔۔۔۔

شاہ جی۔۔۔۔ولید کی شادی نہیں ہوئی ابھی تک۔۔۔۔۔

"مہرالنساء نے پہلی بات وجاہت کی بات کاٹ دی تھی۔۔۔۔"

ہو جائے گی۔۔۔جب جہاں جس وقت کہوں گا۔۔۔۔میرا بیٹا اسی وقت

"نکاح کرے گا ملائکہ سے۔۔۔۔۔

وجاہت۔۔۔۔اتنے بڑے بول نا بولا کرے۔۔۔یہ وقت بتائے گا آپ"

کو۔۔۔

۔

"مہرالنساء وجاہت شاہ کو گہری سوچ میں مبتلا کر گئیں تھیں۔۔۔"

۔

۔

-

-

سدرہ آپی آپ تینوں مجھ سے بات کیوں نہیں کر رہے ہو۔۔؟

مہک۔۔۔؟ریان بھائی۔۔۔؟؟

پلیز نور عین سر ادھر ہی دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔ لیکچر پر دھیان دو۔۔۔

"سدرہ نے بہت بے رخی سے کہا تھا۔۔۔"

اوکے۔۔۔۔

"حور اپنی سیٹ پر سر جھکا کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔"

ٹوچ مچ سدرہ۔۔۔اتنی روڈ ھلی بات کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔؟

مہک ٹھیک کہہ رہی ہے تم نے اسے رولا دیا ہے سدرہ۔۔۔ تم آرام سے بھی کہہ سکتی تھی۔۔۔

مہک اور ریان سدرہ کو سمجھانے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔۔"

پر اس کے ذہن میں بس ایک ہی بات تھی۔۔۔

اور وہ کل رات کی گفتگو تھی جو اس نے اپنی سوہا آپی سے کی تھی ملائکہ اور

"ولید کے رشتے کو لیکر۔۔۔۔۔

۔

میں اس سے بریک میں بات کر لوں گی۔۔۔۔۔

"پر لیکچر ختم ہوتے ہوئے حور کلاس سے باہر بھاگ گئی تھی۔۔۔۔

کیا بات ہے سدرہ۔۔۔؟ کہاں کھوئی ہوئی ہو تم۔۔۔؟

وہ جو وہاں بیٹھی ہے۔۔۔پاگل۔۔۔۔اس کے فیوچر کا سوچ رہی ہوں۔۔۔۔

"سدرہ سامنے دیکھ کر کہتی ہے مہک سے۔۔۔۔"

کون۔۔۔؟اوو نور عین۔۔۔؟؟

وہ دونوں سیڑھیوں پر بیٹھی تھیں۔۔۔اور انکے سامنے کچھ فاصلے پر حور بینچ"

"پر بیٹھی تھی رو رہی تھی

بات کیا ہے سدرہ۔۔۔؟

میں نے کل سوہا آپی سے بات کی۔۔۔آئی مین میں نے خود بات شروع کی تھی۔۔۔۔

اوو کیا تم نے بتا دیا۔۔۔؟

نہیں۔۔۔مہک تمہیں میں اتنی بے وقوف لگتی ہوں۔۔۔؟جو انہیں جا کے بول دیتی کہ آپ کی دوست ملائکہ کا منگیتر ولید شاہ اس کے ساتھ ایک لڑکی رہتی ہے اور اسکا نام نور عین ہے۔۔۔۔اور وہ میری دوست ہے۔۔۔؟

"سدرہ ایک سانس میں سب بولی تھی۔۔۔۔"

"ریلکس۔۔۔۔ بریتھ۔۔۔ سانس لو۔۔۔

۔

جب میں نے بات شروع کی کہ میری دوست بتا رہی تھی کہ ولید شاہ کا افئیر چل رہا ہے تو پتا میری بہن نے کیا کہا مجھے۔۔۔؟؟؟

کیا کہا۔۔۔؟

میری آپی نے کہا کہ ملائکہ کے علاوہ ولید شاہ کی زندگی میں نا کوئی تھا۔۔۔نہ کوئی ہو گا۔۔۔۔۔

ولید شاہ میڈلی ڈیپلی اور جو لفظ کسی عاشق کا عشق بیان کرنے کے لیے کہے جاتے ہیں۔۔۔ میری آپی نے وہ سب ولید شاہ کی محبت بیان کرنے میں کیئے کل رات۔۔۔۔

"اور کہا اس سے بھی کہیں زیادہ محبت ولید شاہ ملائکہ سے کرتا ہے۔۔۔۔۔

"سدرہ کی بات پر مہک چپ ہو گئی تھی۔۔

۔

سدرہ میں نہیں مانتی۔۔۔پیار وہ تھا جو کل ولید شاہ نے دکھایا۔۔۔۔بے بی ڈول کو تکلیف ہوئی تو ولید شاہ نے کس طرح اسکا ہاتھ توڑ دیا تھا۔۔۔۔

۔

مہک ولید شاہ نور عین کو لیکر پوسیسڈ ہے۔۔۔۔وہ محبت نہیں کرتا نور سے۔۔۔۔

سدرہ یہ پوسیشن ہی محبت ہے۔۔۔

۔

"مہک مجھے کیوں لگتا ہے اس محبت میں دل نور عین کا ٹوٹے گا۔۔۔۔

۔

۔

۔

۔۔۔۔

-

کیوں میں ملائکہ کو انسلٹ کر دیتا ہوں۔۔۔۔کیوں میں بے بی ڈول سے جھوٹ بول رہا ہوں۔۔؟

کیوں ملائکہ کو شادی کے لیے اور انتظار کروا رہا ہوں۔۔۔۔

کیوں جب جب ملائکہ کے قریب جاتا ہوں تو نور عین کا چہرہ سامنے آجاتا ہے میرے سامنے۔۔۔۔اور۔۔۔

شٹ۔۔۔آج بے بی ڈول کو میں نے پک کرنا تھا کالج سے۔۔۔۔

ولید آفس سے بھاگ گیا تھا جلدی میں۔۔۔۔سب ورکرز اسے دیکھ رہے تھے۔۔۔جس طرح جلدی سے وہ سیڑھیاں اتر کے باہر گیٹ کی طرف بھاگا تھا۔۔۔۔"

-

-

-

-

"ہیئے بیوٹی فل۔۔۔۔

ولید نے بے بی ڈول کو بنچ پر بیٹھے دیکھ لیا تھا اور اسکے پاس آکر بیٹھ گیا"

"تھا۔۔۔۔

"فلرٹ کر رہے ہو اینجل۔۔۔۔؟؟"

"ولید حیرانگی سے اسے دیکھنے کے بعد ہنسنے لگ گیا تھا۔۔۔۔"

ہاہاہاہا۔۔۔بے بی ڈول سچ میں مچُور ہو رہی ہے۔۔۔۔؟؟"گڈ۔۔۔۔۔"

اینجل مجھے گھر جانا ہے۔۔۔۔۔

"حور رونے لگ گئی تھی۔۔۔"

کیا ہوا۔۔۔؟ کسی نے کچھ کہا ہے۔۔۔؟

پلیز اینجل مجھے۔۔۔۔۔

.. نہیں پہلے بتاؤ مجھے۔۔۔۔

"ولید کی آواز میں سختی آگئی تھی۔۔۔"

کوئی مجھ سے پ بات نہیں کر رہا اینجل۔۔۔۔

پر کیوں بے بی ڈول۔۔۔ تمہارے دوست کہاں ہیں۔۔۔۔؟

وہ سب بات نہیں کرنا چاہتے۔۔۔۔ کل جو ہوا اسکے بعد۔۔۔

"ولید اسکا چہرہ اپنی طرف کر کے اسکے آنسو صاف کرتا ہے۔۔۔۔"

کل کچھ نہیں ہوا تھا میری پری۔۔۔۔

اینجل سب ڈرنے لگ گئے ہیں مجھ سے۔۔۔۔؟؟؟

ولید کے پاس جواب نہیں تھا۔۔۔ کہ اتنے میں پیچھے اے آواز آتی"

"ہے۔۔۔

کس نے کہا۔۔۔؟؟؟اور تم سے ڈرے گے پدی سی ہو ہمیں ڈراؤ گی

تم۔۔۔؟

"سدرہ حور کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔"

اور نہیں تو کیا۔۔۔۔ تم چھوٹی ہو ہم سے۔۔۔۔۔ تم ڈرا کرو۔۔۔۔

"مہک بھی سامنے آگئی تھی۔۔۔۔"

ہاہاہاہا مہک اتنی بڑی چھوٹی۔۔۔؟

سدرہ اور مہک ہنسنے لگ گئی تھی۔۔۔۔دونوں نے ولید شاہ کو پوری طرح"

"سے اگنور کر دیا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔سدر آپی آپ ناراض نہیں۔۔۔؟ مہک بھی نہیں۔۔۔۔؟

کم آن بے بی ڈول۔۔۔۔۔

سدرہ نے حور کو گلے سے لگالیا تھا اور سیدھا ولید شاہ کی آنکھوں میں دیکھا"

تھا اس نے۔۔۔۔۔

اور جو اس نے دیکھا تھا ولید شاہ کی آنکھوں میں وہ حیران رہی گئی تھی۔۔۔۔

"ولید شاہ جتنے پیار سے بے بی ڈول کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

آپ دونوں ناراض کیوں تھی مجھ سے۔۔۔؟

کیوں کہ ہمارا دل کر رہا تھا۔۔کیوں سدرہ۔۔۔؟

ہاں بلکل۔۔۔۔۔۔۔پر تم نے ایک بار منانے کی کوشش نہیں کی
ہمیں۔۔۔۔۔

ایم سوری آپی۔۔۔

میں تم سے اب کبھی ناراض نہیں ہوں گی بے بی ڈول۔۔۔۔۔"

اور سدرہ خود سے وعدہ کرتی ہے وہ اس معصوم پری کو ولید شاہ کی گرفت
سے باہر نکالے گی۔۔۔۔۔

-

-

-

-

کچھ دن بعد۔۔۔۔۔۔۔

اینجل آج بھی نہیں آؤ گے۔۔۔۔؟

بے بی ڈول۔۔۔وہ۔۔۔ تھوڑا سا۔۔۔۔

او کے اپنا خیال رکھنا اینجل۔۔۔۔۔۔

حور نے روم کا دروازہ بند کر دیا تھا۔۔۔اور پہلی بار وہ بچوں کی طرح"
"ناراض نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔

اسے کیا ہوا۔۔۔۔؟؟

"ولید حیران ہو کر خود سے پوچھتا ہے۔۔۔۔"

"کچھ مہینے ایسے ہی گزر گئے تھے۔۔۔۔۔۔

کہو تو اپنے پیرنٹس کو بھیج دوں۔۔۔۔؟

سچ میں۔۔۔۔؟؟

"سدرہ نے بہت خوش ہو کر پوچھا تھا ریان سے۔۔۔"

ہاں سچ میں۔۔۔۔۔

واااووووو۔۔۔۔۔۔"مہک نے سدرہ کو گلے لگا کر بہت مبارکباد دی

"تھی۔۔۔۔۔

آپ دونوں شادی کر رہے ہو۔۔۔۔۔واووو۔۔۔۔۔

سدرہ آپی۔۔۔۔کیا جسے پیار کیا جائے اس سے شادی ضروری ہے۔۔۔۔؟؟

"حور بھی سدرہ کے گلے لگ کر اس سے پوچھتی ہے۔۔۔۔۔"

ہاں۔۔۔پیار کی منزل شادی ہے چندا۔۔۔۔۔"

کیوں کوئی پسند آگیا ہے نور میڈم۔۔۔؟

"مہک اس چھڑتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔۔۔۔"

ہاں۔۔۔۔۔آگیا ہے پسند۔۔۔۔

وٹ کون۔۔۔۔

کون۔۔۔

کون۔۔۔۔۔۔

تینوں نے پوچھا تھا۔۔۔۔

اینجل۔۔۔۔۔۔۔"

وٹ۔۔۔۔۔۔نووے۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔۔

"پھر سے تینوں نے ایک ساتھ الگ الگ رائے دی تھی۔۔۔۔"

حور بہت ہرٹ ہوئی تھی جس طرح سب اینجل کو ریجیکٹ کر رہے"

"تھے۔۔۔۔۔

وہ بہت اچھا ہے۔۔۔آپ سب کو بہت پسند آئے گا اینجل۔۔۔۔

ہممم۔ لسسن نور عین۔۔۔۔ تم اس سے پیار کرتی ہو۔۔۔۔پر کیا پتا وہ نا کرتا"

ہو۔۔۔۔۔

"پر میں اینجل سے بات کروں گی نا۔۔۔۔ سدرہ آپی۔۔۔۔"

اگر انکار ہوا تو۔۔۔۔؟

تو کچھ نہیں مہک۔۔۔ سب پہلے جیسا ہو جائے گا۔۔۔۔۔

ہمممم پر تم اینجل سے بات ویسے کرو گی جیسے میں بتاؤں گی اوکے۔۔۔۔؟"

"اوکے سدرہ آپی۔۔۔۔۔

ان مہینوں میں اسے اتنا مجبور تو کر دیا تھا کہ اسے سمجھ آ گئی تھی اپنے اچھے بُرے کی سہی غلط کی۔۔۔۔۔پیار محبت کی۔۔۔۔۔۔

ان سب میں اسے ابھی بھی وہ ایک شخص یاد آتا تھا۔۔۔۔جو عادی تھا۔۔۔۔۔

پر اسے نفرت بھی تھی اس شخص سے جو اسے وہاں اکیلا چھوڑ گیا تھا۔۔۔۔

-

-

-

-

عدیل آج باہر چلیں۔۔۔۔؟؟

زکیہ ابھی نہیں۔۔۔ابھی میں یہ ایک۔۔۔۔۔۔

کچھ نہیں چلو اٹھ کر ریڈی ہو جاؤ۔۔۔۔

زکیہ عدیل کا ہاتھ پکڑے اسے سٹڈی روم سے بیڈ روم تک لے گئی"
" تھی۔۔۔۔

ان مہینوں میں زکیہ نے کوئی کمی نہیں چھوڑی تھی عدیل کا دل جیتنے میں۔۔۔۔اور عدیل۔۔۔۔وہ بھی ڈھل گیا تھا۔۔۔

اس ہسپتال میں اپنی حور عین کی زندگی کی بھیک مانگتے ہوئے اسے احساس ہو گیا تھا کہ یہ لوگ اسے مار دیں گے اگر اس نے انکی بات نا مانی تو۔۔۔۔اور اب عدیل کو عادت ہو گئی تھی زکیہ کی۔۔۔۔

"اور اب وہ اس حقیقت کو اپنا چکا تھا کہ زکیہ اسکی بیوی ہے۔۔۔۔۔

ہمم اور آج تم اس کلر کی شرٹ پہننا۔۔۔۔۔

کل ایک اہم میٹنگ ہے۔۔۔۔اور میری بیوی میرا ٹائم ضائع کرنے میں لگی ہوئی۔۔۔۔"

عدیل مذاق میں کہتا ہے۔۔۔پر بیوی لفظ ذکیہ کو جذباتی کر دیتا ہے۔۔۔۔شادی کہ بعد آج عدیل نے اسے بیوی کہا تھا۔۔۔۔"

عدیل تم۔۔۔یہ۔۔۔تم نے مجھے۔۔۔۔۔

"زکیہ کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔کچھ بولا نہیں جا رہا تھا اس سے۔۔۔۔"

"اب رونا بند کرو زکیہ۔۔۔۔۔۔

"عدیل نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے بستر پر بٹھایا تھا۔۔۔۔"

تم جانتی ہو آسان نہیں ہے میرے لیے۔۔۔پر میں کوشش کر رہا ہوں۔۔۔۔۔

اب رونا بند کرو۔۔۔۔۔ابھی نیچے نہیں گئے تو پھر سب نے کہنا ہے سارا دن "ہم دونوں روم میں رہتے ہیں۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔اور کہیں گے تمہیں جورو کا غلام۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔تم باندھ کر رکھتی ہو مجھے کمرے میں۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

"دونوں ہنسنے لگ گئے تھے۔۔۔۔۔"

-

-

-

-

اینجل اس بار کیا گفٹ دے رہے ہو میری برتھ ڈے پر۔۔۔؟

"اووا تنی جلدی آگئ۔۔۔؟؟؟"

"جی۔۔۔21 کی ہونے والی ہوں۔۔۔۔"

ولید کی نظروں میں بہت حیرانگی تھی کب سامنے کھڑی خوبصورت لڑکی" اس کی بے بی ڈول سے ایک حسین و جمیل لڑکی میں بدل گئی اسے خبر ہی نہ "ہوئی تھی۔۔۔

-

ہمم کیا گفٹ چاہیے۔۔۔؟؟"

"میری می اینجل۔۔۔۔ مجھ سے شادی کر لو۔۔۔۔"

وٹ۔۔۔؟

"ولید کچھ قدم پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔"

"یس اینجل میری می۔۔۔۔"

تم پاگل ہو گئی ہو؟؟؟ شادی لائک سیریسلی بے بی ڈول۔۔۔۔؟"

"ہاں میں پاگل ہو گئی ہوں تمہارے پیار میں۔۔۔۔"

"یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔۔۔"

"کیوں نہیں ہو سکتا یہ اینجل۔۔۔؟؟؟ آئی-لو-یو اینجل۔۔۔۔۔"

"تمہیں پتا بھی ہے شادی کا مطلب۔۔۔؟؟"

تو کیا تم نے مجھے ابھی تک 17 والی ان-میچور بے بی ڈول سمجھ رہے"

"ہو۔۔۔؟؟ مجھے پتا ہے شادی کا مطلب۔۔۔۔۔

-

"میں نہیں کر سکتا تم سے شادی۔۔۔۔۔"

"ولید نے دوسری طرف منہ کر لیا تھا۔۔۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔۔۔ پھر میرے لیے کوئی اور دولہا ڈھونڈو۔۔۔۔"

وٹ۔۔۔؟؟؟" جتنی سپیڈ اور غصے سے ولید نے اپنا چہرہ واپس پیچھے موڑا"
"تھا۔۔۔نور عین کے چہرے کے بلکل پاس تھا اسکا غصے والا چہرہ۔۔۔۔
ایسے نا دیکھو۔۔۔میں کوئی ڈرنے والی نہیں ہوں تم سے۔۔۔۔"
ویسے بھی میری سب فرینڈز کر وا رہی ہیں۔۔۔کچھ کی تو انگیجمنٹ بھی ہو
گئی ہیں۔۔۔

" اور میں کب تک یونہی رہوں گی۔۔۔؟؟؟

"ولید بہت ہرٹ ہو گیا تھا حور عین کی باتوں سے۔۔۔"

یہ بہت چھوٹی عمر ہے شادی کے لیے۔۔۔۔"
"کوئی بات نہیں۔۔۔میں مینیج کر لوں گی اینجل۔۔۔
تمہیں اس لیے یونیورسٹی ڈالا تھا۔۔۔کہ یہ سب بکواس سیکھو۔۔۔۔؟؟
بکواس۔۔۔؟نا تم شادی کے لیے ہاں کر رہے ہو۔۔۔۔اور نا ہی مجھے کرنے"
دے رہے ہو۔۔۔؟کب تک چلے گا یہ۔۔۔۔؟؟؟
"لگتا ہے مجھے خود ہی کوئی ڈھونڈنا پڑے گا کوئی دولہا اپنے لیے۔۔۔۔

۔

حور عین پاؤں پٹک کر ولید کے کمرے سے چلی گئی تھی اسے شو کڈ چھوڑ"
"کر۔۔۔

۔

بے بی ڈول۔۔۔۔؟؟سیریسلی ولید شاہ بڑی ہو گئی ہے اب وہ۔۔۔۔
ولید خود کو شیشے میں دیکھتا ہے۔۔۔۔"
وہ ہنستا بھی ہے اور اداس بھی بھی ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

۔

"کہاں آ گیا تمہارے ساتھ چلتے چلتے۔۔۔۔۔
ایم سوری بے بی ڈول۔۔۔۔ تمہاری ہر بات ہر خواہش پوری کی۔۔۔پر"
یہ۔۔۔۔۔یہ نہیں ہو پائے گا۔۔۔۔۔میں کسی اور کہ امانت ہوں بے بی
ڈول۔۔۔۔۔۔۔
میں صرف ملائکہ سے محبت کرتا ہوں۔۔۔۔۔ مجھ پر اسکا حق ہے۔۔۔۔۔

"ولید نے آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔۔۔"

-

-

خاموشیاں اک راز ہیں۔۔۔۔سینے میں دفن ہیں کہیں۔۔۔""""

خاموشیاں جو پاس ہیں۔۔۔۔میں تم سے کہوں گا کبھی۔۔۔۔

"""" بانٹ لوں گا میں ساتھ میں تیرے۔۔۔ملنے تو آؤ زرا۔۔۔۔۔۔۔

"""" خاموشیاں۔۔۔۔ تیری میری۔۔۔۔۔خاموشیاں۔۔۔۔۔۔

"""" خاموشیاں۔۔۔۔۔لپٹی ہوئی۔۔۔۔خاموشیاں۔۔۔۔۔۔

-

یہ کیسا ڈریس پہنا ہے تم نے۔۔۔؟؟اور اس وقت کہاں جا رہی ہو۔۔۔؟

آج ایک ہفتے بعد ولید اپارٹمنٹ میں آیا تھا۔۔۔اور اس وقت حور باہر "

"جا رہی تھی۔۔۔۔

اووہ اینجل۔۔۔تمہاری اج کوئی میٹنگ نہیں ہے کیا۔۔۔؟

کیوں تمہیں اچھا نہیں لگا بے بی ڈول میرا آنا۔۔۔۔۔؟؟؟

ولید اسکے ماتھے پر بوسہ دینے کے لیے آگے جھکا تھا۔۔۔پر حور پیچھے ہو گئی"
" تھی۔۔۔۔

ایک ویک کے بعد آئے ہو۔۔۔اچھا لگا پر حیران تھی میں۔۔۔۔

اب میں ایک ویک میں یہی رہوں گا۔۔۔اپنی بے بی ڈول کے پاس۔۔۔اب
خوش۔۔۔۔؟

ولید اپنے ہرٹ کو محسوس نہیں ہونے دیتا جس طرح اسے بے بی ڈول پورا"
"پورا جواب دے رہی تھی۔۔۔پر وہ جانتا تھا اسکی ڈول ناراض ہے۔۔۔۔

پوچھ سکتا ہوں کہاں جا رہی تھی۔۔۔؟؟

ہم پارٹی میں جا رہے تھے۔۔۔سدرہ آپی مہک ریان۔۔۔۔۔

وٹ۔۔۔۔۔؟ پارٹی اس وقت۔۔۔۔؟

ہاں اینجل وہ کیا ہے ناں مہک کہہ رہی تھی مجھے بھی اپنی زندگی کو اینجوائے

"کرنا چاہیے۔۔۔۔۔یو کنو فیوچر پلاننگ۔۔۔۔۔

اگلے لمحے ولید اسے کندھے سے پکڑ کر اپنی طرف کرتا ہے غصے"

"سے۔۔۔۔

ایک ویک۔۔۔۔بس ایک ہفتہ نہیں تھا تو یہ سب ہو رہا تھا۔۔۔؟بٹ نوٹ اینیمور۔۔۔۔تم کہیں نہیں جا رہی۔۔۔۔۔اور اگر میچور ہو گئی ہو اتنی تو جاؤ کچن میں ڈنر بناؤ میرے لیے۔۔۔۔بھوک لگی ہے مجھے۔۔۔۔۔۔

ولید اسکے ماتھے پر بوسہ دے کر اوپر اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔"

اور بے بی ڈول پیچھے نصرت کو اشارے کرتے ہوئے ڈانس کرنے لگ گئی تھ۔۔۔کیونکہ اس نے اینجل کی گاڑی کو دیکھ لیا تھا۔۔۔اب ایک اور سٹیپ "اور اسے یقین تھا اینجل اس سے اپنی محبت کا اظہار کر لے گا۔۔۔۔۔

۔

ہاہاہاہا ہو گیا پلان کامیاب پری اب آگے۔۔۔؟

"گارڈ حمزہ نے حور کی طرف ہنستے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔بہت شرارتی ہو گئی ہے ہماری بے بی ڈول۔۔۔۔

"نصرت بی نے ہنستے ہوئے بولا۔۔۔۔"

"اور حور ہائی فائی دیتے ہوئے کچن میں چلی گئیں تھی۔۔۔۔۔

-

-

-

-

یہ سب تم نے بنایا۔۔۔۔۔؟؟ واووو۔۔۔۔

ولید نے کھانے کی بہت تعریف کی تو حور نے نصرت بی کو آنکھ ماری"

" تھی۔۔۔اور انہوں نے اپنی بات سٹارٹ کی۔۔۔۔

سر ہماری بے بی ڈول اب شادی کے قابل ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

"ولید کو یہ سنتے ہی کھانسی آنا شروع ہو گئی تھی۔۔۔"

"نصرت بی آپ ہی کوئی ڈھونڈے نا میرے لیے نہیں تو میں نعمان کو ہاں بول دوں۔۔۔؟

"حور نے نصرت بی کو طرف دیکھا تھا۔۔۔"

یہ نعمان کون ہے۔۔۔؟اس نے تمہیں شادی کا کہا۔۔۔؟

"ولید کچھ ری ایکشن نہیں دے رہا تھا پر اس کی غصے سے بھری آنکھیں بتا رہی تھیں اس کی کیفیت۔۔۔۔

نعمان میرا کلاس فیلو۔۔۔۔اس نے کہا تھا۔۔۔میں اسکے بچوں کی جنت بن جاؤں۔۔۔۔۔

"روٹی کا لقمہ بہت بُری طرح سے ولید کے گلے میں اڑ گیا تھا۔۔۔۔بے بی ڈول کی بات کی طرح۔۔۔۔اور وہ کھانسنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔

سر پانی۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔پھر تم نے کیا جواب دیا اسے نور عین۔۔۔؟

ولید نے پانی کا گلاس پیچھے کر دیا تھا۔۔۔اور اب کی بار بے بی ڈول نہیں نور "
کہا تھا اسے۔۔۔۔اور حور ڈر گئی تھی۔۔۔پر اب وہ پیچھے نہیں ہٹ سکتی
" تھی۔۔۔۔۔

میں نے کیا کہنا تھا اینجل۔۔۔؟ تم ہی تو کہتے ہو میچور ہو جاؤ۔۔۔ بڑی ہو گئی
ہو۔۔۔۔ سووو۔۔۔۔میں نے کہا ٹھیک ہے میں بنوں گی تمہارے۔۔۔پر
اینجل شادی کے بعد ہمارے بچے ہوئے تو میں نے کہا ٹھیک ہے میں بنوں گی
ہمارے بچوں کی جنت۔۔۔۔۔ٹھیک کہا ناں۔۔۔۔؟

"بہت خاموشی چھا گئی تھی پھر وہاں۔۔۔۔۔بہت زیادہ۔۔۔۔۔"

بس چلو میرے ساتھ۔۔۔۔

ولید نے حور کا ہاتھ پکڑ لیا تھا غصے سے اور اسے اپارٹمنٹ میں سے باہر لے "
گیا تھا۔۔۔۔

"پر اینجل کہاں۔۔۔۔۔"

تمہاری خواہش پوری کرنے۔۔۔۔بہت بڑی ہو گئی ہو۔۔۔۔شادی کرنی ہے تمہیں۔۔۔۔

ولید نے اسے گاڑی میں بٹھا دیا تھا۔۔۔۔اور دوسری سمت کی طرف گاڑی" "چلا دی تھی۔۔۔۔

-

-

-

-

-

-

ہم یہاں اس وقت۔۔۔؟

ہم صبح کورٹ میرج کر کے گھر جائیں گے۔۔۔۔میں اس شہر میں رہ کر تم "
سے کورٹ میرج نہیں کر سکتا۔۔۔۔میرے یہاں بہت دشمن ہیں میں
نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی مصیبت آئے۔۔۔۔۔۔
کس طرح وہ رات ولید شاہ نے دوسرے شہر تک ڈرائیو کی۔۔۔۔کس طرح
وہ لوگ ایک پرائیویٹ کمرہ میں جا کر کورٹ میرج کر آئے۔۔۔حور تو جیسے
خوشی سے پاگل ہو رہی تھی۔۔۔۔۔
اس خوشی میں وہ بھول گئی تھی کہ اس نے اپنا اصل نام لکھ دیا تھا۔۔۔۔۔
اور وہاں اس سنائی نہیں دیا تھا ولید شاہ کا نام۔۔۔۔۔
قبول ہے کہ لفظ اس نے اتنی جلدی میں کہے اس طرح سائن کیئے۔۔۔۔۔
اور اس کے بعد جیسے وہ ساتویں آسمان پر تھی۔۔۔۔۔اتنی خوش تھی
وہ۔۔۔۔۔
پر دوسری طرف ولید شاہ تھا۔۔۔جو واپس راستے کے ہر قدم پر پچھتانے لگ
گیا تھا حور سے نکاح پر۔۔۔۔۔اس نے غصے میں یہ کیا کر دیا تھا۔۔۔۔۔

پورے راستے سفر خاموشی سے گزرا۔۔۔وہ بیچاری خوشی میں خاموش تھی۔۔۔اور یہ سنگدل پچھتاوے میں۔۔۔۔۔

۔

۔

میں آج گھر نہیں آؤں گا۔۔۔۔۔"

پرانجل۔۔۔۔۔اندر جاؤ۔۔۔۔

ولید نے گاڑی اسٹارٹ کردی تھی پر حور گاڑی سے نہیں اتر رہی"

" تھی۔۔۔۔۔ مجبور ہو کر ولید نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے نیچے اتارا تھا۔۔۔۔۔

اینجل۔۔۔۔۔

ولید جیسے ہی رکا تھا۔۔۔ حور عین نے اسکا سر اپنی طرف جھکا کر اس کے "

"ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔۔

"شادی مبارک ہو اینجل۔۔۔۔۔"

اور حور شرما کر اندر بھاگ گئی تھی۔۔۔۔اور ولید نے غصے سے گاڑی کے

"بونٹ پر پنچھ مارا تھا۔۔۔

۔

شٹ کیا ہو گیا مجھ سے۔۔۔۔ملائکہ کے ساتھ میں ایسے کیسے کر سکتا

ہوں۔۔۔؟

اور بابا سائیں۔۔۔۔۔۔۔میں ولید شاہ ہوں۔۔۔میں اپنی زبان اور وعدوں کا

پکا ہوں۔۔۔۔۔بے بی ڈول سے میری شادی راز ہی رہنی

"چاہیئے۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

اور ولید شاہ سیدھا اپنے آفس گیا تھا۔۔۔۔ایک راز پر پردہ ڈال کر۔۔۔۔

اسے کیا پتا تھا اس کے آفس میں اس کے لیے کونسا راز اسکا انتظار کر رہا

"تھا۔۔۔۔

-

-

-

-

سر گڈ مارننگ۔۔۔۔۔

"حمزہ نے ولید کے کیبن میں اجازت لیکر داخل ہو کر کہا۔۔۔۔"

حمزہ تم افس۔۔۔ خیریت ہے۔۔۔؟ بے بی۔۔۔ میرا مطلب ہے نور ٹھیک "
ہے۔۔۔؟؟

سر یہ کچھ انفارمیشن جو بے بی ڈول کو گولی لگنے سے ریلیٹڈ ہے۔۔۔۔۔
یہ آپ کے خاص انویسٹیگیشن آفیسر نے بھجوائی ہے۔۔۔ ضروری فائل
تھی تو میں خود لے کر آیا۔۔۔۔۔

"حمزہ نے فائل ولید کو پکڑادی تھی۔۔۔۔۔"

اووواسے تو میں بھول گیا تھا۔۔۔۔۔

"ولید نے فائل کھولی اور پہلے صفحہ نے اسے شوکڈ کر دیا تھا۔۔۔۔"

۔

رگو۔۔۔۔؟؟؟اس ہائیر کیا تھا وہ شارپ شوٹر۔۔۔۔؟ یہ تو میرا بہت قابل

"اعتماد تھا حمزہ۔۔۔۔۔

ولید سر آپ سننا نہیں چاہے گے رگو نے کس کے کہنے پر بے بی ڈول پر"

گولی چلائی۔۔۔۔؟

۔

کس۔۔۔کے کہنے پر حمزہ۔۔۔؟"

"ولید شاہ کے۔۔۔۔۔""ولید حمزہ کے الزام پر تعش میں آگیا تھا۔۔۔۔"

تم کیا بکواس کر رہے ہو۔۔۔۔۔؟؟؟ بھلا میں کیوں اپنی بے بی ڈول پر۔۔۔"

میں اسے کیوں نقصان۔۔۔۔۔

-

ولید سر۔۔۔۔آپ نے رگو کو بے بی ڈول پہ نہیں عدیل شاہ کی حور عین"
"پر گولی چلانے کا کہا تھا۔۔۔۔۔۔
اس گھٹیا لڑکی اور عدیل میں بے بی ڈول کیسے آ گئی۔۔۔۔؟ کیا لنک ہوا ان"
"سب کا۔۔۔۔؟
"ولید نے چلاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔"
"سر آپ نے اس گھٹیا لڑکی کو دیکھا نہیں شاید۔۔۔۔اب دیکھ لیں۔۔۔۔۔
حمزہ کے چہرے پر غصہ تھا بے بی ڈول کے لیے گھٹیا لفظ سننے پر۔۔۔۔"
پر وہ جانتا تھا۔۔۔اب سامنے والے شخص کو بھی غصہ آئے گا یہ لفظ بولنے
"پر۔۔۔۔۔

-

یہ تصویریں تو بے بی ڈول کی ہی۔۔۔۔۔"
"سر آپ کی بے بی ڈول ہی عدیل شاہ کی حور عین ہے۔۔۔۔۔۔

ولید شاہ کی دھڑکنے بہت سلو ہو گئی تھی۔۔۔ جیسے بند ہونے کے در پر"
"ہوں۔۔۔اس نے کانپتے ہاتھوں سے اس فائل کو اٹھایا تھا۔۔۔۔

۔

یہ نہیں۔۔۔۔۔یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔یہ سب کیسے ہو گیا۔۔۔۔؟"
میں۔۔۔میں پاگل ہو جاؤں گا۔۔۔۔۔
اس فائل کے ساتھ ولید نے سب چیزیں نیچے پھینک دی تھی ٹیبل"

سے۔۔۔

"اس کا سر پھٹ رہا تھا اسے سب باتیں یاد آ رہی تھی۔۔۔۔

۔

"سر سنبھالیں خود کو۔۔۔۔۔
ولید حمزہ کا ہاتھ جھٹک کر وہیں اس ٹیبل کے ساتھ ٹیک لگائے کارپٹڈ فلور پر"
بیٹھ گیا تھا کسی ہارے ہوئے انسان کی طرح۔۔۔اس کے دماغ نے کام کرنا
بند کر دیا تھا پوری طرح سے۔۔۔۔۔

اس کے دماغ میں دو نام گھوم رہے تھے۔۔۔۔بے بی ڈول۔۔

"حور رعین۔۔۔

۔

۔

رکھیل بستر پر اچھی لگتی ہے وہ بھی بازار کے۔۔۔۔۔گھروں میں ایسی""

""رکھیلوں کی کوئی جگہ نہیں ہوتی۔۔۔۔۔۔

۔

نہیں ہے وہ رکھیل۔۔۔۔۔۔وہ میری بے بی ڈول ہے۔۔۔۔وہ پری ہے"

"میری۔۔۔۔۔۔۔

ولید کے چلانے پر گارڈ نے جب ولید کے آنسوؤں سے تر چہرے کو دیکھا تو"

"وہ خاموشی سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

"ولید کو اس کی کہی باتیں سنائی دینے لگ گئی تھیں۔۔۔۔"

۔

-

وٹ۔۔۔؟اس دو ٹکے کی لڑکی کو تم اس خاندان کی بہو بنانا چاہتے """

ہو۔۔۔؟

بھیا میں اس سے محبت کرتا ہوں۔۔۔۔میرے علاوہ اس کا کوئی

نہیں۔۔۔۔۔

"اگر میں نہیں گیا تو وہ مر جائے گی۔۔۔۔۔۔

-

بھیا کسے فون کر رہے ہیں۔۔۔۔؟وہ صرف 17 کی معصوم بچی ہے

وہ۔۔۔پلیز آپ کے کسی بھی غنڈے کو وہاں نا بھیجنا۔۔۔۔۔میں ہاتھ جوڑتا

ہوں انہیں روک لو بھیا۔۔۔۔۔۔۔

" وہ بچی ہے بھیا۔۔۔۔اور فینیج کے باہر کی دنیا اسے نوچ کھائے

-

تمہاری اس بچی کو تم سے محبت کرنے سے پہلے سوچنا چاہئیے تھا۔۔۔۔

"اب اسکی تقدیر کا فیصلہ میں کروں گا۔۔۔۔۔

۔

۔

ولید اٹھ گیا تھا وہاں سے اسکا ہاتھ اسکے سینے پر تھا جہاں اس کی کہی ہوئی باتیں
اس کسے تیز دھار چاقو کی طرح لگ رہی تھیں۔۔۔۔۔
ایسا درد تھا جیسے ہزاروں سوئیاں اس کے دل پر کھوب دی گئیں

"ہوں۔۔۔۔

۔

۔

"رگواس لڑکی کو اور فینیج سے اٹھالو۔۔آگے میں بتاتا ہوں۔۔۔۔۔"""

۔

۔

"درد سے اسکی آنکھیں بند ہو گئی تھیں۔۔۔۔

-

وہ ان کو عادی کے بھائی نے بھیجا تھا۔۔۔۔۔"""

کیونکہ میں غریب ہوں۔۔۔میرے۔۔۔میرے پاس انکی طرح پیسے نہیں تھے۔۔۔۔ان لوگوں نے میرے عادی کو بھی چھین لیا

میں غریب ہوں اس لیے۔۔۔؟؟عادی کا بھائی بہت گندا ہے۔۔۔۔بہت بُرا ہے وہ۔۔۔۔۔اس نے مجھے وہاں اس جگہ بھیجا۔۔۔۔وہ ناز و باجی کیا نام بتا رہی تھی۔۔۔۔۔کو۔۔۔کوٹھ۔۔۔۔وہاں بہت سی لڑکیاں تھیں اینجل۔۔۔۔ڈانس کر رہی تھیں سب وہ لوگ اچھے نہیں ہیں

"اینجل۔۔۔۔۔۔۔۔۔

-

-

ایم ایم سوری بے بی ڈول۔۔۔۔۔۔۔

ولید شاہ کو اج شرم آگئی تھی خود سے شرمندہ ہو گیا تھا وجاہت شاہ کا"
بیٹا۔۔۔اسے نفرت ہو رہی تھی خود سے۔۔۔۔۔۔
"کیوں ہوا یہ سب کیوں۔۔۔۔۔میں نے کیا کر دیا بے بی ڈول۔۔۔۔

-

-

میں نے رگو کو کہہ دیا ہے گولی سیدھا تیری حور عین کے دل پر لگے"
گی۔۔۔اور کوئی بچانے والا نہیں ہو گا اسے۔۔۔۔۔ولید نے ونڈو کے شیشے پر
مکا مار کر اسے توڑ دیا تھا۔۔۔۔۔اور وہیں اپنے گھٹنوں پہ سر چھپائے رونے
لگ گیا تھا۔۔۔۔۔وہ جس کی حفاظت کرتا رہا اسے اس گندگی میں بھی اسی
"نے پہنچایا تھا۔۔۔۔۔

-

-

-

-

رگو کہاں ملے گا۔۔۔۔؟

پر سر۔۔۔۔

حمزہ جتنا کہا ہے اتنا کرو۔۔۔۔سیدھا گھر جاؤ اور۔۔۔۔۔بے بی۔۔۔۔حور عین

"کا خیال رکھو۔۔۔۔۔۔

اسکی آنکھیں پھر سے بھر آئی تھیں۔۔۔اس نے گلاسیز لگا کر اپنے بال"

"سیدھے کیئے اور پھر ولید شاہ اپنے شکار کی طرف چل پڑا تھا۔۔۔۔۔

-

-

-

-

ہاہاہاہا پتہ مجھے چل گیا تھا۔۔۔۔اسے مارنے کا اپنا مزہ تھا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ویسے تجھے اسے مارنے کے بجائے اس کو یہاں چھوڑ دینا چاہیے تھا

"رگو۔۔۔۔۔

۔

تاکہ وہ ولید شاہ مجھے مار دیتا۔۔۔؟ہاہاہاہا وہ شیر ہے اور۔۔۔۔۔

"دروازے زور سے کھلتا ہے اور ولید شاہ سامنے کھڑا ہوتا ہے۔۔۔۔"

باس۔۔۔۔۔۔؟؟؟

۔

وہ لڑکی۔۔؟اسے اور فینیج سے اٹھانے کے بعد کہاں لے گیا تھا۔۔۔۔؟"

"یہی لایا تھا اسے۔۔۔۔؟

"ولید نے گن نکال کر لوڈ کی تھی۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔وہ باس۔۔۔۔

"رگو میں آتا ہوں۔۔۔۔

"ساتھ بیٹھا اجے اٹھ کے باہر بھاگنے لگا تھا۔۔۔۔"

"بیٹھ یہی تو۔۔۔۔۔۔"

"ولید اسکے پاؤں پر شوٹ کرتا ہے۔۔۔۔"

آہ۔۔۔۔

"اجے درد سے کرایا تھا۔۔۔۔

بتا یہاں لایا تھا۔۔۔۔؟"

ہاں باس معاف کر دو۔۔۔۔۔

اسے ہاتھ لگایا تھا۔۔۔؟"

"نہیں وہ بھاگ گئی تھی۔۔۔۔"

۔

رگو وہی اجے کے ساتھ گر گیا تھا۔۔۔۔ولید نے اس کا گریبان پکڑ کر پھر

"سے اٹھایا اسے۔۔۔۔

رگو تو نے اسے سٹیشن چھوڑنے کے بجائے یہاں لا کر اپنی زندگی کی آخری غلطی کی تھی۔۔۔۔"

"پلیز باس مجھے معاف کر دو پلیز میں۔۔۔۔۔۔۔

"اور رگو اگلے پل نیچے گر گیا تھا۔۔۔۔۔

اور تو۔۔۔۔ باسٹرڈ اس رات تو تھا تیری سزا اس سے زیادہ ہونی چاہیے پر میں جلدی میں ہوں ابھی۔۔۔۔۔"

"اور اجے کو ولید شاہ اس سے زیادہ تڑپاتا ہے۔۔۔۔"

"کون کون ہے اندر سب باہر آؤ۔۔۔۔۔۔"

ولید وہیں بیٹھ کر بولا تھا۔۔۔۔ اندر کمروں سے اتنی ینگ ینگ لڑکیاں باہر آئی تھیں۔۔۔۔ ان میں اتنی کم عمر بچیاں تھیں۔۔۔۔۔ اور بہت زیادہ آدمی ڈر کے باہر آ گئے تھے۔۔۔۔"

اگر حور عین یہاں سے نا بھاگتی تو۔۔۔؟"

"ولید شاہ کی روح کانپ گئی تھی۔۔۔۔"

تم سب مردوں کے پاس ایک منٹ ہے۔۔۔۔ نکلو سب کے سب یہاں"

"سے۔۔۔۔۔۔اور کبھی نظر نا آنا یہاں۔۔۔۔۔

"سب آدمی ڈر کے بھاگ گئے تھے وہاں سے۔۔۔۔۔"

یہاں ناز و کون ہے۔۔۔؟"

"ولید کی آواز میں بہت غصہ اور سختی تھی۔۔۔۔"

"سب گرلز ڈرتے ہوئے ایک لڑکی کی طرف اشارہ کر دیتی ہیں۔۔۔۔

تم ناز و ہو۔۔۔۔؟"

جی۔۔۔۔۔

کتنے سال ہو گئے ہیں تمہیں یہاں۔۔۔۔؟

جی۔۔۔۔5 سال۔۔۔۔۔

ہمم یہاں سے باہر جانا چاہتی ہو۔۔۔؟

صاحب۔۔۔ہمارا کوئی گھر نہیں ہے۔۔۔۔اور اب ہم لوگوں کی کوئی جگہ "

"نہیں آپ کے معاشرے میں۔۔۔۔۔

تم میں سے کسی کا گھر نہیں ہے۔۔۔۔؟

نہیں۔۔۔۔۔

ولید گہرا سانس لیتا ہے اور کچھ فون کالز کرتا ہے۔۔۔۔۔"

"اور کچھ دیر میں کچھ گاڑیاں آجاتی ہیں وہاں۔۔۔۔

مس شمع۔۔۔۔۔اب یہ آپ کی اور آپ کے اور فینیج کی ذمہ داری"

ہیں۔۔۔۔ان سب کی اچھی دیکھ بھال کیجیئے گا۔۔۔۔انکی پڑھائی کھانے پینے

"کپڑے سب کا خرچہ میں اٹھا رہا ہوں۔۔۔۔

آپ یہ سب احسان کیوں کر رہے ہیں ہم پر۔۔۔؟

"نازو نے آگے بڑھ کر پوچھا تھا۔۔۔۔۔

تم نے ایک بار ایک بچی پر اسی طرح ایک احسان کیا تھا۔۔۔۔بس اسی کا"
" بدلہ چکانے آیا تھا۔۔۔
ولید نے نازو کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھا تھا۔۔۔اور وہاں سے چلا گیا"
"تھا۔۔۔۔

-

-

-

-

-

ایک ہفتہ ہو گیا ہے اینجل کہاں ہے۔۔۔؟ وہ کیا میری ضد مان کر ناراض ہو گیا ہے مجھ سے۔۔۔؟ کیا وہ بھی عادی کی طرح۔۔۔۔۔۔ نہیں میرا اینجل
"عادی جیسا نہیں۔۔۔وہ مجھے چھوڑ کر کبھی نہیں جائے گا۔۔۔۔۔

"حمزہ بھائی آپ بتائیں نا اینجل کہاں ہے۔۔۔۔

"سر کسی میٹنگ کی وجہ سے ملک سے باہر گئے ہیں۔۔۔"

"حمزہ نے جھوٹ بول دیا تھا۔۔۔۔

حمزہ کا تجربہ کہہ رہا تھا ولید شاہ شرم کے مارے نہیں آئے گا بے بی ڈول کے سامنے۔۔۔۔پر حمزہ یہ بھی جان گیا تھا کے بے بی ڈول کا اینجل اس سے زیادہ دیر دور بھی نہیں رہ سکتا۔۔۔اس لیے اس نے جھوٹ بول دیا تھا کچھ دن کے لیے۔۔۔۔۔"

۔

"اینجل مجھے بتا کر بھی نہیں گیا۔۔۔۔؟ وہ اتنا چینج ہو رہا ہے۔۔۔۔"

حور بہت ہرٹ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔اور غصے سے اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔۔۔"

۔

۔

-

-

-

شاہ حویلی۔۔۔۔۔۔

-

ولید میرے شیر۔۔۔۔۔

وجاہت نے بہت مغرور لہجے میں پہلے ولید کو دیکھا تھا۔۔۔پھر اس اخبار کو"
"جس میں کسی لڑکی کے ساتھ اسکی تصویر تھی۔۔۔۔

ولید یہ لڑکی کون ہے۔۔۔؟؟

"مہر النساء نے نے آگے بڑھ کر پوچھا تھا۔۔۔۔"

ماں یہ لوگ کچھ بھی لکھ دیتے ہیں۔۔۔مجھے کوئی بات نہیں کرنی اس بارے
"میں۔۔۔۔

پر آج تک تو کبھی کسی لڑکی کے ساتھ فوٹو نہیں آئی تھی تمہاری ولید۔۔۔۔"

کون ہے یہ۔۔۔؟

"ملائکہ نے بہت رؤب سے پوچھا تھا۔۔۔۔"

"ولید شاہ کی رکھیل ہو گی۔۔۔۔کیوں میرے ببر شیر۔۔۔۔؟"

وجاہت نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔پر ملائکہ بہت غمزدہ ہو گئی تھی۔۔۔"

اور ولید شاہ غصے میں آ گیا تھا۔۔۔۔۔یہ تصویر اس دن شاپنگ مال کی

تھی۔۔۔جس میں اسکی بے بی۔۔۔۔۔حور عین کا چہرہ بلر تھا۔۔۔۔

۔

بابا سائیں۔۔۔۔۔۔

"ولید وجاہت کی طرف غصے سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔"

ولید۔۔۔۔

اونچی بولنے کی معافی چاہتا ہوں بابا سائیں۔۔۔۔پر یہ جو بھی

ہے۔۔۔۔میری رکھیل نہیں ہے۔۔۔۔

اور پلیز کسی کی بیٹی کے لیے ایسے الفاظ نا استعمال کریں۔۔۔۔ہم بھی بہن

"بیٹیوں والے ہیں۔۔۔۔۔

"پہلی بار وجاہت شاہ تھوڑا سا شرمندہ ہوئے تھے۔۔۔۔

اور یہ فیک نیوز ہے۔۔۔۔

"ولید وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔

-

-

-

-

ولید یہ وجہ تھی تم مجھ سے دور بھاگ رہے تھے۔۔۔؟

اب تک سوچا نہیں تھا۔۔۔پر اگر اب تمہیں پانے کے لیے مجھے پریگنینٹ بھی ہونا پڑا تو میں ہو جاؤں گی۔۔۔۔یہ آخری راستہ ہے پ۔۔۔۔جو تمہیں "مجھ سے شادی کرنے پر مجبور کر دے گا۔۔۔

۔

آج رات یادگار رات ہو گی۔۔۔۔ہماری ولید شاہ۔۔۔۔۔تم صرف میرے ہو۔۔۔۔

ولید شاہ کی بیوی ہونے کا حق صرف میرا ہے ملائکہ سکندر شاہنواز کا۔۔۔۔

۔

۔

۔

"ملائکہ نے بہت سی پلاننگ کرنا شروع کر دی تھیں۔۔۔۔"

۔

۔

۔

-

-

پلیز اینجل فون اٹھالو۔۔۔۔۔۔۔

دوسری طرف جیسے اسکی دعا قبول ہو گئی ہو۔۔۔ولید نے فون اٹھالیا"

"تھا۔۔۔۔

حو۔۔۔۔بے بی۔۔۔۔ڈول۔۔۔۔"

کہاں تھے تم اتنے دن سے اینجل۔۔۔۔۔؟

حور رونے لگ گئی تھی۔۔۔انکی شادی کو بھی دو ہفتے ہونے لگے "

تھے۔۔۔۔اور اس نے اس انسان کو نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔۔

ولید نے آنکھیں بند کر لی تھی اپنی۔۔۔۔۔وہ بھی ترس گیا تھا بے بی ڈول کو

دیکھنے کو اسکی آواز سننے کو ولید شاہ اپنی اس ایٹریکشن کو روکنا چاہتا تھا جو اسے

"بے بی ڈول کی طرف کھینچ رہی تھی۔۔۔۔

-

"میں بیزی تھا۔۔۔ڈول چپ ہو جاؤ پلیز۔۔۔۔۔"

تمہیں میری زرا یاد نہیں آئی اینجل۔۔۔۔؟"

آئی تھی نا۔۔۔پر یہاں کچھ مسائل کچھ پرابلمز تھیں۔۔۔۔

اینجل۔۔۔تم واپس کب آؤ گے۔۔۔؟

بہت جلدی۔۔۔۔۔اچھا اب رونا بند کرو اور بتاؤ کیا کیا میری غیر موجودگی میں۔۔۔؟اب تو کوئی بچوں کی جنت بننے کا نہیں کہتا نا۔۔۔؟

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

دونوں ہنس دیئے تھے۔۔۔۔۔

حور خوش تھی۔۔۔۔۔اسے اب یقین تھا کہ اینجل شادی سے ناراض نہیں ہے۔۔۔۔"

۔

اینجل آج ہم مووی دیکھنے گئے تھے۔۔۔۔پھر ہم لوگ شاپنگ پر گئے "
تھے۔۔۔۔پھر ہم نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

-

-

اوراب تک کی سب باتیں بتاناشروع کردی تھی حورنے۔۔۔۔اور ولید "
خاموشی سے سن رہاتھاسب کچھ۔۔۔۔۔
یہ رشتہ تھادنوں کا۔۔۔۔۔حوراتنی میچور تو ہوہی گئی تھی۔۔۔کہ اسے پتہ تھا
اس نے اپنے اینجل کو وقت دیناتھااسے اسکے حصے کی سپیس دینی
" تھی۔۔۔۔

-

-

-

-

شاہ حویلی۔۔۔۔۔

-

تمہیں تو پتا بھی نہیں۔۔۔کہ میں ہوں ولید شاہ۔۔۔۔تمہارا مجرم۔۔۔۔
اور مجھ میں ہمت نہیں ہے تمہیں حقیقت بتانے کی۔۔۔۔۔
میں کبھی تمہارے سامنے نہیں آؤں گا بے بی ڈول۔۔۔۔میں اپنے ہی بھائی
کی محبت کو محبت۔۔۔۔۔نہیں۔۔۔مجھے محبت نہیں اس سے۔۔۔۔۔
اس نے بہت ڈرنک کرلی تھی۔۔۔اور وہ حویلی میں کبھی ڈرنک نہیں کرتا
"تھا۔۔۔۔اس لیے وہ دبے پاؤں باہر چلا گیا تھا وہ بوتل اٹھائے۔۔۔۔

-

-

ایجنل مجھے کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔"
"اینجل بہت درد ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

-

وہ بچنی نہیں چاہیے۔۔۔۔ گولی سیدھا اسکے دل پر لگنی چاہیے۔۔۔۔۔سنا"""

""""تم نے۔۔۔اگلا سانس نہیں آنا چاہیے اسے۔۔۔۔

"اس نے گاڑی اسٹارٹ کر دی تھی۔۔۔۔

-

کیسے اتن قریب ہو گیا تمہارے۔۔۔۔؟ کیوں ایسا ہوا میرے"

ساتھ۔۔۔۔۔

کیوں تمہیں خود سے دور نہیں کر پا رہا میں۔۔۔۔

ولید نے اسی سمت گاڑی چلا دی تھی۔۔۔جہاں اسکا دل کہہ رہا

"تھا۔۔۔۔جہاں اسکی بے بی ڈول تھی۔۔۔۔۔

-

-

-

-

کب تم دوست سے پیار بن گئے اینجل۔۔۔اور کب اس پیار سے میرے

"مجازی خدا بن گئے پتا ہی نہیں چلا۔۔۔۔۔

اینجل میں اتنا جانتی ہوں تم ابھی ہماری شادی کو لیکر کسی کو نہیں بتانا"

چاہتے۔۔۔۔۔اتنا تو تمہیں سمجھ گئی ہوں۔۔۔۔۔

"میں تم سے منسوب ہو گئی ہوں میرے لیے اتنا کافی ہے۔۔۔۔۔۔

حور کھڑکی پر کھڑی اپنی سوچوں میں اتنا مگن تھی کہ آج اسے اینجل کی گاڑی

کی آواز نہیں آئی تھی۔۔۔۔۔

"اس پتا تب چلا جب اسکے کمرے کا دروازہ کھلا اور پھر بند ہوا تھا۔۔۔۔

-

بے بی ڈول۔۔۔۔۔

"وہ گرتے ہوئے اندر تک آیا تھا۔۔۔۔"

اینجل۔۔۔؟تم نے ڈرنک کی ہے۔۔۔؟

"اسکی آواز میں بہت حیرانگی تھی۔۔۔۔

کیوں آئی تم میری زندگی میں۔۔۔؟کیوں۔۔۔۔؟"

"ولید کے چہرے پر غصہ بھی تھااور بے بسی۔۔۔۔۔"

اینجل۔۔۔۔شٹ اپ۔۔۔۔جسٹ شٹ اپ۔۔۔۔۔نہیں ہوں میں

"اینجل۔۔۔۔۔۔

پر اسکی زبان بند ہو گئی تھی جب حور نے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا"

"تھا۔۔۔۔۔

تم میرے اینجل ہو۔۔۔۔میرے دوست میرے ہسبنڈ۔۔۔۔۔میرے"

"سب کچھ۔۔۔

ولید نے اس سے آگے اسے کچھ بولنے نہیں دیا تھا۔۔۔۔۔"

جتنے پیار اور چاہت سے اس نے حور کو اپنی بانہوں کے حصار میں لیا تھا۔۔۔۔

اس لمحے اسے ملائکہ عدیل حور عین کسی کی سوچ نہیں تھی۔۔۔اس لمحے اسے اپنی بے بی ڈول کی ضرورت تھی۔۔۔۔۔

" یہ لمحہ ان دونوں کا تھا۔۔۔۔۔

ولید نے پھر سے حور کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔اور پھر اس کی نظریں" اسکے ہونٹوں پر گئی تھیں۔۔۔جو کچھ کہہ رہے تھے۔۔۔پر آج وہ ان ہونٹوں کو سننا نہیں۔۔بس محسوس کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

یہ وہی جانتا تھا اس رات سے آج تک کیسے اس نے اپنے آپ کو کنڑول کیا تھا۔۔۔۔

"حور کے آنکھیں بند کرنے پر ولید کو اس کی اجازت مل گئی تھی۔۔۔۔

-

-

-

-

حور فریش ہو کر باتھروم سے باہر آئی تو جلدی سے اس نے اپنے بال ڈرائی کیئے آج اسکا لاسٹ ایگزیم تھا۔۔۔اسے یونیورسٹی ٹائم پر پہنچنا تھا۔۔۔۔بال بناتے اس کی نظر شیشے سے بیڈ پر پڑی تو اسے پھر سے یقین آیا۔۔۔۔مرادوں بھری خوبصورت رات اسے اس رشتے پر یقین دلا گئی تھی۔۔۔۔۔

اس نے اپنی بکس اٹھائی اور اینجل کے ماتھے پر بوسہ دیا بہت پیار سے۔۔۔اور دروازہ تک چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

پر اس کے دل میں کیا آئی وہ واپس بیڈ پر پر سکون نیند میں سوئے ولید کے پاس "بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

-

"آئی لو یو اینجل۔۔۔۔۔میری زندگی میں اگر کچھ اچھا ہوا ہے تو وہ تم ہو۔۔۔۔۔اینجل۔۔۔۔۔"

حور نے کتنی دیر تک ولید کے ماتھے پر اپنے لب رکھے تھے اسے پتا ہی نہیں"
چلا۔۔۔۔۔

اسے پتا نہیں کیوں لگ رہا تھا یہ آخری بار ہے۔۔۔اس کے دل میں کیوں یہ خوف آرہا تھا۔۔۔اسے نہیں پتا تھا۔۔۔اسی بھاری دل کے ساتھ وہ کمرے کا "دروازہ بند کر کے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔

۔

۔

۔۔۔۔۔

ولید کے ہاتھ بے ساختہ بیڈ پر جاتے ہیں۔۔۔ جیسے وہ ملائکہ کو ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔۔

شاید اسے لگ رہا تھا ملائکہ تھی یہاں۔۔۔۔اگر یہ بے بی ڈول دیکھ لیتی وہ" "شاید مر جاتی۔۔۔۔

اور پھر ایک دم سے وہ اٹھ جاتا ہے۔۔۔اس کی نظریں سامنے دیوار پر لگی فوٹو فریم پر پڑتی ہیں جس میں وہ اور اسکی بے بی ڈول تھی۔۔۔۔

اسکی نظریں کمرے کی طرف جاتی ہے جو بکھرا پڑا تھا۔۔۔ کپڑوں سے۔۔۔اور اس کے فلور پر پڑے کپڑے دیکھ کر بیڈ پر جیسے ہی اسکا ہاتھ لگتا "ہے۔۔۔۔کچھ بکھری ٹوٹی چوڑیاں چبھتی ہیں اسے۔۔۔۔۔۔

-

-

بے بی ڈول۔۔۔۔؟ نہیں۔۔۔۔میں ایسا نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔۔

"اپنی زندگی کی سب سے پاکیزہ چیز کو میں ایسے گندا نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔

-

بے بی ڈول۔۔۔۔۔

کوئی آواز نہیں آتی تو ولید فلور سے اپنے کپڑے اٹھا کر پہن لیتا ہے اسے "

"سب بُرا خواب لگ رہا تھا۔۔۔۔۔وہ جلدی سے باہر گیا تھا۔۔۔۔

-

نصرت بی۔۔۔۔بے بی ڈول کہاں ہے۔۔۔۔؟

وہ تو چلی گئیں کالج آج انکا آخری پیپر تھا۔۔۔۔"

اوہ۔۔۔۔۔نصرت بی۔۔۔۔۔جب وہ کالج ہمم۔۔۔۔جاتے ہوئے وہ اداس تھی۔۔۔؟

-

نہیں سر بہت خوش لگ رہی تھی وہ تو۔۔۔پہلی بار انہیں اتنا خوش دیکھا میں "

"نے۔۔۔۔۔

-

نصرت بی۔۔۔میں جارہاہوں۔۔۔پتا نہیں کب واپس آؤں۔۔۔۔آپ "
"بے بی ڈول کا خیال رکھنا۔۔۔۔

۔

۔

کل رات میں نے اسے فورسڈ کیا تھا۔۔۔؟کل رات کے بعد میں نے کچھ """
نہیں چھوڑا۔۔۔۔کیسے سامنا کروں گا اسکا۔۔۔۔
اس سے اچھا ہے میں کبھی اسکے سامنے جاؤں ہی نا۔۔۔۔۔۔۔بس۔۔۔۔۔
یہی تک تھا ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔
اینجل اور بے بی ڈول کا۔۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

"ولید اپارٹمنٹ سے چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

۔

-

-

-

کیا بات ہے آج اتنی خاموشی۔۔۔؟ بے بی ڈول۔۔۔؟

"اوے رات کو اس نے میری کالز بھی نہیں پک کی تھی۔۔۔۔

مہک اور سدرہ نے ایک ساتھ حور سے پوچھا تھا۔۔۔۔"

"رات کے ذکر پر حور عین شرما کے جھک گئی تھیں۔۔۔۔

اووو بلشنگ ہاں۔۔۔؟"

"ہاہاہاہا ایسا کچھ نہیں ہے آپی۔۔۔۔

"حور ہس دی تھی۔۔۔۔"

اچھا جی۔۔۔پر تمہارے یہ سرخ سرخ گال دیکھ کر کچھ اور ہی لگ رہا

ہے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ سدرہ آپی۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

باتوں کو تیری ہم بھلا نا سکے۔۔۔۔"""

"""ہو کے جدا ہم۔۔۔ناجدا ہو سکے

-

مجھے کو بھی کال فارورڈ نا کی جائے۔۔۔۔اور نا ہی ڈسٹرب کیا جائے"

"مجھے۔۔۔۔۔

"ولید نے سختی سے آرڈر دیئے تھے اپنے پی-اے کو۔۔۔۔۔"

"ایم سوری بے بی ڈول۔۔۔۔۔۔"

اور ولید نے حور عین کا نمبر بلاک لسٹ میں ڈال دیا تھا۔۔۔اور اپارٹمنٹ کا "لینڈ لائن نمبر بھی۔۔۔۔

-

-

-

-

-

کیا اینجل مجھے اگنور کر رہا ہے۔۔۔؟ کہیں اس رات کے بعد سے۔۔۔؟

اور میں پاگل اس کے رات کے بعد سے کتنے خواب دیکھنے لگ گئی تھی

وہ مجھے کیوں پسند کرے گا۔۔۔۔؟ میں ایک غریب لڑکی ہوں جسے عادی نے نہیں اپنایا تھا۔۔۔۔

-

ٹھیک ہے اب ایسے ہی سہی اینجل۔۔۔۔اب تم خود میرے پاس آؤ گے۔۔۔۔۔

۔

"حور عین نے اپنا موبائل پھینک دیا تھا ایک کونے میں۔۔۔"

۔

۔

۔

۔

۔

پورے دو مہینے گزر گئے تھے۔۔۔۔

ایک خوبصورت رشتہ بے بی ڈول اور اینجل کا جو رک گیا تھا۔۔۔بکھر گیا تھا۔۔۔۔ تھم گیا تھا۔۔۔۔

ولید نے خود کو پوری طرح آفس کے کام میں مصروف کر لیا تھا۔۔۔۔

۔

اور ان سب میں سب سے زیادہ فائدہ ملائکہ کا ہوا تھا۔۔۔۔
کیونکہ جو وقت ولید اپارٹمنٹ میں گزارتا تھا۔۔۔اب وہ شاہ حویلی میں گزار رہا تھا۔۔۔۔
ملائکہ بہت خوش تھی ولید کے قریب رہ کر۔۔۔اور وجاہت کی ساری پریشانی بھی ختم ہو گئی تھی۔۔۔اس نیوز پیپر کی خبر کو لیکر۔۔۔۔

۔

۔

پر ان سب میں اگر کوئی ولید شاہ کو نوٹ کر رہا تھا۔۔۔وہ مہر النساء تھیں۔۔۔۔
کبھی ولید بے-چین ہو جاتا تھا۔۔۔۔تو کبھی پریشان۔۔۔۔
اور زیادہ تر ولید شاہ غصے میں رہتا تھا۔۔۔۔

اسکا دل نہیں لگ رہا تھا بے بی ڈول کے بغیر۔۔۔۔۔

وہ چاہتا تھا سب بھول جائے اور واپس اپارٹمنٹ چلا جائے۔۔۔۔

اب اسے فرق نہیں پڑ رہا تھا کہ بے بی ڈول کون ہے۔۔۔۔ کون تھی۔۔۔۔

وہ چاہتا تھا سب بھول کر اپنا لے اپنی بے بی ڈول کو

وہ رات جسے وہ بھولنا چاہتا تھا۔۔۔اب وہ رات اسے اس کی زندگی کی

خوبصورت رات لگ رہی تھی۔۔۔۔

وہ کتنا کچھ چاہتا تھا۔۔۔۔۔

پر۔۔۔۔۔۔

پر۔۔۔آسان نہیں تھا۔۔۔۔۔

اس کی بے بی ڈول سے پہلے وہ عدیل کی حور عین تھی۔۔۔۔۔

۔

اور یہاں ولید شاہ کی غیرت یہ گوارا نہیں کر رہی تھی کہ وہ اسے "

اپنائے۔۔۔۔ولید شاہ اس بات پر آکر وجاہت شاہ کا بیٹا بن جاتا ہے۔۔۔۔۔

اور بھولنے کی کوشش کرتا ہے حوروین کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

-

-

جی اور تم کو آنا ہے ریسیپشن میں۔۔۔۔

پرسدرہ آپی۔۔۔۔اینجل ابھی پاکستان سے باہر ہے۔۔۔بنا اجازت کے "
کیسے آجاؤں۔۔۔؟؟

-

حور عین نے جھوٹ بول دیا تھا۔۔۔وہ جانتی تھی اینجل یہی ہے۔۔۔۔وہ"
پہلے ہی سدرہ کی بہن کی شادی میں نہیں گئی تھی۔۔۔وہ اپنے کمرے میں
رہتی تھی اسے اینجل کا انتظار تھا۔۔۔۔

اسے پتا چل گیا تھا کے اینجل نے اسکا نمبر بلاک لسٹ میں ڈال دیا ہے۔۔۔۔
"اب وہ اتنی بچی بھی نہیں تھی کہ وہ سمجھ نا پاتی کچھ۔۔۔۔
کم اون بے بی ڈول۔۔میری آپی ملنا چاہتی ہیں سے۔۔۔تم شادی پر بھی"
"نہیں آئی تھی۔۔۔۔تمہیں میری قسم ہے۔۔۔۔۔

۔

۔

دوسری طرف سدرہ بھی خوش ہو گئی تھی کہ ولید شاہ ملک سے باہر چلا"
گیا۔۔۔۔
کیونکہ پچھلے تینوں فنگشن ملائکہ نے ولید اور اپنے سسرال والوں کے ساتھ
اٹینڈ کیئے تھے۔۔۔۔۔

اور سدرہ نے اس لیے بے بی کو زیادہ فورس نہیں کیا تھا۔۔۔آج جب اسے پتا چلا ولید نہیں آئے گا تو اس نے پوری طرح حور کو منانے کی کوشش کی۔۔۔۔۔

سدرہ چاہتی تھی حور اپنے اپارٹمنٹ اور کمرے سے باہر نکلے۔۔۔اور وہ اپنی بہن جیسی دوست کو اپنی فیملی سے ملوا سکے۔۔۔۔

۔

سدرہ چاہتی تھی ولید شاہ کی دنیا سے باہر آئے بے بی ڈول۔۔۔۔ "

کیوں کہ اس نے پچھلے تین دن سے ولید اور ملائکہ کو اتنے قریب دیکھا تھا ایک دوسرے کے۔۔۔۔کہ وہ سمجھ گئی تھی کہ ولید شاہ ٹوٹائمنگ پر سن "ہے۔۔۔

اوکے۔۔۔پر میں کیا پہنو گی۔۔۔۔؟"

ساری یہی ڈریس کوڈ ہے اور۔۔۔۔تم تو قیامت ڈھادو گی۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاسدرہ آپی۔۔۔۔۔۔مجھے ساری پہننا نہیں آتی۔۔۔۔

نصرت بی سے میں نے بات کرلی ہے۔۔۔ابھی ڈرائیور کے ہاتھ بھجوا" دیتی ہوں۔۔۔لیٹ مت ہونا۔۔۔۔

-

-

-

-

-

اب پرفیکٹ ہے بلکل شہزادی لگ رہی ہے ہماری بے بی ڈول۔۔۔۔۔ تھینک یو نصرت بی۔۔۔۔ورنہ میں پہننے لگتی بس ہو گئی تھی دیر۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔

کاش اینجل بھی یہی ہوتا اینجل۔۔۔۔

حور نے اپنے دل کو تسلی دینے کے لیے پھر سے ولید کے نمبر پر کال"
کی۔۔۔۔اسے پتا تھا اسکا نمبر اسکے اینجل نے بلاک کیا ہوا تھا پر اس نے جب
"کال کی تو وہی رسپانس تھا۔۔۔۔کوئی بیل نہیں جا رہی تھی۔۔۔۔۔

۔

۔

"میں بھی پاگل ہوں۔۔۔۔"

"ایک اداسی چھا گئی تھی اس کے چہرے پر۔۔۔۔۔"

۔

۔

ولید جتنا بھی خود کو دور کر لے پر حور کے لیے وہ اسکا اینجل تھا۔۔۔۔۔
ولید کی غیر موجودگی میں بھی بے بی ڈول نے کچھ بھی چینج نہیں کیا تھا ناہی
کچھ چینج ہونے دیا تھا۔۔۔۔۔

۔

پر وہ خود پر غصہ تھی۔۔۔۔پہلے شادی کے لیے اینجل کو منانا۔۔۔۔پھر وہ سب۔۔۔۔وہ جانتی تھی وہ رات اس کے لیے اس کی زندگی کی ایک یادگار خوبصورت رات تھی۔۔۔۔وہ اسے غلطی نہیں مان رہی تھی۔۔۔۔۔

پر اب وہ پچھتا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

"ولید کی دروی اسے تڑپا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

پر اب وہ اپنی میچورٹی۔۔۔۔کو کوس رہی تھی۔۔۔۔اب اسے لگ رہا تھا اس کی میچورٹی نے اس سے اسکا اینجل چھین لیا۔۔۔۔

وہ واپس وہی بننا چاہتی تھی معصوم نا سمجھ۔۔۔۔

۔

"کاش میں وہی رہتی تمہاری بے بی ڈول اینجل۔۔۔۔۔"

۔

۔

-

-

واااووومیری بے بی ڈول۔۔۔آؤ تمہیں اپنی فیملی اور سوہا آپی سے ملواتی ہوں۔۔۔۔۔

سدرہ نے حور کو سب ممبرز سے ملوایا تھا سب بہت عزت اور چاہت سے " ملے تھے حور سے۔۔۔۔اور پھر سدرہ حور کا ہاتھ پکڑے اسے سٹیج پر لے "گئی تھی۔۔۔۔

-

فائننلی ہماری ملاقات ہوئی۔۔۔۔

سوہا نے حور کو دیکھ کر کہا تھا۔۔۔وہ سامنے کھڑی خوبصورت لڑکی کو دیکھ " کر حیران تھی۔۔۔۔سدرہ سے بہت کچھ سن رکھا تھا۔۔۔

"سوہا نے بہت چاہت سے گلے لگایا تھا حور عین کو۔۔۔۔۔

پر میں حیران ہوں سدرہ تمہاری دوست بے بی ڈول ہیں یا کوئی"

"پرنسز۔۔۔۔۔بیوٹیفل۔۔۔۔ماشااللہ۔۔۔۔۔

"اتنی تعریف پر حور شرما گئی تھی۔۔۔"

۔

"جی اب ہم تو رہے نہیں ناخوبصورت۔۔۔سوہا آپی۔۔۔۔۔"

پیچھے سے ایک لڑکی نے شکایت بھرے لہجے میں سوہا سے کہا تھا۔۔۔۔اور"

"گلاب کے پھولوں کا گلدستہ دیا تھا اسے۔۔۔۔۔

"ارے تم تو میری ڈول ہو۔۔۔یہ تو سدرہ کی ہیں۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔

حور نے ہنستے ہوئے پیچھے مڑ کے دیکھا تھا۔۔۔اور کچھ سیکنڈ کے لیے اسکی"

ہنسی چلی گئی تھی۔۔۔جب اسکی نظریں اس شخص پر پڑی تھی۔۔۔۔جو اسے

چھوڑ گیا تھا شادی کے دن۔۔۔۔۔

"عدیل۔۔۔۔۔جو کبھی اس کا دوست اسکا عادی تھا۔۔۔۔۔

۔

عدیل کی سانسیں رک گئی تھیں۔۔۔۔اپنی معصوم محبت کو ایک مچُور لڑکی "
کی طرح خوبصورت بلیک شائننگ نیٹڈ ساری میں دیکھ کر۔۔۔۔
عدیل کچھ قدم پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

"حور۔۔۔۔

"لفظ جیسے اسکے لبوں پر تھے۔۔۔۔"

۔

بے بی ڈول یہ ہیں سدرہ کی دوست۔۔۔۔اور یہ ہیں ہماری بیسٹ فرینڈ کے "
سسرال والے۔۔۔۔۔یہ ہیں زکیہ اور۔۔۔۔۔
سوہا بہت ٹیزنگ کرتے ہوئے تعارف کروا رہی تھیں۔۔۔۔پر عدیل کے "
"تعارف پر زکیہ نے عدیل کا ہاتھ پکڑ کر اسے سٹیج پر آنے کا کہا تھا۔۔۔۔

"یہ ہیں میرے ہسبنڈ۔۔۔۔۔"

"پر ذکیہ ہاتھ ملانے کے بجائے حور کے گلے لگ جاتی ہے۔۔۔۔"

اور حور کے چہرے پر ایک الگ انرجی تھی اس وقت۔۔۔۔ جیسے اب وہ"

پوری طرح عادی کو بھول چکی ہو۔۔۔۔اس نے سلام کیا تھا عدیل کو پر ہاتھ

نہیں ملایا تھا۔۔۔۔۔۔

عدیل نے بھی ایک سمائل دی تھی۔۔۔۔

وعلیکم سلام۔۔۔بہت اچھا لگا آپ سے مل کر۔۔۔۔۔"

"

عدیل نے اپنی آنکھ صاف کر لی تھی جلدی سے۔۔۔۔۔۔۔

"سب پھر سے باتیں کرنے لگ گئے تھے۔۔۔۔"

-

-

-

ملائکہ مجھے جلدی جانا ہے یہاں سے۔۔۔میری میٹنگ ہے اور۔۔۔۔۔

اففو۔۔۔۔ولید ابھی تو آئیں ہیں۔۔۔ابھی چلیں جائیں۔۔۔؟؟؟

"تو کس نے کہا تھا لیٹ اٹھو۔۔۔؟ایک لیٹ اٹھی اور لیٹ تیار ہوئی۔۔۔۔

"ولید نے گاڑی سے اترتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

اچھا رات کو کس نے سونے نہیں دیا تھا مجھے۔۔۔؟تمہاری وجہ سے لیٹ"

"ہوئے ہیں۔۔۔۔

اس کی نظروں میں شرارت جھلک رہی تھی۔۔۔۔جیسے ہی دونوں نے"

"ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑا تو بہت سی تصاویر کھینچی گئ تھیں۔۔۔۔

دونوں جیسے جیسے سٹیج کی طرف بڑھتے جا رہے تھے۔۔۔ایک ہنسی گونجتے"

ہوئے ولید کے کانوں میں پڑی تھی۔۔۔۔۔

"ملائکہ ولید کے بازو میں بازو ڈالے سٹیج پر لے گئی تھی اسے۔۔۔۔۔
ولید کی نظریں اس ایک فیگر پر تھی جس کی بیک انکی طرف تھی کچھ کشش
تھی جو ولید اسے اوپر سے نیچے تک دیکھ رہا تھا۔۔۔۔
اور جب ولید نے زرا نظریں ہٹائی تو اور بھی بہت سے لوگوں کی نظریں سٹیج پر
"لگی ہوئی تھیں۔۔۔۔

-

اچھا اب ہماری ویلیو تو رہی نہیں نا۔۔۔۔ ہمیں کوانٹر ڈیوس نہیں کروائے"
"گا۔۔۔۔؟

-

"ملائکہ کی آواز میں بہت رؤب تھا۔۔۔بہت رچنیس تھی۔۔۔۔۔"
"لیٹ لطیف کب سے ویٹ کر رہی تھی تمہارا۔۔۔۔
ایک بار پھر حور سمائل دیتے ہوئے پیچھے مڑی تھی۔"

-

۔

اوراس بار حور عین کی سانسیں رک گئی تھیں۔۔۔۔۔۔

"جیجبو۔۔۔یولوکنگ ڈیشنگ۔۔۔۔۔۔

"زکیہ نے سائیڈ سے ولید کے گلے لگتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔"

"یہ ہیں۔۔۔۔"

"سوہا آپی میں کرواتی ہوں۔۔۔"

"زکیہ نے ولید اور ملائکہ کو آگے کھینچتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

۔

یہ ہیں میرے لوونگ۔۔۔کیئرنگ ڈیشنگ اینڈ ہنڈسم جیجبو ولید"

شاہ۔۔۔۔

پتا ہے عدیل اور یہ دونوں بھائی ہیں۔۔۔۔۔

اور یہ ہیں میری بیوٹیفل آپی ملائکہ۔۔۔۔۔اور یہ ہیں دونوں منگیتر۔۔۔۔۔

کچھ عرصے میں ان کی شادی ہو جانی ہے۔۔۔۔۔۔

"امیز نگ نا۔۔۔ہم دونوں بہنیں ایک ایک گھر کی بہو ہوں گی۔۔۔۔۔

ولید کے تعارف پر سب ہنس دیئے تھے۔۔۔سوائے تین لوگوں

کے۔۔۔۔۔۔

سدرہ

ولید

حور۔۔۔۔۔

حور کی آنکھیں صرف ولید پر تھی۔۔۔۔۔۔"

۔

اور ولید شاہ کی سانسیں رک گئیں تھیں۔۔۔۔۔"

اسے صاف نظر آرہا تھا بے بی ڈول کی آنکھوں میں دکھ۔۔۔تکلیف اور بے یقینی۔۔۔۔

حور کی نظریں ولید شاہ پر تھی جو بہت محبت سے کسی اور کا ہاتھ پکڑے سٹیج"
پر آیا تھا۔۔۔۔وہ اسکا اینجل جو اسکا دوست نہیں اسکا شوہر بھی تھا۔۔۔۔۔
"اور آج اسے پتا چل رہا ہے وہ تو اسکا سب سے بڑا دشمن بھی تھا۔۔۔۔۔۔

۔

"ہائے۔۔۔۔۔
ملائکہ نے حور کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا۔۔۔۔۔۔"
"ہیلو۔۔۔۔ہمم میں ابھی آئی۔۔۔۔

۔

"اور حور وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔
"میں ابھی آئی۔۔۔۔۔"

۔

"سدرہ بھی بھاگ گئی تھی۔۔۔۔"

۔

سب نے نوٹ نہیں کیا تھا۔۔۔پر عدیل کر رہا تھا۔۔۔۔اسے نہیں سمجھ "
آ رہی تھی۔۔۔اس کی حور عین اس کے بھائی کو اس طرح کیوں دیکھ رہی
تھی۔۔۔ جس طرح اس آج اسے دیکھنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔آج کیوں حور کی
"آنکھوں میں وہ خود کو نہیں ولید شاہ کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

بے بی ڈول۔۔۔۔۔
"پلیز سدرہ میں ابھی اکیلے رہنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔میں سمجھ سکتی ہوں پر تم مجھے بتا سکتی ہو میں ہوں تمہارے"
"پاس۔۔۔۔۔
آپ بھی جانتی تھی ولید شاہ کو۔۔۔۔؟؟آپ جانتی تھیں تو کیوں روکا نہیں"
مجھے۔۔۔۔؟کیوں نہیں بتایا کہ وہ کسی کا ہے۔۔۔؟
حور کی آواز بہت اونچی تھی۔۔۔وہ وہی ہال کے بیک یارڈ میں بیٹھی ہوئی"
"تھی جب سدرہ آئی وہاں۔۔۔۔

۔

اور میرے بتانے سے کیا ہوتا۔۔۔؟محبت تو ہونی تھی تمہیں۔۔۔۔۔میں"
تمہیں مجبور نہیں کروں گی۔۔۔پر اندر آجانا۔۔۔۔تمہیں کسی کے سامنے
"کمزور نہیں پڑنا۔۔۔۔۔

۔

"سدرہ اس کے ماتھے پر بوسہ دے کر چلی گئی تھی وہاں سے۔۔۔۔"

۔

اور جیسے ہی سدرہ وہاں سے گئی تھی ولید ایک کونے سے نکل کر سامنے آگیا"
"تھا۔۔۔۔

وہاں بیٹھی روتی ہوئی ٹوٹی ہوئی بے بی ڈول اسے اچھی نہیں لگ رہی"
تھی۔۔۔۔

اس لڑکی کی اداس اور روتی ہوئی آنکھوں نے ولید شاہ کی دل کی دھڑکن
"روک دی تھی۔۔۔۔

۔

بے بی ڈول۔۔۔

ڈونٹ۔۔۔۔ہمت بھی نا کرنا میرے سامنے یہ نام لینے کی۔۔۔۔
وہ دو قدم پیچھے ہو گئی تھی۔۔۔ جیسے سامنے کھڑے شخص کی نزدیکی اسے"
"ازیت پہنچا رہی ہو۔۔۔

میری بات سن لو بے بی ڈول۔۔۔۔

"ولید شاہ۔۔۔ جس سے میں نے سب سے زیادہ نفرت کی اس سے ہی میں
"پیا۔۔۔۔اتنی بڑی غلطی کر بیٹھی میں

۔

"پلیز بے بی ڈول۔۔۔۔میری بات سن لو۔۔۔"

۔

"تم جانتے ہو۔۔۔اتنی نفرت مجھے تم سے تب نہیں ہوئی تھی جب تم نے
عدیل کو چھینا تھا۔۔۔۔

جتنی نفرت مجھے آج ہو رہی ہے تم سے ولید شاہ۔۔۔۔
کیونکہ۔۔۔آج پھر تم نے میرے اپنے کو چھین لیا مجھ سے۔۔۔۔۔میرے
اینجل کو۔۔۔۔
اتنی تکلیف عدیل کو کھونے پر نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔جتنی آج اینجل کو کھونے
پر ہو رہی ہے۔۔
"آئی-ہیٹ-یو ولید شاہ۔۔۔۔۔۔نفرت کرتی ہوں میں تم سے۔۔۔

-

-

رنجیشوں کی ماری میں۔۔۔۔ قسمتوں سے """

ہاری میں

کوئی آ کے دیکھ لے۔۔۔۔۔۔۔۔ہوں

"""ٹوٹی ساری میں۔۔۔۔۔۔

-

-

"نہیں پلیز۔۔۔۔بے بی۔۔۔۔"

بس کر جاؤ۔۔۔۔ تم چاہتے تھے مجھے برباد کرنا۔۔۔۔؟؟ کیونکہ میں غریب تھی۔۔۔

پھر یہ سب کیوں۔۔۔؟ پہلے مجھے اس گندی جگہ پر بھجوادیا۔۔۔۔اور پھر بچانے آ گئے۔۔۔۔واہ۔۔۔۔۔

"پر میں پوچھنا چاہتی ہوں کیوں۔۔۔۔؟؟

۔

حور کا چہرہ بھر گیا تھا آنکھوں میں دریا تھا درد کا۔۔۔جو بہے جا رہا تھا۔۔۔۔"

"اور سامنے ولید اتنا ہرٹ ہوا تھا کہ کچھ بول نہیں پا رہا تھا منہ سے۔۔۔

۔

"چپ کیوں ہو۔۔۔؟ بولو۔۔۔۔۔بولو ولید شاہ۔۔۔۔"

پہلی بار اسکی آواز اٹھی تھی اور پھر اسکا ہاتھ۔۔۔۔جو ولید شاہ کے گریبان"

پر تھا۔۔۔۔

"جسے مظبوطی سے پکڑ کر حور عین نے اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔۔

بے بی ڈول۔۔۔۔۔"ولید شاہ بہت کمزور پڑ گیا تھا۔۔۔پر اپنی آنکھوں"

"سے ایک آنسو کا قطرہ بہنے نہیں دیا تھا اس نے۔۔۔۔

۔

مت لو یہ نام۔۔۔۔یہ حو صرف میرے اینجل کا تھا۔۔۔۔جو مر گیا"
"ہے۔۔۔۔۔
"پلیز۔۔۔۔۔بے بی۔۔۔"
میں نے کہانامت لو یہ نام۔۔۔۔۔۔مجھے ولید شاہ بس اتنابتادو غریب"
لو گوں سے اتنی نفرت کیوں ہے تمہیں۔۔؟
"کیابگاڑاہے تمہاراغریب لو گوں نے۔۔۔؟؟
"پلیز۔۔۔میری بات۔۔۔۔"
"کیاوہ رات بھی تمہارے پلان کا حصہ تھی ولید شاہ۔۔۔؟؟؟"
نو۔۔۔۔۔۔نہیں۔۔۔وہ رات میری زندگی کی سب سے خوبصورت رات"
"تھی بے بی ڈول۔۔۔
ولیداسکے چہرے پر ہاتھ رکھنے لگا تھاکہ حور عین کی اگلی بات سے اسکے ہاتھ"
"وہیں نیچے گر گئے تھے۔۔۔۔

۔

"اور میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی تھی وہ رات ولید شاہ۔۔۔۔"

۔

کیا کہا تم نے۔۔۔ غلطی۔۔۔؟ تم کیسے ایک خوبصورت رات کو غلطی کہہ "
"سکتی ہو بے بی ڈول۔۔۔
"ولید غصے سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔"

۔

ہاں غلطی۔۔۔۔ تمہارا میری زندگی میں آنا غلطی۔۔۔۔"
وہ رات بھی ایک غلطی تھی۔۔۔۔ جس طرح تم سے شادی۔۔۔۔۔ تم سے پیار سب سے بڑی غلطی۔۔۔۔ اور وہ خوبصورت نہیں۔۔۔۔ وہ بدصورت رات۔۔۔۔ ان سب غلطیوں میں۔۔۔۔ سب سے اوپر۔۔۔۔ سب سے بڑی غلطی۔۔۔۔ تھی۔۔۔۔
"سنا تم نے ولید شاہ۔۔۔۔۔۔ سب ختم کر دیا تم نے۔۔۔۔۔

حور نے اسے پیچھے دھکا دے دیا تھا۔۔۔اور ولید دو قدم لڑکھڑا گیا"
"تھا۔۔۔۔
تم نے مجھے کیا اپنی رکھیل بنانے کی پلاننگ پہلے سے کی ہوئی تھی۔۔۔؟اگر"
مجھے رکھیل بنانا تھا تو شادی کا ڈرامہ کیوں۔۔۔۔؟؟

۔

بس۔۔۔۔حور عین۔۔۔بس۔۔۔۔جان لے لوں گا تمہاری۔۔۔اگر تم"
"نے اپنے لیے رکھیل لفظ بولا تو۔۔۔۔

۔

تم۔۔۔۔جان لے چکو ہو ولید شاہ۔۔۔۔
میں نے اپنا دل تمہارے قدموں میں رکھا تھا۔۔۔تم اس پر بے دردی سے
قدم رکھ کے میری جان نکال گئے میرے جسم سے۔۔۔
تم ٹھیک کہتے تھے۔۔۔۔میں تو مچُور ہوئی ہوئی ہی نہیں تھی کبھی۔۔۔۔۔

اور آج جب تم نے مجھے اصل زندگی سے واقف کروادیا ہے تو۔۔۔۔میری
اس زندگی میں تمہاری کوئی جگہ نہیں۔۔۔
نفرت کے سوا تمہیں مجھ سے کچھ نہیں ملے گا۔۔۔۔۔۔۔سنا تم نے ولید
"شاہ۔۔۔۔۔۔

۔

اور وہ روتے ہوئے ولید شاہ کی زندگی سے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔جس طرح"
"وہ روتے ہوئے ولید شاہ کی زندگی میں آئی تھی۔۔۔

۔

۔

بے۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔

پیچھے سے ملائکہ کی آواز سننے پر ولید نے اپنا چہرہ صاف کر لیا تھا۔۔۔۔۔"
ولید تم یہاں کیوں آ گئے۔۔۔؟"

"میری میٹنگ ہے۔۔۔۔"

۔

ولید جلدی سے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔اسے پتا تھا اسے اپارٹمنٹ جانا"
ہو گا۔۔۔اسے پتا تھا یہ اسکا آخری موقع ہے۔۔۔۔
اسے پتا تھا۔۔۔۔آج اس کی بے بی ڈول کے سامنے اسکی منگنی ہی
نہیں۔۔۔اس کے بھائی کی شادی بھی آگئی تھی۔۔۔۔۔اسے پتا
تھا۔۔۔۔اب وہ اپنی بے بی ڈول کی نظروں میں اسکا اینجل نہیں ایک
"دھوکے باز بن گیا تھا۔۔۔۔

۔

۔

۔

۔

۔

بے بی ڈول۔۔۔۔۔۔

بے بی ڈول۔۔۔۔۔۔

ولید چلایا تھا۔۔۔۔۔پر کوئی آواز نہیں تھی۔۔۔۔۔اسے آج سب خالی لگ "
رہا تھا سب کچھ۔۔۔۔۔۔اسکا اپارٹمنٹ۔۔۔اور اسکا دل اسکی زندگی سب
کچھ۔۔۔۔۔۔

۔

وہ جا چکی ہیں سر۔۔۔۔

"حمزہ نے آگے بڑھ کر کہا تھا۔۔۔۔"

کیا۔۔۔۔؟؟؟ کہاں۔۔۔؟اور تم لوگوں نے روکا نہیں اسے۔۔۔۔؟"

کس حق سے روکتے۔۔۔۔؟"

نصرت بی نے آگے بڑھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔"۔"

۔

اووہ۔۔۔اب سمجھا۔۔۔تم سب نے اسے جانے سے روکا"

"نہیں۔۔۔۔۔

" نکو سب دفعہ ہو جاؤ۔۔۔۔۔گٹ آؤٹ۔۔۔۔۔۔

۔

۔

ولید نے حمزہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے دروازے تک دھکا دیا تھا۔۔۔"

"اور چلایا تھا سب پر۔۔۔۔۔

"پورا اپارٹمنٹ خالی ہو گیا تھا۔۔۔۔۔"

۔

۔

تم مجھے ایسے چھوڑ کر نہیں جا سکتی سنا تم نے بے بی۔۔۔۔۔"""

ولید شاہ کی زندگی میں آ کر تم ایسے نہیں جا سکتی۔۔۔۔۔

تمہیں واپس آنا ہو گا۔۔۔۔میں واپس لاؤں گا تمہیں۔۔۔۔۔

نہیں تو آگ لگادوں گا۔۔۔۔راکھ کردوں گا میں سب۔۔۔سنا تم

نے۔۔۔۔۔۔۔

"تم میری ہو۔۔۔۔صرف میری۔۔۔۔۔

۔

۔

ولید شاہ ایک زخمی شیر بن گیا تھا۔۔۔۔۔

۔

چائے۔۔۔۔؟؟؟

"سدرہ نے چائے کا مگ حور عین کو پکڑا دیا تھا۔۔۔۔"

" تھینکس۔۔۔۔۔۔۔"

ہمم کیا سوچا ہے پھر۔۔۔۔؟؟"

"تم جانتی ہو میں کس بارے میں بات کر رہی ہوں بے بی ڈول۔۔۔۔"

ڈونٹ۔۔۔۔مجھے نفرت ہے اس لفظ سے۔۔۔۔مجھے پھر اس لفظ سے نا"
"پکاریئے گا سدرہ آپی

۔

حور عین نے پینفلی اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔اس کے زخم تازہ"
"تھے۔۔۔
اوکے۔۔۔اوکے۔۔۔۔ریلکس۔۔۔۔اب نہیں کہوں گی۔۔۔۔۔آئی"
"پرومس۔۔۔۔۔

آپ مجھے حور عین کہہ سکتی ہیں۔۔۔یہ میرا اصل نام ہے۔۔۔۔اور۔۔۔"
میں نے آپ سے بہت کچھ چھپایا ہے آپی۔۔۔۔پر میں ابھی اس حالت میں
"نہیں کہ کچھ بتا سکوں۔۔۔۔
اٹس اوکے۔۔۔۔ہمم حور عین پیارا نام ہے بے بی۔۔۔او۔۔۔سو سوری چندا
وقت تو لگے گا نا بھولنے میں۔۔۔۔؟؟؟

۔

حور خاموش ہو کر پھر سے ونڈو سے باہر دیکھنے لگ گئی تھی۔۔۔۔۔"

ایک ہفتہ ہو گیا تھا اسے سدرہ کے اپارٹمنٹ میں۔۔۔۔

ایک ہفتہ ہو گیا تھا باہر کی دینا سے دور اسے۔۔۔۔۔

ہر گزرتا پل۔۔۔ہر گزرتا دن اسے اور نفرت ہو رہی تھی ولید شاہ

سے۔۔۔۔۔

-

-

-

شاہ حویلی۔۔۔۔۔۔

-

ولید اتنی صبح صبح کہاں جا رہے ہو۔۔۔؟؟

سٹاپ اٹ ملائکہ۔۔۔۔۔۔۔بار بار یہی سوال۔۔۔میرے آنے جانے پر "

" نظر رکھنا بند کرو۔۔۔۔

پر ولید۔۔۔۔۔

"ایک اور لفظ نہیں۔۔۔۔"

ولید یہ کیا طریقہ ہوابات کرنے کا۔۔۔۔؟

" وجاہت شاہ بھی حویلی کے گیٹ پر کھڑے ہوئے تھے۔۔۔۔"

"پلیز بابا سائیں۔۔۔مجھے ضروری کام پر جانا ہے۔۔۔۔"

" ولید جلدی سے چلا گیا تھا۔۔۔ملائکہ کو دیکھے بنا۔۔۔۔"

بابا سائیں۔۔۔۔ولید کو کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔؟ پچھلے ایک ہفتے "

سے۔۔۔۔ایک بات نہیں کی پیار سے مجھ سے۔۔۔۔کیا میں نے ولید کو کھو

دیا ہے۔۔۔۔؟؟

"ملائکہ رونے لگ گئی تھی۔۔۔"

آپی پلیز۔۔۔جیجو تھوڑا پریشان ہیں کسی بات کو لیکر۔۔۔۔۔"

"آپ انہیں سمجھنے کی کوشش کریں پلیز۔۔۔۔

۔

"تم تو یہی کہو گی۔۔۔تم جو خوش ہو اپنی شادی شدہ زندگی میں۔۔۔"

وٹ۔۔۔؟ ملائکہ آپی آپ یہ۔۔۔۔۔

بس ذکیہ۔۔۔۔۔اور بابا سائیں میں اس دن یہاں آؤں گی جب ولید مجھے "

"واپس لائے گا۔۔۔۔۔

ملائکہ غصے سے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔ذکیہ وہیں حیران کھڑی رہ گئی "

تھی۔۔۔۔اج پہلی دفعہ اس طرح ملائکہ نے بات کی تھی اپنی چھوٹی بہن

"سے۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

۔

-

-

یو باسٹرڈ۔۔۔ایک ہفتہ ہو گیا ہے۔۔۔تم لوگ کر کیا رہے ہو۔۔۔؟"
مجھے وہ چاہیے ہر حال۔۔۔ہر قیمت میں۔۔۔۔۔
ہر کوٹھے پر دیکھو۔۔۔۔ہر اور فینیج۔۔۔ہر بس سٹیشن ہر سٹینڈ چیک
کرو۔۔۔۔

"ہر کونہ چھان مارو۔۔۔مجھے رزلٹ چاہئے۔۔۔۔دفعہ ہو جاؤ۔۔۔

-

ولید شاہ یہی کام کر رہا تھا پچھلے ایک ہفتے سے مجال ہو جو اسکی بے بی ڈول کا"
"کچھ پتا چلا ہو۔۔۔۔۔

-

اینجل اس بار کیا گفٹ دے رہے ہو مجھے۔۔۔؟"""
ہمم کیا گفٹ چاہیے۔۔۔؟؟؟

"میری می اینجل۔۔۔۔شادی کر لو مجھ سے۔۔۔۔

۔

"ولید صوفے کے ساتھ ٹیک لگائے وہیں بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔"

۔

واپس آجاؤ بے بی ڈول۔۔۔۔مجھے فرق نہیں پڑتا تم کون تھی کون"
ہو۔۔۔۔۔میں صرف اتنا جانتا ہوں تم میری بے بی ڈول ہو۔۔۔۔تم صرف
میری ہو حور عین۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"پلیز واپس آجاؤ۔۔۔۔۔۔

۔

تھوڑی جگہ دہ دے مجھے۔۔۔۔۔تیرے پاس کہیں رہ جاؤں میں """
"""خاموشیاں تیری سنو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور دور کہیں نا جاؤں میں

۔

۔

"ولید نے حور کا فوٹو فرا اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا۔۔۔۔"

"میں تمہیں واپس لے آؤں گا۔۔۔۔۔وعدہ ہے میرا بے بی ڈول۔۔۔۔"

-

-

کہ تیرے لیے دنیا چھوڑ دی ہے"

تجھ پر سانس آ کے رکے۔۔۔۔۔۔

میں تجھ کو کتنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔

"یہ تو کبھی سوچ نا سکے۔۔۔۔۔

-

-

--

-

-

کچھ دن بعد۔۔۔۔۔۔۔"

-

-

-

سدرہ آپی آپ ٹینس لگ رہی ہیں۔۔۔۔کچھ اور کر دیا ولید شاہ نے۔۔۔؟

-

نیا۔۔۔۔؟ڈیزاسٹر ہے۔۔۔۔۔وہ ولید شاہ کا بم بلاسٹ ہو گیا"

"ہے۔۔۔۔۔

"مطلب۔۔۔؟"

"ولید کا نام نام سنتے ہی حور غصے میں آگئی تھی۔۔۔۔"

اس نے پاگل پن کی انتہا کر دی ہے۔۔۔۔ہر ایک کو دھمکی دی ہے۔۔۔۔"

اور تمہیں پتا ہے۔۔۔۔پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا ہے تمہیں۔۔۔۔۔

ہر جگہ اسکے گارڈز ہیں۔۔۔۔ہر اور فینیج میں

ہر اس جگہ میں ڈھونڈ رہا ہے تمہیں اور۔۔۔۔

اور مار رہا ہے سب کو۔۔۔اپنے پیسے اور پاور کا پورا پورا فائدہ اٹھا رہا ہے

"وہ۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔

"سدرہ سب ایک سانس میں بولنے کے بعد چپ ہو گئی تھی۔۔۔"

مختصر یہ کہ ولید شاہ ایک بِیسٹ بن گیا ہے۔۔۔۔؟ایک جانور۔۔۔ایک"

"مونسٹر بن گیا ہے۔۔۔۔؟" یہ لفظ بھی کم ہیں نا اسکے لیے۔۔۔؟

حور چپ ہو گئی تھی۔۔۔اس نے اپنا ہاتھ مظبوطی سے بند کر لیا"

تھا۔۔۔۔۔

بِیسٹ مونسٹر۔۔۔۔اور جانور الفاظ اسکے منہ سے اسکے اینجل کے لیے بھی

نکلے تھے۔۔۔۔ان لفظوں نے اسکے دل کو بھی کاٹ ڈالا تھا۔۔۔۔

اس نے اینجل کی صرف عزت کی تھی۔۔۔۔اور وہیں ولید شاہ کے لیے یہ

"لفظ بولتے ہوئے اسکی آنکھوں کے سامنے صرف اینجل کا چہرہ آ رہا تھا۔۔۔

"تم پھر سے رو رہی ہو حور۔۔۔؟؟"

حور جو پچھلے کچھ دنوں سے بہت کنفیڈنٹ شو کر رہی تھی۔۔۔آج ٹوٹ "
"کر بکھر گئی تھی۔۔۔

۔

اِٹس ہرٹنگ۔۔۔سدرہ آپی۔۔۔۔۔میرا اینجل میرے لیے میری کل"
کائنات تھا۔۔۔

اور ولید شاہ۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔۔

وہ میری اس چھوٹی سی کائنات کا دشمن۔۔۔۔۔

آپ بتاؤ کیسے ممکن ہے جس سے آپ سب سے زیادہ محبت کرتے ہو۔۔۔
اسی سے آپ کو سب سے زیادہ نفرت بھی ہو۔۔۔۔؟؟
"سدرہ کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔۔۔۔"

"حور تم۔۔۔۔"

میں پاگل ہوں۔۔۔۔یہی کہنا چاہتی ہیں نا۔۔۔؟"
کیا کروں۔۔۔۔مجھے پاگل کر دیا ہے ولید شاہ نے۔۔۔۔

وہ جب پاس تھا تو فریب تھا۔۔۔۔۔۔

"جب دور ہوا تو دھوکا ہو گیا۔۔۔۔۔

-

-

-

-

شاہ حویلی۔۔۔۔۔۔

-

"بابا سائیں آپ نے جس ڈیل کی بات کی تھی وہ ہمیں مل گئی ہے۔۔۔۔"

"ولید ناشتے کے لیے نیچے آ گیا تھا۔۔۔۔"

"میں ناشتہ لیے کر آئی۔۔۔"

"مہر النساء کا ہاتھ ولید نے پکڑ لیا تھا۔۔۔"

کہاں جارہی ہیں آپ ماں۔۔۔۔؟"

اتنے سالوں کے بعد ولید نے اتنے پیار اور عزت سے بات کی تھی مہرالنساء"

"سے۔۔۔۔

"وہ۔۔۔۔ولید۔۔۔۔

ولید نہیں بیٹا کہے۔۔۔۔۔آپ مجھے نام سے بلاتی ہیں مجھے اچھا نہیں"

"لگتا۔۔۔۔

"عدیل تو شوکڈ تھا پر۔۔۔باقی سب بھی۔۔۔"

"ولید بیٹا۔۔۔تمہاری ماں ناشتہ سرو کرتی ہیں انہیں۔۔۔۔"

"ولید نے بات کاٹ دی تھی۔۔۔

کیوں بابا سائیں۔۔۔تمام ملازم کہاں ہیں۔۔۔؟"

اور ذکیہ اور آپ ملائکہ۔۔۔؟آپ تو گھر کی ہونے والی بڑی بہو ہیں

ناں۔۔۔؟

ولید کی بات بہت سمپل پر بہت طنزیہ تھی۔۔۔۔سب کو پتا تھا وہ طنز کر رہا"
"تھا۔۔۔

کب بہو ہیں گھر میں بابا سائیں تو پھر ساس کو تو بیٹھنا چاہیے آرام کرنا چاہیے"
ناں۔۔۔۔۔؟؟؟آپ بیٹھئیے۔۔۔۔۔

"ملائکہ ناشتہ زرا جلدی لانا۔۔۔۔۔

۔

ملائکہ اور ذکیہ جلدی سے بھاگ گئی تھیں کچن میں۔۔۔۔"

۔

۔

۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔ جیجبو کو کیا ہوا آپی۔۔۔۔؟؟؟آپ کا چہرہ دیکھنے والا تھا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

"زکیہ اور ہنسنے لگ گئی تھی۔۔۔۔"

اچھا جی۔۔۔ تمہارا چہرہ بھی دیکھنے والا تھا۔۔۔ سلی۔۔۔۔زیادہ ہی ہنسی نہیں"
آرہی تمہیں۔۔۔۔؟؟؟

ہاہاہاہا۔۔۔۔آپی مجھے نایہ والے جیجبو اچھے لگ رہے ہیں۔۔۔۔۔وہ جورو"
"کے غلام والے نہیں۔۔۔۔

"یو۔۔۔۔۔"

"ملائکہ نے سپون ذکیہ کی طرف کیا تھا۔۔۔۔جو اور ہنسنے لگ گئی تھی۔۔۔"

۔

ہاہاہاہا۔۔۔اوو ملائکہ آپی۔۔۔مان جاؤ آپ ڈر گئی تھی ولید جیجبو"
"سے۔۔۔کیسے کچن میں بھاگی تھی۔۔۔۔

۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔ڈونٹ وری پھر سے جورو کا غلام بن جائیں گے تمہارے
"جیجو۔۔۔۔۔بس دیکھتی جاؤ۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔دیکھے گے۔۔۔۔"
"زکیہ نے ہنستے ہوئے ملائکہ کے گلے لگ گئی تھی۔۔۔۔"

کسے پتا تھا جو یہ خوشیوں کے آخری لمحات تھے۔۔۔دونوں بہنوں"
"میں۔۔۔۔

"ہاں وہ فائل پر سائن کر دیا ہے تم کل میٹنگ فکس کر دو۔۔۔۔۔"

ولید فون بند کر کے اوپر ٹیریس پر چلا گیا تھا۔۔۔۔"

آج پورا ایک مہینہ ہو گیا تھا اسکی بے بی ڈول کہاں کس حال میں تھی اسے کوئی خبر نہیں تھی۔۔۔۔وہ ترس گیا تھا۔۔۔۔

"اور اسکی پاور پیسا کسی کام کا نہیں تھا۔۔۔۔۔

میری حور عین کہاں ہے بھیا۔۔۔۔

ولید کا پورا جسم غصے سے بھر گیا تھا۔۔۔۔میری حور عین الفاظ سن"

"کر۔۔۔۔

تمہیں تمیز نہیں ہے بڑوں سے بات کرنے کی۔۔۔؟

ولید ٹیرس کی بلندی سے شہر کی روشنیاں دیکھ رہا تھا۔۔۔پر عدیل کو دیکھتے"

"ہوئے بھی اسے غصہ آ رہا تھا۔۔۔۔

میری حور کہاں ہے۔۔۔۔؟"

"عدیل نے اس بار غصے سے پوچھا تھا۔۔۔۔"

آواز نیچی کرو۔۔۔۔اور تمہارا اب کوئی تعلق نہیں ہے اس سے۔۔۔"

"تمہیں اب زکیہ کی فکر کرنی چاہیے۔۔۔۔

کیا کیا میری حور عین کے ساتھ۔۔۔۔؟؟؟ہاتھ لگایا اسے۔۔۔کہاں بھیجا"

اسے۔۔۔؟

اس رات پارٹی میں۔۔۔میں نے اسے دیکھا تھا۔۔۔۔اور اس کے بعد وہ

مجھے نظر نہیں آئی۔۔۔۔کہاں گئی وہ۔۔۔؟

تم لوگوں نے کیا کیا اسے کے ساتھ۔۔۔؟

"اسے استعمال کر کے کہیں پھینک دیا۔۔۔۔۔

"عدیل۔۔۔۔۔"

"ولید نے اسے زوردار تھپڑ مار دیا تھا۔۔۔۔۔"

"ڈونٹ یو ڈیئر۔۔۔۔اسکے بارے میں کوئی لفظ نہیں تم۔۔۔۔"

"کیوں۔۔۔۔؟تم لوگ یہی کر سکتے ہو اسے استعمال کر کے۔۔۔۔۔۔"

عدیل کو ایک اور تھپڑ مار دیا تھا ولید نے۔۔۔۔اور وہ پیچھے جا کر گرا"

"تھا۔۔۔۔

میں نے کہا بس کر جاؤ۔۔۔۔اپنے کمرے میں اپنی بیوی کے پاس"

"جاؤ۔۔۔

"نہیں جاؤں گا۔۔۔۔میری حور کہاں ہے بتاؤ مجھے۔۔۔۔۔"

"بس عدیل۔۔۔۔۔"

"پر عدیل چپ نہیں ہوا تھا۔۔۔۔"

مار دیا اسے۔۔۔؟"

"یا کسی کوٹھے پر بھیج۔۔۔۔۔

"ایک اور تھپڑ پڑنے سے عدیل سیڑھیوں پر آ گیا تھا۔۔۔۔

"میں جان سے مار دوں گا ایک اور لفظ نہیں عدیل۔۔۔۔"

کیوں بھیا۔۔۔۔کیوں بتاؤ کیا کیا اسکے ساتھ۔۔۔۔"

"کہیں آپ نے اسے اپنی رکھیل تو نہیں بنالیا۔۔۔۔۔

۔

"عدیل۔۔۔۔۔"

ولید کے اس تھپڑ سے عدیل سیڑھیوں سے گرتے گرتے نہیں چلا گیا"
تھا۔۔۔اور جیسے جیسے وہ ہر سیڑھی سے نیچے گر رہا تھا۔۔۔اسکی آنکھوں
"میں صرف حور عین تھی۔۔۔۔

ولید اتنے غصے میں تھا کہ پھر سے ہاتھ اٹھا دیا تھا اس نے عدیل پر۔۔۔۔۔"

"پر پھر ذکیہ ہاتھ جوڑے ولید کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔
پلیز جیجو۔۔۔۔۔"

"دوبارہ اگر کچھ بھی ایسا کہا تو جان لے لوں گا تمہاری۔۔۔۔۔"

ولید نے عدیل کا کالر پکڑ کر اسے زمین سے اٹھایا تھا۔۔۔اور پھر سے اسے"
وہی پھینک دیا تھا۔۔۔۔۔

عدیل کا پورا چہرہ اسکے خون سے بھر گیا تھا۔۔۔۔۔سر سے خون پانی کی طرح
"بہہ رہا تھا۔۔۔پر آج وہ چپ بیٹھنے والا نہیں تھا۔۔۔۔
بھ۔۔۔۔بھیا۔۔۔۔حور کو آپ نے اپنی رکھیل بنالیا ہے ناں۔۔۔۔؟
وہ معصوم تھی۔۔۔۔وہ بچی تھی۔۔۔۔۔
"یو باسٹرڈ تم نے برباد کر دیا اسے۔۔۔۔
"عدیل نے زکیہ کو پیچھے کر کے ولید کا گریبان پکڑ لیا تھا۔۔۔۔"
میں قسم کھا کے کہہ رہا ہوں یہ لفظ بولا تو میں سب بھول کر مار دوں گا"
"تمہیں۔۔۔۔۔۔۔
"سب فیملی ممبرز ڈر گئے تھے۔۔۔۔"
"بولوں گا۔۔۔۔تم نے میری حور کو اپنی رکھیل۔۔۔۔"
ولید نے دور کھڑے گارڈ سے گن لے کر عدیل کے سر پر رکھ دی"
"تھی۔۔۔۔۔

-

"ولید۔۔۔۔۔"

مہرالنساء کا ہاتھ اٹھ گیا تھا۔۔۔ولید شاہ کا منہ دوسری طرف مڑ گیا تھا۔۔۔
سب گارڈز اور نوکر جلدی سے وہاں ست چلے گئے تھے۔۔۔۔اور وجاہت
"غصے سے مہرالنساء کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

۔

تم کس طرح کے بھائی ولید۔۔۔۔؟ یہ چھوٹا بھائی ہے تمہارا۔۔۔۔اسے مار"
"دو گے تم۔۔۔؟

"ہاں مار دوں گا۔۔اگر اس نے کچھ بھی کہا تو۔۔۔۔۔"
ولید نے غصے سے گن پھینک دی تھی۔۔۔اور الٹے پاؤں واپس اوپر جا رہا تھا"
کہ عدیل کے آخری لفظوں نے اسے اور سارے گھر والوں کو شوکڈ کر دیا
"تھا۔۔۔۔

۔

ہاہاہا۔۔۔۔پیار کر بیٹھے ہو میری حور سے بھیا۔۔۔۔؟"""

دل دے بیٹھے ہو اس کو۔۔۔؟؟اس کے بارے میں ایک لفظ برداشت

"نہیں ہوا۔۔۔؟؟؟

عدیل کا یہ آخری جملہ سقتے میں مبتلا کر گیا تھا سب کو۔۔۔۔۔۔۔۔"

شاہ حویلی۔۔۔۔۔

ملائکہ سکندر شاہنواز۔۔۔۔

وجاہت شاہ۔۔۔۔

اور سب سے زیادہ ولید شاہ کو۔۔۔۔۔

پیار اور وہ بھی حور عین۔۔۔۔؟

۔

آج ولید نے کچھ نہیں کہا تھا۔۔۔اور اپنے روم میں چلا گیا تھا غصے

"سے۔۔۔۔

۔

بکواس کر رہے ہو تم عدیل۔۔۔۔میرا ولید مجھے دھوکا نہیں دے سکتا وہ"
صرف مجھ سے محبت کرتا ہے۔۔۔۔
شرم کرو تم اپنے بھائی پر ایسے الزام لگا رہے ہے۔۔۔۔
کسی کو بھی عدیل کی بات پر یقین نہیں تھا۔۔۔۔سب اسے غلط کہہ رہے"
"تھے۔۔۔۔
" عدیل۔۔۔۔"
عدیل پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔اس کے دل اور جسم پر لگے زخم اسے بہت تکلیف"
"دے رہے تھے۔۔۔پر وہ ذکیہ کو پھر سے پیچھے کر رہا تھا۔۔۔۔۔
"عدیل خون نکل رہا ہے۔۔۔روم میں چلو میں دوا لگا دیتی ہوں۔۔۔۔"
دوا۔۔۔؟ کہاں کہاں لگاؤ گی۔۔۔؟ میرا دل اور میرا وجود بھر گیا ہے"
ذکیہ۔۔۔۔۔تم سب کے ظلم برداشت کرتے کرتے تھک گیا
ہوں۔۔۔۔۔

اور تم۔۔۔۔۔تمہاری خوشیوں کے لیے ہی تو یہ میدان سجایا گیا تھا۔۔۔کمال کر رہی ہو۔۔۔زخم دلوا کر دوا دو گی۔۔۔؟؟

مہرالنساء اور زکیہ کی آنکھیں بھر آئی تھیں۔۔۔عدیل کی حالت دیکھ" کر۔۔۔۔اور پھر عدیل نیچے گر گیا تھا۔۔۔۔سب گارڈز اسے سے جلدی سے اٹھا کر ہسپتال لے گئے تھے۔۔۔ساتھ میں صرف مہرالنساء اور ذکیہ "تھیں۔۔۔۔

-

-

-

سدرہ میڈم دو دن ہو گئے مجھے آئے ہوئے پاکستان۔۔تم کہاں تھی۔۔۔؟

"وہ۔۔۔سوہا آپی وہ۔۔۔۔

اووو تو یہ بات ہے۔۔۔؟

"سوہا نے خود ہی کچھ آئیڈیا لگا لیا تھا۔۔۔"

کیا بات آپی۔۔۔؟؟

یہی کہ کوئی مل گیا ہے۔۔۔۔؟

ہاہاہاہا۔۔۔آپی ریان نے سن لیا نا تو اسے ہرٹ اٹیک آجانا ہے۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔ہاں وہ تو ہے۔۔۔۔تو پھر جناب ریان صاحب کی دنیا میں گم ہوتی ہیں۔۔۔۔؟؟

۔

کیا سوہا آپی کو بتا دوں۔۔۔؟اگر کسی کو پتا چل گیا تو۔۔۔؟؟نہیں۔۔۔۔"

"حور عین کی سیفٹی نہیں رہے گی۔۔۔۔

"اور سدرہ کانپ گئی تھی اس خیال سے بھی۔۔۔۔"

"سدرہ میڈم۔۔۔۔پھر سے کھو گئی۔۔۔۔اور وہ تمہاری دوست۔۔۔۔بے بی"

"ڈول۔۔۔۔اسے بھی ریسیپشن کے بعد دیکھا نہیں۔۔۔۔

وہ بھی ٹھیک ہے آپی۔۔۔مجھے ابھی ایک ضروری کال کرنی ہے پلیز ڈونٹ"

"مائنڈ۔۔۔۔میں شام کو آتی ہوں اوکے۔۔۔۔

۔

"سدرہ نے اپنی گاڑی اپنے اپارٹمنٹ کی طرف بھگادی تھی۔۔۔۔"

۔

۔

۔

عدیل معافی مانگنی ہے تو اپنے بڑے بھائی سے مانگو۔۔۔۔۔۔

پھر جانے دیجیئے بھابھی۔۔۔۔

معافی مانگنے والا گناہ تو ولید بھیا نے کیا ہے

میں تو بے۔گناہ ہوں۔۔۔۔۔۔

"بس عدیل۔زکیہ اسے کمرے میں لے جاؤ۔۔۔۔"

آپ کب تک چپ کروائے گے بابا سائیں۔۔۔۔؟جو میں نے دیکھا ہے نا"

ولید بھیا کی آنکھوں میں۔۔۔۔۔وہ تباہی ہے۔۔۔۔

آپ کی۔۔۔اس حویلی کی۔آپ کے ایمپائر کی جس کا ستون ولید شاہ

"ہے۔۔۔۔۔

-

-

-

-

میں نے کوئی ایسی جگہ نہیں چھوڑی۔۔۔۔پھر کہاں چلی گئی وہ۔۔۔۔۔؟کیا وہ پاکستان سے باہر۔۔۔؟نہیں۔۔۔۔۔وہ کسی کو نہیں جانتی۔۔۔۔وہ کیسے۔۔۔۔؟

-

سدرہ۔۔۔۔؟

اوووشٹ۔۔۔۔۔کیسے بھول گیاان تین لوگوں کو۔۔۔وہ ہی ہیں جنہیں پتا ہے حور عین کا۔۔۔۔۔

ولید کے جسم میں جیسے پھر سے جان آگئی تھی۔۔۔۔وہ جلدی سے اٹھا" تھا۔۔۔اور آفس سے بھاگ گیا تھا۔۔۔اب اسے پتا تھا۔۔۔وہ ڈھونڈ چکا ہے اپنی بے بی ڈول۔۔۔۔

-

-

-

-

حور عین۔۔۔۔ تمہیں پاکستان سے باہر جانا ہو گا۔۔۔۔

پلیز۔۔۔۔ باقی کی سٹڈیز ہم باہر کر لیں گے۔۔۔۔۔ میں نے پاسپورٹ بنوالیا ہے تمہارا۔۔۔۔ اور کچھ ڈاکیومینٹ جن کی تمہیں ضرورت پڑے گی۔۔۔۔

"تمہارا یہاں رہنا سیف نہیں ہے۔۔۔۔۔

میں سمجھ رہی ہوں۔۔۔ سدرہ آپی۔۔۔۔ پر میں اب اور آپ کی ہیلپ نہیں لینا چاہتی۔۔۔۔

یہی کرتی آئی ہوں میں ہمیشہ سے۔۔۔ ہر وقت کوئی نا کوئی تھا مجھے سہارا دینے کے لیے۔۔۔۔۔

پر سہاروں پر زندگی نہیں گزرتی۔۔۔۔یہ میں بہت اچھے سے سمجھ گئی

"ہوں۔۔۔۔۔

"پر حور عین۔۔۔۔۔"

۔

"ٹرنگ۔۔۔۔۔۔۔ٹرنگ۔۔۔۔۔۔

۔

۔

"ڈور بیل مسلسل بجے جا رہی تھی۔۔۔۔"

۔

اس وقت کون آیا ہو گا۔۔۔۔؟

سدرہ آپی آپ کے اس فلیٹ کا پتا ہے کسی کو۔۔۔؟

"دونوں ہی حیران تھی۔۔۔۔پر زیادہ سوچے بنا سدرہ دروازہ کھولنے کے
"لیے روم سے باہر گئی تھی۔۔۔۔

فکر نا کرو حور۔۔۔۔ریان یا مہک ہوں گے۔۔۔آج انکو بتایا تھا۔۔۔۔تم"
"یہی رہو میں جاتی ہوں۔۔۔۔

-

-

--

-

تم لوگ آنے سے پہلے فون کر دیتے ڈرا دیا مجھے۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔

-

سدرہ کے لفظ وہیں رہ گئے تھے۔۔۔جب دروازے پر اسے ولید شاہ نظر"
"آیا۔۔۔۔
آپ۔۔۔۔؟ مہک ریان۔۔۔۔اتنی چوٹ کیسے آئی۔۔۔؟"

"ولید شاہ۔۔۔ہمت کیسے ہوئی ریان کو ہاتھ لگانے کی تمہاری۔۔۔۔
سدرہ نے غصے سے ریان اور مہک کو ولید کے گارڈز سے چھڑا لیا"
"تھا۔۔۔۔
"بے بی ڈول۔۔۔۔حور عین کہاں ہے۔۔۔۔؟"
ولید کے ہاتھ میں گن تھی۔۔۔وہ اندر داخل ہو گیا تھا۔۔۔اور اس کے "
"گارڈز بھی۔۔۔۔
کون حور عین۔۔۔۔؟اتنا سب کرنے کے بعد بھی ہمت ہے تمہاری مجھ "
"سے پوچھنے کی۔۔۔۔؟؟
"سدرہ کی آواز میں ڈر نہیں بہت ہمت تھی۔۔۔۔"
"اوو۔۔۔تم جانتی ہو نا۔۔۔"
ولید ایک قدم اس کی طرف بڑھا تھا کہ سدرہ ڈر کے پیچھے ہو گئی"
تھی۔۔۔۔
"تم کبھی حور عین تک نہیں پہنچ سکتے ولید شاہ۔۔۔۔۔"

"اگر تم نے بتایا نہیں تو میں تمہیں مار دوں گا۔۔۔۔۔"

"ولید نے گن اس کی طرف کی تھی۔۔۔۔"

"مار دو۔۔۔۔"

سدرہ نے بھی بہت ہمت سے ولید کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔۔۔"

ولید نے جیسے ہی گن سدرہ کے سر پر رکھی تھی کی کسی روم کے دروازہ کھلنے اور پھر بند ہونے کی آواز آئی تھی۔۔۔۔۔

"ولید اور سب گارڈز الرٹ ہو گئے تھے۔۔۔۔

بے بی ڈول۔۔۔۔۔"

"اینج۔۔۔۔ولید شاہ۔۔۔۔۔

"حور نے دروازہ اندر سے لاک کر لیا تھا۔۔۔۔"

"کبھی نہیں ولید شاہ۔۔۔۔۔"

حور عین نے وہ کاغذات اور پاسپورٹ اٹھا لیا تھا اور کھڑکی کی طرف بڑھی"

"تھی۔۔۔۔

-

" بے بی ڈول۔۔۔۔۔۔دروازہ کھولو۔۔۔۔"

"مت کھولنا۔۔۔۔بھاگ جاؤ حور۔۔۔بھاگ جاو۔۔۔۔"

-

"سدرہ کی آواز ولید سے زیادہ اونچی ہو گئی تھی۔۔۔۔"

"دروازہ توڑ دو۔۔۔۔۔

ولید نے سدرہ کی طرف غصے سے دیکھا تھا۔۔۔۔اور اسکے گارڈز نے کچھ "

"سیکنڈ میں دروازہ توڑ دیا تھا۔۔۔۔

-

" بے بی ڈول۔۔۔میں جانتا تھا تم۔۔۔ حور۔۔۔۔۔ حور عین۔۔۔۔۔"

پورا روم خالی تھا۔۔۔۔۔"

"حور عین۔۔۔۔۔۔۔۔

"ولید کی آواز سے اسکے گارڈز بھی ڈر گئے تھے۔۔۔۔۔"

تم لوگوں کی وجہ سے وہ پھر سے چلی گئی۔۔۔۔تم میں سے کسی کو نہیں"

"چھوڑوں گا۔۔۔۔۔

"ولید نے گن سدرہ کی طرف کی تھی۔۔۔۔"

سر یہ کچھ چٹ ملی ہے۔۔۔۔۔"

-

-

چٹ۔۔۔۔۔۔۔۔"""

اور کتنے لوگوں کے خون سے اپنے ہاتھ بھرو گے ولید شاہ۔۔۔۔؟؟

میرے دوستوں کو کچھ مت کرنا ولید شاہ۔۔۔۔۔یہ وہ اپنے ہیں

میرے۔۔۔۔ جنہوں نے بنا مطلب کے میرا ساتھ دیا۔۔۔۔۔

"اس بار میرے کسی اپنے کو مجھ سے نا چھیننا۔۔۔۔۔

-

-

چٹ پڑھ کر ولید کے اندر کچھ مر گیا تھا۔۔۔کچھ ٹوٹ گیا تھا۔۔۔۔۔"

وہ بے بس لاچار ہو کر اس کمرے سے واپس باہر آ گیا تھا۔۔۔اس کی نظریں "سدرہ مہک اور ریان پر پڑی تھیں۔۔۔۔

۔

۔

اپنے۔۔۔۔؟ تم تینوں اس کے اپنے۔۔۔۔اور میں۔۔۔۔؟؟؟ میں کچھ " نہیں اسکا۔۔۔؟

"میں۔۔۔۔؟ وہ۔۔۔مجھے کچھ نہیں سمجھتی۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔

۔

۔

ولید شاہ کسی ناکام ہارے ہوئے انسان کی طرح وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔" "اپنے ساتھ خاموشیاں لیے۔۔۔۔۔۔

۔

-

"ولید شاہ رو رہا تھا ابھی۔۔۔؟؟"

"سدرہ نے ریان اور مہک کی طرف حیرانگی سے دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔"

-

یہ جو ابھی اپنی بھری ہوئی آنکھیں لے گیا ہے۔۔۔۔یہ ولید شاہ"

"نہیں۔۔۔۔بے بی ڈول کا اینجل تھا۔۔۔۔

-

"ریان نے سدرہ کا جواب دیا۔۔۔۔۔۔"

-

"یہ تو اسے سچی والی محبت کر بیٹھا ہے سدرہ۔۔۔۔۔"

-

-

"تب جب حور کی محبت نفرت میں بدل گئی ہے۔۔۔۔"

INTERVAL

پانچ سال بعد

سو و مسٹر شاہ پھر سے آپ کو بیسٹ بزنسمین کا ایوارڈ ملا ہے کیسا محسوس کر رہے ہیں آپ۔۔۔؟؟

ولید شاہ نے اپنی گلاسیز پہن لی تھیں۔۔۔اور سینا چوڑا کئے بہت غرور سے "
"کیمرے کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔

۔

ویل جیت کسے اچھی نہیں لگتی۔۔۔۔؟؟"

۔

مسٹر شاہ ہم نے سنا ہے آپ آنے والے مہینے شادی کر رہے ہیں۔۔۔۔؟"
"جی ٹھیک سنا ہے آپ نے۔۔۔۔"
پر سننے میں آیا تھا۔۔۔ پچھلے تین سال سے آپ کی لو لائف بہت پیچیدہ رہی "
ہے مس ملائکہ کے ساتھ۔۔۔اب اچانک شادی۔۔۔۔؟

۔

ہاہاہاہا آپ نے اتنا کچھ سنا ہے یہاں کیسے چوک گئے آپ۔۔۔؟"
اور کمپلیکیشنز کس ی رشتے میں نہیں ہوتے۔۔۔۔؟؟
"مسٹر۔۔۔شاہ ایک۔۔۔۔۔"

"بس۔۔۔بس باقی سوال اگلے سال کے لیے چھوڑ دیں۔۔۔۔۔"

۔

سو وآپ کو یقین ہے اگلے سال بھی آپ جیتیں گے یہ ایوارڈ۔۔۔؟اوور"

"کنفیڈینس۔۔۔؟؟؟

۔

ولید شاہ جب اس جانی پہچانی آواز کو سنتا ہے تو پیچھے سدرہ کو دیکھتا"

"ہے۔۔۔۔۔

۔

جیت ولید شاہ کے قدموں میں رہتی ہے۔۔۔۔۔اور مقدر ہے ولید شاہ"

"کا۔۔۔۔۔

۔

۔

"ولید گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی اسٹارٹ کر دیتا ہے۔۔۔۔"

-

-

-

-

-

-

شاہ حویلی۔۔۔۔۔۔

ایان بیٹا رک جاؤ۔۔۔ گر جاؤ گے۔۔۔۔

ماما مجھے نہیں پینا یہ ملک۔۔۔۔آئی ہیٹ۔۔۔۔۔۔

"ایان کسی سے ٹکڑا کر گر جاتا ہے۔۔۔۔۔"

"وٹ داہل۔۔۔۔۔"

"ولید غصے سے چلایا تھا اس چھوٹے سے معصوم بچے پر۔۔۔۔۔"

-

"ماما۔۔۔۔۔درد ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔"

ایان رونے لگ گیا تھا۔۔۔پر ولید نے اسے اٹھایا نہیں۔۔۔۔اور چلانے "

"لگ گیا تھا اس پر۔۔۔۔۔۔

۔

تمہیں کتنی بار سمجھانا پڑے گا۔۔۔؟ یہ گھر ہے کوسرکس۔۔۔جہاں ہر "

"وقت بھاگتے رہتے ہو تم۔۔۔۔۔

"عدیل جلدی سے باہر آگیا تھا اپنے روم سے۔۔۔"

"بھیا آپ اسے ڈرا رہے ہیں۔۔۔۔۔"

۔

ڈیم اِٹ تو سمجھاؤ اسے۔۔۔۔جب میں حویلی ہوتا ہوں تو میرے سامنے نا"

"آیا کرے۔۔۔۔۔۔

"ایان ڈر کے عدیل کے گلے لگ گیا تھا۔۔۔۔"

"ولید۔۔۔ہنی آج تو غصہ نا کرو۔۔۔ایوارڈ جیتے ہو آج پھر
"سے۔۔۔۔

"تو۔۔۔۔پہلی بار نہیں جیتا ہوں۔۔۔"

۔

"اففو۔۔۔۔آج کا دن ہم سیلیبریٹ کریں گے۔۔۔۔"
ملائکہ نے ذکیہ کو اشارہ کیا تھا جو جلدی سے ایان کو وہاں سے لے گئی"
"تھی۔۔۔

۔

۔

"یہ تھے حالات شاہ حویلی کے۔۔۔۔۔ولید شاہ کے ڈر نے سب کو جھکایا
"ہوا تھا ڈرایا ہوا تھا۔۔۔۔۔

۔

۔

-

-

-----ڈنر ٹائم-------

-

-

ولید بیٹا میں سوچ رہا تھا کہ کیوں نا تم شادی کرنے کے بعد لندن چلے جاؤ۔۔۔۔

"ولید کھانا کھاتے ہوئے رک گیا تھا۔۔۔۔"

بابا سائیں۔۔۔۔میں نے شادی کے لیے ہاں اس لیے نہیں کی کہ آپ"

"لوگ مجھے میرے بزنس سے روکے۔۔

"پر بیٹا ہو سکتا ہے پراجیکٹ مکمل ہونے میں وقت لگ جائے۔۔۔۔"

سب گھر والے دونوں کی باتیں بہت توجہ سے سن رہے تھے۔۔۔ملائکہ "
"بہت خوش تھی وجاہت نے یہ بات شروع کی آج۔۔۔۔

۔

سوووٹ باباسائیں۔۔۔۔؟ملائکہ انتظار کرلے گی۔۔۔۔ پچھلے پانچ سے کیا"
"ہے آگے بھی کرلے گی۔۔۔۔
"ولید نے ملائکہ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔"
"پر ولید ہم نے میڈیا میں بھی کہہ دیا ہے اور۔۔۔۔"
"ولید نے ملائکہ کی بات کاٹ دی تھی۔۔۔"
ملائکہ۔۔۔ میڈیا کیا کہتا ہے اور کیا نہیں آئی ڈونٹ کیئر۔۔۔۔۔مجھے پرواہ"
"نہیں ہے اور۔۔۔۔۔
"اس بار ایک بہت معصوم آواز نے ولید شاہ کی بات کاٹ دی تھی۔۔۔۔"

۔

"آپ ہر وقت اتنا لاؤڈلی کیوں بولتے ہیں۔۔۔۔؟ ماسی سے بھی اونچی آواز
"میں بات کرتے ہیں۔۔۔۔۔

"ایان ولید کے سامنے والی کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔۔"

۔

"گوڈ۔۔۔ تمہیں اتنا نہیں پتا بڑوں سے کیسے بات کی جاتی ہے۔۔۔۔"

۔

"اینجل۔۔۔۔ پلیز اونچی نا بولو مجھے ڈر لگتا ہے پ۔۔۔۔۔۔۔۔"

"ایک آواز جو اسے یاد آئی تھی۔۔۔ ولید چپ ہو گیا تھا۔۔۔۔"
ولید اتنا غصہ۔۔۔۔۔" ملائکہ نے حیرانگی سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔۔ عادت ڈال لو ولید بیٹا۔۔۔ کیونکہ تمہارے بھی بچے۔۔۔۔۔"
بابا سائیں میرے بچے۔۔۔؟ نفرت ہے مجھے بچوں سے۔۔۔۔ اور ملائکہ "
سے میں نے یہ بات پہلے ہی کلئیر کر دی ہے

شادی کے بعد مجھ سے اس گھر کو وارث دینے کی بات نا کی جائے۔۔۔۔

"عدیل نے شاہ حویلی کو وارث دے دیا ہے۔۔۔۔۔۔

۔

ولید کی گونجتی آواز نے بہت لوگوں کو دکھی کر دیا تھا۔۔۔"

پر ملائکہ کے چہرے پر کوئی غم افسوس دکھ نہیں تھا۔۔۔۔وہ خود بچوں کے

"بوجھ کو نہیں اٹھانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔

۔

جیجو۔۔۔۔شادی کے بعد جب ایک بے بی ڈول ہو گی نا تو آپ کو بچے پسند "

"آنے لگے گے۔۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

"بے بی ڈول۔۔۔۔۔۔۔۔

پانچ سال بعد یہ نام لیا گیا تھا۔۔۔۔۔ "

ولید نے غصے سے ٹیبل کو پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔اس کی آنکھیں درد میں بند ہو گئی تھیں۔۔۔۔ان پانچ سالوں میں اپنی بے بی ڈول کو ناڈھونڈ پانے کا درد۔۔۔۔۔۔

۔

سب ولید کی طرف بہت تجسس سے دیکھ رہے تھے۔۔۔کہ مہرالنساء نے ولید کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔جیسے اسے ہمت دے رہی تھیں۔۔۔۔ ایک آنسو کا قطرہ اسکی لفٹ آنکھ سے نکل کر نیچے گر گیا تھا۔۔۔۔

ولید نے جیسے ہی اپنی آنکھیں کھولیں تو سیدھا ایان پر پڑی تھی۔۔۔۔

وہی معصومیت وہی شرارت بھرا لہجہ۔۔۔۔

"اور غصے سے بھر گیا تھا ولید شاہ کا چہرہ۔۔۔۔۔

۔

میرا پوائنٹ ابھی بھی یہی رہے گا۔۔۔مجھے بچے پسند نہیں ہیں۔۔۔۔۔"

"نفرت ہے بچوں سے مجھے۔۔۔۔۔۔۔

"ولید اٹھ کر چلا گیا تھا وہاں سے۔۔۔۔۔۔"

"آئی مس یو بے بی ڈول۔۔۔۔۔۔"

کیا ولید شاہ سے اتنی نفرت کرتی تھی کہ اپنے اینجل کو اتنی آسانی سے بھول گئی۔۔۔۔؟

کیا کوئی اتنی نفرت کر سکتا ہے کسی سے۔۔۔۔۔؟

میں کرتا تھا نفرت عدیل کی حور عین سے۔۔۔۔۔

"میں کیسے بتاؤں کہ جس سے نفرت کرتا رہا اسی سے مجھے پیار۔۔۔۔۔۔

۔

"ولید۔۔۔۔۔"

ولید نے وہ تصویر اپنی کوٹ پاکٹ میں رکھ لی تھی۔۔۔۔پر اسکی آنکھیں "
"بھیگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ملائکہ نے پیچھے سے ولید کو گلے لگالیا تھا۔۔۔۔۔

۔

ولید میں نہیں جانتی تم کیوں پہلے سے زیادہ رئیوڈ ہو گئے ہو۔۔۔۔"
پر میں اتنا ضرور جانتی ہوں۔۔۔تم ہمارے لیے شادی کر رہے ہو۔۔۔۔
ہم دونوں بہت خوش رہیں گے۔۔۔۔میں تمہیں بہت خوش رکھوں
گی۔۔۔۔۔
آئی پرومس جان۔۔۔۔ہماری الگ دنیا ہو گی۔۔۔۔۔ہم اپنے الگ گھر میں
"شفٹ ہو جائیں گے۔۔۔۔۔

۔

ولید اپنی دنیا میں کھویا ہوا تھا۔۔۔کہ ملائکہ کی آخری بات نے اسے شوکڈ "

"کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔

"الگ گھر۔۔۔۔؟؟؟"

"ہاں الگ گھر۔۔۔۔"

ملائکہ پھر اسکے گلے لگ گئی تھی۔۔۔پر ولید کا دھیان تو کہیں اور "

تھا۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

آئی وانٹ ہم ڈینیل۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔کیا۔۔۔۔شیری شیر گل کس پر دل آگیا۔۔۔۔؟؟"

" یہ لائیو زیادہ ہوٹ لگ رہا ہے۔۔۔۔مجھے یہ چاہیے ڈینیل۔۔۔۔۔"

کون۔۔۔۔؟"

"ولید شاہ۔۔۔۔۔"

ڈینیل اور شیری کی نظریں پوری پارٹی میں بس ایک ہینڈسم ہنک پر"

تھی۔۔۔۔اور وہ تھا ولید شاہ۔۔۔جو اپنے بزنس ایسوسی ایٹس سے باتیں کر

"رہا تھا۔۔۔۔

یہ نہیں ملنے والا۔۔۔یہ انگیجڈ ہے نیکسٹ منتھ شادی ہونے والی"

"ہے۔۔۔۔

۔

سووو۔۔۔۔؟؟میں کونسا زندگی گزارنا چاہتی ہوں۔۔۔۔؟جسٹ ون"

"نائٹ سٹینڈ۔۔۔۔۔۔

۔

"اووہ۔۔۔۔چلو پھر ملواتا ہوں تمہیں۔۔۔۔"

"دونوں ولید شاہ کی جانب بڑھے تھے۔۔۔۔۔۔"

"ہائے مسٹر شاہ۔۔۔۔"

"ہیلو مسٹر اینڈ مسز ڈینیل۔۔۔۔۔"

"شیری۔۔۔۔جسٹ کال مئ شیری۔۔۔۔۔"

شیری ولید کا ہاتھ پکڑ کر سیڈکٹو آواز میں کہہ رہی تھی اسے۔۔۔۔جو ولید"

"شاہ کو بے حد ناگوار گزری تھی۔۔۔۔

"اوکے۔۔۔۔۔۔"

۔

۔

-

-

افففف خدایا۔۔۔۔اتنی لیٹ گھر جاؤں گی۔۔۔۔یہ مس شیری کی پرابلم "
کیا ہے۔۔۔۔اسکے ایک سائن کی وجہ سے یہاں تک آنا پڑا مجھے۔۔۔۔۔
"سائیکو کیس۔۔۔۔

-

حور عین نے اپنے کوٹ پاکٹ کے بٹن بند کر کے اس پارٹی ہال سے باہر کا "
راستہ لیا تھا۔۔۔اور پورے راستے وہ شیری شیر گل کو بولتی جا رہی
تھی۔۔۔۔

ریڈ ساری کے اوپر بلیک کوٹ سے اس نے خود کو کور تو کیا تھا۔۔۔۔
"پر اسے نہیں پتا تھا۔۔۔اسے دو آنکھیں فالو کر رہی تھیں۔۔۔۔

-

"شکر ہے یہ چھتری ساتھ لے آئی تھی۔۔۔۔"

جب وہ اس لیوش پارٹی ہال سے باہر کھلے آسمان کے نیچے آئی تو ہلکی ہلکی "

"بارش ہو رہی تھی۔۔۔۔

-

-

--

-

-

ولید صاحب۔۔۔۔سب ٹھیک تو ہے ناں۔۔۔؟آئی مین آپ کب سے اس دروازے کی طرف دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔۔

"کسی کا انتظار تو نہیں۔۔۔۔؟؟

-

نہیں۔۔۔۔اب تو انتظار ختم ہوا ہے۔۔۔۔بہت سالوں کا انتظار جو آج"
"ختم ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔ مسٹر ڈینیل میں اب چلتا ہوں۔۔۔

-

رکئیں۔۔۔۔ولید۔۔۔۔شیری آپ سے کچھ پرائیویٹ میں بات کرنا"
"چاہتی ہے۔۔۔۔
ڈینیل نے اوپر روم کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔جو ولید سمجھ نہیں پایا"
"تھا۔۔۔۔

-

"میرا ابھی جانا ضروری ہے۔۔۔۔بائے۔۔۔۔۔"

-

-

"ولید الموسٹ بھاگ گیا تھا وہاں سے۔۔۔۔۔"

-

-

-

-

-

سیکیورٹی۔۔۔بات سنو۔۔۔تم نے ایک لڑکی۔۔۔میرا مطلب ایک عورت۔۔۔شٹ۔۔۔۔

"ولید رک گیا تھا پوچھتے پوچھتے۔۔۔۔"

ڈیم اِٹ۔۔۔۔وہ بے بی ڈول ہی تھی۔۔۔۔۔میں اسے آنکھ بند کر کے بھی پہچان سکتا ہوں۔۔۔۔پر یہاں۔۔۔؟؟لندن میں۔۔۔۔؟؟؟؟ کیسے پہنچی وہ یہاں۔۔۔۔؟

-

ولید اپنی گاڑی نکال کر پارکنگ سے اس سمت گھما دیتا ہے جہاں اسے محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔

-

-

-

-

-

سمیہ آنٹی آپ فکر نا کریں۔۔۔۔میں نے اپنے باس سے بات کی" تھی۔۔۔۔شیری شیر گل کے ایک سائن کے بعد کوئی آپ کو اس جگہ سے "نہیں نکال پائے گا۔۔۔۔۔۔

"بہت شکریہ بیٹا۔۔۔آج تم نہیں ہوتی تو۔۔۔۔۔۔"

آج میں نہیں ہوتی تو کوئی اور ہوتا۔۔۔۔اللہ نے کسی اور کو وسیلہ بنا کر بھیج"
دینا تھا۔۔۔اور ہم پاکستانی ایک دوسرے کے کام نہیں آئیں گے تو کون
"آئے گا۔۔۔۔۔؟؟؟

۔

حور عین اپنے گھر سے ٹھیک تیسرے گھر کے باہر کھڑی باتیں کر رہی"
تھی۔۔۔اور اسی روڈ پر کچھ فاصلے پر ایک گاڑی رک گئی تھیں۔۔۔سب
لائٹس بند ہو گئی تھیں اس گاڑی کی۔۔۔۔یہ گاڑی جو فالو کر رہی تھیں
حور عین کو۔۔۔۔۔

"اور اس گاڑی میں بیٹھا شخص حور عین کی ہر حرکت کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

۔

" بیٹا اندر آ جاؤ نا۔۔۔۔"
نہیں نہیں آنٹی۔۔۔پہلے ہی بہت لیٹ ہو گئی ہوں۔۔۔آج تو میری کلاس"
"ہونے والی ہے۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔"سمیہ ہنسنے لگ گئی تھیں۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔اب ڈرنا تو پڑتا ہے نا۔۔۔۔اوکے خدا حافظ۔۔۔۔۔"

۔

حور عین ہنستے ہوئے اپنے گھر کی طرف چلنا شروع ہو گئی تھیں۔۔۔۔"

اپنے پرس سے کیز نکال کر بہت آرام سے دروازہ کھولا۔۔۔اور دبے پاؤں گھر میں داخل ہو کر دروازہ بند کر لیا تھا۔۔۔۔۔

جیسے ہی حور عیم نے دروازہ بند کیا۔۔۔۔اسی وقت سامنے کھڑی گاڑی کا "انجن پھر سے چلا تھا۔۔۔۔

۔

۔

۔

-

کتنی بڑی ہو گئی ہے بے بی ڈول۔۔۔۔آج ریڈ ساڑھی پہنی ہے۔۔۔۔"

ماشااللہ۔۔۔۔میری بے بی ڈول۔۔۔

اینجل اپنی بے بی ڈول کو واپس لے جائے گا۔۔۔۔۔

"

"ولید گاڑی ٹھیک حور عین کے گھر کے سامنے کھڑی کرتا ہے۔۔۔۔

"ایک گھنٹے تک وہ وہی سوچتا رہا تھا۔۔۔۔۔"

اور باہر نکل کے گھر کے سامنے کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔اور ولید شاہ نے "

"دروازے پر دستک دے دی تھی۔۔۔۔۔

-

-

-

-

افف اللہ پھر سے ناراض یہ بھی نا۔۔۔۔۔

"حور بیڈ روم ڈور اوپن کرنے لگی تھیں کہ ڈور بیل رنگ ہوئی تھی۔۔۔۔"

-

اتنی رات کو کون ہو سکتا ہے۔۔۔۔؟"

حور عین نے دودھ کے گلاس ٹیبل پر رکھے تھے اور دروازہ کھولنے چلی گئی"

تھی۔۔۔۔چونکہ یہ ایریا سیکیور تھا تو بنا ڈرے اس نے دروازہ کھولا تھا۔۔۔۔

جیسے ہی اس نے دروازہ کھولا تھا۔۔۔اسکی سانسیں بند ہو گئی تھیں۔۔۔۔۔

-

"اسکا اینجل جس نے اسے آباد کیا تھا۔۔۔۔وہ دروازے پر کھڑا تھا۔۔۔۔۔"

"اور وہ انسان بھی کھڑا تھا جس نے اسے برباد کیا تھا۔۔۔۔۔"

-

"وہ لڑکھڑا کر پیچھے گرنے لگی تھی کہ ولید نے اس کی وئیسٹ پر ہاتھ رکھ کر
اسے اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔۔اور جو بچی کچی سانسیں تھی اسکی۔۔۔ولید
"شاہ کو اتنے قریب پا کر وہ بھی جا رہی تھیں۔۔۔۔۔

-

"ولید شاہ نے اتنی مظبوطی سے تھاما ہوا تھا اسے اپنے قریب کیا ہوا تھا جیسے
گزرنے والی ہوا کو بھی اجازت نہیں تھی درمیان میں سے گزرنے
"کی۔۔۔۔۔

-

"ولید شاہ کھو گیا تھا ان معصوم آنکھوں میں۔۔۔اور حور عین کی گلاسیز جو
اس نے لگائی ہوئی تھیں۔۔۔ولید نے دوسرے ہاتھ سے انہیں اتار دیا
تھا۔۔۔۔۔

"اور حور کا چہرہ اپنے اور قریب کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"بے بی ڈول۔۔۔۔۔۔۔۔"

ولید شاہ کی سرگوشی سے حور عین کانپ اٹھی تھی۔۔۔کرنٹ دوڑ گیا تھا"

" جیسے۔۔۔۔۔۔

"تم نے گلاسیز کب سے لگانا شروع کر دی۔۔۔۔؟"

"اینج۔۔۔۔۔۔ مسٹر شاہ۔۔۔۔۔"

"حور عین غصے سے پیچھے ہو گئی تھیں۔۔۔۔۔"

مسٹر شاہ۔۔۔۔؟"

"۔"بے بی ڈول۔۔۔۔میں آج بھی وہی ہوں۔۔۔تمہارا اینجل۔۔۔۔۔۔

میرا اینجل اسی رات مر گیا تھا۔۔۔۔جب ولید شاہ میرے سامنے آیا"

"تھا۔۔۔۔

۔

"حور عین کی آنکھیں آگ برسا رہی تھیں۔۔۔۔"

پلیز مجھے بولنے کا موقع تو دو۔۔۔۔۔"

"جسٹ گیٹ آؤٹ۔۔۔۔"

۔

آؤٹ۔۔۔۔؟ تمہیں لیکر جاؤں گا۔۔۔سنا تم نے بہت من-مانی کرلی تم"

نے۔۔۔۔۔۔

پاکستان سے آگئی مجھے چھوڑ کر۔۔۔۔۔ایسا کیسے کر سکتی ہو تم۔۔۔۔؟

"ہمت کیسے ہوئی مجھے چھوڑ کر آنے کی۔۔۔

۔

اس بار ولید کے ہاتھ حور عین کے گلے پر تھے۔۔۔۔اور وہ غصے سے حور کا"

"چہرہ اپنی طرف کرتا ہے۔۔۔۔

۔

ہمت۔۔۔۔؟؟ تم تو یہی چاہتے تھے نا۔۔۔؟ مجھے نکالنا چاہتے تھے۔۔۔۔"

اور تم کامیاب ہو گئے۔۔۔۔ برباد کر دیا۔۔۔اب کیا لینے آئے ہو۔۔۔۔؟

کیوں ڈھونڈ رہے تھے مجھے۔۔۔۔۔؟؟"

تمہاری تو شادی بھی ہو گئی ہو گی اب تک تمہاری اس منگیتر سے۔۔۔۔۔

کیا نام تھا اسکا۔۔۔؟ ہاں ملائکہ رائٹ۔۔۔؟

۔

جس طرح تم نے عدیل کی شادی اس کی بہن سے کروادی تھی۔۔۔۔اسی طرح میرے اینجل کی بھی شادی کروادی ہو گی نا۔۔۔؟؟

۔

اس بات پر حور عین کی آنکھیں بھیگ گئیں تھیں۔۔۔ جیسے ولید شاہ کی "بھیگ رہی تھیں۔۔۔۔

۔

"ہم گھر جا کر بات کریں گے۔۔۔ چلو میرے ساتھ تم۔۔۔۔۔"

۔

ولید شاہ کو پتا تھا اسکی بے بی ڈول غصے میں ہے۔۔۔اور وہ یہ بھی جانتا تھا وہ "اسے پاکستان لے جا کر منا لے گا۔۔۔۔۔

-

گھر۔۔۔؟کونسا گھر۔۔۔؟کس کا گھر۔۔۔؟؟"

-

ہمارا گھر۔۔۔جس میں تین سال گزارے ہم نے جس کی خوبصورت"
"یادیں۔۔۔
خوبصورت۔۔۔؟ایک بد-صورت سچ پر بنیپ خوبصورت یادیں ولید"
شاہ۔۔۔؟؟ کبھی نہیں۔۔۔۔۔کہیں نہیں جا رہی میں۔۔۔۔۔ناؤ جسٹ
"لیو۔۔۔۔

-

حور عین چلائی تھی۔۔۔۔یہ سوچے بنا کہ گھر میں اور بھی 2 لوگ"
"ہیں۔۔۔جنکی آنکھیں کھل گئی تھیں۔۔۔

-

اچھا ایسے نہیں مانو گی تم۔۔۔۔؟؟"

"میں کیسے بھی نہیں مانو گی ولید شاہ جسٹ آؤٹ۔۔۔۔"

"اور ولید شاہ نے اپنے کندھے پر اٹھالیا تھا حور عین کو۔۔۔"

-

وٹ داہل۔۔۔ولید۔۔۔اتارو مجھے نیچے۔۔۔۔تم مجھے فورس نہیں کر"
"سکتے۔۔۔۔سنا تم نے۔۔۔۔۔

-

حور عین ولید کی کمر پر اپنی فسٹ مارنے لگ گئی تھیں اور ولید شاہ"ہنجوائے کر
"رہا تھا حور عین کی فریسٹریشن۔۔۔۔

-

میں جانتا ہوں تمہارا غصہ پاکستان جا کر پ ختم ہو جائے گا۔۔۔۔اور تم"
"پھر۔۔۔۔۔

-

-

"ہاؤڈیرڈھ یو۔۔۔جسٹ لیومائی موم رائٹ ناؤ۔۔۔۔۔"

۔

ایک فل سپیڈ سے کوئی اوپر سیڑھیوں سے نیچے آیا تھا۔۔۔اور اپنے چھوٹے"
چھوٹے ہاتھوں سے ولید کی پینٹ کھینچنے لگ گیا تھا۔۔۔۔۔
ولید شاہ کے قدم رک گئے تھے۔۔۔اور حور عین کے ہاتھ بھی۔۔۔۔پر اس
"5 سال کے بچے کے ہاتھ ابھی بھی چل رہے تھے۔۔۔۔

۔

۔

ولید غصے سے پیچھے مڑا تھا اور نیچے گئی تھیں اسکی نظریں۔۔۔۔جیسے وہ اپنی"
"چھوی دیکھ رہا تھا۔۔۔

۔

"یو جسٹ لیومائی موم ڈیم اِٹ۔۔۔۔۔"

ولید شاہ جیسے ایک پتھر بن گیا تھا۔۔۔اس نے حور عین کو نیچے اتار دیا"
تھا۔۔۔۔

اور حور عین بہت قدم پیچھے ہو گئ تھیں۔۔۔۔اسے جس بات کا ڈر
تھا۔۔۔وہی ہو گیا۔۔۔۔
ولید کی نظریں نہیں ہٹ پا رہی تھی اس بچے سے۔۔۔"
جسکی لائٹ بلیو آنکھیں۔۔۔۔چبی چیکس۔۔۔۔ڈارک ہئیر زاسے بتا رہے
تھے کہ یہ بچہ کون ہے۔۔۔اور کیوں یہ اسکی بے بی ڈول کو موم کہہ رہا
"تھا۔۔۔۔

۔

بابا آپ۔۔۔۔؟"
اس بچے کے منہ سے بابا لفظ سننے کے بعد ولید اپنے گھٹنوں پر گر گیا تھا۔۔۔۔
"اور اس بچے نے ولید کو اپنے برابر پا کر اس کے گلے لگ گیا تھا۔۔۔۔

۔

"بابا آپ آ گئے۔۔۔۔۔بابا میں ارشمن۔۔۔۔۔آپ نے پہچانا نہیں۔۔۔۔؟"

"ارشمن پھر سے ولید کے گلے لگ کر رونے لگ گیا تھا۔۔۔۔"

۔

۔

"بابا آئیں ہیں۔۔۔۔؟؟؟"

۔

اوپر سیڑھیوں سے ایک اور آواز آئی تھی۔۔۔۔ایک چھوٹی سی 5 سال کی"
بچی وہاں اوپر کھڑی تھی۔۔۔۔ولید نے نظریں اٹھا کر اوپر دیکھا تو۔۔۔۔۔وہ

"سیم کاپی تھی اسکی بے بی ڈول کی۔۔۔۔

"بھیا بابا آ گئے۔۔۔۔؟؟؟؟ماما۔۔۔۔"

حور عیم جو ایک کونے پر کھڑی رو رہی تھی وہ آگے بڑھی تھی اپنی بیٹی عاشی"
"کے پاس۔۔۔۔۔

عاشی کم۔۔۔۔لوک بابا آ گئے۔۔۔۔انہوں نے اپنا پرومس پورا کر"
"دیا۔۔۔۔ماما کہتی تھی ناوہ آئیں گے۔۔۔۔۔

۔

ارشمن ولید کے گال پر کس کر کے اوپر سیڑھیوں کی طرف بھاگا تھا۔۔۔اور"
عاشی کا ہاتھ پکڑ کر اسے نیچے لا رہا تھا۔۔۔۔اور اسے ولید کے سامنے لے ایا
"تھا۔۔۔۔۔

۔

"بابا عاشی۔۔۔۔۔۔"

۔

عاشی ولید کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔اور ولید شاہ ابھی بھی ویسے ہی اپنے"
"گھٹنوں پر بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔

۔

"بابا۔۔۔۔۔"

"ولید کے منہ سے ایک لفظ نہیں نکلا تھا جیسے اسکی آواز بند ہو گئی تھیں۔۔۔"

۔

"بابا کین آئی ٹچ یو۔۔؟؟؟"

"ہمم۔۔۔"

"ولید کے منہ سے بس یہی لفظ نکل پایا تھا۔۔۔۔"

۔

ولید ابھی بھی سمجھ نہیں پا رہا تھا۔۔۔پر جو آگے ہوا تھا ولید شاہ کی روح تک "کو زخمی کر گیا تھا۔۔۔۔

۔

عاشی بہت آہستہ سے اپنا ہاتھ ولید کے چہرے تک لے گئی تھی۔۔۔اور " پہلے اسکی انگلیاں ولید کی چن پر تھیں۔۔۔اور پھر اس کی چیکس پر اور پھر ولید کے ہونٹوں سے ہو کر اکی آنکھوں تک گئی تھیں۔۔۔۔ولید کی آنکھیں بند ہو گئی تھیں۔۔۔۔۔

اور پھر عاشی اپنے دونوں ہاتھ ولید کے چہرے پر رکھ چکی تھی۔۔۔۔دونوں ہاتھوں سے ولید کے چہرے کو امیجن کر رہی تھی۔۔۔۔"

۔

بابا۔۔۔۔آپ تو میری امیجینیشن سے بھی زیادہ ہینڈسم ہو۔۔۔۔۔۔ہی ہی ہی"
"ہی عاشی ہنسنے لگ گئی تھی۔۔۔۔

۔

"ماما۔۔۔۔۔"

عاشی نے جیسے ہی ہوا میں ہاتھ ہلایا تھا تو حور عین روتے ہوئے اس کے پاس"
آکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

ولید ابھی بھی کنفیوز تھا۔۔۔عاشی کے موووز پر اسکی باتوں پر۔۔۔اسے ابھی
"بھی سمجھ نہیں آرہا تھا کچھ۔۔۔۔۔

۔

ماما آپ بتاؤنا بابا ہنڈسم ہیں۔۔۔؟ ماما بابا کی داڑھی بھی ہے۔۔۔ہی ہی" ہی۔۔۔بابا۔۔۔ کین آئی کس یو۔۔۔؟

۔

عاشی نے پھر سے اپنے ہاتھ ولید کے چہرے پر رکھے تھے۔۔۔ جیسے وہ" جگہ ڈھونڈ رہی تھی ولید کو کس کرنے کے لیے۔۔۔اور عاشی ولید کے گال پر "کس دی تھی۔۔۔

۔

ہاہاہاہا۔۔۔"

" بابا آپ کی داڑھی چبھتی ہے۔۔۔

۔

"عاشی نے ہنستے ہوئے پھر سے کس کی تھی ولید کے گال پر۔۔۔"

۔

"عاشی بابا بہت ہنڈسم ہیں۔۔۔ جیسے ماما نے بتایا تھا بلکل وہ۔۔۔"

"ماما میں نے بھی بابا کو دیکھنا ہے۔۔۔۔"

حور عین ولید کے کندھے پر سر رکھ کر رونے لگ گئی تھیں۔۔۔۔"

"اور ولید شاہ ابھی بھی پتھر بنا ہوا تھا۔۔۔۔

"ماما جسٹ کڈ دنگ۔۔۔آئی کنو کہ میں نہیں دیکھ سکتی۔۔۔۔"

اور جیسے ولید شاہ پر ایک قیامت گر گئی ہو۔۔۔۔ولید اس معصوم بچی کی"
آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔۔۔پھر ارشمن کی طرف اور پھر اپنی بے بی ڈول کی
"طرف جس کا سر ابھی بھی اس کے کندھے پر تھا۔۔۔۔۔

ولید شاہ کا جسم کانپ اٹھا تھا۔۔۔اسکا چہرہ بھر اٹھا تھا۔۔۔اور روتے "
ہوئے اس نے اپنے دونوں بچوں کو ایک سائیڈ سے۔۔۔اور حور عین کو
دوسری سائیڈ سے اپنے سینے سے لگالیا تھا۔۔۔۔۔
اور اس چھوٹے سے گھر میں ان چاروں کے رونے کی آواز گونج رہی
تھی۔۔۔۔۔

۔

ارشمن جو اپنے بابا کو دیکھنے پر رو دیا تھا۔۔۔۔۔"
عاشی جو اپنے بابا کو نا دیکھ پانے پر رو دی تھی۔۔۔۔
حور عین جو اپنی ہر اس بے بسی ہر اس مجبوری اور ناکامی پر رو دی تھی۔۔۔

۔

اور ولید شاہ جو آج پاور پیسا سب ہونے کے بعد بھی خالی ہاتھ محسوس کر رہا
تھا۔۔۔اپنی بیٹی کی اس لاچاری پر آج اسے محسوس ہو رہا تھا کہ کتنا گیا گزرا
باپ ثابت ہوا ہے وہ۔۔۔۔۔

اس کی زندگی یہاں تھی۔۔۔اور وہ وہاں بے خبر تھا۔۔۔۔

اسکے بچے۔۔۔۔۔۔۔بچے۔۔۔۔۔

اب بچوں سے نفرت لفظ جیسے انجان بن گیا تھا ولید شاہ کے لیے۔۔۔۔

اسکے پتا نہیں چلا یہاں اسی زندگی تھی۔۔۔اسکے جڑواں بچے۔۔۔۔عاشی اور ارشمن ایک بار پھر سے پ ولید کو کس کر کے پیچھے ہو گئے تھے۔۔۔۔

۔

پر اسکی بے بی ڈول۔۔۔۔ جس نے ان پانچ سالوں میں خود کو ٹوٹنے نہیں دیا تھا۔۔۔۔۔

"اب ٹوٹ کر رو رہی تھی اپنے اینجل کی بانہوں میں۔۔۔۔۔۔

۔

۔

بس۔۔۔۔۔بچوں۔۔۔۔۔بابا آ گے ہیں۔۔۔۔اب کبھی نہیں جاؤں"

"گا۔۔۔۔اب کوئی نہیں روئے گا۔۔۔۔

"ولید نے پھر سے دونوں بچوں کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔"

۔

۔

پانچ سال پہلے۔۔۔۔

۔

۔

۔

یو سٹوپڈ گرل۔۔۔کہاں تھی تم۔۔۔؟دو ہفتے لگ گئے پاگلوں کی طرح تمہیں ڈھونڈا۔۔۔اور تم یہاں تھی۔۔۔؟؟

"سدرہ نے غصے سے حور کا بازو پکڑ لیا تھا۔۔۔۔"

"سدرہ آپی۔۔۔۔۔۔"

جی میں۔۔۔اب بتانا پسند کرو گی یہاں اس وقت اس روڈ پر کیا کر رہی ہو۔۔۔؟؟"

وہ۔۔۔۔ہم۔۔۔۔سدرہ آپی میں یہیں"

رہتی ہوں اس اور فیج میں۔۔۔۔

"اس اووہ۔۔۔ حور عین۔۔۔۔ چلو میرے ساتھ۔۔۔۔۔"

"پر آپی۔۔۔۔"

"تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔"

آپ ولید شاہ کو نہیں جانتی سدرہ آپی آپ کے فلیٹ میں وہ رات میں بھولی"

"نہیں ہوں۔۔۔۔۔

-

اسے پتا نہیں چلے گا۔۔۔۔انفیکٹ ہم پاکستان میں نہیں رہے"

" گے۔۔۔۔ولید شاہ کا سایا بھی نہیں پڑے گا تم

-

-

-

-

بابا آپ یہی رہے گے نا۔۔۔؟؟"ارشمن نے ولید کی طرف دیکھا۔۔۔۔

" بابا آپ پھر سے تو نہیں جائیں گے نا ہمیں چھوڑ کر۔۔۔۔؟"

عاشی کی آواز سے حور عین ماضی کی تلخ یادوں سے باہر آگئی تھی۔۔۔"

"اور جلدی سے پیچھے ہو گئی تھی ولید شاہ سے۔۔۔۔

-

"نہیں بچوں۔۔۔۔اب میں کہیں نہیں جاؤں گا۔۔۔۔۔

"ولید کی نظریں حور عین پر تھی۔۔۔۔

یییییے۔۔۔۔۔۔۔۔

"لویو بابا۔۔۔۔۔

"دونوں بچے خوشی سے جھومنے لگ گئے تھے۔۔۔"

"سونا نہیں ہے بچوں۔۔۔؟ صبح سکول بھی جانا ہے۔۔۔۔"

ہم بابا کے ساتھ سوئیں گے۔۔۔۔۔"ارشمن نے ولید کو پھر سے گلے لگالیا"

"تھا۔۔۔۔

"بابا میں بھی آپ کے ساتھ سوؤں گی۔۔۔۔

۔

عاشی نے جیسے ہی ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔۔ولید نے اسے اپنی گود میں اٹھالیا"

"تھا۔۔۔۔

"بچوں کونسے روم میں۔۔۔۔؟"

" بابا یہاں ایک ہی روم ہے۔۔۔۔یہ سامنے کچن ہے۔۔۔۔"

ولید نے چھوٹے سے گھر کو ایک نظر دیکھا اور پھر دونوں بچوں کو اٹھا کے "

اوپر روم میں لے گیا تھا۔۔۔۔

نا اس نے حور عین سے اجازت لی تھی۔۔۔۔۔

"ناہی حور عین نے اسے روکا تھا۔۔۔۔

۔

حورو ہی حیران کھڑی سب دیکھ رہی تھی۔۔۔۔بچے ولید کے ساتھ اتنا گھل"
مل گئے تھے۔۔۔۔۔وہ شوکڈ تھی۔۔۔۔اتنے سال بعد ولید شاہ سے چھپتے
چھپاتے آخر کار سامنا ہو ہی گیا دونوں کا۔۔۔۔۔
وہ ڈر رہی تھی۔۔۔ کہیں ولید شاہ اس کے بچے بھی نا چھین لے اس
سے۔۔۔۔اور اس بات پر اسے بہت غصہ آیا تھا۔۔۔۔وہ جلدی سے اوپر
"روم کی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔۔

-

--

-

-

پھر کیا ہوا بابا۔۔۔۔؟؟"عاشی نے پوچھا۔۔۔

"پھر اس اینجل کی بے بی ڈول اسے چھوڑ گئی اور۔۔۔۔۔"

"ولید۔۔۔۔"

"ولید کی دھڑکن تیز ہو گئی تھی صرف ولید نام سننے پر۔۔۔۔۔"

حور عین آئی تو بہت غصے میں تھی۔۔۔پر سامنے کے منظر نے اسکی آنکھیں" بھر دی تھیں۔۔۔۔

ولید کے لیفٹ کندھے پر ارشمن نے سر رکھا ہوا تھا۔۔۔اور رائٹ پر عاشی نے۔۔۔۔۔دونوں بچے ولید کے ساتھ لیٹے ہوئے تھے۔۔۔۔

یہ وہ سین یا وہ خواب تھا جسے حور عین پچھلے پانچ سال سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔وہ جانتی تھی اسکا یہ خواب کبھی حقیقت نہیں بن سکتا پر آج۔۔۔۔۔اس حقیقت نے اسے رولا دیا تھا۔۔۔۔اسے لگے تھا اسکے بچے بھی بنا ماں باپ کے زندگی گزاریں گے۔۔۔جیسے اس نے گزاری۔۔۔۔

"پر ولید شاہ کی اس نرم سائیڈ نے حور عین کا غصہ پگھلا دیا تھا۔۔۔۔۔

ماما آپ غصہ ہیں۔۔۔"ارشمن نے سر اٹھا کر پوچھا تھا۔۔۔۔"

۔

"بیٹا آئی تھینک۔۔۔تمہاری ماما جیلس ہیں۔۔۔۔"

"پر کیوں بابا۔۔۔۔۔"عاشی نے بہت معصومیت سے پوچھا تھا۔۔۔۔"

کیوں کہ بچوں۔۔۔۔یہ جگہ تمہاری ماما کی تھی نا۔۔۔۔اب تم دونوں کی"

"ولید نے حور کو آنکھ ماردی تھی۔۔۔۔۔

ماما ڈونٹ بی جیلس۔۔۔۔۔ہاہاہاہا"

"ہاہاہاماما آپ بھی آجائیں نا۔۔۔۔۔"

"دونوں بچوں نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔"

حور عین جس کا منہ ولید شاہ کے آنکھ مارنے سے کھل گیا تھا۔۔۔۔اب"

"بچوں کی اس آفر پر اس کی آنکھیں بھی شوکڈ سے بڑی ہو گئی تھیں۔۔۔۔

۔

"ماما آپ یہاں بابا کے ساتھ لیٹ جائیں اور میں آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔"

"کم ماما"عاشی نے کہا تھا۔۔۔۔

"کم بے بی۔۔۔۔۔۔"

ولید شاہ نے نے جگہ دیتے ہوئے حور کی طرف دیکھا تھا۔۔۔حور عین جو پہلے شوکڈ سے باہر نہیں آئی تھی۔۔۔ایک اور شوکڈ میں چلی گئی تھی بے بی لفظ "سن کر۔۔۔

"نہیں بچوں میں۔۔۔۔"

پلیز ماما۔۔۔۔"؟ارشمن نے حور عین کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔اور اسے بیڈ"

"پر بٹھا دیا تھا۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ اٹھتی۔۔۔ولید شاہ نے اسے اپنے حصار میں لے لیا"

تھا۔۔۔اب وہ غصے سے ولید کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

"،ہمم پرفیکٹ۔۔۔۔۔"

"ارشمن نے حور کے کندھے پر سر رکھ لیا تھا۔۔۔۔۔

۔

پرفیکٹ فیملی۔۔۔۔۔۔۔یہ الفاظ ولید کے دل ودماغ میں گونج رہے "
"تھے۔۔۔۔

۔

"آئی مس یو بے بی ڈول۔۔۔۔۔"

"ولید نے حور کے کندھے پر سر رکھ لیا تھا۔۔۔۔۔"

"ولید شاہ آئی ہیٹ۔۔۔۔۔۔"

"ششش۔۔۔۔آئی کنو۔۔۔بہت پیار کرتی ہو مجھ سے۔۔۔۔"

ولید نے اس کے ماتھے پر کس کر کے اسے اور ارشمن کو اور پاس کر لیا تھا"
اپنے۔۔۔۔۔

کچھ ہی وقت میں۔ولید اور بچے سو گئے تھے۔۔۔۔ولید نا جانے کتنے "
سالوں کے بعد آج سکون کی نیند سویا تھا۔

۔

۔

یہ وہی ولید شاہ تھا۔۔۔اپنی بے بی ڈول کے پیار کو صرف ایٹریکشن کا نام "
دیتا تھا۔۔۔۔۔

آج جب پیار کا نام آیا تو اسے اتنا سکون کیوں ملا۔۔۔۔؟

جس بے بی ڈول کی محبت سے دور بھاگتا تھا آج کیوں سکون ملا تھا اسے اس
محبت کی پناہوں میں۔۔۔۔

۔

اسے پتا تھا اس کی بے بی ڈول آج بھی اس سے بے پناہ پیار کرتی ہے۔۔۔۔

پر کیا وہ اپنی بے بی ڈول سے پیار کرتا تھا۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟

۔

۔

۔

۔

کچھ وقت کے بعد حور عین آہستہ سے وہاں سے اٹھ کر کمرے سے باہر "
ٹیرس پر چلی گئی تھیں۔۔۔۔۔

۔

۔

۔۔۔۔۔۔ماضی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔

ڈاکٹر یہ پھر سے فینٹ ہو گئی تھی۔۔۔۔آخر ہوا کیا ہے۔۔۔۔
شیئز پریگننٹ۔۔۔۔۔۔اور یہ سب نارمل ہے۔۔۔۔
وٹ۔۔۔۔۔بٹ ہاؤ کین شی۔۔۔۔حور عین۔۔۔۔؟
"سدرہ کی آنکھوں میں بہت غصہ اور بے یقینی تھی۔۔۔۔"
سیریسلی بے بی ڈول۔۔۔۔؟میں سمجھ نہی پا رہی کچھ بھی۔۔۔۔پر تمہیں "
پریشان ہونے کی ضرورت نے۔۔۔اگر تم چاہو ہم ابورش۔۔۔۔۔

"سدرہ آپی۔۔۔۔میں بہت خوش ہوں۔۔۔۔۔۔"

۔

حورعین ہنستے ہوئے رودی تھی۔۔۔۔ڈاکٹر کے جانے کے بعد حوررسدرہ"
"کے گلے لگ کر اپنی خوشی کا اظہار روتے ہوئے کر رہی تھی۔۔۔۔

۔

حورعین تم اس معاشرے کی نظر میں شادی شدہ نہیں ہو۔۔۔۔ تمہیں"
"کس نام سے پکارا جائے گا۔۔۔۔۔

سدرہ آپی میں اس معصوم جان کی قربانی نہیں دے سکتی۔۔۔۔۔میں اسکے"
لیے سب برداشت کروں گی۔۔۔۔۔

۔

فائننلی کوئی تو ہو گا جو صرف میرا ہو گا پ۔۔۔۔۔
جو مجھے کبھی نہیں چھوڑے گا۔۔۔۔
"جسے مجھ سے کوئی نہیں چھینے گا۔۔۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

-

بے بی ڈول۔۔۔۔

ڈونٹ۔۔۔۔۔ولید شاہ۔۔۔۔

حور نے پیچھے مڑ کر ولید کی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔۔"

پانچ سال ہو گئے ہیں۔۔۔۔اور تم ابھی تک ناراض ہو اپنے اینجل "

سے۔۔۔؟

"ولید ایک قدم بڑھا تھا اسکی طرف۔۔۔۔"

اینجل۔۔۔۔؟ہاہاہاہا۔۔۔سیریسلی۔۔۔۔ولید شاہ۔۔۔۔"

اینجل تو تھا ہی نہیں نا۔۔۔۔؟صرف ولید شاہ تھا۔۔۔۔

مجھے برباد کرنے والا۔۔۔اور پھر آباد کرنے والا۔۔۔۔

اور پھر سے برباد کرنے والا۔۔۔۔

مجھے بکھرنے والا۔۔۔اور پھر سمیٹنے والا۔۔۔۔

مجھے توڑنے والا۔۔۔اور پھر جوڑ کر توڑنے والا۔۔۔۔۔

صرف ولید شاہ تھا۔۔۔۔۔

۔

"حور عین ایک ایک قدم پیچھے ہو رہی تھی۔۔۔۔"

۔

میں نہیں جانتا تھا تمہیں کہ تم۔۔۔۔"ولید کی زبان رک گئی تھی۔۔۔۔"

کہ میں عدیل کی حور عین تھی۔۔۔؟تمہارے چھوٹے بھائی کی"

محبت۔۔۔؟

"حور عین غصے سے ولید کی طرف جھکی تھی۔۔۔۔"

"تمہارے چھوٹے بھائی کی محبت ولید شاہ۔۔۔۔"

اور ولید شاہ نے غصے سے حور کو دونوں کندھوں سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا"
"تھا۔۔۔۔

محبت تھی۔۔۔۔پاسٹ تھا وہ۔۔۔بٹ نوٹ اینیمور۔سنا تم نے۔۔۔"
"تم حور عین اب صرف میری ہو ولید شاہ کی۔۔۔۔۔

۔

"تمہاری۔۔۔؟تمہاری کیا رکھیل۔۔۔؟بتاؤ تمہاری رک۔۔۔۔۔"

۔

ولید کے اس تھپڑ کی گونج وہاں کھلے آسمان کے نیچے ان دونوں کو سنائی دی"
تھی۔۔۔۔۔جس نے ہاتھ اٹھایا تھا اسے۔۔۔اور جس پر ہاتھ اٹھا تھا
اسے۔۔۔۔۔

حور عین کا سر جھک گیا تھا۔۔۔اور اسکے کھلے بالوں نے اس کے منہ کو چھپا
"دیا تھا سامنے کھڑے اس ظالم انسان سے۔۔۔۔۔

سب اتنی جلدی ہوا دونوں ہی حیران تھے۔۔۔۔ولید اپنے اس کانپتے ہاتھ "
کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔حور عین کو ابھی بھی یقین نہیں ہو رہا تھا کہ اسکا اینجل

"اس پر ہاتھ بھی اٹھا سکتا ہے۔۔۔۔
خاموشیاں تھی بے یقینی کی۔۔۔۔"
خاموشاں تھی یقین ٹوٹنے پر۔۔۔۔
خاموشیاں تھی۔۔۔محبت میں ظلم سہنے والی کی۔۔۔۔۔
اور جب اس بے- قصور بے- گناہ لڑکی نے سر اٹھایا تو اس نے اپنے چہرے پر
رکھے ہاتھ کو دیکھا تو خون لگا ہوا تھا اسکے ہاتھ پر۔۔۔۔
"اس کی نظریں بے- ساختہ اٹھی اور اسی انسان پر گئی۔۔۔۔

۔

اگر پھر میری بے بی ڈول کے لیے یہ لفظ بولا تو میں جان لے لوں گا"

"تمہاری۔۔۔۔

کچھ سیکنڈ کے بعد ولید شاہ کی نظر حور عین کے چہرے اور پھر اسکے ہونٹوں "
" پر پڑتی ہے۔۔۔۔

۔

بے بی ڈول۔۔۔۔ایم۔۔۔۔سوری۔۔۔۔تم پہ ہاتھ اٹھانے کا کبھی سوچ "
" بھی نہیں سکتا۔۔۔۔میں۔۔۔۔

۔

حور عین نے اپنا چہرے بہت بے دردی سے صاف کیا تھا۔۔۔۔درد سے
"اسکے منہ سے ایک آہ تو نکلی تھی۔۔۔۔
تم ہاتھ نہیں اٹھانا چاہتے تھے۔۔۔پر تم نے اٹھایا۔۔۔۔"
تم نے ثابت کر دیا ہے کہ میری ہر بات سچی ہے۔۔۔۔۔
تم ولید شاہ۔۔۔۔۔تم سے مجھے درد کے سوا کچھ نہیں مل سکتا۔۔۔۔
جب جب تمہارا میرا سامنا ہوا ہے۔۔۔۔۔مجھے ایک نیا زخم دیا تم
نے۔۔۔۔۔

"دفعہ ہو جاؤ۔۔۔۔میں تمہاری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی۔۔۔۔۔

۔

وہ اسی جگہ بیٹھ گئی تھی۔۔۔اپنے گھٹنوں میں سر دیئے رونے لگ گئی"
"تھی۔۔۔۔یہ تھپڑ اسکی روح تک کو زخمی کر گیا تھا۔۔۔۔
ولید شاہ نے پہلی بار کسی لڑکی پر ہاتھ اٹھایا تھا اور وہ بھی اپنی بے بی ڈول"
پر۔۔۔۔وہ شرمندگی سے مر رہا تھا کہ چپ چاپ پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔۔اور چلا
"گیا تھا وہاں سے۔۔۔۔

۔

۔

۔

۔

۔

ایم سو سوری بے بی ڈول۔۔۔۔۔۔تمہاری خوشی کے لیے میں تم سے دور چلا جاتا۔۔۔پر اپنے بچوں کو کہیں چھوڑ کر نہیں جاؤں گا۔۔۔۔۔

ایم سوری۔۔۔۔۔

ولید اپنی گاڑی میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔وہ اس جگہ کو ایک پل کے لیے بھی" چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا تھا۔۔۔اسے ڈر تھا کہیں پھر سے اسکی بے بی ڈول چلی ناجائے کہیں۔۔۔۔۔وہ اسی گاڑی میں بیٹھا صبح کا انتظار کرنے لگ گیا تھا۔۔۔۔۔

ڈیڈ آپ فکر نا کریں۔۔۔ایک بار ولید سے میری شادی ہو جائے آپ دیکھیئے گا شاہ انڈسٹریز سے آگے آپ ہوں گے۔۔۔۔

یہ سارا بزنس اور پاور آپ کی ہو گی۔۔۔۔۔

پر ملائکہ بیٹا ولید کا رویہ۔۔۔اور وہ رکھیل۔۔۔؟ وہ سب افواہیں۔۔؟"

ڈیڈ ولید شاہ صرف میرا ہے۔۔۔۔کوئی رکھیل نہیں اسکی زندگی"

"میں۔۔۔۔۔نا کبھی آئے گی۔۔۔۔۔اس پر صرف میرا حق ہے۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا بس وجاہت کا بزنس ہمارے نام ہو جائے یہ لوگ ہمارے غلام ہوں"

"گے۔۔۔۔۔

-

-

"سو وہ پلان تھا آپ لوگوں کا۔۔۔۔"

"زکیہ کی آواز پر پہلے دونوں گھبرا گئے تھے پھر ریلکس ہو گئے تھے۔۔۔"

-

اور مجھے لگا کہ آپ پیار کرتی ہیں ولید بھیا سے۔۔۔؟؟؟"

"افکورس آئی لو ہم زکیہ۔۔۔۔

اووہ کے۔۔۔۔۔پیار میں بھی آپ منافع اور سودے بازی کر رہی"

ہیں۔۔۔؟

تم مجھے نا سمجھاؤ۔۔۔۔یہ مت بھولو تمہاری کامیاب شادی میری وجہ سے"

"ہوئی ہے۔۔۔۔

"اس سے اچھا تھا یہ زندگی اور شادی ہی نا ہوتی آپی۔۔۔۔۔"

یہ کیا کہہ رہی ہو زکیہ۔۔۔۔۔؟عدیل نے کچھ کیا ہے۔۔۔؟؟"

"سکندر صاحب نے فکر مندی سے پوچھا تھا اپنی چھوٹی بیٹی سے۔۔۔۔"

۔

"ٹھیک کہہ رہی ہو زکیہ کھڑکی کھول کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

کیا ٹھیک کہہ رہی ہو۔۔۔تمہاری محبت تمہاری زندگی میں ہے بیٹا ہے تمہارا"

"خوش ہونے کے بجا۔۔۔۔

"ملائکہ آپی میں تو اپنی ایٹریکشن اپنے جنون میں پاگل ہو گئی تھی جو سمجھ نا سکی
کہ عدیل نے حور عین سے کتنا پیار کیا ہے ابھی بھی کرتا ہے اور ہمیشہ کرتا
رہے گا۔۔۔۔"

"کیا بکواس کر رہی ہو زکیہ۔۔۔۔؟؟اب شادی کے پانچ سال بعد تم بتا رہی
ہو۔۔۔۔۔"

پہلے کیا بتاتی۔۔۔۔؟تاکہ پھر عدیل کو مارا جاتا۔۔۔؟اسے مجبور کیا"
جاتا۔۔۔؟

کتنا مجبور تو کر دیا تھا آپی۔۔۔۔؟

مجھ سے شادی پر۔۔۔۔۔اسکی ہر ایک چیز شیئر کرنے پر۔۔۔۔
پھر اس گھر کے وارث کے لیے بھی۔۔۔۔

ہر بار مرتا رہا وہ۔۔۔۔۔

"آج بھی اس کی نظروں میں مجھے میں نہیں نظر آتی آپی

-

پانچ سالوں کا سفر چند لفظوں میں بیان کر دیا تھا ذکیہ نے آنکھوں میں درد"
"لیئے۔۔۔۔۔

زکیہ تم۔۔۔۔۔

میری بات ختم نہیں ہوئی آپی۔۔۔۔۔آپ نے میری ضد کو اپنی ضد بنا"
دیا۔۔۔اور پھر مجبور کیا ولید جیجو کو۔۔۔۔۔

ہم نے دو پیار کرنے والوں کو جدا کیا ملائکہ آپی۔۔۔۔۔

اور میں جو خوش تھی کہ عدیل کو مجھ سے پیار ہو جائے گا۔۔۔۔۔
پر نہیں ہوا اسے پیار۔۔۔۔

اور آپ۔۔۔۔؟اپنے پیار میں بھی بزنس لا رہی ہیں۔۔۔۔؟؟

ابھی بھی وقت ہے ملائکہ آپی۔۔۔۔ سنبھل جائیں۔۔۔۔ورنہ پچھتاوا
"برداشت نہیں کر پائیں گی آپ۔۔۔۔۔۔۔

-

"ذکیہ اپنا چہرہ صاف کر کے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔"

دیکھا آپ نے ڈیڈ کس طرح سے بات کر کے گئی ہے مجھ سے۔۔۔۔بس"

"ایک بار ولید سے شادی ہو جائے سب کو دیکھ لوں گی۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔ڈیٹس مائی گرل۔۔۔۔۔۔"

۔

"سکندر صاحب ملائکہ کو پیار دے کر شاہ حویلی سے چلے گئے تھے۔۔۔۔۔"

۔

۔

۔

"ماما بابا کہاں ہیں۔۔۔؟عاشی نے سب سے پہلے یہی پوچھا تھا۔۔۔

"ہاں ماما بابا کہاں ہیں۔۔۔"

"ارشمن بیٹا وہ۔۔۔

"میں یہیں ہوں بچوں۔۔۔"

"ولید اندر داخل ہو گیا تھا۔۔۔"

"پر دروازہ تو لاک تھا۔۔۔"

"حور نے حیرانگی سے پوچھا تھا۔۔۔"

لاسٹ منتھ مجھے بیسٹ بزنس مین کا ایوارڈ ملا تھا۔۔۔تو اب تم سمجھ جاؤ لاک"

ڈور کیسے کھلا۔۔۔؟

"ولید نے حور کی چابیاں اس کے سامنے کی تھی۔۔۔"

حور نے کیئر پکڑنے کی کوشش کی تو ولید نے واپس اپنی پینٹ میں رکھ لیں"

"تھیں۔۔۔

"حور واپس کچن میں چلی گئی تھی غصے سے۔۔۔۔"

"بابا۔۔۔۔۔"

"ارشمن نے تو بھاگ کر ولید کو ہگ کرلی تھی۔۔۔پر عاشی وہیں سیڑھیوں پر کھڑی تھی۔۔۔۔ولید نے جلدی سے ارشمن کو کرسی پر بٹھا کر سیڑھیوں سے عاشی کو گود میں اٹھالیا تھا۔۔۔۔اور ڈائننگ ٹیبل کی کرسی پر بٹھادیا تھا۔۔۔۔۔"

"حور نے سب کو بریک فاسٹ سرو کرنا شروع کردیا تھا۔۔۔۔"

ماما آپ یہ کیا ہوا۔۔۔۔؟"

"ارش کے پوچھنے پر ولید کا سر شرم سے جھک گیا تھا۔۔۔۔

"کچھ نہیں بیٹا۔۔۔جلدی سے ناشتہ کرلو سکول کا ٹائم ہو رہا۔۔۔۔"

-

-

-

-

ولید گاڑی کے پاس کھڑے بچوں کا انتظار کر رہا تھا کہ سامنے گھر سے پہلے "
ارش سکول بیگ لیے بھاگتے ہو ولید کی طرف بڑھا تھا ولید ارش کی طرف
مسکرا کر دیکھ رہا تھا کہ پھر عاشی باہر آئی بلیک گلاسیز لگائے ہوئے۔۔۔۔۔
دونوں ہاتھ آگے کیئے وہ آہستہ آہستہ چل رہی تھی۔۔۔۔۔۔

-

ولید شاہ کی مسکان درد میں بدل گئی تھی۔۔۔۔اور اسکی آنکھ سے جیسے اک
"آنسو نکلا تھا تو اس نے منہ گاڑی کی طرف موڑ لیا تھا۔۔۔۔

-

" بابا آپ رو رہے ہیں۔۔۔؟"

"کون ہیں۔۔۔؟ولید شاہ۔۔۔۔"

ولید شاہ کبھی نہیں روتا۔۔۔ہاہاہاماما بہت بار بتا چکی ہیں۔۔۔۔۔پر میں"

"نے یہاں دیکھا۔۔۔۔

"ارش نے گاڑی کے شیشے کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔۔۔

-

"ہاہاہاہا انٹیلیجنٹ۔۔۔۔پر میری آنکھ میں کچھ چلا گیا تھا۔۔۔۔۔"

"اچھا بہانہ ہے ماما بھی یہی دیتی ہیں۔۔۔"

ولید شاہ کی بولتی بند ہو گئی تھی۔۔۔۔اور وہ کھلے منہ سے ارش کی طرف"

"دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

-

-

۔

۔واااووو بابا یہ اتنی بڑی گاڑی آپ کی ہے۔۔۔۔؟ارش نے چلاتے ہوئے

"پوچھا تھا۔۔۔۔

"ہاہاہاہاں۔۔۔۔۔"

"اس کی ضرورت نہیں ہے بچے سکول بس۔۔۔۔

پلیز بے بی ڈول۔۔۔۔"

اس سے پہلے حور اور بحث کرتی ولید نے بیک ڈور اوپن کر دیا تھا دونوں"

بچوں کو بٹھایا تھا۔۔۔اور پھر فرنٹ ڈور حور کے لیے کھولا تھا پر حور نے اسے

"بند کر دیا تھا تاکہ بچے ان دونوں کی باتیں نا سن سکے۔۔۔۔

تم چاہتے کیا ہو ولید شاہ۔۔۔۔؟"

جو چاہتا ہوں کیا وہ مجھے مل جائے گا۔۔۔۔؟"

ولید کی آنکھیں حور کے چہرے پر تھی۔۔۔جیسے اسی سے اسی کو مانگنا چاہ رہا"

"تھا ولید شاہ۔۔۔۔۔

-

مجھ سے تمہیں کچھ نہیں ملے گا۔۔۔۔۔"

جو میرا نہیں تھا وہ تم نے پہلے ہی چھین لیا ہے مجھ سے۔۔۔۔۔

"پر جو میرا ہے۔۔۔وہ میں مر کے بھی نہیں دوں گی تمہیں۔۔۔۔

حور۔۔۔۔

"ماما بابا۔۔۔۔۔

"ولید نے پھر سے حور کے لیے دروازہ کھولا تھا۔۔۔۔"

-

"بچوں آف ٹائمنگ کیا ہے۔۔۔۔"

بابا12 پر۔۔۔۔

"ضروری نہیں ہے تم پک کرنے آؤ میں لے آؤں گی۔۔۔۔

ضروری نہیں ہے۔۔۔۔پر میری ضرورت ہے۔۔۔۔۔بے بی"

"ڈول۔۔۔۔۔

"پر بابا آپ کا آفس۔۔۔۔"

ولید چپ ہو گیا تھا عاشی کی فکر پر۔۔۔۔اور بہت اداس بھی ہو گیا"

"تھا۔۔۔۔

۔

"آپ تینوں سے زیادہ کچھ اہم نہیں ہے بچوں۔۔۔آفس بھی نہیں۔۔۔۔"

۔

دونوں کے سکول کے باہر گاڑی روک دی تھی۔۔۔۔"

ارش عاشی کا ہاتھ پکڑا سے اندر لے گیا تھا کہ حور عین بھی اپنا پرس لی ئے اتر

"گئی تھی گاڑی سے۔۔۔۔

۔

تم کہاں جا رہی ہو۔۔۔۔؟"

حور کوئی جواب نہیں دیتی اور اپنے پرس سے اپنی ریڈ نگ گلاسیز لگا کر کچھ "

"قدم چلنے لگ گئی تھی۔۔۔

"کچھ پوچھا ہے میں نے۔۔۔۔"

"نظر نہیں آرہا جاب کرتی ہوں وہاں جارہی ہوں۔۔۔۔"

"حور سے سامنے بلڈنگ کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔۔"

اور فینیج۔۔۔۔تم۔۔۔۔۔"

"ولید نے غصے سے اسے اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔۔"

مسٹر شاہ میری ریپوٹیشن ہے یہاں۔۔۔۔۔"

"کیا ضرورت ہے۔۔۔یہاں اور فینیج میں جاب کرتی ہو تم"

ہاں یہاں کرتی ہوں جاب۔۔۔۔اور یہ سکول یہ غریب بچوں کے لیے"

ہے ہ۔۔۔۔عاشی اور ارش جیسے غریب بچوں کے لیے۔۔۔۔

اور یہ ساتھ اور فیننینج یہاں ٹیچنگ کرتی ہوں میں۔۔۔۔۔

اور ضرورت کی بات کر رہے ہو نا۔۔۔؟؟

اس سکول کی فیس۔۔۔اور اپنے بچوں کو اچھی زندگی دینے کے لیے پچھلے

پانچ سال سے میں یہی جاب کر رہی ہوں۔۔۔۔

-

اب بھ تمہیں میری ضرورتیں سننی ہیں۔۔۔؟

-

"حور کے چلانے پر بہت سے لوگوں کی توجہ ان پر گئی تھیں۔۔۔"

-

میں ایسے ہزاروں سکول ایسے ہزی اور فینیج۔۔۔۔۔

خرید سکتے ہو۔۔۔؟یہی نا۔۔۔؟تو جاؤ۔۔۔۔اور خرید و اپنے بچوں کو گفٹ کرنا۔۔۔۔کیونکہ تم امیر زادے ہو۔۔۔۔

پر میں نہیں۔۔۔۔اور میرے بچے بھی غریب ہیں۔۔۔۔ولید شاہ۔۔۔۔

پر جب تمہارے بچے ہوں گے ناں۔۔۔۔۔

-

حور عین چپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔۔۔۔

پھر اسکے بعد جو ہوا وہ حور عین نے اپنے خواب میں بھی نہیں سوچا تھا۔۔۔۔

دن کے اجالے میں اتنے لوگوں کے درمیان ولید شاہ نے حور کا چہرہ اپنے چہرے کے بہت قریب کیا تھا۔۔۔۔

اس سے پہلے حور پیچھے ہٹتی۔۔۔۔ولید شاہ کے ہونٹوں نے اس جگہ پر بوسہ لیا تھا جہاں حور کے زخم تھا۔۔۔۔۔

ولید شاہ کا احساس کسی سرگوشی سے زیادہ نہیں تھا۔۔۔۔جتنے پیار سے اس نے حور کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھرا ہوا تھا۔۔۔۔ جیسے اس نے کونازک شیشے کی چیز پکڑی ہوئی ہو۔۔۔۔۔

"

یہ میرے بھی بچے ہیں۔۔۔۔اور یہ غریب نہیں ہیں۔۔۔۔تم غریب نہیں ہو۔۔۔۔"

میں ہوں تم لوگوں کا سب کچھ۔۔۔۔

اور میرا سب کچھ تمہارا ہے۔۔سنا تم نے۔۔۔۔۔

"جاؤ آج کا دن اپنی اس غریب زندگی کو جی لو۔۔۔۔

۔

"ولید پھر ست اسی جگہ بوسہ لیتا ہے۔۔۔۔۔"

۔

اور ایک بات بے بی ڈول۔۔۔۔ایم سوری۔۔۔۔دنیا میں وہ آخری انسان تم
"ہو گی جس پر میں ہاتھ اٹھانا چاہوں گا۔۔۔۔۔

۔

"ولید آخری بار حور کے ماتھے پر بوسہ دے کر چلا گیا تھا وہاں سے۔۔۔۔"

۔

۔

"دس از ڈسگسٹنگ۔۔۔۔یہ میرا اینجل ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔۔۔"

۔

۔

۔

-

-

تم نے بات کی ڈینیل۔۔۔؟میٹنگ افس میں نہیں میرے پرائیویٹ
اپارٹمنٹ میں ہو گی۔۔۔

شیری وہ ولید شاہ ہے۔۔۔

"سوو۔۔۔؟میرے چارم کے اگے وہ بھی جھکے گا۔۔۔فون لگاؤ اسے۔۔۔۔۔

-

-

-

-

تم کل رات سے ایسے ہی ہو کیا ہوا ہے کیوں رو رہی ہو۔۔۔؟"

تمہیں مجھ سے پیار کیوں نہیں ہو جاتا عدیل۔۔۔۔؟"

"وہ۔۔۔زکیہ۔۔۔۔"

اس سے پہلے عدیل بیڈ سے اٹھے۔۔۔۔ذکیہ نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا"

"تھا۔۔۔۔

-

میں تب میچور نہیں تھی۔۔۔۔تب میرا پیار ایٹریکشن تھا۔۔۔۔۔پر اب"
ایٹریکشن پیار بن گئی ہے عدیل۔۔۔۔۔

"تم کیوں نہیں مجھ سے پیار کر سکتے۔۔۔۔

"آہستہ بولو زکیہ پلیز۔۔۔ایان سن لے گا۔۔۔"

-

-

بہت بڑا گناہ ہو گیا عدیل۔۔۔۔۔نہ تمہیں تمہارا پیار ملا۔۔۔۔"
نا مجھے میرا پیار ملا۔۔۔۔

"اور نا ملائکہ آپی۔۔۔اور ولید بھیا کو انکا پیار مل رہا ہے۔۔۔۔۔

"ایک انسان کے پیچھے اتنی زندگیاں برباد ہو گئی نا۔۔۔۔؟؟"

"عدیل کی نظریں جھک گئی تھی۔۔۔"

تم چپ کیوں ہو عدیل۔۔۔۔بولو نا کچھ۔۔۔۔؟؟"

یہ ریبوٹک عدیل عدیل۔۔کب مجھے میرا عدیل واپس کرے گا۔۔۔۔؟؟؟

میں بھی انسان ہوں۔۔۔۔مجھے بھی پیار کے بدلے پیار چاہیے۔۔۔۔

فور گوڈ سک۔۔۔۔۔ سمجھو مجھے۔۔۔۔۔۔

زکیہ روتے ہوئے باہر چلی گئی تھی۔۔۔پیچھے پتھر بنے عدیل کو چھوڑ"

"کر۔۔۔۔

-

-

--

-

-

ولید فل سپیڈ سے ڈرائیو کر رہا تھا مسکرا رہا تھا ہنس رہا تھا۔۔۔۔یہ وہی ولید "
شاہ تھا جس کے پاس کچھ نہیں تھا۔۔۔۔
"اج جیسے پوری دنیا تھی اسکے پاس۔۔۔۔
میں بہت جلدی منالوں گا تمہیں بے بی ڈول۔۔۔۔اور پھر پاکستان جاؤں "
"گا اپنی فیملی کو لیکر۔۔۔اور۔۔۔۔۔۔۔۔

-

"ولید نے ایک دم سے بریک لگادی تھی۔۔۔۔"
کیا میری چھوٹی سی فیملی کو اپنالے گی میری فیملی۔۔۔۔؟"
"ملائکہ بابا سائیں۔۔۔۔

-

"اس جگہ کتنے گھنٹے ولید شاہ انہیں سوچوں میں پریشان بیٹھا رہا تھا۔۔۔۔"

"ولید کا فون رنگ ہوا تھا۔۔۔۔

آئی مس یو ولید۔۔۔۔۔"

ملائکہ اس لیے کال کی تھی۔۔۔۔؟؟؟"

کیا ہوا پریشان لگ رہے ؟؟"

"۔"نہیں۔۔۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔۔وہ۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔ولید شاہ گھبراتے ہوئے بات کر رہے۔۔۔۔۔"

"ملائکہ مجھے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔"

"اوکے۔۔۔۔جان کرو کیا بات ہے۔۔۔۔؟؟؟؟"

۔

۔

"وہ ملائکہ۔۔۔۔"

"ولید کے نمبر پر ایک اور کال آنے لگ گئی تھی۔۔۔۔۔"

ملائکہ ضروری کال ہے میں تمہیں بعد میں فون کروں گا۔۔۔۔۔"

پرولید۔۔۔۔

بائے۔۔۔۔

"ولید نے جلدی سے فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔"

۔

۔

۔

۔

اپارٹمنٹ۔۔۔۔؟؟ مسٹر ڈینیل جانتے بھی ہو میں کون ہوں۔۔۔؟"

"ڈینیل نے فون سپیکر پر لگایا ہوا تھا۔۔۔۔"

۔

مجھے پتا ہے آپ کون ہیں۔۔۔اس لیے میں چاہتی ہوں ہم آرام سے"

"میرے اپارٹمنٹ میں ڈیل ڈسکس کریں۔۔۔۔

۔

اپارٹمنٹ میں مس شیری۔۔۔؟؟؟"

مجھے آفس ڈیل سائن کرنی ہے بیڈ ڈیلز نہیں۔۔۔۔

میٹنگ اسی وقت پر آپ کے آفس میں ہو گی۔۔۔۔ورنہ میں ڈیل کینسل کر دوں گا۔۔۔۔۔۔"

۔

"ولید نے فون کاٹ دیا تھا۔۔۔۔"

۔

"بلاڈی بچ۔۔۔۔ہاؤ ڈیرڈ شی۔۔۔۔اپارٹمنٹ نو نسینس۔۔۔۔"

۔

۔

۔

۔

بیٹا سب ایک ساتھ۔۔۔۔؟

بابا سائیں۔۔۔کتنا وقت ہو گیا ہم ساتھ کہیں نہیں گئے۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔

"پر ملائکہ میں نہیں جانا چاہتی۔۔۔

پلیز ماں۔۔۔۔ولید کو ملنے کا دل نہیں کرتا آپ کا۔۔۔؟؟؟ چلیں نا"

"پلیز۔۔۔۔

۔

۔

ملائکہ نے بہت آسانی سے سب کو لندن جانے کے لیے رضامند کر لیا"

"تھا۔۔۔۔

۔

۔

۔۔۔۔۔

-

-

ولید وقت سے پہلے بچوں کے سکول کے باہر گاڑی کے ساتھ گریس فلی ٹیک لگائے کھڑا تھا۔۔۔بہت سی ٹیچرز کو اپنی طرف متوجہ کر دیا تھا مسٹر شاہ نے۔۔۔۔"

-

بابا۔۔۔۔۔

ارش ہاتھ ہلاتا ہے ولید کو دیکھ کر۔۔۔۔ولید اپنے دونوں بازو کھولتا ہے تو" ارش بھاگتے ہوئے آکر اس کے گلے سے لگ جاتا ہے۔۔۔۔"

عاشی۔۔۔؟"

ولید نے ارش سے پوچھا تھا۔۔۔اور بچوں کے رش میں عاشی پر نظر پڑی" تھی اسکی۔۔۔۔"

-

"بیٹا تم گاڑی میں بیٹھو۔۔۔۔"

"ارش گاڑی میں بیٹھ گیا تھا تو ولید آگے عاشی کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔

۔

"بے بی ڈول۔۔۔۔۔"

ولید نے جیسے ہی عاشی کو گود میں اٹھایا تھا تو عاشی نے ولید کے گال پر کس کی
"تھی۔۔۔۔

"ہاہاہاہا بابا آپ کی داڑھی چبھتی ہے۔۔۔۔"

"اچھا۔۔۔۔میں بھی تو دیکھوں زرا پرنسز۔۔۔۔"

"ولید عاشی کے چیکس پر بوسہ دیتا ہے تو عاشی پھر سے ہنستی ہے"

"بابا۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔۔اچھا سوری۔۔۔۔"

ولید ہنستے ہوئے پیچھے مڑتا ہے تو حور عین بھری آنکھوں سے سب دیکھ رہی"
"تھی۔۔۔

"اب اور آنسو نہیں آنے چاہیئے ان خوبصورت آنکھوں میں۔۔۔۔"

ولید نے حورعین کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا۔۔۔اور حور نے اپنے آنسو"
"صاف کر کے ولید کے ہاتھو پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔۔۔

۔

ولید نے گاڑی اسٹارٹ کرنے سے پہلے اپنی گلاسیز لگالی تھی۔۔۔۔حور"
ونڈو سے باہر دیکھ رہی تھی کہ ارش کی آواز نے اسکی توجہ ولید کی طرف کر
"دی تھی۔۔۔۔۔۔۔

۔

"بابا یو لوکنگ ہینڈسم۔۔۔۔"
رئیلی۔۔۔۔؟؟؟
ولید نے گاڑی اسٹارٹ کردی تھی۔۔۔۔"عاشی حور کی گود میں بیٹھی تھی"
"اور ارش پیچھے۔۔۔۔
"بابا مجھے بھی پہننے ہیں گلاسیز۔۔۔۔"

"اوکے میرے اینجل ویٹ۔۔۔۔"

ولید نے گاڑی سلو کر کے ارش کو گلاسیز اتار کر دی تھی جو اس نے جلدی"

"سے پہن لی تھی۔۔۔۔

"واااووو مجھ سے بھی زیادہ ہینڈسم۔۔۔۔؟"

"ولید نے بہت پیار سے ارش کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔

"بابا مجھے بھی آپکے پاس بیٹھنا ہے۔۔۔۔"

ولید نے گاڑی روک دی تھی۔۔۔۔۔اور ارش کو اپنی گود میں بٹھالیا"

"تھا۔۔۔

"بابا آئی لو یو سو مچھ۔۔۔۔۔"

"ارش نے ولید کے چہرے کو بہت بار چوما تھا۔۔۔۔۔"

حور عین جہاں رو رہی تھی۔۔۔وہاں ہنس بھی رہی تھی۔۔۔اپنے بچوں کو"
وہ پانچ سال میں اتنی خوشیاں نہیں دے سکی تھی جو ولید شاہ نے ایک دن میں
"دے دی تھی۔۔۔۔اور وہ باپ کا پیار تھا۔۔۔

۔

"ماما دیکھو نا۔۔۔۔"

"میرا بچہ سب سے زیادہ ہینڈسم ہے۔۔۔۔"

"آہاں بے بی ڈول مجھ سے بھی زیادہ۔۔۔۔؟"

" سفر ایسے ہی گزر گیا تھا"

"پرفیکٹ فیملی۔۔۔۔۔۔"

"اس بار یہ لفظ حور عین کے دل و دماغ میں تھے۔۔۔۔۔"

۔

۔

--

-

-

"اوکے بچوں میری میٹنگ ہے پر میں جلدی اجاؤں گا۔۔۔۔۔"

"پنکی پرومس بابا۔۔۔۔"

عاشی نے معصومیت سے پوچھا تھا کہ ولید بہت ہنسا تھا۔۔۔حور کے بلش "

"چہرے کو دیکھ کر۔۔۔۔

-

"ہاہاہاہامیری بے بی ڈول پنکی پرومس۔۔۔۔۔"

عاشی کے ساتھ ساتھ ولید نے حور عین کے ماتھے پر بھی جلدی سے بوسہ "

لے لیا تھا۔۔۔۔۔

-

گلز گروپ اف انڈسٹریز۔۔۔۔۔۔۔۔

"ویلکم مسٹر شاہ۔۔۔۔۔شیری آتی ہی ہو گی۔۔۔

"تھینکس مسٹر ڈینیل۔۔۔۔بٹ آئی ہیٹ لیٹ کمرز۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔ریلکس مسٹر ہینڈسم۔۔۔۔۔"

"شیری بہت ریویکنگ ڈریس میں کیبن میں اینٹر ہوئی تھی۔۔۔۔

ڈینیل ایکسیکیوز کر کے کیبن سے چلا گیا تھا۔۔۔پر جانے سے پہلے شیری کو"
"آنکھ مار گیا تھا۔۔۔۔

-

-

-

-

"ماما بابا کو فون کریں نا۔۔۔۔۔"

"پر بچوں میرے پاس نمبر نہیں ہے۔۔۔۔"

"بابا کو پتا تھا۔۔۔اس لیے وہ نمبر لکھ کہ یہی رکھ گئے تھے۔۔۔۔"

"افففف آئی ہیٹ یو ولید شاہ۔۔۔۔"

حور عین غصے سے فون ملاتی ہے۔۔۔وہ سمجھ رہی تھی شام تک سکون ملے گا"
"اسے پر ایکسٹرا اسمارٹ ایڈیٹ نمبر چھوڑ گیا تھا۔۔۔۔

-

-

-

-

شیری شیر گل بی ہیو یور سیلف۔۔۔۔

"کیوں سویٹ ہارٹ تم غصے میں اتنے ہوٹ ہو تو۔۔۔۔۔"

"شیری ولید کی طرف جھکی تھی کہ وہ اپنی کرسی سے اٹھ گیا تھا۔۔۔۔"

"تم پاگل ہو۔۔۔؟؟تم۔۔۔۔"

"ولید کے سیل بجنے سے اسے اور غصہ آیا تھا۔۔۔۔"

"ہیلو۔۔۔۔۔ہیلو۔۔۔۔"ولید غصے سے بولا تھا۔۔۔۔"

اگر اتنا ہی غصہ تھا تو فون نا اٹھاتے۔۔۔۔"حور نے خود سے بڑبراتے"
ہوئے فون بند کرنا چاہا کہ ولید کی طرف سے کسی فی میل کی آواز سن کر
"موبائل دوبارہ کان پر لگالیا۔۔۔۔۔
گوڈ۔۔۔۔کون ہمارے پرائیویٹ موومنٹ ڈسٹرب کر رہا تھا۔۔۔؟؟؟"
شیری کے ہاتھ ولید کے کندھے پر جیسے پڑے تھے اسکی آنکھیں غصے سے"
بند ہو گئی تھیں۔۔۔وہ کنٹرول کر رہا تھا۔۔۔وہ نہیں چاہتا تھا وہ اس بے حیا پر
"ہاتھ اٹھائے۔۔۔۔
"ولید۔۔۔۔آئی وانٹ یو ناؤ بے بی۔۔۔۔آئی کنو تم بھی کچھ۔۔۔۔۔"
حور عین نے جیسے ہی فون بند کیا تھا ولید نے پیچھے پلٹ کر شیری کو زور کا"
"طمانچہ مارا تھا۔۔۔۔۔شیری نیچے گر گئی تھی۔۔۔۔
"تم لوگ بزنس نہیں کوئی کوٹھہ کھول لو۔۔۔۔۔ گھٹیا لوگ۔۔۔۔"

۔

ولید کی آواز کیبن سے باہر تک سنائی دی تھی۔۔۔وہ جلدی سے وہاں سے "
"چلا گیا تھا۔۔۔

-

-

-

-

"بت پلیز سو جاؤ۔۔۔بابا بیزی ہوں گے۔۔۔
بچے تھوڑی ضد کرتے ہیں۔۔۔پھر سو جاتے ہیں۔۔۔وہ خود دبے پاؤں "
"روم سے باہر آگئی تھی۔۔۔اور انتظار کرنے لگ گئی تھی۔۔۔

-

"دروازے پر ایک ناک سے حور نے دروازہ کھول دیا تھا۔۔۔۔"

"واااووووا تنی بے-صبری سے انتظار ہو رہا تھا میرا۔۔۔۔؟؟؟؟"

"ولید نے کوٹ اتار کر کاؤچ پر رکھ دیا تھا۔۔۔۔"

ایک گلاس پانی ملے گا۔۔۔۔؟؟"حور پانی کا گلاس اور جگ ساتھ لائی"

"تھی۔۔۔۔۔

آج تو تھک گیا میٹنگ بھی۔۔۔۔"

میٹنگ کیسی تھی۔۔۔۔؟؟؟"

میٹنگ بس۔۔۔۔۔"ولید جیسے ہی صوفے پر بیٹھ کر پانی کے لیے ہاتھ آگے"

بڑھاتا ہے۔۔۔۔حور کی نظریں ڈائریکٹ ولید کی وائٹ شرٹ پر لگے لپسٹک

"کے نشان پر پڑی تھی

"پانی بے بی ڈول۔۔۔۔"

"پانی چاہیے۔۔۔؟؟؟ یہ لو۔۔۔۔۔"

"حورعین نے پانی کا گلاس ولید پر پھینک دیا تھا۔۔۔اسکا چہرہ بھیگ گیا تھا۔۔۔"

"وٹ دا ہل حورعین۔۔۔۔۔"ولید نے غصے سے پوچھا تھا۔۔۔"

"پانی چاہیے نا۔۔۔؟اور لے لو۔۔۔۔"

"حور نے پانی کا جگ پھینک دیا تھا ولید کے کپڑے بھیگ گئے تھے۔۔۔اور اب وہ شدید غصے سے پاگل اٹھ گیا تھا۔۔۔۔

"یہ کیا بچپنا ہے حورعین۔۔۔۔۔"

"بچپنا رائٹ۔۔۔اگر میچور ہو کر انسان تم جیسے بن جاتے ہیں تو میں بچپنے میں ہی سہی۔۔۔۔

"حور کی نظریں ابھی بھی وہیں اس نشان پر تھی۔۔۔اور جب ولید اس کی نظروں کو فالو کرتا ہے تو اپنی شرٹ پر لگے نشان دیکھ کر حورعین سے ڈر کر پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔۔

-

اگر کوئی اور موقع ہوتا تو ولید کے اس طرح ڈر کے پیچھے ہونے پر حور "
" کھلکھلا کر ہنستی۔۔۔پر ابھی وہ ہنسنے کے موڈ میں نہیں تھی۔۔۔۔

-

" بے بی ڈول تمہاری قسم لے لو وہ پاگل عورت۔۔۔۔"

-

ولید نے جلدی سے شرٹ اتار دی تھی۔۔۔۔ولید کو بنا شرٹ کے دیکھ حور
نے شرم سے نظریں نیچی کر لی تھی۔۔۔پر پھر اسے فون کال یاد آئی تو غصے
" سے بھری آنکھیں ولید شاہ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

-

تم پاکستان تھے تو اپنی منگیتر کے ہوتے ہوئے تم نے میرے ساتھ شادی کی "
" وہ رات گزاری۔۔۔۔اور تم یہاں میرے ساتھ ہو اور تم۔۔۔۔۔
" ولید نے تعش سے اسے اسی وال کے ساتھ پن کر دیا تھا۔۔۔۔"

-

-

آگے کچھ کہنے کی ہمت نہ کرنا بے بی ڈول۔۔۔۔۔۔۔۔اب تک تم نے "
ولید شاہ کو نہیں دیکھا۔۔۔۔
میری وہ سائیڈ میں نے کبھی تمہارے سامنے نہیں آنے دی۔۔۔۔تم
برداشت نہیں کر پاؤ گی ولید شاہ کو۔۔۔
میں نے کبھی تمہارا فائدہ نہیں اٹھایا۔۔۔۔نا تمہاری معصومیت کا۔۔۔۔۔
تم وہ ہو جو میری نظروں میں سب سے زیادہ پاکیزہ ہو۔۔۔
"ایسے الفاظ نا بولو کہ میں اپنی برداشت کھو بیٹھوں۔۔۔۔۔
حور کا چہرہ بہت پاس تھا ولید کے۔۔۔۔اسکے ہاتھ ابھی بھی اس وال کے "
ساتھ پن کیئے ہوئے تھے ولید نہیں۔۔۔۔دونوں غصے میں تھے۔۔۔۔۔
"پر ولید شاہ کی نظروں میں بہت نرمی تھی اپنی بے بی ڈول کے لیے۔۔۔۔

-

۔

یہ تمہاری بھول ہے ولید شاہ۔۔۔۔"

جب مجھے وہ غنڈے اور فینیج سے اٹھا کر لے گئے تھے۔۔۔۔۔

تب میں نے ولید شاہ کی وہ سائیڈ دیکھی تھی۔۔۔۔

۔

جب مجھے اس کوٹھے پر بٹھا دیا گیا تھا۔۔۔۔۔"

تب میں نے ولید شاہ کی وہ سائیڈ دیکھی تھی۔۔۔۔

۔

جب مجھے وہ گولی لگی تھی۔۔۔۔۔تب میں نے ولید شاہ کی وہ سائیڈ دیکھی"
تھی۔۔۔۔

تم مجھے اب دیکھانے کی بات کر رہے ہو۔۔۔۔۔

"میں دیکھ چکی ہوں۔۔۔۔۔

۔

حور کی باتوں نے ولید شاہ کو بہت تکلیف دے دی تھی۔۔۔۔۔کہ اس نے "
"پینسفلی اپنا سر حور کے سر کر ساتھ لگا دیا تھا۔۔۔۔۔

۔

پھر مجھے افسوس ہے حور عین۔۔۔۔۔۔"
تم نے ولید شاہ کے ہر ظلم کو یاد رکھا۔۔۔پر ہر اس ظلم میں تمہارے ساتھ
"کھڑے اینجل کو بھول گئی۔۔۔۔وہ تمہیں یاد نہیں۔۔۔۔

۔

"ولید پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔"
"میں جا رہا ہوں۔۔۔۔۔ہم دونوں کو سوچنا چاہیے۔۔۔۔

۔

ولید جیسے ہی اسکے ماتھے پر بوسہ دینے کے لیے جھکا تھا۔۔۔۔حور نے "
آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔۔۔بے ساختہ اسکے آنسو نکل رہے
"تھے۔۔۔۔۔

ایک ہفتہ ہو گیا تھا ولید کی کوئی خیر خبر نہیں تھی۔۔۔۔"

حور عین بہت بے بس ہو گئی تھی دونوں بچوں کی حالت دیکھ کر۔۔۔۔۔

یا تو ولید شاہ آتا نا۔۔۔اب آیا تھا تو اپنی زبان پر پورا اترتا۔۔۔۔۔دونوں بچے ہر وقت پوچھتے تھے

بچوں کو صبح شام انتظار رہنے لگ گیا تھا انکے بابا کا۔۔۔۔۔

"اور حور عین ہر روز نئے بہانوں سے تنگ آگئی تھی۔۔۔۔۔

-

آنے دو بابا کو۔۔۔میں بات نہیں کروں گی۔۔۔۔"عاشی نے خفا ہو کر"

"کہا تھا۔۔۔

"میں بھی نہیں کروں گا۔۔۔۔۔۔"

-

-

-

-

پارٹی وینیو میں چلے جاتے ہیں۔۔۔۔ولید کو ساتھ لیکر ہوٹل چلے جائیں گے۔۔۔۔

گڈ آئیڈیا بابا سائیں۔۔۔۔ویسے بھی ولید کے پی-اے نے بتایا تھا شیر گل"
کے آفس سے ولید نے سیدھا پارٹی میں جانا ہے۔۔۔۔کچھ بزنسمین ہیں جن
سے میٹنگ ضروری ہے۔۔۔۔۔
"ڈیڈ پھر ہم گھومنے جائیں گے۔۔۔"
"ایان نے بہت پُرجوش ہو کر پوچھا تھا۔۔۔۔"
"ہاں بیٹا ضرور جائیں گے۔۔۔۔

ولید اس کے بعد تمہیں اپنے ساتھ پاکستان لے جاؤں گی۔۔۔۔اور شادی"
"کرے گے ہم۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

ولید بار بار اپنے موبائل کی سکرین دیکھ رہا تھا جس میں تصویریں "
تھی۔۔۔اسکے بچوں کی۔۔۔اسکی بے بی ڈول کی۔۔۔۔
اسے ان تینوں کی بہت زیادہ یاد آ رہی تھی۔۔۔۔۔

ولید شاہ چاہے سب کے لیے بِیسٹ تھا۔۔۔۔پر اپنی بے بی ڈول اور بچوں
کے لیے وہ اینجل رہنا چاہتا تھا انکا اینجل۔۔۔۔۔

اگر وہ ولید شاہ بننا چاہتا تو فورس کرتا کچھ بھی کرتا اور پاکستان واپس لے
جاتا۔۔۔۔۔

پر وہ زبردستی سے نہیں شروعات نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔

-

بے بی ڈول تم کبھی بھی میری بِیسٹ سائیڈ نہیں دیکھو گی "
میں ہمیشہ اینجل رہوں گا۔۔۔ولید شاہ نہیں۔۔۔۔۔

-

-

-

-

میم ولید سر نے وہ فائل منگوائی ہے۔۔۔۔۔

ایسے کیسے میں آپ کو وہ فائل دے دوں۔۔۔؟ جایئے یہاں سے۔۔۔۔"

یہ لیجیئے میم سر سے بات کیجیئے۔۔۔۔۔ڈرائیور نے موبائل حور کو دیا"

تھا۔۔۔۔

"جس کی دھڑکنے ایک دم سے تیز ہو گئی تھی۔۔۔۔

-

"مسٹر شاہ۔۔۔۔

وہ بلیو فائل میں کاؤچ پر بھول گیا تھا۔۔۔وہ ڈرائیور کو دے دینا۔۔۔۔"

"میٹنگ ہے میری۔۔۔۔

ولید نے جلدی سے فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔"

میرا فون بند کر دیا۔۔۔۔؟؟"

ایک ہفتے سے میرے بچے ترس رہے ہیں تمہیں دیکھنے کو ولید شاہ اور تم۔۔۔۔

"میں تمہیں اپنے بچوں کے جذبات سے کھیلنے نہیں دوں گی۔۔۔۔

"ڈرائیور کو ویٹ کا کہہ کر حور جلدی سے کپڑے پہننے چلی گئی تھی۔۔۔۔"

۔

آج ایک ماں تم سے سوال کرے گی ولید شاہ۔۔۔۔اگر جانا تھا تو آئے کیوں"

"تھے۔۔۔میرے بچوں کو جھوٹی امیدیں دینے۔۔۔۔۔

۔

۔

-

-

ولید جیسے ہی پارٹی وینیو میں پہنچا تھا تو اسکی نظر شاہ فیملی پر پڑی تھی۔۔۔۔پھر ہنستے ہوئے وجاہت اور ملائکہ ولید کی طرف بڑھے تھے۔۔۔۔

"آپ لوگ۔۔۔۔۔"

"ولید بہت حیران ہوا تھا گھبرا گیا تھا۔۔۔۔"

ہاہاہاہاارے میرے ببر، شیر اپنے بابا سائیں کو دیکھ کر پہلی بار خوش نہیں بلکہ "گھبرائے ہوئے لگ رہے۔۔۔؟

"ملائکہ بھی وجاہت کے بعد ولید کے گلے لگ جاتی ہے۔۔۔۔"

مس یو جان۔۔"

"۔

ملائکہ۔۔۔بابا سائیں اچانک سے۔۔۔؟"

"ماں۔۔۔

"ولید مہرالنساء کے پاس خود جا کر ان کے گلے لگا تھا۔۔۔۔۔"

اور سارے ڈر ایک سائیڈ پر رکھ کر وہ سب سے باتیں کرنے لگ گیا"

"تھا۔۔۔۔

-

-

-

-

تم نے کہا تھا تمہارے سر میٹنگ میں ہیں۔۔۔۔

"یہاں تو عیاشی چل رہی ہے۔۔۔۔۔

"حور عین نے غصے سے ڈرائیور سے کہا تو وہ ڈر کے پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔"

-

ولید شاہ تمہیں تو میں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔۔میرے بچوں کو بے- چینی کی نیند دے کر یہاں اینجوائے کر رہے ہو۔۔۔"

"پرمیڈم۔۔۔۔"

" حور عین اندر پارٹی ہال میں غصے سے داخل ہوئی تھی۔۔۔"

ہمم یہاں ہنس ہنس کے باتیں کر رہے ہو۔۔۔وہاں بچے ترس گئے تھے۔۔۔آج نہیں چھوڑوں گی۔۔۔ولید شاہ تمہیں آج جواب دینا ہو گا۔۔۔۔"

-

جس سمت ولید شاہ اپنی فیملی کے ساتھ کھڑا تھا۔۔۔حور عین اس بات سے بے- خبر اس سمت بڑھی تھی۔۔۔۔۔

"اور ٹکرا گئی تھی کسی سے۔۔۔۔"

-

"اووہ سو سوری میم۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔"

ہاؤ ڈیرڈھ یو۔۔۔۔پتا ہے کتنا مہنگا ڈریس تھا۔۔۔۔"سامنے کھڑی غصے سے لال ہوتی شیری شیر گل نے اپنی ڈرنک کا گلاس فلور پر پھینک کر غصے سے "حور عین کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔

۔

"ایم سو سوری مس شیری۔۔۔۔۔"

۔

یو۔۔۔۔تم مڈل کلاس لوگ۔۔۔۔اندر کس نے آنے دیا۔۔۔۔؟اس" لیوش پارٹی میں۔۔۔؟

"اس دن کی بے عزتی بھول گئی ہو تم۔۔۔۔

"شیری حور عین کو دیکھ کر آگ بگولہ ہو گئی تھی۔۔۔۔"

۔

"مس شیری آپ اپنی لیمٹ کراس کر رہی ہیں۔۔۔"

۔

تم غریب لوگ سکھاؤ گے اب ہمیں۔۔۔۔؟اس دن بھی کہا تھا وہ زمین"
"کسی بھکاری کو نہیں ملے گی۔۔۔تم۔۔۔

۔

آواز نیچی کریں۔۔۔۔ہم غریب لوگ تم جیسے امیر لوگوں سے اچھے"
"....ہیں۔۔۔جنہیں بات کرنے کی تمیز تو ہوتی

۔

"ہاؤ ڈیرڈھ یو نچ۔۔۔۔۔ "

بہت سے لوگ حور عین پر ہنسنے لگ گئے تھے۔۔۔۔۔پر شیری نے جب"
حور عین پر ہاتھ اٹھا دیا تھا تو بہت خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔جب شیری کا ہاتھ
"کسی نے پیچھے سے پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔

۔

"ڈونٹ یو ڈیرڈھ شیری شیر گل۔۔۔۔۔اسے گالی دے کر تم ایک غلطی کر
بیٹھی ہو ہاتھ اٹھانے کی غلطی نا کرنا۔۔۔۔۔ہاتھ واپس جھکانے کے قابل
نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔۔"

۔

"ولید شاہ پوری طرح سے شیری کے سامنے کھڑا ہو گیا تھا حور عین کی ڈھال
بن کر۔۔۔۔۔"

۔

"اوو اتنے جذباتی کیوں ہو رہے ہو۔۔۔؟ کہیں یہ تمہارا فلیور آف منتھ تو
نہ۔۔۔؟ تمہارا تو فلیور بھی بہت سستا نکلا۔۔۔۔۔اور تم شیری شیر گل کو
دھمکی دے رہے ہو۔۔۔۔۔اپنی اس رکھیل کے پیچھے۔۔۔۔۔۔"

۔

"بیوی ہے یہ میری۔۔۔۔"

رکھیل اس جیسی پاکیزہ لڑکیاں نہیں تم جیسی بگڑی نوابزادی ہوتی
ہیں۔۔۔۔۔اور شیری شیر گل۔۔۔۔۔ولید شاہ کے فلیوراف منتھ جتنی
"اوقات بھی نہیں تمہاری۔۔۔۔۔

۔

ولید نے جیسے ہی حورعین کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے اپنے قریب کیا"
تھا۔۔۔ملائکہ کے دونوں ہاتھ وہیں نیچے گر گئے تھے۔۔۔۔۔۔
"وجاہت شاہ کے چہرے بے یقینی تھی۔۔۔۔۔

۔

سب کی نظریں ولید شاہ پر تھی۔۔۔پر اسکی نظریں اسکی آغوش میں سہمی اس
"کی بے بی ڈول پر تھی۔۔۔۔
"اینجل۔۔۔۔پلیز میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا۔۔۔"
"شیری کی بے حیا باتوں پر حور بہت گھبرا گئی تھی۔۔۔۔"
ولید کے ایک لفظ نے جیسے زندگی ڈال دی تھی اس میں۔۔۔۔۔"

حور نے ولید کے کندھے پر اپنا سر رکھ دیا تھا۔۔۔۔

"ایک لفظ بیوی نے حور عین کے سب زخموں پر جیسے مرہم لگا دیا تھا۔۔۔"

"حور وہی بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔"

۔

شیری گل۔۔۔ تمہیں نہیں پتا تم نے ولید شاہ کی بیوی کو یہ لفظ کہہ کر اپنے انجام کو بلایا ہے۔۔۔

" تمہاری زندگی میں عذاب کر دوں گا۔۔۔۔اگر میری بیوی کو کچھ بھی ہوا

۔

"ولید نے جلدی سے حور کو اٹھا لیا تھا۔۔۔۔"

وہ اس وعدے کے ساتھ وہاں سے باہر جا رہا تھا کہ جس طرح اسکی بیوی کی" سرِ محفل تذلیل کی گئی وہ شیری شیر گل کو بھی سبق سکھا کر رہے گا۔۔۔

۔

ولید بہت آرام سے حور کو اپنی گود میں اٹھائے وہاں سے لے گیا

"تھا۔۔۔۔۔

پیچھے ٹوٹی ہوئی شاہ فیملی کو چھوڑ گیا تھا۔۔۔۔۔۔جو ابھی بھی حیران"

"تھی۔۔۔۔۔

۔

۔

کیا ولید کی چھوٹی سی فیملی۔۔۔ولید کی بڑی سی فیملی سے محفوظ رہ پائے"

"""گی۔۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

۔

اے میری زندگی تو میرے ساتھ ہے۔۔۔۔"

"اب مجھے اس زمانے کی پرواہ نہیں۔۔۔۔

-

ولید ہال سے باہر نکل آیا تھا حور کو بہت پیار سے اپنی بانہوں میں اٹھایا ہوا تھا
"کہ جو بھی ولید شاہ کو جانتا تھا وہ اس پر حیران تھا۔۔۔

-

-

اس پارٹی وینیو سے حور کے گھر تک کا سفر بہت جلدی کٹ گیا تھا۔۔۔"
ولید جلدی سے گاڑی سے اتر کر پہلے دروازے کا لاک کھولنے گیا
تھا۔۔۔دروازہ کھول کر وہ واپس گاڑی کی طرف آیات۔۔۔۔حور کو بہت
آرام سے اٹھا کر اندر لے گیا تھا۔۔۔رات کے اس پہر وہ بچوں کو بھی پریشان
نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔
"اندر آتے ہی اس نے صوفے پر لٹا دیا تھا حور عین کو۔۔۔

-

میں اسے چھوڑوں گا نہیں بے بی ڈول۔۔۔۔ جس نے تمہیں اس طرح بے"
"عزت کیا۔۔۔ ولید شاہ کی بیوی کی انسلٹ اسے بہت مہنگی پڑے گی۔۔۔۔
"ولید نے حور عین کے ماتھے پر اپنا سر رکھ لیا تھا۔۔۔۔"
تمہارا مجرم میں بھی ہوں۔۔۔۔ ایم سوری بے بی ڈول اتنے دن میں ملنے"
نہیں آیا تم سے اور بچوں سے دور رہا۔۔۔۔ میں کیا کرتا تمہارے لفظ بہت
تکلیف دے رہے تھے۔۔۔۔
پر اب میں بچوں کو اور تمہیں اپنے پاس اپنی نظروں کے سامنے رکھوں گا۔۔
"دور نہیں جانے دونگا۔۔۔۔

۔

ولید ایک بار پھر سے حور عین کے ماتھے پر بوسہ دے اوپر بچوں کے کمرے"
"میں چلا گیا تھا۔۔۔۔

۔

۔

-

-

نووو۔۔۔۔۔۔۔یہ نہیں ہو سکتا کبھی نہیں۔۔۔ولید مجھے دھوکا نہیں دے"
"سکتا۔۔۔۔۔

ملائکہ کے چیخنے چلانے کی آوازیں ہوٹل سوٹ کے باہر تک جا رہی"
تھی۔۔۔۔

ہوٹل روم پوری طرح ڈیمیجڈ کر دیا تھا ملائکہ نے روم کا ہر شیشہ ہر چیز توڑ دی
تھی۔۔۔۔۔

"کانچ کے ٹکڑے بکھر گئے تھے جیسے وہ بکھری پڑی تھی۔۔۔۔۔

-

"پلیز بیٹا۔۔۔۔ تمہیں چوٹ لگ جائے گی۔۔۔۔"

وجاہت نے بہت نرمی سے کہا تھا۔۔۔پر ملائکہ نے رکی تھی۔۔۔اسکے "
پاؤں پر کانچ کے ٹکڑے لگ گئے۔۔۔۔خون نکل رہا تھا۔۔۔پر اسے فرق
"نہیں پڑ رہا تھا۔۔۔

۔

ولید نہیں کر سکتا میرے ساتھ ایسے۔۔۔۔وہ۔۔۔وہ مجھے بہت پیار کرتا تھا"
"بابا سائیں۔۔۔پھر بیوی۔۔۔شادی۔۔۔۔؟

۔

ملائکہ نے اپنی راستے میں آنے والی ہر چیز توڑنا شروع کر دی تھی۔۔۔۔"
عدیل ذکیہ مہرالنساء وجاہت سب پہلی بار ملائکہ کو اس طرح غصہ کرتے دیکھ
"رہے تھے۔۔۔۔
لیسن بیٹا۔۔۔۔تم اور میں ہم دونوں جانتے ہیں ولید تم سے کتنا پیار کرتا ہے"
رائٹ۔۔۔؟ وہ ایسا کر ہی نہیں سکتا۔۔۔۔کوئی اور وجہ ہو گی۔۔پلیز تم ابھی
"ریلکس ہو جاؤ۔۔۔۔

وجاہت کے لفظ وجہ نے ملائکہ کو اور غصہ دلا دیا تھا۔۔۔"

اتنا جنون۔۔۔اتنا غصہ۔۔۔شاہ فیملی کے سامنے پہلی بار ملائکہ کی یہ سائیڈ آئی تھی۔۔۔وجاہت نے اتنا جنون اتنا غصہ صرف ولید کو کرتے دیکھا تھا۔۔۔اور وجاہت بہت ٹینس ہو گئے تھے"

ملائکہ آپی ولید جیجو آپ سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔۔آپ ایسے ہائپر نا ہوں۔۔۔آرام کریں آپ۔۔۔"

اس سے پہلے ملائکہ کچھ اور نقصان کرتی۔۔۔زکیہ جلدی سے روم میں داخل ہوئی تھی۔۔۔"

اگر ولید مجھ سے پیار کرتا تھا تو وہ کیا تھا میری بیوی۔۔۔؟؟بیوی مائی فٹ۔۔۔۔"

ولید شاہ کبھی کچھ ایسا نہیں بول سکتا جب تک وہ نا ہو۔۔۔"

"زکیہ ولید مجھے پیار کرتا تھا۔۔۔میں نے اسے پیار کیا تھا۔۔۔

۔

"ملائکہ روتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔"

"آپی لیسن پلیز۔۔۔۔ابھی آپ پریشان مت ہوں۔۔۔۔ولید جیجو کو آنے دیں پھر بات کریں گے۔۔۔۔۔"

"ذکیہ بہت امید اور حوصلہ دے رہی تھی اسے۔۔۔۔"

"پر وہ تھی کون۔۔۔"

وجاہت صاحب نے بہت ہلکی آواز میں پوچھا تھا۔۔۔۔۔جیسے خود سے پوچھ رہے ہوں۔۔۔پر انکی آواز سب کو سنائی دی تھی۔۔۔۔"

۔

"حورعین۔۔۔۔میری حورعین۔۔۔۔"

عدیل نے ایک اور قیامت گرادی تھی سب پر۔۔۔وہ وہاں سے جانے لگا" تھا کہ ملائکہ نے جلدی سے اٹھ کر اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔

"کیا کہا۔۔۔۔؟؟کیا کہا تم نے عدیل۔۔۔۔۔حورعین۔۔۔؟؟"

"آپ مجھ سے نہیں اپنے منگیتر سے پوچھیئے گا۔۔۔۔"

"عدیل اپنا ہاتھ چھڑا کر چلا گیا تھا وہاں سے۔۔۔۔"

"وہ۔۔۔۔اسکو کو ولید نے مروادیا تھا۔۔۔وہ۔۔۔۔"

وجاہت صاحب بہت کنفیوز تھے۔۔۔پہلی بار انکا یقین ڈگمگا گیا تھا ولید پر"

"سے۔۔۔۔

۔

مروادیا تھا یا اپنی بیوی بنالیا تھا۔۔۔۔؟؟"

"ملائکہ نے وجاہت کی طرف دیکھا تھا بھری ہوئی آنکھوں سے۔۔۔۔"

۔

ملائکہ بیٹا۔۔۔۔اگر یہ سب سچ ہوا تو ولید شاہ کو سزا وجاہت شاہ دے"

گا۔۔۔۔یہ میرا وعدہ ہے تم سے۔۔۔اور اس لڑکی کو اس بار میں ماروں

"گا۔۔۔

۔

وجاہت شاہ غصے سے ڈھارے تھے۔۔۔۔اور اس کمرے سے چلے گئے"
تھے۔۔۔۔

"مہرالنساءاور شوکڈ ذکیہ کو چھوڑ کر۔۔۔۔۔

یہ کیا ہو گیا مجھ سے ماں۔۔۔؟میری ایک ضد نے سب کچھ ختم کر"
"دیا۔۔۔۔

"ذکیہ روم سے باہر آتے ہی مہرالنساء کے گلے لگ کر رونے لگی تھی۔۔۔"
ولید ایسا نہیں کر سکتا بیٹا۔۔۔وہ دنیا میں سب کے خلاف جا سکتا ہے۔۔۔"

"پر وجاہت اور ملائکہ کے نہیں۔۔۔۔

۔

۔

پر کوئی نہیں جانتا تھا کہ یہ ولید شاہ وجاہت شاہ کا بیٹا"
یا ملائکہ سکندر کا منگیتر نہیں تھا۔۔۔۔

۔

یہ ولید شاہ اینجل تھا اپنی بے بی ڈول کا۔۔۔۔اور اپنے دو چھوٹے اینجلز کا۔۔۔۔یہ ولید شاہ اب کسی کا شوہر تھا۔۔۔۔یہ ولید شاہ باپ تھا۔۔۔۔۔ اور یہ قیامت بہت جلدی گرنی تھی شاہ خاندان پر۔۔۔۔۔

-

-

-

-

حور۔۔۔۔میری حور عین۔۔۔۔میرا پیار جس کے لیے میں برباد ہو گیا۔۔۔وہ کیسے اس انسان کے ساتھ شادی کر سکتی ہے جس نے ہمیں۔۔۔ہمارے پیار کو برباد کیا۔۔۔۔۔۔۔وہ کیسے اس انسان کی ہو سکتی ہے۔۔۔۔"

-

-

میں نے اپنی ہستی مٹادی تمہاری خوشیوں کے لیے حور عین۔۔۔۔اور "
تم۔۔۔۔
عدیل بہت فاسٹ ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔۔اسکے بہتے آنسو۔۔۔۔اسکے "
"ٹوٹے دل کی ترجمانی کر رہے تھے۔۔۔اسے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔

-

مجھے امید تھی۔۔۔میں تمہیں ڈھونڈ کر اپنالوں گا۔۔۔ہماری یہاں سے دور
چلے جائیں گے۔۔۔۔۔پر تم حور عین۔۔۔۔؟
میرا ہی بھائی کیوں۔۔۔؟
"عدیل نے بریک لگا کر گاڑی وہیں کھڑی کر دی تھی۔۔۔۔"
میں ذکیہ کو کبھی پیار نہیں کر پایا تھا حور عین۔۔۔۔پھر تم کیسے۔۔۔؟"
کیوں۔۔۔۔

عدیل وہ انسان تھا جس نے صرف ایک انسان کے لیے اسکی خوشیوں کے "
" لیے وہ سب کیا جسے وہ نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

۔

میں کہاں غلط تھا حور عین۔۔۔۔؟"
تم ابھی بھی میچور نہیں ہوئی۔۔۔۔۔اور ولید شاہ جیسے بِیسٹ کے پاس میں
تمہیں رہنے نہیں دوں گا۔۔۔۔۔
میں تمہیں بچالوں گا۔۔۔۔
اور اب اگر مجھے ولید شاہ کو مارنا بھی پڑا تو میں پیچھے نہیں ہٹوں گ
"بہت ظلم کر لیئے ولید شاہ نے۔۔۔۔

۔

"عدیل نے اپنا چہرہ صاف کر کے گاڑی اسٹارٹ کر دی تھی۔۔۔۔"

۔

وہاں ملائکہ اور وجاہت شاہ اس لڑکی کو مارنے چاہتے تھے۔۔۔۔"

اور یہاں عدیل شاہ ولید شاہ کی جان کے در پر تھا۔۔۔۔۔

۔

پر کیا یہ سب کامیاب ہو پائیں گے اس چھوٹی سی فیملی کو توڑنے

میں۔۔۔۔؟؟؟؟

۔

۔

۔

۔

۔

۔

اگلی صبح۔۔۔۔۔۔۔۔"

۔

بے بی ڈول۔۔۔۔۔

"حور عین کچن میں ناشتہ بنا رہی تھی۔۔۔جب حور عین نے ان سنا کیا ولید کو"

"تو ولید خود اٹھ کر کچن میں گیا۔۔۔۔

"بس دو منٹ۔۔۔۔"

"حور نے جلدی سے اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا تھا۔۔۔"

تم رو رہی ہو ڈول۔۔۔؟"

"ولید نے اسکا چہرہ اپنی طرف کیا تھا۔۔۔"

"ڈونٹ ٹچ مئ ولید پلیز۔۔۔۔۔"

"حور پیچھے ہو گئ تھی۔۔۔"

"حور عین۔۔۔۔؟؟"

شیری شیر گل تھی تمہارے ساتھ کل جب میٹنگ کا کہہ کر گئے تھے"

تم۔۔۔۔؟

کیا تعلق ہے تمہارا اسکے ساتھ۔۔۔۔؟

حور عین کے اس شک اور الزام پر ولید غصے سے پاگل ہو رہا تھا۔۔۔۔"

آج تک ولید شاہ کے کردار پر کسی نے اس طرح انگلی نہیں اٹھائی تھی۔۔۔۔
پر سامنے کھڑی یہ لڑکی کسی میں شمار نہیں ہوتی تھی۔۔۔یہ بے بی ڈول تھی
"اسکی۔۔۔۔

۔

کل پارٹی میں میں نے جو سب کہا سب کے سامنے ڈیم اِٹ وہ کوئی معنی"
نہیں رکھتا۔۔۔؟
میڈیا فیملی۔۔۔سب کے سامنے تمہیں بیوی کہا تھا۔۔۔اس کے بعد بھی
تمہیں جاننا ہے میرا تعلق اس بے ہودہ عورت کے ساتھ یا کسی اور کے
ساتھ۔۔۔؟
"ولید کے لہجے میں کوئی نرمی نہیں تھی۔۔۔"
میں وہی جاننا چاہتی ہوں ولید۔۔۔سب کے سامنے تمہیں مجھے بیوی نہیں"
"کہنا چاہیے تھا اپنی رکھیل۔۔۔۔۔۔

"ولید کا ہاتھ اٹھ گیا تھا۔۔۔پر حور عین پر نہیں سامنے دیوار پر غصے سے مکا مارا"
"تھا اس نے۔۔۔۔۔

"و۔۔ولید۔۔۔خون۔۔۔۔"

حور نے اسکا ہاتھ پکڑنے کی کوشش کی پر اسی خون والے ہاتھ سے ولید نے"
"حور کو اسکت کندھے سے پکڑا تھا۔۔۔۔

اگر ایک بار اور یہ لفظ بولا تو میں کچھ کر گزروں گا حور عین۔۔۔۔"

"یا تو تمہیں مار دوں گا۔۔۔یا خود مر جاؤں گا۔۔۔۔۔

"ولید کچن سے چلا گیا تھا۔۔۔۔شوکڈ حور کو چھوڑ کر۔۔۔۔"

۔

میرا اینجل کہاں گیا۔۔۔۔؟ مجھے میرا اینجل چاہیے تھا۔۔۔۔یہ ولید شاہ"
"نہیں۔۔۔۔یہ بِیسٹ ہے۔۔۔اینجل نہیں۔۔۔۔

۔

۔

۔

حور عین کے دل میں ولید کے لیے نفرت دن بہ دن بڑھتی چلی جا رہی"
تھی۔۔۔۔

"اور شاید اسکا پیار اسکے اینجل کے لیے کم ہوتا جا رہا تھا۔۔۔۔

-

-

-

-

بابا درد زیادہ ہو رہا ہے۔۔۔؟؟

ارش بہت آہستہ آہستہ کاٹن سے ولید کا ہاتھ صاف کر رہا تھا۔۔۔۔تو"
دوسری طرف عاشی صوفہ پر کھڑی ولید کے چہرے اور ہاتھ پر بار بار پھوکیں
"مار مار کر درد کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔

-

"آہ۔۔۔۔"

"بہت درد ہو رہی ہے بچوں۔۔۔۔"

ولید شاہ جسے زرا بھی درد نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔پر اس نے ارش کو ایسا منہ بنا کر دکھایا تھا۔۔۔۔"

ولید شاہ اتنا بھوکا ہو گیا تھا اپنے بچوں کے پیار کے لیے

۔

اتنا چینج۔۔۔؟ یہ سب بدلاؤ یہ چینجس تو بہت سالوں کے بعد آنے چاہیئے تھے نا۔۔۔؟

اتنی جلدی کوئی پتھر دل کیسے پگھل سکتا تھا۔۔۔۔؟؟

پر یہ وہی پتھر تھا جو اس رات پہلی دفعہ اپنی بے بی ڈول کو دیکھ کر پگھلا تھا اس "روڈ پر اس لڑکی کی بے بسی نے ولید شاہ کو پگھلا دیا تھا۔۔۔۔

۔

محبت اور احساس کا ایک لمحہ کافی ہوتا ہے۔۔۔اور زندگی کا حاصل بن """

"جاتا ہے وہ لمحہ۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

-

ارش بیٹا لاؤ دو میں کرتی ہوں۔۔۔۔

حور نے کاٹن ارش سے لے لی تھی اور وہاں بیٹھ گئی تھی ولید کے "

"سامنے۔۔۔

"بچوں آپ دونوں جا کر ناشتہ شروع کرو۔۔۔میں اور بابا آتے ہیں۔۔۔"

اوکے ماما کم عاشی۔۔۔۔اور پلیز ماما سلولی لگانا دوائی۔۔۔بابا کو پین ہو رہا"

"تھا۔۔۔

"ہمممم۔۔۔۔"

آپ کی اور کتنی سائیڈز دیکھنے کو ملے گی ولید شاہ۔۔۔۔؟"

"ایم سوری بے بی ڈول۔۔۔۔"

ولید نے اپنے دوسرے ہاتھ سے حور کی آنکھ سے نکلنے والا آنسو کو صاف کیا"

"تھا۔۔۔۔

۔

کیا آپ کا سوری مجھے میرا اینجل واپس کر دے گا۔۔۔؟؟"

جو ابھی تمہارے سامنے ہے وہ تمہارا اینجل ہی ہے۔۔۔۔۔"

"ورنہ تم ولید شاہ کی ایک جھلک سہہ نہیں پاؤ گی۔۔۔۔۔

۔

ولید کا لہجہ سخت ضرور ہوا تھا پر حور کے چہرے پر اسکی انگلیاں اسی نرمی سے"

"رکھی ہوئی تھی اس نے۔۔۔۔

پانچ سال گزر گے ولید۔۔۔۔ہم خوش تھے تمہارے بغیر۔۔۔کیوں آئے"
ہواب۔۔۔؟
مجھے آنا تھا بے بی ڈول۔۔۔۔ابھی نہیں تو تھوڑا اور لیٹ ہو جاتا۔۔۔پر آنا"
"تھا مجھے۔۔۔۔۔
"ولید کی نظریں حور کے چہرے پر تھیں۔۔۔۔"
کیوں آنا تھا۔۔۔؟؟"
"تمہارے لیئے آنا تھا۔۔۔اپنی بے بی ڈول کے لیے آنا تھا۔۔۔۔"
حور عین جتنی بے-رخی سے بات کر رہی تھی۔۔۔ولید اتنا ہی سوفٹ"
"تھا۔۔۔۔
-
یہ اچھی بات ہے۔۔۔پہلے کسی آباد انسان کو برباد کر دو۔۔۔۔۔"
اور پھر اس برباد ٹوٹے ہوئے انسان کو آباد کرو۔۔۔۔اسے پھر سے برباد
کرنے کے لیے۔۔۔۔؟؟

ولید تم نے مجھے اس طرح برباد کر دیا تھا شاید ہی میں پھر سے آباد ہو
پاتی۔۔۔۔پھر اینجل آیا۔۔۔۔مجھے آباد کیا اس نے۔۔۔۔۔
پھر سے برباد کرنے کے لیے۔۔۔۔۔۔
آج اگر میں زندہ ہوں توارش اور عاشی کی وجہ سے۔۔۔۔۔۔

۔

"اب تم آگے ہو۔۔۔۔
حور عین نے ولید کے کالر کو بہت دیدہ دلیری پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا"
"اسے۔۔۔
اب پھر سے تم برباد کرنے آگئے ہو۔۔۔؟پر اس بار مجھے برباد کرنے کے "
"بعد مجھے مار دینا۔۔۔ایسے چلے مت جانا۔۔۔۔۔

۔

اور حور جلدی سے ولید کے ہاتھ پر پٹی باندھ کر وہاں سے چلی گئی"
"تھی۔۔۔۔

-

"میں۔۔۔میں بے بی ڈول۔۔۔۔"

ولید نے جب اپنے زخمی ہاتھ کو دیکھا تو اسکی آنکھوں سے آنسو کے قطرے "

"نکل رہے تھے۔۔۔۔اسے یقین ہو گیا تھا۔۔۔وہ رو رہا ہے۔۔۔۔

ولید شاہ اتنا کمزور نہیں تھا بے بی ڈول۔۔۔۔ تمہارا اینجل کمزور پڑ جاتا ہے "

تمہارے آگے۔۔۔۔۔

تم تو بہت پیار کرتی تھی اپنے اینجل سے۔۔۔۔پھر کیسے وہ پیار تمہاری نفرت

کے اگے کم پڑ گیا۔۔۔۔؟؟؟

ولید شاہ سے نفرت کرتے کرتے تم تو اپنے اینجل کے لیے اپنا پیار بھول گئ

"ہو۔۔۔۔

-

"ناوہاں اسے کو جواب دینے والا تھا۔۔۔نا اسکی بات سننے والا۔۔۔۔۔"

-

-

-

-

"ایک ہفتے بعد۔۔۔۔۔۔"

-

-

اب کوئی آس ناامید بچی ہو جیسے۔۔۔۔"

""""تیری فریاد۔۔۔ مگر مجھ میں دبی ہو جیسے۔۔۔

-

حور عین بچوں کو سلا کر ٹیریس پر آگئی تھی۔۔۔۔"

ایک مہینہ ہو گیا تھا ولید کو یہاں رہتے ہوئے۔۔۔۔دو ہفتے گزر گئے تھے اس

"پارٹی کو۔۔۔۔

-

بیوی۔۔۔۔؟ہاہاہاہا۔۔۔۔کیا سُکھ ہے اس رشتے کا میری زندگی"

"میں۔۔۔۔؟؟

-

رات کچھ ایسے کٹی ہے کہ سحر ہی نا ملی""

""جسم سے جان کے نکلنے کی خبر ہی نا ملی۔۔۔

-

"بے بی ڈول۔۔۔۔۔"

-

ولید نے ایک شال اسے اوڑھ دی تھی۔۔۔حور نے کوری ایکٹ نہیں کیا"

"تھا۔۔۔بس اوپر آسمان کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

-

تم نے پ مجھے سب کے سامنے بیوی کیوں کہا تھا۔۔۔۔؟"

ہاں۔۔۔۔؟؟؟؟

"ولید کو اس سوال کی توقع نا تھی۔۔۔۔"

۔

تمہاری منگیتر اور فیملی کو پتا ہے۔۔۔؟"

"بے بی ڈول۔۔۔۔

"حور عین۔۔۔مجھے بے بی ڈول لفظ زہر لگتا ہے۔۔۔۔"

"ہمم۔۔۔۔اس وقت پارٹی میں سب تھے۔۔۔۔ملائکہ بھی۔۔۔۔"

۔

"اور عادی۔۔۔۔عدیل بھی تھا۔۔۔۔؟"

۔

اگر ملائکہ کے نام پر حور عین ہرٹ اور جیلس ہوئی تھی تو عدیل کے نام پر"

"ولید بھی بہت ہرٹ ہو گیا تھا۔۔۔

۔

سب تھے۔۔۔۔۔عدیل بھی۔۔۔اس کی بیوی بھی۔۔۔اور اسکا بیٹا"
"بھی۔۔۔۔

ولید کے دل میں جلن تھی۔۔۔اِن- سیکیورٹی تھی۔۔۔۔"
جیلس تھا وہ۔۔۔اس لیے اس نے غصے میں وہ کہہ دیا تھا جو اسے نہیں کہنا
"چاہیے تھا۔۔۔۔

۔

عدیل کی بے تمہاری منگیتر کی بہن تھی نا۔۔۔؟؟"
اور تم نے اس لڑکی کو اسکی خوشیاں دے دی۔۔۔کسی اور لڑکی کی خوشیاں
چھین کر۔۔۔۔کیونکہ وہ لڑکی غریب تھی۔۔۔؟یتیم تھی۔۔۔۔؟؟

۔

حور عین کی ہر بات سے اسکے آنسو نکل رہے تھے۔۔۔؟اسکے سارے زخم"
"تازہ ہو گئے تھے۔۔۔۔
"لیسن بے بی ڈول۔۔۔۔"

تم سنو ولید شاہ۔۔۔۔میں اب بھی غریب ہوں۔۔۔۔"

اگر مجھے تب سہاگن بننے کا سُکھ نہیں ملا تو اب یہ بیوی لفظ دے کر گالی تو نا دو

"مجھے کم سے کم۔۔۔۔۔

۔

"وہ روتے ہوئے بھاگ گئی تھی۔۔۔اور وہ شاہ وہیں گر گئی تھی اسکی۔۔۔۔"

۔

مجھے اپنے اس کام پر آج شرمندگی نہیں ہے بے بی ڈول۔۔۔۔۔"

میں نے ٹھیک کیا تھا۔۔۔۔اور اب سب ٹھیک ہے۔۔۔۔

"عدیل بھی۔۔۔۔ذکیہ بھی۔۔۔۔۔

۔

پر کوئی ولید شاہ سے یہ تو پوچھے کہ کیا ملائکہ ٹھیک ہے۔۔۔۔؟"

کیا حور عین ٹھیک ہے۔۔۔۔؟

کیا ولید شاہ ٹھیک ہے۔۔۔۔؟

ولید شاہ کیوں نہیں آگے کی سوچ رہا تھا۔۔۔؟

آخر کب تک ایسے رہنے والا تھا یہ سب۔۔۔؟

-

-

-

-

"مجھے ابھی ولید شاہ سے ملنا ہے۔۔۔"

شیری کی چلاتی آواز سے آفس کے سٹاف ممبر اپنے کام سے رک گئے"

"تھے۔۔۔

"سوری میم۔۔۔"

"گوٹوہل بچ۔۔۔دیکھتی ہوں کون روکتا ہے مجھے۔۔۔"

"شیری کانفرس روم میں چلی گئی تھی۔۔۔"

مجھے لیگل فارمیلیٹیز کے بعد آپ۔۔۔۔"

"ولید شاہ۔۔۔۔۔

شیری بہت غصے سے داخل ہوئی تھی۔۔پر ولید اپنی سیٹ پر بہت سکون"

"سے بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔

کیا حالت بن گئی شیری شیر گل۔۔۔؟نا کھانے کو پیسے نا رہنے کو جگہ۔۔۔۔"

اتنے بُرے حالات ہو گئے ہیں آپ کے تو۔۔۔۔؟؟؟

"ہاہاہاہا۔۔۔۔

۔

ولید ہنسنے لگ گیا تھا۔۔۔اس نے اپنا بدلا لے لیا تھا شیری شیر گل سے"

"آج۔۔

۔

"ولید شاہ۔۔۔۔"

اس سے پہلے شیری ولید کا گریبان پکڑتی۔۔۔ولید نے اس کے ہاتھ اتنی"
"مظبوط گرفت میں پکڑ لئیے تھے کہ اسے درد ہونے لگ گیا تھا۔۔۔
کیا۔۔۔غصہ آرہا ہے۔۔۔؟ہمم۔۔۔سوچو زرا جب تم نے میری بیوی"
کو میرے سامنے رکھیل بولا تھا تو مجھے کتنا غصہ آیا ہو گا۔۔۔؟
" ولید۔۔۔پلیز"
ہاہاہاہا۔۔۔۔۔میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا۔۔پر یہ لوگ کر سکتے"
ہیں۔۔۔۔
کیوں فرینڈز۔۔۔؟ان محترمہ کو"ون نائٹ سٹینڈ کا بہت شوق ہے آپ
لوگ انٹرسٹڈ ہو۔۔؟
"ہاہاہاہاافکورس مسٹر شاہ۔۔۔۔"
"ہاہاہاہا۔۔۔میں بھی انٹرسٹڈ ہوں۔۔۔"
سب لوگ ہنس رہے تھے۔۔۔اور پہلی بار شیری شیر گل شرم سے پانی"
"پانی ہو رہی تھی۔۔۔۔

-

ولید میں تمہاری بیوی سے بھی معافی مانگنے کے لیے تیار ہوں پلیز میرا"
"بزنس مجھے واپس کر دو۔۔۔۔

ہاہاہاہا مسٹر ریس بولا تھا نا میری بیوی کو۔۔۔؟اب تم ساری زندگی وہی بن"
"کے رہ جاؤ گی۔۔۔۔۔

-

-

اور ایک بات۔۔۔۔ولید شاہ اور معافی۔۔۔یہ دو لفظ ایک ساتھ اچھے نہیں"
لگتے۔۔۔۔

"میں دوسرا موقع نہیں دیتا ہوں۔۔۔۔۔

-

-

-

-

بچے سو گئے ہیں۔۔۔۔؟شٹ لیٹ ہو گیا۔۔۔

-

"جی۔۔۔بچوں نے دو گھنٹے انتظار کیا اور اب سو گئے۔۔۔۔"

اوو واچھا۔۔۔۔تو یہ آئس کریم کا میں کیا کروں۔۔۔۔؟؟؟"

ولید نے بہت لاؤڈلی بولا تھا۔۔۔۔است پتا تھا اسکی آواز اوپر کمرے تک "

"گئی ہو گی۔۔۔۔

-

"بابا۔۔۔۔۔۔"

ارش بھاگتے ہوئے آیا تھا۔۔۔اور عاشی کو ولید نے خود سیڑھیوں سے اٹھا
"لیا تھا۔۔۔۔

۔

" تو بچے سو رہے تھے۔۔۔۔ مسز ولید شاہ۔۔۔۔؟؟؟؟"
ولید نے حور لے پاس سے گزرتے ہوئے سرگوشی کی تھی اس کے کانوں"
"میں۔۔۔

۔

"یہ سو رہے تھے ابھی تو۔۔۔۔۔"
"ارش کی ہنسنے کی آواز پر اس نے غصے سے دیکھا تھا اسکی طرف۔۔۔۔"
"ہاہاہاہا میں اور عاشی تو بابا کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔"
"ڈرامے باز۔۔۔۔"
"حور عین نے پاؤں پٹکے تھے اِرریٹیٹ ہو کر۔۔۔۔"
"ہاہاہاہا ماں پر جو گئے ہیں۔۔۔۔"

"ایکسکیوزمی۔۔۔۔""حور نے ولید کی طرف دیکھا تھا۔۔۔"

"وٹ۔۔۔؟تم بھی یہی کرتی تھی بے بی ڈول۔۔۔۔"

ولید حور عین کے گال پر کس کر کے اوپر روم میں کپڑے چینج کرنے جانے"

"لگا تھا کہ حور کی چیخ نے روک دیا تھا۔۔۔

"ولید۔۔۔۔"

"اسے ولید کے بچوں کے سامنے کس کرنے پر بہت غصہ آیا تھا۔۔۔۔

۔

ہاہاہاہاماما آپ کو بھی داڑھی چبھی بابا کی۔۔۔؟"

عاشی اور ارش ہنسنے لگ گئے تھے۔۔۔۔اور پھر حور عین کا کھلا ہوا منہ ولید"

"شاہ کے ہنسنے کی آواز سے بند ہو گیا تھا۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔۔۔"

۔

۔

کوئی شک نہیں تھا ولید شاہ کی محبت بچوں کو بہت شرارتی بنا رہی"
"تھی۔۔۔۔

-

-

-

-

-

یہ لو فون کرواسے۔۔۔اسکا نمبر آن ہو گیا ہے۔۔۔۔

"وجاہت صاحب نے مہر النساء کے سامنے موبائل پکڑایا تھا۔۔۔۔"

پر میں۔۔۔؟

پلیز ماں۔۔۔بس آپ نے ولید کو اتنا کہنا ہے کہ بابا سائیں کی طبیعت ٹھیک"
"بہت زیادہ خراب ہے۔۔۔

"مہرالنساء بہت حیران ہوئی تھی۔۔۔ان کو پتا تھا یہ لوگ ان سے فون کیوں
کروانا چاہتے ہیں۔۔۔"

"جھوٹ بولوں میں۔۔۔؟؟"

"انہوں نے ملائکہ کی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔۔"

"ہاں بولو جھوٹ۔۔۔۔اگر اپنے بیٹے کو۔۔اور اس گھر کو خوش دیکھنا چاہتی
ہو تو بولو جھوٹ۔۔۔۔"

-

"پروجاہت۔۔۔۔۔اگر سب سچ ہوا تو۔۔۔؟ وہ لڑکی۔۔۔"
تم بس فون ملاؤ۔۔۔۔اور وہ لڑکی سچی بھی ہوئی تو اب وہ سچ زندہ نہیں
رہے گا۔۔۔۔۔"

-

"اور مجبور ہو کر مہرالنساء نے ولید کو فون ملا دیا تھا۔۔۔۔"

-

ہیلو۔۔۔۔ماں۔۔۔؟؟

ولید روم میں بچوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ اس کا فون بجنے لگ گیا"
تھا۔۔۔۔

"حور عین اور بچوں کے کان ولید کی سب باتیں سن رہے تھے۔۔۔

وٹ۔۔۔؟کب۔۔۔؟ڈونٹ وری ماں۔۔۔میں اگلی فلائٹ سے پاکستان"
آرہا ہوں۔۔۔۔۔

"ولید جلدی سے اٹھ گیا تھا صوفے سے۔۔۔۔"

"پلیز بابا ہمیں چھوڑ کر نا جائیں۔۔۔۔"

عاشی اٹھ کر ولید کی آواز سن کر اسکی طرف بڑھنا چاہ رہی تھی۔۔۔پرپ
ٹیبل سے ٹکڑا کر گر گئی تھی نیچے۔۔۔۔

ولید نے بنا مہر النساء کی بات سنے فون کاٹ دیا تھا اور عاشی کو اٹھا لیا تھا جلدی
"سے۔۔۔۔۔
"بیٹا میں۔۔۔۔"
"بابا ڈونٹ گو۔۔۔۔۔"
عاشی ولید کے گلے میں سر رکھ کر رونے لگ گئی تھی۔۔۔اور ارش حور"
"کے۔۔۔۔
"حور عین کو پتا تھا ایک دن تو واپس جانا تھا ولید شاہ کو۔۔۔۔"
عاشی بیٹا۔۔۔بابا کو ضروری کام سے جانا ہے پ۔۔۔۔وہ جلدی واپس"
"آجائیں گے۔۔۔۔۔
حور نے بہت مشکل سے عاشی کو ولید سے چھڑا کر اپنی گود میں اٹھایا تھا اور"
"ولید کو بہت پینفل سمائل دی تھی۔۔۔۔
"چلو ارش سونا نہیں ہے کیا۔۔۔؟؟"
"حور بہت خاموشی سے بچوں کو کمرے میں لے گئی تھی۔۔۔۔"

ولید شاہ بہت گہری سوچ میں چلا گیا تھا۔۔۔۔۔"

"کیا فیصلہ کرنے والا تھا وہ کوئی نہیں جانتا تھا۔۔۔۔

-

-

-

-

-

" بابا سائیں فائننلی ولید پر سو آرہے ہیں۔۔۔۔"

" ملائکہ نے اٹھ کر وجاہت کو سائیڈ ہگ کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔"

"ابھی کچھ اور بھی باقی ہے بیٹا۔۔۔۔"

" ہاہاہاہا۔۔۔۔افکورس بابا سائیں۔۔۔ایک اہم کام۔۔۔۔"

پر تم فکر نا کرو سب ہو جائے گا۔۔۔۔۔ولید کو یہیں آنا تھا۔۔۔۔"

"پر بار میرے بیٹے کو تم سے شادی کرنی ہی ہو گی۔۔۔۔

-

-

-

-

-

"یہ سب کیا ہے ولید۔۔۔؟"

کچھ ڈاکیومینٹ ہیں۔۔۔بچوں کے سکول چھوڑنے کے۔۔۔اور تمہاری"

"جاب چھوڑنے کے۔۔۔۔۔سائن کروان پر۔۔۔۔

وٹ۔۔۔؟اور کس لئے سائن کروں میں۔۔۔۔؟"

"ہم پاکستان جا رہے ہیں۔۔۔۔"

-

"کیا۔۔۔؟ پاکستان۔۔۔؟ میں اور میرے بچے کہیں نہیں جا رہے۔۔۔۔"

"حورعین نے کاغذات میز پر پھینک دیئے تھے۔۔۔"

حورعیم۔۔۔پلیز۔۔۔۔میرے باباسائیں کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔"

میرا پاکستان جانا بہت ضروری ہے۔۔۔۔اور تمہیں بچوں کو میں یہاں اکیلا

"چھوڑ کر نہیں جاسکتا۔۔۔۔۔

۔

"اچھا۔۔۔؟؟ پچھلے پانچ سال سے ہم اکیلے ہی تھے ولید۔۔۔۔"

دونوں ایک دوسرے کی طرف غصے سے دیکھ رہے تھے۔۔۔دونوں کی"

"آوازیں اوپر بچوں تک بھی جارہی تھیں۔۔۔

۔

کل عاشی کی حالت دیکھی تھی۔۔۔؟آج اسے بخار ہو گیا ہے۔۔۔۔"

اورارش۔۔۔؟کل سے چپ ہے۔۔۔۔میرے جانے کی خبر نے دونوں

بچوں کو گم صم کر دیا ہے۔۔۔۔۔۔

پلیز حور عین۔۔۔۔ہم واپس آجائیں گے۔۔۔۔کم سے کم بچوں کی خوشی کے

"لیے۔۔۔۔۔

-

-

-

-

"دو دن بعد۔۔۔۔۔۔۔شاہ حویلی۔۔۔۔۔۔

-

-

ولید پوری طرح ٹینسڈ تھا۔۔۔گاڑی جلدی سے حویلی کے باہر پارک "
کی۔۔۔اور جب حویلی کی طرف بڑھا تو پوری حویلی روشن تھی لائٹنگ

سے۔۔۔۔

ولید تھوڑا اور آگے بڑھا تو اس کی نظر سے لوگوں پر پڑی۔۔۔۔
جن میں بہت سے رشتے دار فیملی فرینڈز تھے۔۔۔۔ایسے تھا جیسے کو فنگشن
"چل رہا ہو۔۔۔۔۔

۔

"فنگشن۔۔۔؟ماں نے کہا تھا بابا سائیں کی طبیعت۔۔۔۔۔"

۔

ولید اندر حویلی میں داخل ہوا تو اسکی نظر وجاہت صاحب پر پڑی تھی۔۔۔۔
جو اپنے دوستوں اور سکندر صاحب کے ساتھ کھلکھلا کر ہنس رہے
تھے۔۔۔۔۔

ولید بہت کنفیوز ہو گیا تھا۔۔۔

وہ وجاہت کی طرف بڑھا تھا کے ہال کی لائٹس آف ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

"اور ایک سپاٹ لائٹ روشن ہوئی تھی جو ولید شاہ پر رک گئی تھیں۔۔۔۔

-

-

تجھے چاہا رب سے بھی ذیادہ۔۔۔۔پھر بھی نا تجھے پا سکے۔۔۔۔"""

"رہے تیرے دل میں مگر۔۔۔۔ تیری دھڑکن تک نا جا سکے

-

اور ایک سپاٹ لائٹ جو ملائکہ پر پڑی تھی۔۔۔۔۔جو سیڑھیوں سے نیچے "

"اتر کر ولید کے سامنے کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔

-

جُڑ کے بھی ٹوٹی رہی عشقے دی ڈوروے۔۔۔"

"کس کو سنائیے جا کے ٹوٹے دل کا شوروے۔۔

-

"ملائکہ ولید کا ہاتھ پکڑ کر اسے بلکل سینٹر میں لے آئی تھی۔۔۔۔"

۔

"ملائکہ کی نظروں میں درد دیکھ لیا تھا ولید نے۔۔۔"

۔

"سب نے جھوٹ بولا تھا مجھ سے۔۔۔؟ بابا سائیں تو ٹھیک ہیں۔۔۔۔"

ولید نے خود کو چھڑا لیا تھا۔۔۔اور غصے سے ویٹر سے ڈرنک کا گلاس لے لیا"

"تھا۔۔۔۔

۔

۔

۔

۔

۔

۔

۔

۔

۔

"لائٹ ابھی تک نہیں آئی اور ولید بھی نہیں۔۔۔۔۔"

۔

"بچے بہت ڈر رہے تھے۔۔۔۔"

"عاشی بیٹا ڈرو نہیں۔۔۔ بابا آجائیں گے۔۔۔"

"ماما بہت اندھیرا ہو رہا ہے۔۔۔۔"

"بیٹا۔۔۔ میں کال کرتی ہوں۔۔۔۔"

"حورعین نے ولید کو کال کی پر وہ پک نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔"

"ماما وہاں کوئی ہے۔۔۔اس ونڈو کے پاس۔۔۔۔"

"ارش نے حور کا ہاتھ پکڑ کے کھڑکی کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔۔"

"کہاں بیٹا۔۔۔؟ وہاں کوئی نہیں ہے۔۔۔۔"

۔

پر کوئی تو تھا۔۔۔۔ حور ابھی دوبارہ فون کرنے لگی تھی کہ پھر سے کچھ "
"گرنے کی آواز آئی تھی۔۔۔۔

-

-

-

-

وقت کا کرم ہے کہ تو۔۔۔بیٹھا ہے میرے روبرو۔۔۔"""

"ہے عشق کتنا تجھ سے۔۔۔۔لفظوں میں کیسے میں کہوں۔۔۔۔۔

-

ملائکہ نے ولید کے ہاتھ سے اسکا ڈرنک گلاس پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔اور اسی"

"جگہ سے اس نے بھی ڈرنک کی تھی۔۔۔۔

یہ اسکا سیڈ کٹو موو تھا۔۔۔جو ولید کو آج بلکل پسند نہیں آرہا تھا۔۔۔۔۔"

"ولید وہاں سے اٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

-

-

اک نظر تو دیکھ لے بس میری اوڑھ وے۔۔۔۔"""

"کس کو سنائے جا کے ٹوٹے دل کا شور وے۔۔۔۔۔

-

ملائکہ جیسے ہی ولید کے گلے لگی تھی۔۔۔۔ہال میں کلیپنگ کی آواز گونجنے "
"لگ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

جیسے ہی ولید کو اپنے کندھے پر نمی محسوس ہوئی تھی اس نے بھی ملائکہ کو"
گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔۔

"""اور تب شروع ہوئی تھی ولید شاہ کی چھوٹی سی فیملی پر ظلم کی انتہا۔۔۔۔

-

-

پاس کاؤنٹر پر اسکے موبائل کی سکرین فلیش ہو رہی تھی۔۔۔پر ولید شاہ تو"
"کہیں اور ہی کھوئے ہوئے تھے۔۔۔

-

-

-

-

کون۔۔۔۔؟"

"حور نے بچوں کو اپنے ساتھ ہی رکھا ہوا تھا۔۔۔۔"

-

"ماما بابا کو کال کریں۔۔۔۔۔"

کچھ قدموں کی چلنے کی آواز آتی ہے۔۔۔اور حور جلدی سے فون ملاتی"
ہے۔۔۔۔اور کوئی پیچھے سے اسکا موبائل چھین کر زمین پر مار کر توڑ دیتا
ہے۔۔۔۔۔۔اور اگلے پل اسکے منہ پر تھپڑ پڑنے سے وہ بھی نیچے گر گئی
" تھی۔۔۔۔

-

"ہاؤڈیرڈھ یو۔۔۔۔۔میری ماما کو چھوڑو۔۔۔۔۔۔"

دو لوگوں نے ارش اور عاشی کو پکڑ لیا تھا۔۔۔اور ایک ظالم نے حور عین کو"

" بالوں سے گھسیٹ کر اسے ہال تک لے گیا تھا۔۔۔۔

-

-

بابا۔۔۔۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔۔

-

-

-

-

ولید میرے ببر شیر۔۔۔۔۔"

"وجاہت نے بہت پر جوش ہو کر ولید کو گلے لگایا تھا۔۔۔۔۔"

-

ولید بہت حیران ہو گیا تھا۔۔۔اسے لگا تھا لندن میں پارٹی میں جو ہوا تھا"
اسے یہاں آکر بہت صفائیاں دینے ہوں گی۔۔۔
پر سب ایسے مل رہے تھے جیسے کچھ ہوا ہی نا ہو۔۔۔۔۔
تو ولید شاہ نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ بھی ابھی اپنی چھوٹی سی فیملی کو راز رکھے
"گا۔۔۔۔۔

-

" بابا سائیں وہ اس رات۔۔۔۔۔"
ولید ہمیں تم پر پورا یقین ہے۔۔۔۔۔ہم جانتے ہیں تم ایسا کچھ نہیں"
"کر سکتے۔۔۔۔۔

ولید تھوڑا اثر مندہ ہو گیا تھا ملائکہ کی بات پر۔۔۔اسے بُرا لگنے لگ گیا تھا

"جھوٹ بولنا۔۔۔۔

۔

تم جانتے ہو یہ سب کس لیے ہے۔۔۔؟؟

"ملائکہ نے سب سجاوٹ کی طرف دیکھ کر پوچھا تھا ولید سے۔۔۔۔"

"کس لیے۔۔۔۔؟"

"ہم نے تمہاری اور ملائکہ کی شادی کی ڈیٹ فکس کر دی ہے۔۔۔۔۔"

"پر بابا سائیں۔۔۔۔"

۔

""""ولید۔۔۔۔۔۔۔بابا۔۔۔۔"""

۔

"ولید کے دل میں ایک دم سے درد ہوتا ہے۔۔۔۔۔"

"حور۔۔۔۔۔۔عاشی۔۔۔ارش۔۔۔۔"

-

"ولید کو جیسے محسوس ہو گیا تھا کہ اسکے بچے مشکل میں ہیں۔۔۔۔"

-

ولید میں جانتا تھا تم میرے کسی فیصلے کے خلاف نہیں جاؤ گے۔۔۔ سکندر"

"ولید میرا غرور ہے اور۔۔۔۔

-

"ولید پیچھے ہٹ گیا تھا۔۔۔۔۔"

"نو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

ولید جیسے جیسے پیچھے ہوا تھا اسے اس کے بچوں کی آوازیں۔۔۔اسکی بے بی"

"ڈول کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔۔۔۔

"وہ ٹھیک ہوں۔۔۔۔انہیں کچھ نہیں ہونا چاہیے۔۔۔۔"

-

اور سب لوگ وہ دیکھتے ہیں جو کبھی کسی نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔

ولید شاہ کے ماتھے سے پسینہ نکل رہا تھا۔۔۔اسکے کے ہاتھ اسکا موبائل پکڑتے ہوئے کانپ رہے تھے۔۔۔۔

"وہ سب بھول کر وہاں حویلی سے بھاگ گیا تھا۔۔۔۔

-

-

-

-

-

ولید نے بنا گاڑی لاک کیئے اپنی جیب سے اپارٹمنٹ کی چابیاں نکالی تھی۔۔۔۔"

-

"میں کل ہی گارڈز رکھ لوں گا۔۔۔۔بابا سائیں کی فیک نیوز کی وجہ سے بچوں کو حور عین کو ایسے ہی چھوڑ گیا تھا جلدی جلدی میں۔۔۔۔

"میں کل ہی۔۔۔۔۔

۔

ولید نے جیسے ہی آہستہ سے دروازہ کھولا اس کی دھڑکن بند ہو گئی تھیں"

"سامنے کا منظر دیکھ کر۔۔۔۔

۔

نو پلیز۔۔تم نے مارنا ہے تو مجھے مار دو۔۔۔پر میرے بچوں کو نہیں پلیز۔۔۔

"میرے بچے انہیں چھوڑ دو۔۔۔۔

"ہاہاہاہاسب کو مارنا ہے۔۔۔تجھے اور تیرے بچوں کو بھی۔۔۔۔"

"عاشی کو بالوں سے اس جانور نے ابھی تک پکڑا ہوا تھا۔۔۔۔"

۔

تم غلطی کر رہے ہو۔۔۔تم ولید شاہ کو نہیں جانتے۔۔۔پلیز چھوڑ دو"

"میرے بچوں کو۔۔۔۔

ہاہاہاہاولید شاہ۔۔۔؟جو شاہ حویلی میں اپنی منگیتر کے ساتھ اپنی شام رنگین بنوائے"

"کر رہا ہے۔۔۔

حور عین کی آخری امید شاید دم توڑ گئی تھی اس سچ کو جاننے کے"

"بعد۔۔۔۔

ویسے تجھے مارنے کا دل نہیں کر رہا۔۔۔کیوں نا تھوڑا دل بہلا لیا جائے"

"بھائی لوگوں۔۔۔؟؟

اس نے باقی گینگ کو ہنستے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔اور حور عین کو جن دو"

لوگوں نے بازو سے پکڑا ہوا تھا۔۔۔ایک غنڈے نے حور کے بازو کے

"کپڑے کو کھینچ کر پھاڑ دیا تھا۔۔۔۔

"حور نے اپنا ہاتھ چھڑا کر اسے زوردار تھپڑ مارا تھا۔۔۔"

"سالی موت کے منہ میں ہے تجھے تو میں ابھی مار دوں گا۔۔۔"

اس نے جتنی زور سے حور کے منہ پر طمانچہ مارا تھا کہ وہ نیچے گر گئ"
تھی۔۔۔۔۔

"اور دروازہ کھل گیا تھا اپارٹمنٹ کا۔۔۔۔۔

تجھے میں تڑپا تڑپا کر ماروں گا۔۔۔۔جو رگو نہیں کر سکا تھا وہ میں کروں"
گا۔۔۔۔اور بھائی لوگوں جب اس بازار میں پتا چلے گا ولید شاہ کی بیوی اور اس
"کی بیٹی بکنے کے لیے آئی ہیں تو سوچو کیا ہو گا۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔"

خدا سے ڈرو۔۔۔میں بھیک مانگتی ہوں میری بیٹی کو چھوڑ"

"دو۔۔۔۔ارش۔۔۔۔

دونوں بچوں کے بال بُری طرح سے پکڑے ہوئے تھے ان لوگوں نے اور"
"ہنس رہے تھے۔۔۔

۔

"بھیک ایسے مانگتے ہیں۔۔۔۔؟؟ چل مانگ معافی۔۔۔۔ سر جھکا تو۔۔۔"

-

تو ولید شاہ کی عزت کو بازار لے جائے گا۔۔۔؟میری بیٹی کو بازار بیچے "
"گا۔۔۔

-

اینجل۔۔۔۔

بابا۔۔۔

بابا آپ آ گئے۔۔۔۔۔۔

ولید شاہ کی دھڑکن جو سب منظر دیکھ کر رک گئی تھیں۔۔۔۔اپنے بچوں "
اور حور عین کی آواز سن کے دھڑکنے لگ گئی تھیں۔۔۔۔

-

اور پھر ولید شاہ کی نظریں ان تینوں کی حالت پر پڑتی ہیں۔۔۔۔
حو عین جس کے بال بکھرے ہوئے تھے۔۔منہ سے خون نکل رہا تھا۔۔۔
اور عاشی جس کے بال ابھی بھی اس درندے کی گرفت میں تھے۔۔۔۔

اورارش۔۔۔جس کے ہاتھ پر بوٹ رکھ کر کھڑا ہوا تھا وہ ظالم۔۔۔۔۔

۔

ولید کے ہاتھ بند ہو گئے تھے۔۔۔جن میں چابیاں پکڑی ہوئی تھی۔۔۔۔اور اتنی زور سے بند ہوئے تھے کہ اسکی مٹھی سے خون کے قطرے نیچے سفید "ٹائلز والے فرش کو سرخ کرنے لگ گئے تھے۔۔۔۔

۔

ولید کی نظریں پھر سے حور پر پڑی تھیں۔۔جن میں بہت گلے شکوے نظر" آئے تھے اسے۔۔۔۔اور پھر حور لے اس بازو پر جہاں سے اسکی شرٹ پھٹی ہوئی نظر آئی تھی اسے۔۔۔۔۔

۔

"اس نے آنکھیں بند کر لی تھیں اپنی۔۔۔

۔

بابا درد ہو رہا ہے۔۔۔۔"عاشی کی روتی ہوئی آواز جب ولید کے کانوں پر" پڑی تو اس کی آنکھیں کھل گئی تھیں۔۔۔۔اور اسکی آنکھوں سے پانی ایسے نکل رہا تھا جیسے جیسے اسکا پورا جسم غصے سے بھرتا جا رہا تھا۔۔۔۔

۔

اس کی آنکھوں سے نکلنے والا پانی نہیں اسکا درد تھا۔۔۔۔'

"جو ولید شاہ کو پہلے کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔

۔

۔

"بچوں کو اندر کمرے میں لے جاؤ۔۔۔۔"

ولید نا نیچے جھکا تھانا ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔۔۔وہ بس ان لوگوں کو ہاتھ لگانا" چاہتا تھا۔۔۔۔

"جن کی درندگی اسے اپنے بچوں اور بیوی پر نظر آگئی تھی۔۔۔۔

۔

"ولید۔۔۔۔"

میں نے کہا بچوں کو اندر لے جاؤ سنائی نہیں دے رہا تمہیں"

"حور عین۔۔۔۔

ولید کی آواز سے وہاں موجود ہر کوئی کانپ گیا تھا۔۔۔۔وہ غنڈے۔۔۔۔"

حور عین۔۔۔۔

عاشی

"ارشمن۔۔۔۔۔۔

۔

"آہ۔۔۔۔۔۔"

"حور پاؤں میں کانچ چبھنے کی وجہ سے پھر تکلیف میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔"

"ولید نے اور مظبوطی سے اپنی مٹھی بند کر لی تھی۔۔۔۔۔"

۔

"ماما بہت درد ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

"عاشی بابا آ گئے ہیں اب نہیں ہو گا۔۔۔۔"

"ارش نے عاشی کا ہاتھ پکڑ کر حور عین کے اگے ہاتھ بڑھایا تھا۔۔۔۔"

۔

ولید وہیں پتھر بنا کھڑا تھا اس ایک غنڈے پر نظر تھی اسکی جس کے ہاتھ "
"میں گن پکڑی ہوئی تھی۔۔۔۔

۔

کس نے ہاتھ اٹھایا تھا۔۔۔۔؟؟؟"

"ولید نے اپنا کوٹ اتار کر رکھ دیا تھا۔۔۔۔"

"اس نے۔۔۔۔۔"

"اور اس نے بھی مارا تھا۔۔۔۔"

۔

"سب ڈر گئے تھے۔۔۔سب جانتے تھے ولید شاہ کو۔۔۔۔"

"ولید نے ہاتھ آگے بڑھایا تو اس نے ڈرتے ہوئے گن ولید کے ہاتھ میں رکھ
"دی تھی۔۔۔۔

۔

"اور وہ جس نے حور کے بال کھینچے تھے۔۔۔وہ اپنا ہاتھ پکڑ کر نیچے گر گیا
"تھا۔۔۔۔

۔

"تجھے پتا نہیں تھا یہ ولید شاہ کی فیملی ہے۔۔۔۔؟؟؟

"ولید نے اسکے زخمی ہاتھ پر اپنے بوٹ رکھ دیئے تھے۔۔۔۔"

۔

"شاہ جی۔۔۔۔ ہمیں۔۔۔۔ ہمیں لگا تھا آپ کو پتا نہیں چلے گا۔۔۔۔اور ہم
"ان لوگوں کو مار کر سب ثبوت مٹا دیں گے۔۔۔۔

۔

ولید کے دل میں دگنا درد ہوا تھا۔۔۔اگر وہ زرا سا لیٹ ہو جاتا"

"تو۔۔۔؟؟

۔

اور اسکے بعد وہ چپ ہو گیا تھا۔۔۔

۔

"اور اسکے بعد قہر برسا تھا ولید شاہ کا۔۔۔۔۔

اندر کمرے تک آوازیں جا رہی تھیں۔۔۔

حور عین نے دونوں بچوں کے کان بند کر دیئے تھے۔۔۔۔پر اپنے کان کیسے بند کرتی وہ بچاری۔۔۔؟

۔

"آہ۔۔۔ ہمیں معاف کر دو۔۔۔ہم سے غلطی ہو گئی۔۔۔۔"

تو ہوتا کون تھا میری بیوی بچوں کو مارنے والا۔۔۔؟"

تجھ پر ترس کھاؤں۔۔۔؟؟

تجھے ترس آیا تھا میری معصوم بچی پر ہاتھ اٹھاتے ہوئے۔۔۔۔؟؟؟

تو میری بیوی کو بازار بٹھائے گا۔۔۔؟ بے غیرت انسان۔۔۔۔۔

نام بتا مجھے۔۔۔۔۔؟ اندازہ تو ہو گیا تھا۔۔۔۔ تیری منہ سے سننا چاہتا ہوں۔۔۔۔؟

۔

"وج۔۔۔وجاہت شاہ کے حکم سے۔۔۔ہ۔۔۔۔"

۔

۔

"خاموشی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔"

۔

۔

۔

۔

-

-

"اب تک تو وہ رکھیل مر گئی ہو گی۔۔۔۔

"وجاہت ڈرنک کرتے ہوئے سکندر سے کہتے ہیں۔۔۔۔"

ویسے بابا سائیں یہ آئیڈیا اچھا تھا۔۔۔ولید کو یہاں پارٹی میں مصروف رکھنے "

"کا۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔بیٹا اب تم شادی کی تیاریاں شروع کرو۔۔۔۔"

-

پر وجاہت۔۔۔اگر وہ رکھیل والی بات سچی تھی تو ولید میری بیٹی کو دھوکہ "

دے رہا تھا نا۔۔۔؟

-

پلیز ڈیڈ۔۔۔۔میں ولید کو بہت پیار کرتی ہوں۔۔۔۔اب وہ مسٹر یس کو"
راستے سے ہٹا دیا ہے ہم نے تو یہ قصہ ہی بند کر دیتے ہیں ہمیشہ ہمیشہ کے
"لیے۔۔۔

۔

"بس سکندر یہ بات کبھی ولید کو پتا نہیں چلنی چاہئے۔۔۔۔۔"

۔

ہاہاہاہا کیوں وجاہت تجھے ڈر لگ رہا ہے اپنے بیٹے سے۔۔۔۔؟"
مجھے ولید سے نہیں اسکی بغاوت سے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔۔"
وہ میرا خون ہے۔۔۔۔میں جانتا ہوں اسکی بغاوت طوفان لے آئے گی حویلی
"میں۔۔۔۔

۔

"ملائکہ نے سکندر کی طرف پریشان ہو کر دیکھا تھا۔۔۔۔۔"

۔

-

-

-

"کم۔۔۔۔باہر آؤ۔۔۔۔"

ولید کے چہرے پر تو کوئی تاثرات نہیں تھے۔۔۔۔ناہی کسی بچے کو اس"

"نے ایک بار پکڑا تھا۔۔۔۔

-

"وہ۔۔۔۔"

"حور ڈری ہوئی تھی ولید شاہ سے۔۔۔۔"

-

"بچوں کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر انہیں گاڑی تک لے جاؤ۔۔۔۔۔"

۔

حور عین نے بچوں کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیئے تھے۔۔۔پر خود اپنی"
آنکھوں کو کیسے روکتی وہ۔۔۔۔

"وہ لوگ درد سے کراہ رہے تھے۔۔۔۔"

"ٹھہرو۔۔۔۔۔"

حور دروازے پر رک گئی تھی۔۔۔۔ولید نے اپنا کوٹ اٹھا کر اسے کے"
"کندھے پر اوڑھا دیا تھا۔۔۔۔۔

سب گاڑی میں بیٹھ گئے تھے کہ ولید نے پولیس کو بُلا لیا تھا وہاں۔۔۔۔اور"
" سب بتایا تھا۔۔۔۔

"اور ولید شاہ نے تیز رفتار میں گاڑی چلادی تھی۔۔۔۔۔"

"ہم کہاں جا رہے ہیں۔۔۔۔؟؟"

پر ولید۔جواب نہیں دے رہا تھا۔۔۔اس نے رفتار اور تیز کر دی"
" تھی۔۔۔۔

"گاڑی ایک خوبصورت مینشن کے باہر رکی تھی۔۔۔۔"

"""""شاہ حویلی۔۔۔۔۔۔"

"حور نے سامنے لگی پلیٹ پر لکھا پڑھا تھا۔۔۔۔"

۔

ولید نے گاڑی سے اتر کر حور کا دروازہ اوپن کیا تھا۔۔۔اور عاشی کو اپنی گود"
میں اٹھالیا تھا۔۔۔اور حور کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے اپنے اور قریب
"کر لیا تھا۔۔۔۔

"ارش بیٹا ماں کا ہاتھ پکڑ لو۔۔۔۔۔"

۔

اور ولید شاہ کو دیکھ کر ملازم نے جلدی سے دروازے کھول دیئے"
"تھے۔۔۔۔

۔

ابھی بھی بہت سے رشتے دار موجود تھے ہال میں"

ابھی بھی وجاہت شاہ ملائکہ اور سکندر شاہنواز کے ساتھ اسی طرح ہنس رہے تھے۔۔۔۔

پر ولید شاہ کے بڑھتے قدم سب کے چہرے کی مسکراہٹ مٹا رہے"

"تھے۔۔۔۔

۔

سب کی نظریں پہلے ولید پر پڑی تھی۔۔۔۔پھر اس کی گود میں پکڑی بچی"

پر۔۔۔

پھر اس کے ساتھ کھڑی خوبصورت لڑکی پر اور ولید کی شرٹ پکڑے اس بچے پر۔۔۔۔

اور پھر ان سب کی حالت پر۔۔۔ولید کی شرٹ جو خود سے بھری ہوئی

"تھی۔۔۔۔

۔

"عدیل جیسے دو قدم پیچھے ہو گیا تھا ان دو بچوں کو دیکھ کر۔۔۔۔"

-

-

میرے پیچھے کیوں۔۔۔؟؟میرے سامنے مارو۔۔۔"
مجھے بھی پتا چلے کس میں اتنی جرات ہے ولید شاہ کی بیوی اور بچوں کو مارنے
"کی۔۔۔۔۔

-

ولید نے گن اس طرف پھینکی تھی۔۔۔جہاں وجاہت اور ملائکہ کھڑے"
"ہوئے تھے۔۔۔۔

-

-

-

یہ سب۔۔؟؟وجاہت انجان بننے کی کوشش کرتے ہیں۔۔۔
کیا بابا سائیں حیران ہو گئے ہیں۔۔۔؟کیا ثابت کرنا چاہتے تھے آپ۔۔؟"

اور تم ملائکہ سکندر شاہنواز۔۔۔مارو۔۔۔۔کسے مارو گی تم پہلے۔۔۔؟؟

ہمم۔۔؟؟میری بیوی کو۔۔۔؟ یہاں آو بے بی۔۔۔ حور عین۔۔۔

"حور عین جب اپنی جگہ سے نہیں ہلی تھی تو۔۔۔ولید نے غصے سے ملائکہ کا

"ہاتھ پکڑ کر اسے حور عین کے سامنے کھڑا کر دیا تھا۔۔۔

"گن دو مجھے۔۔۔۔"

"ولید کے گارڈ نے اسے ایک گن پکڑا دی تھی۔۔۔۔"

یہ لو مارو میری بیوی کو۔۔۔۔"

ولید نے گن پکڑا دی تھی ملائکہ کے ہاتھ میں۔۔۔اور وہی ہاتھ اس نے"

"حور عین کے ماتھے پر رکھ دیا تھا ملائکہ کے جس ہاتھ میں گن تھی۔۔۔

خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔۔وجاہت۔۔۔بیوی لفظ سن کر زرا بھی نہیں ہل

پائے تھے اپنی جگہ سے۔۔۔۔عدیل کی نظریں حور عین کے چہرے سے

ہٹ نہیں پا رہی تھی۔۔۔

مہرالنسا وہیں ایک کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔انکی نظریں اپنے شوہر پر تھی۔۔۔

"ایک خاموش طوفان کی گانج حویلی کو ہلا گئی تھی۔۔۔۔

۔

باقی جو رشتے دار فیملی فرینڈز ابھی تک یہ سمجھتے تھے کہ ولید شاہ کے لیے "
صرف وجاہت شاہ اور ملائکہ سب کچھ ہیں۔۔۔آج ان لوگوں نے بھی دیکھ
لیا تھا۔۔۔۔

"ولید شاہ کے لیے کون ضروری تھا۔۔۔۔۔

۔

مارو میری بیوی کو۔۔۔۔میری آنکھوں کے سامنے مارو۔۔۔۔"
ولید ایک قدم پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔ولید کی آواز اور آنکھوں میں غصہ دیکھ کر "
"ملائکہ کے ہاتھ کانپنے لگ گئے تھے۔۔۔۔

۔

ہمت نہیں ہو رہی۔۔؟لاؤ مجھے دو میں مارو۔۔۔؟؟"
"ولید نے اس سے گن لیکر اسکے ماتھے پر رکھ دہ تھی۔۔۔"

"مجھے ایک سیکنڈ لگے گا تمہیں مارنے میں۔۔۔۔میرے ہاتھ بھی نہیں کانپ
رہے۔۔۔۔دیکھوں مجھے۔۔۔۔"

-

"ولید نے فائر کر دی تھی۔۔۔پر اوپر کی طرف۔۔۔"

-

"میں مار دوں گا اگر پھر سے میری بیوی اور بچوں کی طرف کسی نے دیکھا بھی
تو۔۔۔۔۔"

"خالی گن ولید نے وہیں پھینک دی تھی۔۔۔۔۔"

"بیوی۔۔۔؟؟تو میں کیا ہوں۔۔۔؟میں کیا تھی۔۔۔؟؟رکھیل

"تمہاری۔۔۔؟؟

پچھلے 8 سال سے ڈیم اِٹ۔۔۔

-

-

اور ملائکہ کے منہ سے آج وہ بات نکلی تھی کہ سب ہی سکتے میں چلے گئے"
"تھے۔۔۔یہاں تک کے ولید شاہ بھی۔۔۔۔۔۔

۔

کیا کھیل کھیلا قدرت نے۔۔۔۔یہ بڑے ظالم لوگ جو آج تک کسی اور"
لڑکی کو رکھیل کہتے آئے تھے آج وہ لڑکی بیوی بن کر کھڑی تھی۔۔۔۔ماں
بن کر کھڑی تھی۔۔۔۔یہ بات ان سب کے منہ پر ایک طمانچہ تھی۔۔۔جو
"اسے رکھیل سمجھتے آئے تھے۔۔۔۔

۔

"ملائکہ نے غصے سے ولید کا کالر پکڑ لیا تھا۔۔۔۔"

"ملائکہ آپی۔۔۔۔

سب ڈر گئے تھے۔۔۔اور زکیہ نے ملائکہ کو پیچھے کرنے کی کوشش کی"
"تھی۔۔۔

حور عین نے دونوں بچوں کو اپنے ساتھ لگا لیا تھا۔۔۔ولید شاہ سے وہ تینوں

"بھی ڈر رہے تھے۔۔۔۔

زکیہ پوچھو اس سے میں کون ہوں۔۔۔؟بیوی بچے۔۔؟ولید شاہ تم میرے"

"منگیتر ہو بھول گئے تم۔۔۔۔؟

"منگیتر اب نہیں ملائکہ سکندر شاہنواز۔۔۔۔"

"ولید نے اپنا کالر چھڑوالیا تھا۔۔۔"

ولید بیٹا میں جانتا ہوں یہ سب جھوٹ ہے۔۔۔تم مجھ سے ملائکہ سے بہت"

پیار کرتے ہو۔۔۔تم ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔۔بول دو یہ جھوٹ ہے

"بیٹا۔۔۔۔

۔

وجاہت شاہ نے بہت امید اور پیار سے ولید کے کندھے پر ہاتھ رکھنا چاہا تو

"ولید پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔۔

۔

بیٹا۔۔؟سیریسلی باباسائیں۔۔۔؟؟ "

بیٹے سے پیار ہوتا تو آپ اپنے بیٹے کے بیٹے کو یوں مروانے کے لیے غنڈے نا

" بھیجتے۔۔۔

۔

ولید شاہ۔۔۔بس۔۔۔کیا بکواس ہے یہ۔۔۔؟؟میری بیوی میرے

بچے۔۔۔؟؟یہ راغ آلا اپنا بند کرو

"وجاہت نے غصے سے کہا تھا۔۔۔"

۔

لوک ولید۔۔۔یہ بیوی بچے اچانک سے کیسے آ گئے۔۔۔؟؟تم نے مجھ سے

شادی کرنی تھی اگلے مہینے۔۔۔اور اب بچے بیوی۔۔۔؟؟

تمہیں تو نفرت تھی بچوں سے۔۔؟؟اب اتنے پسند آ گئے تمہیں۔۔۔؟

۔

" ملائکہ نے ولید کا چہرہ اپنی طرف کیا تھا۔۔۔۔"

ملائکہ مے روتے ہوئے پوچھا تھا اسکے اتنے سالوں کا پیار آج اس مقام پر تھا"
"کہ اب وہ ولید کو نہیں کھونا چاہتی تھی۔۔۔

۔

میں نے جھوٹ کہا تھا۔۔۔میری شادی پانچ سال پہلے ہی ہو گئی"
" تھی۔۔۔۔

اب خوش۔۔۔۔؟؟

۔

ولید پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔کیونکہ آج ملائکہ کی آنکھوں میں پہلی بار آنسو دیکھ"
رہا تھا وہ۔۔۔اور وجاہت شاہ کے چہرے پر ریجیکٹڈ لوک اسے کمزور کر رہی
تھی۔۔

۔

اور ولید شاہ کی نظر پھر اسکی بے بی ڈول پر پڑی تھی۔۔۔اور پھر اسکے دو اینجلز
پر۔۔۔جو خود کو چھپا رہے تھے۔۔۔۔اور پھر سے اس میں طاقت آتی

ہے۔۔۔ولید شاہ اگر آج کمزور پر گیا تو۔۔۔اس کی چھوٹی سی فیملی کو کون
"عزت اور رتبہ دے گا معاشرے میں۔۔۔؟؟

-

-

بس میں اتنا کہنا چاہتا ہوں یہ میری چھوٹی سی فیملی ہے۔۔۔اگر اس کے لیے"
مجھے اپنی بڑی سی فیملی کے ساتھ لڑنا پڑا تو میں لڑ جاؤں گا۔۔۔۔
"اور میں لحاظ نہیں کروں گا۔۔۔۔

-

تو حور عین آپکی بیوی ہے۔۔۔؟؟ہم کیسے یقین کر لیں بھیا۔۔۔؟کیا ثبوت"
ہے۔۔؟

-

عدیل کی آواز نے سب کو شک میں مبتلا کر دیا تھا۔۔۔اور حور عین کی"
" نظریں عدیل پر پڑی تھی۔۔۔پانچ سال بعد وعادی کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

-

میں تمہارے کسی سوال کا جواب دینا ضروری نہیں سمجھتا۔۔۔۔"

-

"ولید حور عین کی طرف بڑھا تھا کی مہر النسا آگے آگئی تھیں۔۔۔۔"

"لیکن جواب جاننا ہمارے لیے ضروری ہے ولید شاہ۔۔۔۔"

آج وہ لاچار ماں نہیں وجاہت شاہ کی بیوی بن کر کھڑی تھی اپنے بیٹے کے "

"سامنے۔۔۔۔

-

ولید تمہارے بابا سائیں کے چہرے پر ہمیشہ جیت کی چمک دیکھی میں "

"نے۔۔۔اور آج تمہارے ہاتھوں اُنکی ہار۔۔۔مجھے ہر گز منظور نہیں۔۔۔

"کیا جاننا چاہتی ہیں آپ۔۔۔؟ بتا تو رہا ہوں بیوی ہے یہ میری۔۔۔"

"یہ وہی بیچ ہے۔۔۔"

"ملائکہ ایک اور لفظ نہیں۔۔۔۔

"بتاؤ نہیں دکھاؤ مجھے۔۔۔ہم کیسے مان لیں یہ بیوی ہے تمہاری۔۔؟"
مہرالنسا کی بات پر ولید چپ ہو گیا تھا۔۔۔اسے یقین نہیں آرہا تھا اسکی ماں"
ایسا کچھ کہے گی۔۔۔۔اور ولید کی خاموشی پر وجاہت ہنسنے لگ گئے
"تھے۔۔۔

۔

ہاہاہاہا۔۔۔اسکا مطلب یہ یہ بیوی ہے ہی نہیں۔۔۔؟؟ یہ سب ڈرامہ تھا "
"بیٹا میں جانتا تھا۔۔۔۔

۔

ولید کی خاموشی پر جہاں سب خوش ہو رہے تھے۔۔۔۔وہیں حور عین نے"
اپنی آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔۔اور دونوں بچوں کا ہاتھ پکڑ کر وہ باہر جانے
"کے لیے پیچھے مڑ گئی تھی۔۔۔۔۔

۔

ثبوت ہے میری پاس۔۔۔" ولید نے اپنی آنکھیں کھولی تو سیدھی حور عین "
"پر گئی تھی۔۔۔۔

۔

ثبوت چاہیے نا آپ سب کو۔۔۔؟؟ بے۔۔۔۔ حور عین۔۔۔ بس ایک "
"منٹ۔۔۔۔
ولید جلدی سے حور عین کے ماتھے پر بوسہ دے کر اوپر اپنے کمرے کی "
"طرف بھاگا تھا۔۔۔۔۔

"اور اسی سپیڈ سے وہ واپس بھی آیا تھا کچھ کاغذات کے ساتھ۔۔۔۔"

۔

یہ ہمارے نکاح کے پیپرز۔۔۔ اور کورٹ کے پیپرز۔۔۔۔"
ملائکہ یہ میری لیگلی ویڈڈ وائف ہے۔۔۔۔ میری بیوی۔۔۔۔۔
حور عین۔۔۔۔ تم سے شادی میری زندگی کا سب سے اچھا فیصلہ تھا۔۔۔

۔

"اینجل۔۔۔۔"

"ترس گیا تھا یہ سننے کو۔۔۔۔"

ولید کو ہوش نہیں تھی اس نے پھر سے حور عین کے ماتھے پر بوسہ دیا

"تھا۔۔۔

ولید شاہ کی یہ سوفٹ سائیڈ سب کو حیران کر گئی تھی۔۔۔۔حور عین کی"

آنکھوں سے آئے والے آنسو بھی ولید نے جلدی سے صاف کر دیئے

"تھے۔۔۔

۔

اس خاموشی میں بہت سے موبائل فونز کی لائٹس فلیش ہوئی تھی۔۔۔"

"بہت سی فوٹوز۔۔۔ویڈیوز لی گئی تھی۔۔۔۔۔

۔

شاہ فیملی کا ہر فرد اس دھوکے یا اس راز سے یا پھر یوں کہہ لیں اس رشتے"
سے پوری طرح ٹوٹ گیا تھا۔۔۔اور ولید شاہ جیسے اس کی نظریں اسکی بیوی
"اور بچوں سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی۔۔۔۔

۔

بچوں گھر چلیں۔۔؟؟"

"دونوں بچے ڈر کے پیچھے ہٹ گئے تھے۔۔۔۔"

"ہمم بابا سے غصہ ہو۔۔۔؟؟"

۔

"ولید شاہ اپنے گھٹنوں پر بیٹھ گیا تھا"
وجاہت کی آنکھیں کھلی رہ گئی تھی۔۔۔۔ملائکہ سکندر۔۔۔سب لوگ"
"حیران ہو گئے تھے۔۔۔۔
"ولید نے بہت محبت سے دونوں بچوں کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔"

۔

"بابا آپ بہت شاؤٹس کر رہے تھے۔۔۔عاشی ڈر گئی تھی۔۔۔۔"

"عاشی نے منہ بنا کر شکایت کی تھی۔۔۔۔"

"ایم سو سوری بے بی ڈول۔۔۔بابا اب نہیں چلائیں گے۔۔۔۔"

"کان پکڑ کر کہئیں بابا۔۔۔"

"ہاہاہاہا سب کے سامنے۔۔۔۔؟؟"

"ولید نے عاشی کے کان میں پوچھا تھا۔۔۔

"جی سب کے سامنے بابا۔۔۔۔"

"یہ لو۔۔۔پکڑ لئیے۔۔۔۔"

"ولید نے اپنے دونوں ہاتھوں سے عاشی کے کان پکڑ لیے تھے۔۔۔۔"

"بابا۔۔۔۔۔

عاشی کے چلانے پر حور عین ہنس دی تھی۔۔۔۔اور ہال میں بہت سے" لوگ سب دیکھ کر ہنسے تھے۔۔۔۔۔

"مہر النسا نے اپنی مسکان چھپا کر اپنا چہرہ صاف کر لیا تھا۔۔۔۔"

-

یہ ایک بہت بڑی نیوز تھی۔۔۔۔ولید شاہ کا اپنے بیوی بچوں کے ساتھ شاہ حویلی آنا۔۔۔

پر ولید شاہ کہاں تھا۔۔۔۔؟؟ یہ تو اینجل تھا۔۔۔۔بے بی ڈول کا "اینجل۔۔۔۔

-

بھیا آپ نے ٹھیک نہیں کیا۔۔۔۔

"عدیل غصے سے چلایا تھا۔۔۔۔۔"

-

ولید نے عاشی کو گود میں اٹھالیا تھا اور ویسے ہی حور عین کے کندھے پر ہاتھ " رکھ لیے تھے۔۔۔۔ارش نے حور عین کا ہاتھ اور ولید کی شرٹ پکڑی ہوئی تھی۔۔۔۔ایک پرفیکٹ فیملی۔۔۔جو جیسے شاہ حویلی آئی تھی۔۔۔ویسے ہی واپس جا رہی تھی۔۔۔۔

"بلکہ پہلے سے زیادہ مظبوط ہو کر جا رہی تھی۔۔۔۔

ابھی میری ضرورت میری بیوی بچوں کو ہے۔۔۔۔ باقی باتیں اور لوگ"
"ضروری نہیں ہیں۔۔۔۔۔

"ولید آخری بار وجاہت شاہ کو دیکھ کر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔"

وہ جانتا تھا آج اسکی چھوٹی سی فیملی نے بہت کچھ برداشت کیا ہے
وہ یہ بھی جانتا تھا آج سکی بڑی سی فیملی نے یہ قدم اٹھا کر اسکے دور کر دیا تھا خود سے۔۔۔

ان لوگوں نے بہت بڑا قدم اٹھایا تھا۔۔۔۔۔
"پر شاید وہ لوگ بھول گئے تھے اب انکا سامنا ولید شاہ سے تھا۔۔۔۔۔

ولید لاسٹ 30 منٹ سے ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔۔

ارش اور عاشی دونوں بیک سیٹ پر بیٹھے تھے۔۔۔۔کیونکہ حور عین کی حالت بیت خراب تھی۔۔۔ولید نے دونوں بچوں کو پیچھے بٹھا دیا تھا۔۔۔

اتنا سب کر دینے کے بعد بھی ولید کا غصہ کم نہیں ہوا تھا ابھی بھی وہ شدید غصے میں تھا۔۔۔۔"

مجھے اگلے پندرہ منت میں سب تیار چاہیے۔۔۔۔گارڈز میڈز سب میرے پہنچنے سے پہلے وہاں موجود ہوں۔۔۔۔"

"ولید نے کال کاٹ دی تھی۔۔۔۔بچے بھی چپ تھے اور حور بھی۔۔۔۔"

ولید کو تو اس بات کی فکر بھی نہیں تھی کہ حویلی میں اس کی فیملی کس حال میں ہو گی اسکے بابا سائیں۔۔۔۔ملائکہ۔۔۔ماں۔۔۔۔

"اسے اگر فکر تھی تو اپنے بچوں اور اپنی بے بی ڈول کی خاموشی کی۔۔۔۔

۔

یو کنو وٹ۔۔۔۔۔زندگی میں پہلی بار اپنے کسی فیصلے سے پچھتا رہا ہوں۔۔۔"

۔

حور عین نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں۔وہ یہ سمجھ بیٹھی تھی کہ ولید اسے "
"اور بچوں کیہو اپنانے کو پچھتاوا کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

۔

تمہیں اور بچوں کو پاکستان نہیں لانا چاہیے تھا۔۔۔۔میں اپنے اس فیصلے پر "
"بہت پچھتا رہا ہوں۔۔۔اب مجھے احساس ہوا ہے

۔

"اور جو سانس حور نے روکی ہوئی تھی اب آنے لگ گئیں تھیں۔۔۔۔"
"ایم سوری بچوں۔۔۔ایم سوری بے بی ڈول۔۔۔۔"

حور عین نے اپنا چہرہ ونڈو کی طرگ کر لیا تھا۔۔۔کیونکہ جو آج ہوا وہ دل"
دہلا دینے والا تھا۔۔۔اور وہ ابھی بھی سمجھ نہیں پا رہی تھی کچھ بھی۔۔۔۔۔

۔

آج اسے معاشرے میں ولید شاہ کی بیوی کا رتبہ ملا تھا۔۔۔۔
جس سے ناجانے شادی کے کتنے خواب دیکھے تھے اس نے۔۔۔۔پر شادی
ہونے کے بعد اسے بہت ناامیدی ملی تھی اپنے اینجل سے۔۔۔
اور اج سب کے سامنے اتنی عزت احترام دیا اسے اس انسان نے۔۔۔۔آج
وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ خوش ہو یا اتنے سالوں کا افسوس کرے۔۔۔۔۔
پر وہ اتنا جانتی تھی اس کو عزت دے کر ر کھیل لفظ ہمیشہ کے لیے دور کر دیا تھا
اسکی زندگی سے۔۔۔۔

۔

۔

-

-

بابا یہ اتنا بڑا گھر کس کا ہے۔۔۔۔؟

ارش جو گاڑی سے اترا تھا۔۔۔سامنے پیلس جیسا گھر دیکھ کر لائٹننگ دیکھ کر "

بہت خوش ہو گیا تھا۔۔۔عاشی نے ارش کی بات سن کر ہاتھ آگے بڑھایا

تھا۔۔۔۔

"ہمارا گھر ہے بیٹا۔۔۔۔"

"وٹ۔۔۔۔پرولید۔۔۔۔۔

ولید نے عاشی کو اپنی گود میں اس طرح اٹھا لیا تھا کہ اس معصوم کو کہیں کو "

"تکلیف نا ہو۔۔۔۔۔

بابا مجھے ایکسپلین کریں۔۔۔۔۔"

"ولید عاشی کی بات سمجھ نہیں پایا تھا۔۔۔۔"

"کم بیٹا میں بتاتی ہوں۔۔۔۔"

حور کو اسکی چوٹ پر درد ہو رہا تھا۔۔۔پر عاشی کی معصومانہ خواہش پر حور سے "

"رہا نہیں گیا تھا۔۔۔۔۔۔

اب ہم ایک بڑے سے دروازے سے اندر ایک بڑے سے خوبصورت گھر "

" میں داخل ہو رہے ہیں۔۔۔۔۔سامنے ایک بہت بڑا حال ہے۔۔۔۔

۔

حور عین عاشی کو بتاتے ہوئے اندر لے گئی تھی۔۔۔اور ولید شاہ کی "

کنفیوژن دور ہو گئی تھی۔۔۔۔پر اسکا دل ڈوب رہا تھا۔۔۔عاشی کی بات اسے

" سمجھ آ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

" بابا مجھے بھی اٹھاؤ نا۔۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔کم۔۔۔۔"

۔

ولید کی ہنسی دیکھ کر گارڈز ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے تھے۔۔۔۔"

-

-

-

-

بس بیٹا ہو گیا۔۔۔۔۔کم اب یہ شرٹ پہنو۔۔۔۔۔

اور ولید نے ارش کے ماتھے پر جو زخم آئے تھے ان پر ٹیوب لگا دی تھی اور "
اسے شرٹ پہنا دی تھی۔۔۔۔۔

حور عین جو بیڈ پر بیٹھی سب دیکھ رہی تھی

"میری پری اب درد تو نہیں ہو رہا۔۔۔۔؟؟؟"

ولید نے عاشی کے چوٹ والے بازو کے زخم کو صاف کر کے کریم لگادی"
تھی۔۔۔۔۔

"نو بابا۔۔۔۔"

ولید نے پھر سے دونوں بچوں کو اپنے سینے سے لگالیا تھا۔۔۔پر حور عین"
"سے ایک پل کے لیے بھی اسکی نظریں ہٹی نہیں تھی۔۔۔۔

-

-

-

۔بچے سو گئے۔۔۔؟

حور عین نے بہت آہستہ سے پوچھا تھا"
ہمم بچے سو گئے۔۔۔۔تم بھی ڈریسنگ کروالو بے بی ڈول۔۔۔پین ہو رہا"
ہو گا بہت۔۔۔۔؟؟

"حورعین نے چہرہ دوسری طرف کرلیا تھا۔۔۔"

"پلیز۔۔۔حورعین۔۔۔۔"

۔

اور حورعین نے برداشت نہیں ہوا تھا ولید کی آواز میں اتنا درد۔۔۔اور اس"

"نے ہاں میں سر ہلا دیا تھا

چوٹ تمہیں لگی تھی۔۔۔۔اور درد یہاں ن ہو رہا تھا۔۔۔۔ولید نے"

"حورعین کا ہاتھ اپنے دل پر رکھ دیا تھا۔۔۔

ولید جب حورعین کے بازو اور ماتھے پر اور ہاتھ پر ٹیوب لگا کر بینڈاج کر"

"کے اٹھنے لگا تھا کہ حورعین نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

"ابھی اور ہے۔۔۔۔"

ولید جب واپس بیڈ پر بیٹھ گیا تھا تو حور ٹرن ہو گئی تھی اور اس نے اپنے بال"

"اپنی گردن سے دوسری طرف کر دیئے تھے

۔

جیسے ہی ولید کی انگلیاں حور کے گلے پر لگی تھی۔۔۔تو ایک دم سے وہ زرا سا"
پیچھے ہٹ گئی تھی جیسے ولید کے زرا سا اور چھونے سے وہ کانچ کی طرح ٹوٹ
"جائے گی۔۔۔۔

۔

ایم سوری۔۔۔۔میں کسی ملازمہ کو بھیج دیتا ہوں اندر۔۔۔۔"

"نہیں۔۔۔"

حور عین پھر سے ویسے ہی بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔"

ولید نے جب کچھ اور بال پیچھے کیئے تو وہاں زخم ہوئے تھے۔۔۔۔اور ان
زخموں پر ایک چھوٹا سا کانچ کا ٹکڑا جو ولید نے بہت آہستہ سے نکال دیا
تھا۔۔۔۔

اور کچھ ہی پل میں اس نے اپنے ہونٹ رکھ دیئے تھے وہاں۔۔۔اور پھر
"ویسے ہی رہے تھے دونوں

۔

"زیادہ درد نہیں ہو گا۔۔۔۔"

"ولید نے ایک بار پھر سے اسی جگہ بوسہ لیکر وہاں ٹیوب لگادی تھی۔۔۔۔"

۔

حور عین کو جب اپنے کندھے پر نمی محسوس ہوئی تھی۔۔۔وہ اسی وقت ٹرن" ہو کر ولید کے سینے سے لگ گئی تھی۔۔۔۔

"ایم سوری۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔میں نے آنے میں دیر کر دی۔۔۔۔"

"ششش۔۔تم آئے تو سہی۔۔۔۔"

دونوں پھر سے چپ ہو گئے تھے۔۔۔پانچ سال کے بعد ایک دوسرے کی" آغوش میں سکون ملا تھا انہیں۔۔۔۔دونوں کو پتا تھا دونوں ہی رو رہے تھے۔۔۔۔

یہ حور عین اور ولید شاہ نہیں تھے۔۔۔۔

"یہ بے بی ڈول اور اسکا اینجل تھا۔۔۔۔۔۔

۔

-

-

-

" نووووو۔۔۔۔۔

ولید کے جانے کے بعد سب وہی جیسے صدمے میں کھڑے تھے کہ شیشہ "
ٹوٹنے کی آواز سے سب نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو عدیل غصے سے چلاتے ہوئے
"اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔۔۔۔
"عدیل۔۔۔عدیل پلیز دروازہ کھولو۔۔۔۔"
"پر اندر سے صرف چیزیں گرنے اور ٹوٹنے کی آوازیں آ رہی تھیں۔۔۔۔"
زکیہ پاگلوں کی طرح دروازے پر ہاتھ مار رہی تھی کہ اسکی چوڑیاں ٹوٹ کر "
"اسے چھب رہی تھی۔۔۔۔

"بابا سائیں۔۔۔ماں پلیز عدیل کو روکیئے۔۔۔۔وہ کچھ کر لے گا اپنے
ساتھ۔۔۔۔"

۔

"بابا۔۔۔بابا دروازہ کھولے پلیز بابا۔۔۔۔"

"اور کچھ سیکنڈز کے بعد دروازہ کھل گیا تھا"

"وہ صرف میری ہے۔۔۔۔اگر ولید شاہ کو مارنا پڑا تو میں آج اسے مار دوں
گا۔۔۔۔"

"عدیل نیچے اتر رہا تھا اپنی گن کو پکڑے۔۔۔۔۔"

"وہ بھائی ہے تمہارا۔۔۔۔"

"وجاہت چلا دیئے تھے۔۔۔۔"

"وجاہت شاہ کے ساتھ جو آج ولید شاہ نے کیا وہ بھولے نہیں تھے۔۔۔پر
ولید انکا بڑا بیٹا ہی نہیں انکا دوست بھی تھا وہ اپنی جھلک دیکھتے آئے تھے ولید
میں۔۔۔انکا پیار ولید کے ساتھ سب سے زیادہ تھا۔۔۔۔

آج اپنے چھوٹے بیٹے کی آنکھوں میں انہیں صرف خون اور غصے کی آگ نظر آرہی تھی۔۔۔اور بس یہ ایک ہی بات نکلی تھی ان کی زبان سے۔۔۔۔"

۔

"ماں۔۔۔۔؟؟ایسا ہوتا ہے بھائی۔۔۔۔؟؟

برباد کر دیا مجھے۔۔۔۔میرا پیار وہ بھی نا چھوڑا اس آدمی نے۔۔۔۔وہ بھائی ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔۔۔وہ بس۔۔۔۔

"جو ہاتھ مہرالنساء نے اس دن ولید پر اٹھایا تھا آج عدیل پر بھی اٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

"کوئی کہیں نہیں جائے گا۔۔۔اپنے روم میں جاؤ۔۔۔اور یہ دو مجھے۔۔۔۔"

ماں۔۔۔۔؟؟

"عدیل اتنا شوکڈ ہوا تھا کہ کچھ قدم پیچھے ہٹ گیا تھا۔۔۔"

۔

تمہیں زرا سی شرم نہیں ہے۔۔۔؟تم اب شادی شدہ ہو۔۔۔۔تمہارا بیٹا"
ہے بیوی ہے۔۔۔۔جاؤ دونوں کو روم میں لیکر۔۔۔تمہارے بابا سائیں ہیں
"ابھی فیصلہ کرنے والے۔۔۔۔

-

وجاہت کی نظریں جھک رہی تھی۔۔۔۔وہ اتنا کمزور کبھی نہیں تھے۔۔۔"
آج انکے لاڈلے خون نے۔۔۔انکے شیر بیٹے نے آج بغاوت کر کے انکے
بنیاد ہلادی تھی۔۔۔۔۔

"وجاہت شاہ کا غرور پوری طرح ٹوٹ چکا تھا۔۔۔۔

-

-

-

-

اگلی صبح۔۔۔۔۔۔۔

"سر ہم بنادیں گے۔۔۔۔آپ باہر جایئے نا۔۔۔۔۔"

نہیں نصرت بی۔۔۔آج ناشتہ میں خود بناؤں گا اپنے بچوں اور بے بی ڈول"

"کے لیے۔۔۔۔۔۔

"نصرت بی۔۔۔۔آپ۔۔۔۔"

حور عین بھاگتے ہوئے کچن میں آئی تھی۔۔۔اور نصرت بی کے گلے لگ گئی"

"۔۔۔۔

"یااللہ۔۔۔یہ ہماری بے بی ڈول ہی ہے۔۔۔کیا۔۔۔؟؟"

"نہیں نصرت بی اگر یہ ہماری ڈول ہوتی تو ہمیں ایسے چھوڑ کر نا جاتی"

گارڈ حمزہ کچن کے باہر ہو کر بہت رُخے لہجے میں نصرت بی کو کہتے"

"ہیں۔۔۔۔۔

-

حور سب سے ملتی ہے۔۔۔پرانے ملازم اور گارڈز کو دیکھ کر وہ بہت خوش"
ہو گئی تھی اس کی آنکھیں خوشی کے آنسوؤں سے بھر گئی تھی۔۔۔۔
اور بے ساختہ اسکی نظریں اس اینجل پر پڑی تھی جو کچن میں ناشتہ بنانے میں
"مصروف تھا۔۔۔۔

۔

ولید کو محسوس ہو گیا تھا اس کی بے بی ڈول اسے دیکھ رہی تھی پیچھے"
سے۔۔۔اور اسے کوئی شرمندگی نہیں ہو رہی تھی یہ سب کرنے میں۔۔۔۔
آج اسی بے بی ڈول کی آنکھوں میں اس نے یہ خوشی دیکھ لی تھی۔۔۔اسے
یقین ہو گیا تھا کہ اس نے بہت اچھا فیصلہ کیا تھا ان سب کو واپس لانے
کا۔۔۔۔
کیونکہ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے اس کی حور عین کی حفاظت اپنی جان سے
"بڑھ کر کی تھی۔۔۔۔

۔

-

-

-

ہماری بے بی ڈول کے دو اینجلز بھی ہیں۔۔۔اور ہماری بے بی ڈول سے "
"زیادہ خوبصورت اور کیوٹ ہیں۔۔۔کیوں ولید سر۔۔۔؟

ہاہاہاہا۔۔۔ہاں بے بی ڈول اب کہاں کیوٹ رہی ہے۔۔۔ہاں پر زرا ہوٹ "
"ہو گئی ہے۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔نصرت بی ولید کی بات پر بہت ہنسی تھی۔۔۔اور حور عین غصے "
سے ولید کو ٹیبل کے نیچے سے پاؤں مارتی ہے جس پر ولید اور ہنس دیا
تھا۔۔۔۔

بچوں کو بٹھا کر سب ناشتہ شروع کرتے ہیں کہ ولید نے عاشی کو اپنی گود میں
"بٹھا لیا تھا۔۔۔

۔

بے بی ڈول جلدی سے بریک فاسٹ کر لو۔۔۔پھر ہمیں کہیں جانا بھی"
"ہے۔۔۔۔
"پر کہاں ولید۔۔۔"
"حور نے اس سے پوچھا تھا۔۔۔"
"میں نے آئی سپیشلسٹ سے اپاونٹمنٹ لی ہے عاشی کے لیے۔۔۔۔"
تمہیں کیا لگتا ہے اینجل میں نے کچھ کوشش نہیں کی ہو گی۔۔۔؟سب کر"
"کے دیکھ لیا تھا۔۔۔میں۔۔۔کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔۔۔
"حور عین نے اپنی آنکھیں چھلکنے سے پہلے صاف کر لی تھی۔۔۔"
وہ تم نے کیا ہو گا۔۔۔۔پر اب ولید شاہ کرے گا۔۔۔۔اور فائدہ کیسے لینا ہے"
میں جانتا ہوں۔۔۔

پر میں اپنی بچی کو ان اندھیروں کی دنیا سے نکال لوں گا۔۔۔تم ساتھ ہو
نا۔۔۔۔"

نصرت بی اس فیملی کو وہاں چھوڑ کر کچن میں چلیں گئیں تھیں۔۔۔انکی آنکھوں میں بھی آنسو تھے اس چھوٹی سی بچی کو اس حالت میں دیکھ کر۔۔۔۔"

-

تم دو گی نا ساتھ اپنے اینجل کا۔۔۔۔؟؟؟"

"حور عین نے ولید کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ماتھے سے لگا لیا تھا۔۔۔"
اینجل میں اپنے بچوں کے لیے اپنی جان بھی دے سکتی ہوں۔۔۔یہ میری کل کائنات ہیں۔۔۔۔ہم کوشش کریں گے۔۔۔۔"

-

-

-

-

تو یہ سب ڈرامہ تھا ولید شاہ کا۔۔۔؟ پیار محبت منگنی۔۔۔ میری بیٹی کا میرا

"تماشا بنا کے رکھ دیا تم لوگوں نے۔۔۔۔

"سکندر صاحب نے ملائکہ کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔"

"یار میری بات سن لے۔۔۔۔"

ایک اور لفظ نہیں وجاہت۔۔۔۔۔ میں اپنی دونوں بیٹیوں کو لے جا رہا"

"ہوں یہاں سے۔۔۔۔۔۔

"پرڈیڈ میں۔۔۔۔"

"ذکیہ کا ہاتھ پکڑ لیا تھا انہوں نے۔۔۔۔

"جسٹ شٹ اپ۔۔۔"

"وہ بنا کچھ سنے دونوں کو ڈریگ کر کے حویلی سے باہر لے گئے تھے۔۔۔۔"

-

ملائکہ بیٹا پلیز تم ایسے نا جاؤ۔۔۔۔۔تم جانتی ہو بیٹا میرا خواب میری خواہش"
تھی تمہیں ولید کی بیوی کے روپ میں دیکھوں۔۔شاہ حویلی کی بڑی بہو کے
"روپ میں دیکھوں۔۔۔

۔

بابا سائیں۔۔۔آپ ایک پوزیشن ہیں نا۔۔۔؟اب وقت آگیا"
ہے۔۔۔اگر آپ مجھے ولید کی بیوی کے روپ میں دیکھنا چاہتے ہیں تو کچھ
"کیجئے۔۔۔۔۔

ملائکہ ایک ایسی سمائل دے گئی تھی جس نے وجاہت شاہ کو بہت سی"
"امیدیں دے دی تھی۔۔۔۔

۔

۔

۔۔۔۔۔

-

کچھ دن بعد۔۔۔۔۔

-

-

"حور۔۔۔ حور عین۔۔۔۔۔"

"ولید روم میں داخل ہوا تھا پر حور روم میں نہیں تھی۔۔۔۔"

"اک منٹ۔۔۔۔"

"اور پورے 30 منیٹس کے بعد حور عین باتھروم سے باہر آئی تھی۔۔۔۔"
شکر ہے ایک منٹ پورا ہوا۔۔۔ ولید حور عین کی طرف بڑھا تھا پر حور"
پوری طرح اسے اگنور کر کے اپنے بال صاف کرنے لگی تھی ٹاول

"سے۔۔۔۔

-

"بے بی ڈول۔۔۔۔"

-

ولید نے اسکا ہاتھ روک دیا تھا۔۔۔اور ٹاول پکڑ کے بیڈ پر پھینک دیا"
تھا۔۔۔۔

اور حور کا چہرہ شیشے کی طرف کر کے اپنے ہاتھ میں پکڑا خوبصورت سا نے کا
"لاکٹ حور عین کے گلے میں پہنا دیا تھا کندھے سے بال ہٹا کر۔۔۔۔

-

یہ کس لیے۔۔۔۔؟"
"ہماری شادی کے بعد تمہیں منہ دکھائی پر کو تحفہ نہیں دے سکا تھا۔۔۔۔"
کیوں نہیں دے سکے تھے وجہ بھی بتا دیں۔۔۔؟ کیوں کہ آپ جلدی تھی"
بھاگنے کی اس حقیقت سے۔۔۔۔۔ تحفہ تو دور کی بات ہے آپ نے تو میرے
"مبارک کہنے پر بھی مجھے بھی مجھے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔۔

-

"حور نے خود کو پیچھے کر لیا تھا۔۔۔"

"حور عین۔۔۔۔۔"

ولید آپ کو نہیں لگتا ہمیں اب اس بارے میں بات کرنی"

"چاہیے۔۔۔۔؟؟

۔

ہاں کرنی چاہیے پر ابھی نہیں بے بی ڈول۔۔۔۔ابھی کچھ دن تو ہوئے ہیں"

ہمیں ساتھ ہوئے۔۔۔۔

پلیز ابھی نہیں۔۔۔میں جانتی ہوں جب بھی یہ باتیں شروع ہوئی پھر سے

تم دور ہو جاؤ گی۔۔۔۔جو میں نہیں چاہتا۔۔۔۔پر ایک بات کہنا چاہتا ہوں

"تمہیں۔۔۔۔

"حور نے آنکھیں اٹھا کر ولید کی آنکھیں میں دیکھا تھا۔۔۔۔"

۔

تم سے شادی چاہے جلد بازی تھی۔۔۔۔پر تم سے شادی کوئی غلطی نہیں"

"تھی۔۔۔۔یہ سب میں میری خوشی تھی

"ولید نے آگے بڑھ کر اسکے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔"

اور میری خوشی۔۔۔؟جب پانچ سال پہلے میری خوشی تھی۔۔۔تب تم"
نے ٹھکرا دیا تھا مجھے۔۔۔۔یاد ہے۔۔۔۔؟؟؟؟

-

"تب میں مجبور تھا حور عین۔۔۔۔"

آج میں مجبور ہوں ولید۔۔۔۔کیونکہ اینجل سے شادی کرنا میرا خواب"
تھا۔۔۔۔پر تم تو ولید شاہ ہو۔۔۔۔جسے غریب لوگوں سے نفرت

"ہے۔۔۔۔

-

"حور عین وہاں سے جانے لگی تھی کہ ولید نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔"

-

اینجل۔۔۔۔میں اینجل ہوں تمہارا۔۔۔۔دیکھا نہیں بریک فاسٹ بنایا"
تھا۔۔۔سب لوگوں کو واپس لے آیا ہوں۔۔۔۔اور آئس کریم بھی لایا تھا
رات کو۔۔۔۔

یہ سب اینجل ہی کر سکتا ہے۔۔ تمہارا اینجل۔۔۔۔ورنہ ولید شاہ نے یہ کام
" کبھی اپنی ماں بہن یا اپنی منگیتر کے لیے بھی کبھی نہیں کیئے تھے۔۔۔۔۔

۔

ولید نے اپنے دونوں ہاتھوں سے حور کا چہرہ اپنے چہرے کے پاس کیا"
"تھا۔۔۔۔

"تم جو بھی کہہ دو ولید۔۔۔کچھ نہیں بدلے گا۔۔۔"
جانتا ہوں۔۔۔کچھ نہیں بدلے گا۔۔۔۔پر ایک چیز ضرور بدل جائے"
"گی۔۔۔۔اور وہ تمہاری نفرت ہو گی۔۔۔۔

۔

اس سے پہلے حور عین کچھ جواب دیتی۔۔۔ولید شاہ کے ہونٹوں نے اسکی"
"ساری باتیں چُرا لی تھیں اسکے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ کر۔۔۔۔

-

-

-

-

شاہ انڈسٹریز۔۔۔۔۔۔

سر اب یہ نیوز نہیں ہو سکتی۔۔۔۔میڈیا کہیں پہ بھی پیچھا نہیں چھوڑ
"رہا۔۔۔۔اب ولید سر کو آفیشل سٹیٹمنٹ دینی ہو گی۔۔۔۔۔

وجاہت صاحب کا پرسنل اسسٹنٹ کب سے یہی باتیں سمجھانے کی"
"کوشش کر رہا تھا۔۔۔

"اب اس کا کوئی تعلق نہیں ہے مجھ سے۔۔۔میرے بزنس سے۔۔۔۔وہ
مر گیا ہے میرے لیے۔۔۔۔"

"سر آپ جذبات میں بہہ رہے ہیں۔۔۔۔اس نیوز سے سب سے زیادہ فائدہ
آپ کے کیریئر اور اس بزنس کو ہوا ہے کمپنی کے شئیرز آج تک کی اونچائی پر
گئے ہیں۔۔۔۔"

"کیا بکواس کر رہے ہو۔۔۔؟"

"آپ بھی جانتے ہیں کہ یہ سب آج ولید شاہ کی وجہ سے ہے۔۔۔۔ورنہ
ہمارے دشمن تو اس بزنس کو نوچ کھا لیتے۔۔۔۔
اور اب آپ کو چاہیے کہ کسی بھی طرح ولید سر کو واپس شاہ حویلی لے
آئیں۔۔۔۔۔
"اور پھر دیکھے سب کیسے آپ کی واہ وائی کرتے ہیں۔۔۔۔

وجاہت گہری سوچ میں چلے گئے تھے۔۔۔وہ جانتے تھے وہ ولید سے "
"نفرت کبھی نہیں کر سکتے پر وہ غصہ ضرور تھے۔۔۔۔
اور یہ ویڈیو دیکھی۔۔۔؟اور یہ آرٹیکل۔۔۔؟"
ہر نیوز پیپر ہر ویڈیو میں ولید شاہ کا پیار انکے بیوی بچوں کو کتنا پوزیٹو دکھایا
"گیا ہل ہے۔۔۔۔کسی ایک آرٹیکل میں بھی انہیں بُرا نہیں کہا گیا۔۔۔۔

۔

"اور ایک ویڈیو آن کر کے ٹیب وجاہت کے سامنے رکھ دیا تھا۔۔۔۔"
اس ویڈیو میں وجاہت کی نظریں بے ساختہ ارش پر پڑی تھیں۔۔۔۔اور "
انکی انگلیاں ٹیب کی سکرین پر تھی جیسے ارش کے چہرے کو چھونے کی کوشش
کر رہی ہوں۔۔۔کوئی شک نہیں تھا یہ بچہ انکے کے بچے انکے ولید کی کاپی
"تھا۔۔۔۔۔یہ بچہ پوتا تھا انکا۔۔۔۔
پر پھر کچھ ہی پل میں جب انکو سب یاد آیا تھا انہوں نے وہ ٹیب غصے سے اٹھا"
"کر دیوار پر مار دیا تھا۔۔۔۔۔

"وہ لڑکی ایک رکھیل ہے۔۔۔۔اس کی وجہ سے میرے دونوں بیٹے مجھ سے
دور ہو گئے۔۔۔۔اور یہ باسٹرڈ میرا پوتا نہیں ہو سکتا۔۔۔۔
میں اسے اور اسکے یہ دونوں باسٹرڈ بچوں کو بہت بُری موت دوں گا۔۔۔۔
اور اپنے دونوں بیٹوں کو میں پھر سے کنٹرول کروں گا۔۔۔۔
"وجاہت شاہ اب کمزور نہیں پڑے گا۔۔۔۔۔ کبھی نہیں ٹوٹے گا۔۔۔۔

"پر سر۔۔۔۔"

ہاہاہاہا۔۔۔۔پر ابھی نہیں۔۔۔۔اب میں بہت آہستہ آہستہ اپنی چال چلوں"
"گا۔۔۔۔اور اس بار میری شکست نہیں ہو گی۔۔۔۔

وحید کو فون کرو۔۔۔اور ایڈریس پتا کرو اولید کہاں رہ رہا اس"

وقت۔۔۔۔۔

"

وجاہت شاہ کی ہنسی میں ایک شیطانیت تھی۔۔۔ایک ظالم ہنسی تھی انکی"
"اور انکا پی اے بھی وہی ہنسی لیکر باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔

۔

ملائکہ میڈم آپ کا کام ہو گیا ہے ولید شاہ اپنی فیملی کے ساتھ بہت جلدی"
"شاہ حویلی ہو گا۔۔۔۔

۔

۔

۔۔۔۔۔

"سر آپ سے کوئی ملنے ایا ہے یہ کارڈ انکا۔۔۔۔

وحید انکل۔۔۔؟لیونگ روم میں بٹھایئے انہیں۔۔۔۔میں آتا"

"ہوں۔۔۔۔

۔

ولید عاشی کو کب کا سلا چکا تھا۔۔۔ابھی اسکو اپنی گود میں اٹھائے اپنے اور"

"حور کے روم میں لے گیا تھا۔۔۔۔

یہ کب سوئی۔۔۔؟؟"

"حور نے حیرانگی سے پوچھا تھا۔۔۔"

"ابھی کچھ دیر پہلے۔۔۔۔اچھا تم یہی رہو۔۔۔میں زرا جا رہا ہوں۔۔۔۔"

"پر کہاں۔۔۔"

وہ۔۔۔ہمم۔۔۔ایک فیملی فرینڈ ہیں۔۔۔بزنس پارٹنر بھی ہیں۔۔۔۔"

"وحید چوہدری۔۔۔اور مجھے اندازہ ہو رہا ہے وہ کیوں آئیں ہونگے۔۔۔۔

"ہمم میں سمجھ گئی ہوں۔۔۔ارش کو سکول سے کون لائے گا۔۔۔؟؟"

"افکورس میں لاؤں گا بے بی ڈول۔۔۔۔ڈونٹ وری۔۔۔۔"

"بیٹا میں مجرم ہوں تمہارا۔۔۔۔اور تم جو کہو گی وہی ہو گا۔۔۔۔۔"

"سوچ لیں بابا سائیں کہیں آپ بھی ولید کی طرح۔۔۔۔

"ملائکہ بیٹا ایسا کبھی نہیں ہو گا تم جو کہو گی وہی ہو گا۔۔۔"

بابا سائیں پھر مجھے میرا ولید واپس کر دیں۔۔۔۔"

"ولید کے بغیر میں مر جاؤں گی۔۔۔۔

ولید تمہارا تھا اور رہے گا۔۔۔۔۔ولید اپنی اس چھوٹی سی فیملی کو یہاں جتنے "
پیار سے لیکر آئے گا۔۔۔۔اتنی ہی نفرت سے وہ ان لوگوں کو شاہ حویلی سے
"نکالے گا بھی۔۔۔۔۔یہ وجاہت شاہ کا وعدہ ہے تم سے۔۔۔۔۔

۔

"بابا سائیں سچ میں۔۔۔۔؟؟تھینک یو سو مچ۔۔۔۔"

۔

"ملائکہ بہت خوش ہو گئی تھی۔۔۔۔"

پر وجاہت وہ بچے۔۔۔؟؟"
وہ میرا خون ہو ہی نہیں سکتے وہ رکھیل اور اسکے بچے اس گندگی کو ولید کی "
زندگی سے جانا ہی ہو گا۔۔۔۔

اور ولید خود انکو نکالے گا۔۔۔۔

"دو دن کا پیار ساری زندگی کی نفرت میں بدل دوں گا دیکھ لینا۔۔۔۔

-

"ہاہاہاہا۔۔۔ گریٹ باباسائیں۔۔۔۔"

"ہاہاہاہاوجاہت کیادماغ چلارہاہے میرے یار۔۔۔۔"

-

"سکندرنے اٹھ کروجاہت کوگلے لگایاتھا۔۔۔۔۔"

-

-

-

-

ولیدبیٹامیں نے جو کہنا تھا کہہ دیا۔۔۔اب تم نے سوچناہے کیاتم اپنے باپ اوراپنی فیملی کوان دشمنوں کے سہارے چھوڑدوگے۔۔۔؟؟

کمپنی کی عزت جو اتنی اوپر گئی ہے یہ نیچے بھی گر سکتی ہے تم اچھے سے جانتے

"ہو سب۔۔۔۔۔

انکل وہ میری فیملی کو اپنائے گے نہیں۔۔۔۔جب تک میری بیوی بچوں کو"

"اپنایا نہیں جائے گا۔۔۔میں کیسے چلا جاؤں وہاں۔۔۔

۔

کیوں نہیں اپنایا جائے گا۔۔۔۔؟؟؟"

"تم بیٹے ہو انکے۔۔۔۔ایک قدم تو بڑھاؤ تم۔۔۔۔۔

"میں سوچ کر بتاؤں گا انکل۔۔۔۔۔"

۔

"حور عین سے کیسے کہوں گا یہ بات۔۔۔؟؟؟"

۔

ولید خود بھی نوٹ کر رہا تھا کہ پچھلے کچھ دن سے کمپنی بہت بُری طرح سے"
نیچے جا رہی تھی۔۔۔۔

اور جہاں اسکے لیے میڈیا اچھا بول اور لکھ رہا تھا۔۔۔وہیں شاہ فیملی کے بارے میں نیگٹو بھی لکھا جارہا تھا اور اسے یہ باتیں پریشان کر رہی تھیں

"بہت۔۔۔۔

اور آج وحید صاحب نے وجاہت شاہ کی بگڑتی صحت کے بارے میں بھی"

بتایا تھا۔۔۔۔

اور ولید کٹ کے رہ گیا تھا۔۔۔یہ وہی جانتا تھا کی اس نے اپنے بابا سائیں سے

" کتنی محبت کی ہمیشہ سے۔۔۔۔

-

-

-

-

ایک مہینے بعد۔۔۔۔۔۔

-

-

آ گئے میرے شیطان بچے۔۔۔۔کیا کیا شیطانی کی۔۔۔۔؟؟؟

"دونوں بچوں کو پیار کر کے حور کی نظریں ولید شاہ پر پڑی تھی۔۔۔۔"

نصرت بی بچوں کو روم میں لیجایئے۔۔۔۔اور انکے کپڑے چینج کروا"

"دیجیئے۔۔۔۔

-

ولید نصرت بی سے یہ کہہ کر اپنا کوٹ اتارنے لگا تھا کہ حور کے ہاتھ نے"

"روک دیا تھا۔۔۔۔

"میں اتار دیتی ہوں۔۔۔۔"

-

"کیا بات ہے مسسز ولید۔۔۔۔۔"

"ولید نے کوٹ کاؤچ پر رکھ کر حور عین کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔"

"بس ایسے ہی۔۔۔۔"

"ایسے ہی اتنی محبت نہیں آتی بے بی ڈول۔۔۔۔"

"ولید نے اسکی وئیسٹ پر ہاتھ رکھ کر اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔۔"

"ہمم اینجل۔۔۔۔۔"

ولید نے حور کے ماتھے پر جیسے ہی بوسہ دیا تھا تو حور کی آنکھیں بند ہو گئی"

"تھیں۔۔۔

"پھر سے کہو بے بی ڈول۔۔۔۔"

"اینجل۔۔۔۔"

"حور عین اپنا ہاتھ ولید کے چہرے پر رکھتی ہے"

"اینجل۔۔۔۔"

بند آنکھوں سے حور عیم کی یہ سرگوشی ولید کو مجبور کر رہی تھی۔۔۔۔"

"اور اس نے بنا کچھ سوچے حور عیم کا چہرہ اپنے اور قریب کر لیا تھا۔۔۔۔

۔

-

"سر۔۔۔۔۔۔"

"حمزہ آنکھوں پر ہاتھ رکھے کھڑا تھا۔۔۔۔"

"حور عین ولید کو پیچھے دکھیل کر واپس کچن میں بھاگ گئی تھی۔۔۔۔"

-

-

-

"وٹ۔۔۔۔؟ کتنی غلط ٹائمنگ ہے تمہاری۔۔۔۔ تم لوگوں کو ناگھر سے باہر ڈیوٹی دینی چاہیئے تھی۔۔۔۔"

"ولید منہ بنا کر چلا گیا تھا۔۔۔ پیچھے ہنستے ہوئے حمزہ کو چھوڑ کر۔۔۔۔۔۔"

-

-

-

"میں کوئی زبردستی نہیں کرنا چاہتا۔۔۔میں بس۔۔۔۔"

میں سمجھ سکتی ہوں۔۔۔میں نہیں چاہتی ہماری وجہ سے آپ اپنی فیملی سے"
دور ہوں۔۔۔۔اس لیے تم جا سکتے ہو اینجل۔۔۔۔پر میں۔۔۔۔میرا

"مطلب ہے بچے اور میں۔۔۔۔

بابا سائیں ماں سب اپنائے گے تمہیں ہمارے بچوں کو۔۔۔ہمارے اس"
"رشتے کو۔۔۔۔۔بس تم اپنا لو۔۔۔۔۔مجھے میری فیملی کو پلیز۔۔۔۔

ولید جو بھی ہوا میں اسے بھول نہیں سکتی۔۔۔اور معاف بھی نہیں کر"
سکتی۔۔۔۔۔

پر اپنے اینجل کے لیے میں اپنی نفرت کم کر رہی ہوں۔۔۔۔
حور عین کچھ قدم پیچھے ہو گئی تھی۔۔۔۔۔
ہمم۔۔۔ہم کل شاہ حویلی شفٹ ہو رہے ہیں۔۔۔۔۔"

"پلیز انکار مت کرنا۔۔۔

-

-

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

-

-

ولید۔۔۔ولید ولید۔۔۔۔ تھک گیا ہوں سن کر یہ نام۔۔۔

اگر ولید شاہ اس گھر میں آیا تو میں یہ گھر چھوڑ جاؤں گا۔۔۔۔۔۔"ولید کرسی

"سے اٹھ گیا تھا اپنی

تمہارا دماغ ابھی ٹھیک نہیں ہے۔۔۔؟"

-

اور حویلی کا میں گیٹ اوپن ہو گیا تھا۔۔۔۔جہاں ولید شاہ اپنی فیملی کے "

"ساتھ کھڑا تھا۔۔۔

"ولید کی نظریں ٹوٹے ہوئے شیشے پر پڑی تھی۔۔۔۔۔عدیل کی طرف دیکھ کر ولید نے حورعین کی وئیسٹ پر ہاتھ رکھ کر اسے اپنے اور قریب کر لیا تھا اور سب نے ہی نوٹ کیا تھا یہ۔۔۔۔۔"

۔

حورعین۔۔۔۔۔۔؟؟؟"

۔

عدیل جو ترس گیا تھا اس عرصے میں حورعین کو دیکھنے کے لیے اس کی" نظریں جیسے ہی حورعین پر پڑی تھی وہ اپنا غصہ بھول گیا تھا۔۔۔۔

۔

"ڈونٹ یو ڈیڑھ عدیل۔۔۔۔۔۔"

"عدیل ولید کی آواز پر رک گیا تھا وہیں۔۔۔۔"

۔

نصرت بی بچوں کو اوپر میرے روم میں لے جایئے۔۔۔۔

"نصرت بی دونوں بچوں کو اوپر روم میں لیے گئیں تھیں۔۔۔۔"

حور و عین اپنے عادی کو ملو گی بھی نہیں۔۔۔۔؟؟؟"

"۔"عدیل ایک سٹیپ آگے بڑھا تھا۔۔۔۔۔

"جسٹ شٹ اپ۔۔۔۔بھابی ہے اب یہ تمہاری۔۔۔۔"

ولید شاہ کیوں آج اپنے چھوٹے بھائی سے ڈر سا گیا تھا۔۔۔اسے کیوں ڈر تھا"

کہ حور عین اس پر نہیں اسکے بھائی پر یقین کر لے گی۔۔۔۔؟ کیوں یہ ڈر

"سب سے بڑا ڈر بن گیا تھا آج ولید شاہ کا۔۔۔۔؟؟؟

۔

"عدیل شاہ بہتر ہو گا اگر آپ مجھے۔۔۔۔"

۔

حور عین اسے غصے سے کچھ کہنے لگی تھی کہ عدیل کی بہتی آنکھوں نے """

"اسے روک دیا تھا۔۔۔۔

تم جانتی ہو تمہارے چہرے پر ایک مسکان لانے کے لیے کتنا کچھ سہا ہے"
تمہارے عادی نے۔۔۔۔۔

تم جانتی ہو جب تم اے شادی کرنے کے لیے میں یہاں سے نکل رہا تھا تو ان لوگوں نے کیا کیا تھا میرے ساتھ۔۔؟

مجھے قید کر لیا تھا۔۔۔۔انکے غنڈوں نے خود ولید شاہ نے مجھے مارا۔۔۔بہت مارا۔۔۔

"پر میرے منہ سے آہ نہیں نکلی۔۔۔۔تمہارا نام نکلا تھا حور عین۔۔۔۔۔۔

۔

"حور عین پر اس سچ نے جیسے کوئی قیامت گرادی تھی۔۔۔۔۔"

۔

بابا سائیں اسے کہے چپ ہو جائے۔۔۔۔ورنہ میرا ہاتھ اٹھ جائے"
"گا۔۔۔۔

۔

پر کسی نے عدیل کو چپ نہیں کروایا تھا۔۔۔یہی تو پلاننگ تھی سب "
کی۔۔۔اور عدیل انجان تھا۔۔۔وجاہت اور ملائکہ کے اس پلان
"سے۔۔۔۔۔

۔

"عدیل پلیز۔۔۔۔ایان سن رہا ہے۔۔۔۔"
زکیہ کی کہی کوئی بھی بات عدیل کو سنائی نہیں دے رہے تھی آج۔۔۔۔"
"آج موقع تھا اس کے پاس اپنی حور عین کو واپس حاصل کرنے کا۔۔۔۔۔

۔

حور عین یہ ولید شاہ نے اپنے پیار کے لیے اپنے بھائی کے پیار کی قربانی لے "
لی۔۔۔۔حور عین ہمارے پیار کی قربانی لے لی انہوں نے۔۔۔۔
کو۔۔۔کوئی نہیں تھا مجھے سنبھالنے والا۔۔۔۔
انکی شرط تھی اگر میں نے زکیہ سکندر شاہنواز انکی سالی سے شادی نہیں کی تو
تمہیں مار دیں گے۔۔۔۔۔

اور میں جانتا تھا۔۔۔ولید شاہ نے جو کہہ دیا وہی ہو گا
انہوں نے کہا تھا تمہیں رکھیل۔۔۔انہیں نفرت تھی تم سے کیوں کے تم غریب تھی حور۔۔۔۔۔
پر پھر کیوں کر لی شادی تم سے پوچھو ان سے۔۔۔۔۔۔۔
اور بچے۔۔۔۔؟حور عین بچے۔۔۔۔؟؟

۔

عدیل جیسے ہی حور عین کے کندھے پر ہاتھ رکھنے کی کوشش کرتا"
"ہے۔۔۔۔ولید نے اسے پیچھے دھکا دے دیا تھا۔۔۔۔۔
"نہیں ہے وہ تمہاری۔۔۔۔سنا تم نے۔۔۔۔۔"
ہاہاہاہا ولید شاہ کیوں درد ہو رہا ہے۔۔۔؟ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔؟؟"
میرے پیار کے ساتھ تم نے شادی کر لی۔۔۔مجھ سے سب چھین لیا۔۔۔
اب میرے منہ سے ایک لفظ برداشت نہیں ہو رہا۔۔۔۔؟کہوں گا۔۔۔۔
"یہ میرا پیار تب بھی تھی۔۔۔اور آج بھی ہے۔۔۔ولید شاہ۔۔۔۔۔

۔

ولید کا ہاتھ اٹھ گیا تھا۔۔۔پر۔۔۔کسی نے پیچھے سے پکڑ لیا تھا۔۔۔۔"

اور جب ولید نے دیکھا کہ کس میں جرآت ہوئی تو ولید شاہ خود شاکڈ تھا۔۔حور عین کی نظروں میں غصہ دیکھ کر۔۔۔۔

آج اسے اپنی بے بی ڈول نے عدیل کی حور نظر آرہی تھی۔۔۔۔سامنے "کھڑی لڑکی میں۔۔۔۔

"بے بی ڈول۔۔۔۔"

"بس۔۔۔۔ایک اور لفظ نہیں۔۔۔۔"

۔

"حور عین نے ولید شاہ کا ہاتھ جھٹک دیا تھا۔۔۔۔"

۔

" اسی وقت وجاہت نے ملائکہ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔"

ولید جیسے ہی حور کی طرف ایک قدم بڑھا تھا۔۔۔ حور عین دو قدم پیچھے ہو"
"کر عدیل کی طرف بڑھی تھی۔۔۔

-

-

یہ ولید شاہ ایک بِیسٹ ہے میں جانتی ہوں۔۔۔۔۔"
مجھ سے زیادہ کون جان سکتا ہے اسے۔۔۔۔؟؟؟
"مجھ سے زیادہ زیادہ ظلم اس نے شاید ہی کسی پر کیئے ہوں گے۔۔۔

-

-

"میں جانتا تھا تم مجھے سمجھو گی حور عین۔۔۔۔۔"
"حور کی باتیں سن کر عدیل جیسے دنیا کا خوش نصیب انسان بن گیا ہو۔۔۔۔"
"یہ ولید شاہ اک ظالم انسان ہے۔۔۔۔ یہ صرف۔۔۔۔"
"اِننف۔۔۔۔۔۔"

"حور کی آواز سے عدیل چپ ہو گیا تھا۔۔۔۔"

"یہ ولید شاہ ایک بِیسٹ ہے میں جانتی ہوں۔۔۔۔"

مجھ سے زیادہ ظلم اس انسانے کس پر کیئے ہوں گے۔۔۔؟"

"حور عین کی بیک ولید کی طرف اور چہرہ عدیل کی طرف تھا۔۔۔۔"

ہم نے پیار کیا تھا عدیل۔۔۔۔ ہمیں سزا ملی۔۔۔جو تم نے بھی برداشت کی"

"اور میں نے بھی۔۔۔۔

ولید شاہ جو بکھرتا جا رہا تھا حور عین کی ہر کہی ہوئی بات بات سے۔۔۔۔آج"

تک ان دونوں کی نفرت آپسی تھی۔۔۔پر سب کے سامنے اپنی بے بی ڈول

"کے منہ سے اتنی نفرت بھرے لفظ اسے اور توڑ رہے تھے۔۔۔۔۔

۔

"مجھے کہاں پہنچا دیا تھا ان لوگوں نے۔۔۔؟ایک کوٹھے پر۔۔۔۔"

۔

"وہاں صرف گھر کے لوگ تھے۔۔۔باقی ملازم بھی وہاں سے جا چکے تھے
اور اس کوٹھے والی بات سے جہاں ملائکہ خوش تھی۔۔۔وہیں ذکیہ اور
"مہرالنساء شوکڈ ہو گئی تھیں۔۔۔۔

۔

مجھ پر گولی چلوادی وہ سب کیا مجھے تم سے دور کرنے کے لیے۔۔۔۔"
"اور مجھے اس دنیا سے دور کرنے کے لیے۔۔۔۔

۔

"حورعین۔۔۔۔۔"

عدیل بھیگے ہوئے چہرے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے حور کی طرف بڑھا"
تھا۔۔۔اس سے پہلے عدیل کا ہاتھ حور کے چہرے کو چھو جاتا۔۔۔۔حور
"پیچھے ہو گئی تھی۔۔۔۔

۔

۔

پر جانتے ہو کون مجھے بچانے کے لیے آیا تھا۔۔۔؟؟؟"

اینجل۔۔۔۔میرا اینجل۔۔۔جو یہ کھڑا ہے۔۔۔۔

"حور نے ولید کے دل پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا عدیل سے۔۔۔۔۔"

-

بازی ایک بار پھر پلٹ گئی تھی۔۔۔۔ملائکہ اور وجاہت کے چہرے کی "

"مسکان پھر سے غالب ہو گئی تھی۔۔۔۔

-

"حور۔۔۔۔"

عدیل کی بات کو ان سنا کر کے حور کی نظریں ولید پر پڑی تھیں۔۔۔۔جو سر "

جھکائے کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔اور ولید کا پورا چہرہ اداسی اے بھرا ہوا تھا

-

اور جیسے ہی اس کے کانوں تک حور عین کی بات گئی تھی۔۔۔اسکے جسم میں

"پھر سے جان آ گئی تھی۔۔۔۔

-

-

یہ میرا اینجل ہے۔۔۔اس رات مجھے ان غنڈوں سے بچایا جو ولید شاہ نے "
بھیجے تھے۔۔۔۔۔
اس لگنے والی گولی سے۔۔۔جو مجھے مارنے کے لیے ولید شاہ نے بھیجا تھا۔۔۔
پر میرے اینجل نے مجھے بچا لیا تھا۔۔۔۔
میں ولید شاہ کا ہر ظلم یاد کرتی ہوں۔۔۔مجھے کچھ بھولتا نہیں ہے۔۔۔۔۔

-

میری نفرت ولید شاہ کے لیے جتنی ہے۔۔۔۔
اس سے زیادہ پیار میں اپنے اینجل سے کرتی ہوں۔۔۔۔

-

حور عیم نے اپنے دونوں ہاتھ ولید کے چہرے پر رکھے تھے۔۔۔۔۔اور "
"بہت چاہت سے اسکا سر نیچے جھکا کر ولید کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔

-

-

تم کہتے تھے۔۔۔۔مجھے ولید شاہ کا ہر ظلم یاد ہے پر اینجل کا پیار نہیں۔۔۔"""

؟

تم جانتے ہو میرا وجود صرف میرے اینجل کی وجہ سے ہے۔۔۔۔۔

میں تمہاری وجہ سے ہوں۔۔۔۔

"مجھے کبھی اینجل کا پیار نہیں بھولا تھا ولید۔۔۔۔

-

حور عین۔۔۔یہ سب ڈرامہ تھا انکا۔۔۔یہ کبھی پیار کر ہی نہیں سکتے۔۔۔"

انہوں نے صرف ملائکہ بھابھی سے پیار کیا تھا۔۔۔۔صرف انکے لیے مجھے

تم سے جُدا کیا میری شادی زکیہ سے کر دی۔۔۔۔

"یہ صرف زکیہ بھابھی کو پیار کرنا جانتے ہیں۔۔۔

"تم چپ کیوں نہیں ہو رہے تم۔۔۔۔"

"اور ولید کا غصہ پل بھر میں ٹھنڈ ہو گیا تھا حور کی آواز پر۔۔۔۔۔۔"

۔

تم نہیں جانتی انکی سیاست۔۔۔۔ حور عین یہ لوگ کسی کے نہیں بن"
"سکتے۔۔۔۔

عادی۔۔۔۔؟ میں باقی سب کے بارے میں کچھ نہیں جانتی۔۔۔پر"
اینجل۔۔۔اینجل میرے ہر اندھیرے میں میرے لیئے روشنی بنا ہے۔۔۔۔
میرے لیے پیار کا دوسرا نام اینجل ہے۔۔۔۔

تم نہیں چینج کر سکتے کچھ بھی۔۔۔

تم شادی شدہ ہو۔۔ تمہارا بیٹا ہے بیوی ہے۔۔ تم ان دونوں کو پیار دو انکی
حفاظت کرو۔۔۔جو تم میری نہیں کر سکے۔۔۔۔۔

اور عادی۔۔۔اب میری فکر نا کرو

میرا انجل ہے۔۔۔۔وہ میری حفاظت کرے گا جیسے آج تک وہ کرتا آیا
"ہے۔۔۔۔۔

۔

ایک فائنل بلو وتھا سب کو چپ کرا دیا تھا حور عین کی باتوں نے۔۔۔۔"
زکیہ کی آنکھیں بھیگ گئیں تھیں اور مہر النساء کی آنکھوں میں ولید کے لیے
"بہت عزت بڑھ گئی تھی۔۔۔۔

۔

اینجل ہمارا کمرہ۔۔۔۔؟؟"

ولید نے حور کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔وہ ایسے تھا جیسے پوری دنیا اسکے "
قدموں میں آگئی تھی۔۔۔آج اسے اسکی بے بی ڈول واپس مل گئی
تھی۔۔۔۔"۔

"حور۔۔۔۔۔"

"اینجل باقی باتیں روم میں جا کر کریں گے۔۔۔۔۔"
"حور کی نظریں ہٹ نہیں پا رہی تھی ولید سے۔۔۔"

۔

"ہاں چلو بچے انتظار کر رہے ہوں گے۔۔۔۔"

"اور ولید نے حور کو اپنی بانہوں میں اٹھا لیا تھا۔۔۔۔۔"

"ولید سب دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔"

"ولید بنا کچھ جواب دیئے حور کے ماتھے پر بوسہ دے رہا تھا۔۔۔"

"ولید۔۔۔۔۔۔بس۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔۔"

حور نے اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں سے چھپا لیا تھا۔۔۔اور ولید ہنستے ہوئے"

"سیڑھیاں چڑھنے لگ گیا تھا۔۔۔۔

۔

"بلش کرتے ہوئے اچھی لگتی ہو بے بی ڈول۔۔۔۔"

"شرم کریں۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔۔"

۔

"دونوں کی سرگوشیاں جلتے ہوئے لوگوں کو اور جلا گئیں تھیں۔۔۔۔"

پر دیکھنا یہ تھا آگے کون کامیاب ہو گا سازشیں یا محبت۔۔۔۔؟؟؟

حور عین۔۔۔۔۔ تم مجھے ایسے ٹھکرا کے اسے نہیں اپنا سکتی۔۔۔ حور عین۔۔۔۔

عدیل وہیں زمین پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔ ملائکہ اور وجاہت غصے سے پہلے ہی جا" چکے تھے وہاں سے۔۔۔۔۔

اور مہرالنساء۔۔۔اپنا چہرہ صاف کر کے اپنے کمرے میں چلیں گئیں
"تھیں۔۔۔۔

عدیل۔۔۔۔"ذکیہ نے عدیل کے کندھے پر آہستہ سے ہاتھ رکھ دیا"
"تھا۔۔۔۔

حور۔۔۔حور عین چلی گئی۔۔۔؟"

"عدیل پلیز سنبھالو خود کو۔۔۔۔"

زکیہ۔۔۔میں اس کے بغیر کیسے جی پاؤں گا۔۔۔۔؟"

زکیہ اسکے گلے لگ کر اسے چپ کروانے کی بہت کوشش کر رہی"
تھی۔۔۔پر اسکی آنکھوں کے آنسو ذکیہ کو اسکا مجرم ٹھہرا رہے تھے۔۔۔۔
"آج اسے سمجھ آرہا تھا اسکی چھوٹی سی ضد نے کیا کر دیا تھا۔۔۔۔۔

"پاپا کیا ہوا آپ کو۔۔۔؟؟"

"ایان بھی اپنے ماں پاپا کے اسی طرح فرش پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔"

"پاپا ٹھیک ہیں بیٹے۔۔۔۔"

عدیل نے ایان کو اپنے گلے لگا لیا تھا۔۔۔۔5 سال بعد زکیہ نے عدیل کے "
"لہجے میں ایان کے لیے اتنی محبت دیکھی تھی۔۔۔۔
ایان اور زکیہ دونوں عدیل کا ہاتھ پکڑ کر اسے اوپر روم تک لے گئے "
"تھے۔۔۔۔

-

-

-

-

-

ولید شاہ کو شاید میں معاف نا کر پاؤں۔۔۔۔پر اینجل سے اب میں کبھی خفا"
"نہیں ہونگی۔۔۔۔

ابھی حور عین اپنی سوچوں میں گم تھی کہ دو ہاتھوں نے پیچھے سے اسے اپنے "
"حصار میں لیا تھا بہت مظبوطی کے ساتھ۔۔۔

"بے بی ڈول۔۔۔۔"

"ولید نے اسکے کندھے پر اپنا چہرہ رکھ لیا تھا۔۔۔"

"ایم سوری بے بی ڈول۔۔۔۔۔"

ولید بار بار یہی کہہ رہا تھا اسکے کندھے پر بوسہ دے رہا تھا۔۔۔۔"

یہ سب کچھ نیا تھا ان دونوں کے لیے اتنی نزدیکی ایسی ڈیزائرز۔۔۔پہلے انکے
رشتے میں نہیں تھی۔۔۔۔پہلے سب ون سائیڈڈ تھا۔۔۔۔
پر اب دونوں اپنی مرضی سے ایک دوسرے کے قریب ہو رہے
"تھے۔۔۔۔۔

"ولید۔۔۔۔۔"

شششش۔۔۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔۔بہت وقت کے بعد یہ سکون کے لمحات "
ملے ہیں مجھے۔۔۔۔۔

تھینک یو حور عین مجھے آج میری خوشیاں میری بے بی ڈول واپس کرنے کے

" لیے۔۔۔۔

" تھینکس ٹو یو۔۔۔مجھے میری زندگی میرا اینجل واپس کر دیا تم نے۔۔۔۔"

حور عین نے پیچھے مڑ کر ولید کی آنکھوں میں دیکھا تھا"

ایسے تھا جیسے ان دونوں کی آنکھیں باتیں کر رہی تھیں۔۔۔۔جیسے لفظوں کی

ضرورت نہیں رہی تھیں انہیں۔۔۔۔

اور پھر حور کی نظریں ولید کے ہونٹوں پر چلی گئیں تھیں۔۔۔

"وہ زرا سا جھکی تھی ولید کی طرف۔۔۔۔

ہمم بے بی ڈول۔۔۔دروازہ کھلا ہوا ہے۔۔۔۔"

"ولید کی آواز سرگوشی سی تھی۔۔۔۔"

ہاہاہاہا اینجل تم نا زرا بھی چینج نہیں ہوئے ہو۔۔۔بورنگ۔۔۔سارا موڈ"

"سپائل کر دیا۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔بے بی دونوں۔۔۔۔"

"حور عین نے آنکھیں بند کر کے ولید کے سینے پر سر رکھ کر گہرا سانس بھرا"

"تھا۔۔۔یہ بے بی ڈول کا محفوظ ٹھکانہ تھا۔۔۔۔

ویسے بے بی ڈول اگر دروازہ بند کر دیا جائے تو موڈ بن سکتا ہے"

"کوئی۔۔۔؟؟

"ہاہاہاہا نہیں۔۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔ہائے ظالم۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا اینجل۔۔۔۔"

"دونوں پھر سے ہنسنے لگ گئے تھے۔۔۔۔"

-

-

-

-

جو سوچا تھا کچھ بھی نہیں ہوا۔۔۔وہ لڑکی ہم سے دو قدم آگے نکلی کس طرح سے اس نے سب پلٹ دیا۔۔۔وہ۔۔۔۔"

شاہ جی مجھے لگتا ہے وہ لڑکی ہمارے ولید کے لیے سہی ہے آپ ایک بار۔۔۔۔"

وجاہت نے ایک ہی غصے کی نظر ڈالی تھی اور مہرالنساء خاموش ہو گئیں تھی"

کبھی نہیں ملائکہ ہی اس گھر کی بہو بنے گی۔۔۔وہ مڈل کلاس نہیں۔۔۔۔"

"اور تم کب سے میرے خلاف سوچنے لگی۔۔۔؟

اگر آپ کے بڑے بیٹے کی خوشی اس لڑکی میں ہے تو آپ کو بھی سوچنا ہو گا"

اس بارے میں۔۔۔۔۔

عدیل کی بار آپ نے اپنی ضد پوری کی انجام اب نظر آرہا ہے۔۔۔وجاہت

"پلیز۔۔۔ایک بار اس لڑکی کو موقع دیں۔۔۔۔

"وجاہت غصے سے اٹھ گئے تھے۔۔۔۔"

میں صرف اتنا جانتا ہوں۔۔۔اس لڑکی کی وجہ سے یہ سب ہو رہا"

ہے۔۔۔۔

"اور میں اس وجہ کو بہت جلدی ختم کر دوں گا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے مرضی کریں آپ۔۔۔۔پر یاد رکھیں۔۔۔اس بار کمزور عدیل"

نہیں ہے آپ کے سامنے۔۔۔۔ولید شاہ ہے۔۔۔۔

اور ولید کا پاگل پن آپ دیکھ چکے ہیں۔۔۔اور اس بار اگر ولید گھر چھوڑ گیا تو

کوئی بھی سازش آپ کے بیٹے کو آپ کے پاس واپس نہیں لا پائے

"گی۔۔۔۔۔

مہر النساء پہلی بار اتنے غصے میں بات کر کے اپنے کمرے سے چلی گئیں"

"تھیں۔۔۔۔

-

-

-

-

نوو وپہلے میری سٹوری بھیا۔۔۔

"نہیں پہلے میری بابا۔۔۔

نہیں بابا پہلے میری۔۔۔۔۔

نووو

یسسسسس

نووو بے بی ڈول۔۔۔۔

یسسس اینجل۔۔۔۔

-

دونوں بچوں ولید کی دونوں سائیڈز پر بیٹھے لڑ رہے تھے۔۔۔آج ولید نے"
سٹوری سنا کر سُلانا تھا ان دونوں کو اور جب دونوں سے پوچھا کونسی سٹوری
سننا چاہیے گے تو دونوں اپنی اپنی کہانی کی فرمائش کرنے لگ گئے
"تھے۔۔۔۔

۔

"افف بچوں۔۔۔ارش عاشی کی چھوٹی ہے نا پہلے اسکی بیٹا۔۔۔۔"
ایکسکیوزمی۔۔۔۔بابا ہم ٹوینز ہیں۔۔۔۔تو یہ چھوٹی کیسے ہوئی۔۔۔؟"
"ہاہاہاہا۔۔۔۔"
حور عین دروازے پر کھڑی ولید کے کھلے منہ کو دیکھ کر ہنسنے لگ گئی تھی"
"ارش کے جواب نے ولید شاہ کو لاجواب کر دیا تھا۔۔۔۔
ولید پھر سے کھو گیا تھا دونوں بچوں کی لڑائی میں۔۔۔۔وہ بہت پیار سے"
"دونوں کی فائٹ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔
"بچوں آج میں بتاتی ہوں کس کی پسند ک ہو گی ست۔۔۔۔"

حور عین جیسے ہی بیڈ پر بیٹھی تھی دونوں بچوں نے اس کے کندھوں پر سر "

"رکھ لیا تھا۔۔۔تینوں لیٹ گئے تھے وہیں۔۔۔۔

ماما میری پسند کی۔۔۔۔"

"نو ماما میری پسند کی۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔"

"اب ولید ہنس دیا تھا حور کے چہرے کو دیکھ کر۔۔۔۔"

"آج ناعاشی کی پسند کی ناارش کی پسند کی۔۔۔۔"

پھر۔۔۔؟"

پھر ماما۔۔۔۔

پھر بے بی ڈول۔۔۔۔۔؟؟؟

"تینوں نے ایک ساتھ پوچھا تھا۔۔۔۔"

"میری پسند کی۔۔۔۔۔"

"یسسسس۔۔۔۔۔۔ماما۔۔۔"

-

-

آ لیکے چلوں تجھ کو اک ایسے دیس میں۔۔۔۔"

"ملتی ہیں جہاں خوشیاں پریوں کے بھیس میں۔۔۔۔

-

"واااووومامالویو۔۔۔۔۔"

دونوں بچوں حور کے کندھے پر سر رکھ کر پھر دے لیٹ گئے"

"تھے۔۔۔۔۔

-

ہو چاند چاہے آدھا ہو پھر بھی روشنی۔۔۔۔"""

امید جو ناٹوٹے ہر بات ہے بنی۔۔۔۔۔۔

"راتوں کے سر سے نکلے صبح کی راگھنی۔۔۔۔

-

دونوں بچوں نے حور عین کے گال پر کس کر کے آنکھیں بند کر لی تھی اس "
"کی سکون دہ آواز نے دونوں بچوں کو نیند کی دنیا میں پہنچا دیا تھا۔۔۔

۔

لوری تجھے سناؤں بچپن کی ایک میں۔۔۔۔"""
"""ملتی جہاں خوشیاں پریوں کے بھیس میں۔۔۔۔
"یہاں آجاؤ۔۔۔۔کم اینجل۔۔۔۔۔"
حور عین نے اپنی گود کی طرف اشارہ کر کے ولید کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔"
"ولید نے بہت خاموشی سے حور کی گود میں سر رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔

۔

۔

دینا تو من کی طاقت مالک میرے مجھے۔۔۔۔"""
میری ساری آس امید سب پتا تجھے۔۔۔۔۔
"میں جب بھی ڈگمگاؤں تو تھامنا مجھے۔۔۔۔۔

-

"حور عین ولید کی بالوں میں جیسے ہی اپنی انگلیاں پھیرنے لگی تھی۔۔۔۔
اسے محسوس ہونے لگے تھے ولید کے گرتے آنسو اسکے دامن کو بھی بھگا
رہے تھے۔۔۔۔"

-

"ایم سوری بے بی ڈول۔۔۔۔۔پانچ سال بہت تکلیف دہ رہے ہونگے تم
پر۔۔۔۔"

"ولید اٹھ کر چلا گیا تھا روم سے۔۔۔۔۔"

-

-

-

-

اگلی صبح شاہ حویلی۔۔۔۔۔

-

-

-

بھیا۔۔۔۔آپ اتنی صبح کچن میں کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔؟

"زکیہ نے بہت حیرانگی سے پوچھا تھا۔۔۔۔"

ولید کچن میں تم کیا کر رہے ہو۔۔۔؟"

"مہرالنساء بھی آگئی تھیں۔۔۔۔"

"وہ۔۔۔ہمم۔۔۔۔میں۔۔وہ۔۔۔۔"

ولید جلدی سے ناشتے کی ٹرے کے آگے کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔اسے بہت"

شرمندگی ہو رہی تھی۔۔وہ کبھی کچن میں نہیں آیا تھا آج وہ جلدی سے اٹھ

گیا تھا تاکہ سب کے اٹھنے سے پہلے وہ حور اور بچوں کے لیے ناشتہ بنا لے

"گا۔۔۔۔

بابا ناشتہ بنا رہے ہیں۔۔۔۔ہمارے لیے۔۔۔بابا بہت یمی ناشتہ بناتے """

ہیں روز اور۔۔۔۔۔

ارش جسے ولید نے کچن کاؤنٹر پر بٹھایا ہوا تھا ابھی جلدی سے راز کھلنے پر ولید "

"نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔ولید۔۔۔۔؟؟"

"ہاہاہاہاولید بھیا۔۔۔۔۔"

دونوں ساس بہو کے ہنسنے سے ولید کا سخت چہرے لال ہو رہا تھا۔۔۔اور "

"دونوں ولید کو پیچھے کر کے ٹرے میں بنے ناشتے کو دیکھتی ہیں۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاولید۔۔۔۔اتنا سب کچھ تم نے بنایا۔۔۔۔"

"افففووو۔۔۔بابا روز اس سے زیادہ ناشتہ بناتے اج تو کم۔

بس میرے باپ بس۔۔۔۔۔سب کو پتا چل گیا ہے میں نے بنایا ہے "

ناشتہ۔۔۔

"نصرت بی روم میں لے آیئے گا۔۔

"ولید جلدی سے ارش کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے وہاں سے لے گیا"

"تھا۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔ذکیہ یہ سچ میں ولید تھا۔۔۔۔؟؟؟"

"نہیں ماں یہ اینجل تھا۔۔بے بی ڈول کا اینجل۔۔۔۔۔۔"

دونوں چپ ہو گئیں تھیں۔۔۔صاف نظر آرہا تھا ولید کی نظروں میں"

"حور عین اور بچوں کے لیے پیار انہیں۔۔۔۔۔۔

-

-

-

"ماما اٹھ جائیں نا۔۔۔۔۔۔۔بہت بھوک لگ رہی ہے۔۔۔۔۔"

عاشی حور کے چہرے پر کس کرتے ہوئے بہت پیار سے اٹھا رہی تھی"

"اسے۔۔۔۔

"بچوں بس پانچ منٹ اور۔۔۔۔"

پچھلے ایک گھنٹے سے پانچ منٹ بے بی ڈول۔۔۔میرے بچوں کو بھوکا مارو"
گی۔۔۔۔؟

"ایک دم سے حور کی آنکھیں کھل گئی تھی۔۔۔۔"

"افففف اتنی دیر تک سوئی رہی۔۔۔"

"بابا بریک فاسٹ۔۔۔۔"

"حور عین جیسے ہی اٹھ کر بیٹھی تھی ارش نے ولید سے کہا تھا۔۔۔۔"

"یہ۔۔۔؟"

"ماما ہم نے بنایا ہے میں نے اور بابا نے۔۔۔۔"

"افف اینجل مجھے اٹھا دیتے میں۔۔۔"

"بے بی ڈول اب ہم شروع کریں یا بھوکا رکھو گی۔۔۔؟"

"سب بیڈ پر بیٹھ گئے تھے آوازیں نیچے تک جا رہی تھی سب کی۔۔۔۔"

"تھینک یو اینجل۔۔۔۔"

"حور عین نے ولید کی طرف دیکھ کر کہا تھا۔۔۔۔"

"ایسے نہیں بے بی ڈول۔۔۔۔"

آہاں۔۔۔۔ پھر کیسے۔۔۔۔؟"

ولید نے اپنا چہرہ حور عین کے پاس کر دیا تھا۔۔۔اور حور نے بلش کرتے"

"ہوئے آنکھیں نیچے کر لی تھی۔۔۔۔

"بے بی ڈول میرا تھینکس کرنے کے بعد شرما لینا۔۔۔۔"

"ولید۔۔۔۔بچے ہیں۔۔۔"

"اوو کم اون ماما ایک کس ہی تو دینی ہے۔۔۔۔"

"وٹ۔۔۔۔؟"

"ولید نے شوکڈ ہو کر ارش کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔"

"وٹ وٹ بابا۔۔۔آپ کو فیور دے رہا ہوں۔۔۔

"ولید مامنہ پوری طرح کھل گیا تھا۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔۔ارش۔۔۔۔"

"حورعین ولید کے فیس ایکسپریشن دیکھ کر کھلکھلا کر ہنسی تھی۔۔۔۔"

"مجھے تھینکس پھر بھی نہیں ملا بے بی ڈول۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا آپ کے حصے کا بھی ارش کو مل گیا نا۔۔۔۔"

حورعین نے ولید کو جلاتے ہوئے ارش کے ماتھے پر اور دو بار بوسہ دیا"

"تھا۔۔۔۔

اوکے ٹیم بنالی۔۔۔؟کوئی بات نہیں میں اپنی پرنسز کے ساتھ ٹیم بنالوں"

"گا۔۔۔۔۔

"ولید نے عاشی کو اپنی گود میں بٹھالیا تھا۔۔۔۔"

"ماما مجھے کھلاؤنا بھوک لگی ہے۔۔۔۔"

عاشی کی ہلکی سی آواز نے تینوں کے چہروں سے ہنسی غائب کر دی"

تھی۔۔۔۔۔

وہ تینوں مستی کر رہے تھی۔۔۔اور عاشی وہ دیکھ بھی نہیں پا رہی تھی۔۔۔
جیسے تینوں کی آنکھیں نم ہو گئی تھیں۔۔۔۔
"بابا کھلائیں گے اپنی پرنسز کو"
ولید نے اپنا چہرہ پیچھے کر کے اپنے آنسو صاف کر لی ئے تھے۔۔۔۔اور عاشی"
"کو ناشتہ کروانا شروع کیا تھا۔۔۔۔

۔

۔

پر ان سب کے سوا کوئی اور بھی دروازے پر کھڑا تھا جسکی آنکھیں بھیگی ہوئی"
"تھیں۔۔۔۔۔اس ہیپی فیملی کو بہت حسرت سے دیکھ رہا تھا وہ۔۔۔
"ایان بیٹا یہاں کیا کر رہے ہو ناشتہ نہیں کرنا۔۔۔؟؟"
زکیہ کی نظر ابھی روم کی طرف نہیں گئی تھی۔۔۔وہ اپنے بیٹے کو ڈھونڈتے"
"ہوئے یہاں تک آئی تھی۔۔۔۔

۔

اور جب ذکیہ نے نظریں اٹھا کر روم کے اندر دیکھا تو اسکی آنکھیں بھی بھر "
آئی تھیں۔۔۔۔

اور اسکی آنکھیں صرف ایک لڑکی پر تھیں۔۔۔۔ حور عین۔۔۔۔۔۔

۔

۔

میں اس س سب چھین کر بھی خود کو آباد۔۔۔اور اسے برباد نا کر "
"یائی۔۔۔۔۔

"ماما۔۔۔وہ سب۔۔۔۔"

"اِٹس او کے بیٹا کم۔۔۔۔"

ذکیہ ایان کا چہرہ صاف کر کے اسے نیچے لے گئی تھی۔۔۔۔اسکی حالت بھی"
"ایان جیسی ہو گئی تھی اداس۔۔۔اوپر اس خوش ہنستی فیملی کو دیکھ کر۔۔۔

۔

۔

-

-

ولید کہاں ہے۔۔۔؟وہ نہیں کرے گا ناشتہ۔۔۔؟اور اسکء فیملی۔۔۔۔؟؟

"وجاہت نے ناشتہ شروع کرنے سے پہلے پوچھا تھا۔۔۔۔"

"ولید ناشتہ اپنے کمرے میں کر رہا ہے اپنے بچوں کے ساتھ۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا اچھا ہے۔۔۔ چلو اسکی فیملی کچھ دن اور اینجوائے کر لے۔۔۔۔"

پہلی بار وجاہت کی بات ذکیہ کو پسند نہیں آئی تھی آج جو اس نے کچن میں "
دیکھا اور اب جو ولید کے روم میں دیکھ کر آ رہی تھی اسے یقین ہو گیا تھا ولید
کتنا خوش ہے اپنی فیملی میں اب وہ نہیں چاہتی تھی ان لوگوں کی زندگی میں
"کچھ خراب ہو۔۔۔۔۔

"بابا مجھے لگتا ہے ولید بھیا خوش ہیں اور۔۔۔۔"

"زکیہ کی بات ولید نے کاٹ دی تھی۔۔۔۔"

تمہیں کیا لگتا ہے اور کیا نہیں وہ تم اپنے تک رکھو۔۔۔۔"

بابا سائیں نے ٹھیک کہا ہے۔۔۔۔کچھ دن ہیں ولید شاہ کے پاس اینجوائے
"کرلے اپنی فیملی کے ساتھ۔۔۔۔

"عدیل بریک فاسٹ کیئے بغیر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔"

وٹ ناؤ بابا سائیں۔۔۔۔اب آپ کیا کریں گے۔۔۔؟میرا گھر اجاڑ دیں"
"گے۔۔۔۔

"زکیہ نے وجاہت سے پوچھا تھا۔۔۔۔"

"بیٹا میں۔۔۔۔۔"

ولید بھیا کا گھر برباد ہو گیا تو آپ کو لگتا ہے وہ ملائکہ آپی کے پاس واپس چلے"
جائیں گے۔۔۔؟؟وہ کبھی نہیں جائیں گے۔۔۔۔

"پر عدیل۔۔۔؟وہ ضرور مجھے اور میرے بیٹے کو چھوڑ دے گا۔۔۔۔

"وجاہت خاموش ہو گئے تھے کوئی جواب نہیں تھا ان کے پاس آج۔۔۔۔"

۔

-

-

-

-

کم اون بے بی ڈول۔۔۔ڈرنے والی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔کب تک خود کو اور بچوں کو اس طرح روم بند رکھو گی۔۔۔۔؟؟؟؟

پر ولید۔۔۔ان لوگوں نے ابھی تک مجھے اور بچوں کو اپنایا نہیں"

"ہے۔۔۔۔

"میں اپنا چکا ہوں نا۔۔۔۔؟ وہ سب بھی اپنا لیں گے کم۔۔۔۔"

"اور ولید حور عین کا ہاتھ پکڑ کر اسے روم سے باہر نیچے لے گیا تھا۔۔۔۔"

-

-

-

-

"ملائکہ بھابھی آپ کہیں نہیں جارہی۔۔۔آپ یہی رہے گی۔۔۔۔"

عدیل ملائکہ کو روکنے کی کوشش کررہا تھا۔۔۔یہ اسکا پلان تھا ملائکہ ولید" کر قریب رہ کر اسے سیڈیوس کرے۔۔۔اسے یقین تھا اسکا پلان کامیاب ہوگا۔۔۔۔

بولتے بولتے سب چپ ہوگئے تھے جب حور اور ولید ہاتھ میں ہاتھ پکڑے "نیچے آرہے تھے۔۔۔۔

"اووہ نیو لیپ ویڈڈ کپیل۔۔۔۔ویلکم بیٹا۔۔۔"

"سکندر شاہنواز نے بہت کرواہٹ اور طنزیہ لہجے میں کہا تھا۔۔۔۔"

پلیز ڈیڈ۔۔۔۔"ذکیہ نے سکندر صاحب کو ریکوسٹ کی تھی۔۔۔"

"اِٹس اوکے زکیہ۔۔۔۔اینڈ تھینک یو انکل۔۔۔۔"

"انکل۔۔۔؟ پاپا سے انکل ہو گئے اب میرے ڈیڈ ولید۔۔۔؟"

ملائکہ ولید کے سامنے کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔جیسے ہی ولید کی نظریں"

ملائکہ پر پڑی تھی اسکی مسکان چہرے سے چلی گئی تھی۔۔پر جب حور عین کی

گرفت اسے اپنے ہاتھوں پر محسوس ہوئی تو ولید نے اور مظبوطی سے حور کا

"ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔

"ہاں اب پاپا کہنے کا حق نہیں رہا مجھے۔۔۔کیسی ہو تم۔۔۔؟"

"تمہاری بے وفائی کے بعد۔۔۔زندہ ہوں۔۔۔۔۔"

"ایک خاموشی چھا گئی تھی"

"پلیز بیٹھے نا حور عین آیئے۔۔۔ولید بھیا۔۔۔۔"

"سب لیونگ روم میں چلے گئے تھے۔۔۔"

-

-

-

-

"ماما۔۔۔۔۔"

عاشی کی رونے کی آواز جیسے ہی ولید اور حور کے کانوں پر پڑی"

"تھی۔۔۔دونوں دروازے تک بھاگے تھے۔۔۔۔

عاشی کیا ہوا بچے۔۔۔؟"

"وہ بابا عاشی گر گئی۔۔۔"

ولید جلدی سے عاشی کو اٹھا کر واپس لیونگ روم میں لے آیا تھا اور کاؤچ پر"

"لٹا دیا تھا۔۔۔۔؟؟

وٹ کیسے گری۔۔۔؟گارڈز کہاں تھے۔۔۔؟ملازم کہاں تھے۔۔؟اتنے"

"لوگوں کے ہوتے ہوئے کیسے گر گئی۔۔۔؟

"ولید نے بہت اونچی آواز میں کہا تھا۔۔۔"

"ولید۔۔۔وہ ڈر رہی ہے پ۔۔۔۔آہستہ بات کریں۔۔۔۔"

"ولید کا غصہ ایک دم سے ختم ہو گیا تھا حور کے کہنے پر ولید نے آواز آہستہ کر دی تھی۔۔۔۔"

"آہ۔۔۔بابا درد ہو رہا ہے۔۔۔۔"

"اس سے پہلے عاشی کا ایک آنسو بھی نکلتا۔۔۔۔ولید نے عاشی کو اپنی گود میں بٹھا لیا تھا۔۔۔۔وہ اتنا پریشان ہو گیا تھا۔۔۔"

"نصرت بی۔۔۔؟فرسٹ ایڈ بکس لائیں پلیز۔۔۔۔"

"سب ولید کو ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔اور ولید شاہ نے پہلی بار کسی ملازم کو پلیز بولا تھا کہ حیران کر دیا تھا سب کو۔۔۔۔۔"

"ولید ریلکس۔۔۔۔۔"

"ریلکس۔۔۔؟بے بی ڈول دیکھو کتنی چوٹ آئی ہے۔۔۔۔"

"ولید عاشی کے بازو پر آئی چوٹ دیکھ کر بہت زیادہ ٹینسڈ ہو گیا تھا۔۔۔بار بار عاشی کے چہرے پر اسکے ماتھے پر بوسہ دے رہا تھا ولید کی یہ کیئر نگ سائیڈ بہت گہرا اثر چھوڑ گئی تھی سب پر۔۔۔"

"بیٹا آپ کو دیکھنا چاہیے تھا نا۔۔۔آپ دیکھ کر کھیلا کریں۔۔۔۔"

"وہ۔۔۔۔۔وہ دیکھ نہیں سکتی ماں۔۔۔۔"

مہرالنساء کی بات کا جواب ولید نے بہت ہلکی آواز میں دیا تھا۔۔۔پر سب "نے سن لیا تھا۔۔۔۔

-

-

وجاہت شاہ کی سانسیں کچھ سیکنڈ کے لیے رک گئی تھیں اور ایسا پہلی بار ہوا" تھا۔۔۔۔انکو محسوس ہوا تھا انکے دل میں ایک درد۔۔۔۔اپنے بیٹے کی بیٹی کو اس حال میں دیکھ کر۔۔۔۔اور مہرالنساء پاس پڑی کرسی پر جیسے گر گئی "تھیں۔۔۔۔

"یااللہ۔۔۔۔"مہرالنساء کی آنکھیں بھیگ گئیں تھیں۔۔۔۔۔"

سر میں لگادیتی ہوں۔۔۔۔۔"نصرت بی کی آواز سے سب اپنی اپنی سوچ"

"سے باہر آئے تھے۔۔۔۔

"میں کرلوں گی نصرت بی آپ باقی کام دیکھیئے۔۔۔۔"

حور نے ان سے فرسٹ ایڈ باکس لے لیا تھا اور ولید کے پاس بیٹھ کر عاشی"

"کے بازو پر کریم لگانا شروع کردی تھی۔۔۔۔

"بیٹا درد ہورہا ہے۔۔۔۔؟ولید بار بار اس سے پوچھے جارہا تھا"

"ہی ہی ہی۔۔۔ نہیں بابا اب نہیں ہورہی کوئی درد۔۔۔۔۔"

عاشی بچی تھی پر وہ محسوس کررہی تھی اپنے ماں بابا کو پریشان دیکھ کر وہ ہنسنے"

"لگ گئی تھی تاکہ دونوں پریشان نا ہوں۔۔۔۔

"اب دانت نہیں نکالو۔۔۔اب سے باہر کھیلنا بند۔۔۔۔"

ماں۔۔۔ساری غلطی میری ہے مجھے عاشی کا خیال رکھنا چاہیئے تھا۔۔۔۔"

"ایم سو سوری بے بی ڈول۔۔۔۔بھیا کو معاف کردو۔۔۔۔

"ارش نے عاشی کے گال پر کس کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔"

کیا کوئی اس فیملی کو توڑ سکتا تھا۔۔۔؟ کیا کیا جائے جوان کا مظبوط تعلق توڑا"

"جائے۔۔۔۔

۔

"یہ سوال ابھی بھی کچھ لوگوں کے ذہنوں میں تھا۔۔۔"

۔

"کم بیٹا اب آرام کرتے ہیں روم میں جا کر۔۔۔۔"

ولید نے سب کو اگنور کر کے عاشی کو گود میں اٹھا لیا تھا۔۔۔اور بنا کچھ کہے"

"وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔

"عاشی کب سے دیکھ نہیں سکتی۔۔۔۔؟"

"مہر النساء نے حور سے پوچھا تھا جو وہاں سے جانے لگی تھی۔۔۔"

۔

تمہیں لگتا ہے ولید تمہاری اور تمہارے بچوں کی ساری زندگی حفاظت کرتا"
"رہے گا۔۔۔؟؟

اس سے پہلے حور مہر النساء کو انکی بات کا جواب دے پاتی۔۔۔۔ملائکہ نے"
"بہت غصے سے حور سے یہ بات کہہ دی تھی۔۔۔۔

۔

مجھے لگتا نہیں ہے۔۔۔مجھے یقین ہے۔۔۔ولید میرا اور ہمارے بچوں کو"
"خیال ساری زندگی یونہی رکھے گے۔۔۔۔

"حور عین کی آنکھوں میں ایک الگ غصہ سا آگیا تھا۔۔۔"

"بہت جلدی وہ میرا ہو گا۔۔۔ولید میرے پاس واپس آئے گا۔۔۔۔"
وہ شادی شدہ ہیں ملائکہ آپی۔۔۔۔آپ بھی اپنی زندگی میں آگے بڑھ"
"جائیں سب کے لیے اچھا ہو گا۔۔۔۔

۔

آج حور عین کا لہجہ الگ سا ہو گیا تھا۔۔۔پہلے ملائکہ کو آپی کہہ کر عزت دی"

"اور بعد میں ایک وارننگ۔۔۔۔

"دیکھ لوں گی میں۔۔۔۔یاد رکھنا۔۔۔۔"

"حور عین بنا جواب دیئے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔"

۔

ڈیڈ میری ٹکٹ کینسل کر دیں۔۔۔اب جو کوں گی یہیں رہ کر کروں"

"گی۔۔۔تم نے ٹھیک کہا تھا عدیل مجھے یہیں رہنا چاہیے۔۔۔۔

۔

عدیل نے بہت خوش سے ملائکہ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔اگر کوئی"

"پریشان تھا انکی پلاننگ سے تو وہ مہر النساء اور زکیہ تھیں۔۔۔۔

۔

۔

-

-

پہلے دو ہفتے ایسے ہی گزرے تھے جو حور عین نے سوچا ہوا تھا۔۔۔ولید کے سامنے تو کوئی کچھ نہیں کہتا تھا۔۔۔پر اس کے وہی باتیں وہی بعانے وجاہت شاہ ابھی تک سامنے آئے ہی نہیں تھے اس رشتے کی مخالفت میں۔۔۔وہ نا کچھ کہتے تھے ناہی کوری ایکشن دیتے تھے۔۔۔۔ پر انہیں مزہ آرہا تھا۔۔۔عدیل اور ملائکہ جس طرح کا سلوک کر رہے تھے۔۔۔۔

-

"باقی میٹنگ دیکھ لینا مجھے کچھ ضروری کام سے جانا ہے۔۔۔۔"

"ولید کارکیئر اٹھا کر اپنی کرسی سے اٹھ گیا تھا۔۔۔۔"

"اس امپورٹنٹ میٹنگ سے زیادہ ضروری کام کونسا ہے بی۔۔۔؟"

وجاہت نے بہت پیار سے پوچھا تھا اپنے غصے کو چھپا کر۔۔۔۔وہ ابھی ولید "
"کے کیبن میں داخل ہوئے ہی تھے۔۔۔۔

۔

جی بابا سائیں۔۔۔وہ بچوں کو سکول سے آج میں نے لے جانا ہے۔۔۔۔"
اور واپسی پر کہیں گھما لاؤں گا۔۔۔۔کافی دن سے بچے بابا باہر نہیں
"گئے۔۔۔

"ولید کا پورا چہرہ اسکی مسکان سے بھرا ہوا تھا۔۔۔۔"

"اوکے بیٹا تم جاؤ۔۔۔میٹنگ میں دیکھ لوں گا۔۔۔۔"

"او تھینکس بابا سائیں۔۔۔۔۔یوار گریٹ۔۔۔۔"

ولید نے وہ کیا تھا جو آج تک نہیں کیا تھا۔۔۔۔وجاہت کے گلے لگ کر ان "
کے گال پر بوسہ دے کر اپنے کیبن سے چلا گیا تھا۔۔۔وجاہت کے ہاتھ انکے

گال پر گئے تھے۔۔۔اور وہاں صرف وہ نہیں انکا پی اے اور ولید کا پی اے
" بھی اتنا ہی حیران کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔

-

-

-

-

کچھ بھی نہیں ہے یہ جہاں۔۔۔تو ہے تو ہے اس میں زندگی۔۔۔"""
"""اب مجھ کو جانا ہے کہاں۔۔؟؟کہ تو ہی ہے سفر آخری۔۔۔

-

"ولید ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے صرف حور عین کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔"
"ولید تم کیا لوگے۔۔۔؟میں سرو کر دوں۔۔۔۔۔"

"ملائکہ اپنی کرسی سے اٹھ گئی تھی۔۔۔۔"

"نہیں۔۔۔حور کردے گی۔۔۔آپ سب شروع کریں۔۔۔۔۔۔"

اور حور عین کچن آگئی تھی۔۔۔ولید اور بچوں کی فیورٹ ڈش بنا"

"کر۔۔۔۔۔

"ییے ے مامالویو۔۔۔۔"

"اپنی فیورٹ کھانا دیکھ کر ارش بہت لاؤڈلی بولا تھا۔۔۔"

"ولید کھانا شروع کریں۔۔۔۔"

۔

کہ تیرے بن جینا ممکن نہیں۔۔۔۔نا دینا کبھی مجھ کو تو فاصلے۔۔۔""

""میں تجھ کو کتنا چاہتی ہوں۔۔۔۔یہ تو کبھی سوچ نا سکے۔۔۔۔

۔

حور عین دوسری کرسی پر بیٹھنے لگی تھی کہ ولید نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا"

"تھا۔۔۔۔

"یہاں بیٹھو میرے پاس۔۔۔۔۔"

"حور عین کی آنکھوں میں بہت عزت بڑھ گئی تھی اسکے اینجل کے لیے جو

"اسی طرح اسے اور بچوں کو عزت دیے رہا تھا سب کے سامنے۔۔۔۔۔۔

"ملائکہ غصے سے پاگل ہو رہی تھی سب دیکھ کر۔۔۔"

"عاشی بیٹا یہاں میرے پاس آکر بیٹھو میں آپ کو کھانا کھلاتی ہوں۔۔۔"

"نہیں بے بی ڈول آج اپنی پرنسز کو میں کھانا کھلاؤ گا۔۔۔۔۔۔"

"ولید نے اسے اپنی گود میں بٹھا لیا تھا۔۔۔۔"

"میرے خیال سے تم ٹھیک کہہ رہی تھی بے بی ڈول تم ہی کھانا کھلاؤ ہم

"دونوں کو۔۔۔۔

"ولید نے شرارتی نظروں سے حور کو دیکھا تھا۔۔۔۔"

"سب دیکھ رہے ہیں ولید۔۔۔۔۔"

"حور عین بہت شرما گئی تھی۔۔۔۔سب کے سامنے ولید کو کھانا کھلانے

میں۔۔۔۔

"اور ولید شاہ جو لاسٹ دو ہفتوں سے ایسی ہی ڈیمانڈز کر رہے تھے۔۔۔

"ماما کھلاؤنا۔۔۔۔۔"

اور حور پہلے عاشی کو کھلا رہی تھی۔۔۔پھر ولید کو۔۔۔حور عین کے دونوں"

"گال لال ہو گئے تھے بلش سے۔۔۔۔

"تمہارا چہرہ اتنا لال کیوں ہو رہا ہے حور عین۔۔۔۔۔؟"

"ولید کی آواز زرا اونچی تھی۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔۔بے شرم۔۔۔۔کیوں تنگ کر رہے ہو۔۔۔۔"

"مہر النساء نے ہنستے ہوئے ولید سے کہا تھا۔۔۔۔۔"

-

-

باقی سب کے بھی ایسے ری ایکشن تھے۔۔۔پر اس طرح کے پوزٹیو نہیں"

"تھے۔۔۔۔۔

اگر عدیل ولید کو ڈسگسٹنگ لوک دے رہا تھا تو وہیں ملائکہ بھی ایسی ہی نظر"
سے دیکھ رہی تھی حور عین کو۔۔۔۔

"پر ولید اور حور عین انجان تھے ان کی نفرت سے۔۔۔۔

"میں بس۔۔۔۔"

"بس۔۔۔؟ تھوڑا اور کھا لیں پلیز۔۔۔۔"

ولید نے پھر سے منہ کھولا تھا۔۔۔۔اور حور عین کی نظریں صرف ولید پر"
"تھیں۔۔۔۔

۔

آنکھوں کی ہیں یہ خواہشیں۔۔۔۔""
"""کہ چہرے سے تیری نا ہٹیں۔۔۔۔

۔

"بس اب بے بی ڈول منہ کھولو۔۔۔"
اور ولید نے حور عین کو کھانا کھلانا شروع کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔"

انکے پیار اور احساس سے وہاں بیٹھے سب لوگوں کو بہت سی باتیں محسوس
"ہو رہی تھیں۔۔۔۔

-

-

مہر النساء۔۔۔ جنہوں نے شاید آج تک اپنے بچوں کو اس طرح سے کھانا """
"""نہیں کھلایا تھا۔۔۔۔۔

-

وجاہت شاہ۔۔۔۔۔ جنہوں نے آج تک اپنے بچوں کو اتنے پیار سے اپنی"
"گود میں نہیں بٹھایا تھا۔۔۔۔۔

-

ملائکہ۔۔۔ جس نے اتنے سالوں کی محبت میں بھی ولید کو پاس بٹھا کر اس"
"طرح ڈے کھانا نہیں کھلایا تھا۔۔۔۔۔

-

"عدیل شاہ۔۔۔جو حور عین کے اتنا پاس تھا تب بھی اپنے ہاتھوں سے اسے
"کبھی کھانا نہیں کھلا پایا تھا۔۔۔۔۔۔

۔

"زکیہ جس نے شاید ہی کبھی عدیل سے اتنا پیار کیا ہو۔۔۔جتنا وہ آج
"حور عین کی نظروں میں ولید شاہ کے لیے دیکھ رہی تھیں۔۔۔۔

۔

"اور ایان جو اپنی ابھی تک کی زندگی میں پہلی بار ایسے بچے دیکھ رہا تھا جو اپنے
"ماں باپ کی گود میں بیٹھ کر کھانا کھا رہے تھے۔۔۔۔

۔

۔

"سب کے ذہنوں میں الگ الگ سوچ تھی۔۔۔۔یہ یہ سوچ انہیں ایک """
مثبت راستے پر لے جانے والی تھی یا بدلے کی دنیا میں
"کیا سب کی خاموشی اشارہ تھا آنے والے طوفان کا۔۔۔۔؟؟

-

عدیل سے اب برداشت نہیں ہو رہا تھا جتنے غصے سے وہ اٹھا تھا اسکی کرسی "
نیچے گر گئی تھی۔۔۔اس کی برداشت سے باہر تھا اسکی حور عین اور اسکے
"بھائی کا اوپن رومانس۔۔۔۔۔

-

"عدیل کھانا کھا لیتے کچھ پلیز۔۔۔"

"میری بھوک مر گئی ہے۔۔۔۔۔"

جتنا درد عدیل کی آنکھوں میں تھا حور عین بھی اپنی کرسی سے اٹھ گئی "
" تھی۔۔۔

"تمہاری بیوی نے اتنے پیار سے کھانا بنایا ہے تمہارے لیے عدیل۔۔۔۔"

"تمہیں کیا فرق پڑتا ہے۔۔۔؟ میں کھاؤں یا نا کھاؤں۔۔۔۔۔؟؟؟"

-

مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔۔اور نا ہی پڑے گا۔۔۔۔پر تمہاری بیوی اور بیٹے کو"

پڑتا ہے۔۔۔۔۔۔

"اس طرح کر کے اپنے بیٹے پر کیا تاثر ڈال رہے ہو تم۔۔۔۔۔

دونوں کی آواز اتنی ہی اونچی تھی وہ کب سے برداشت کر رہی تھی زکیہ اور"

"اس معصوم بچے کی تذلیل عدیل کے ہاتھوں۔۔۔۔۔

-

"پلیز حور۔۔۔۔پلیز بھابھی۔۔۔۔۔"

زکیہ کی نظروں میں آج حور کے لیے عزت اور بھی بڑھ گئی تھی۔۔۔"

"اس سے پہلے بات اگے بڑھتی۔۔ولید بھی اٹھ گیا تھا۔۔۔۔

"کوئی فائدہ نہیں بے بی ڈول چلو۔۔۔۔"

ہاں۔۔۔جایئے جایئے۔۔۔۔لے جایئے۔۔۔۔"

"

"عدیل کی آواز کو انسنا کر دیا تھا دونوں نے۔۔۔۔

-

-

-

-

"ماما۔۔۔یہ دیکھیے یہاں ایک سوئمنگ پول بھی ہے۔۔۔۔"

"ارش نے بہت اونچی آواز میں کہا تھا۔۔۔۔"

"بچوں پسند آیا۔۔۔۔؟ یہ اس حویلی میں میری فیورٹ جگہ ہے۔۔۔۔"

" بابا میں بھی دیکھنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔"

بہت جلدی میری پری۔۔۔۔ہم اگلے ہفتے ڈاکٹر کے پاس جائیں گے۔۔۔۔"

"اور وہ ضرور کچھ کریں گے۔۔۔۔۔

"ولید عاشی کو اپنے گلے لگا کر اسے بہت امید دے رہا تھا۔۔۔۔"

سچ میں ولید۔۔۔۔؟؟"

"ہاں بے بی ڈول۔۔۔انہوں نے مجھے 70% امید دلائی ہے۔۔۔۔"

"اور باقی کے 30%۔۔۔۔؟؟؟؟"

"حور عین پھر سے مایوس ہو گئی تھی۔۔۔۔"

۔

"مجھ پر یقین رکھو پلیز۔۔۔۔۔"

۔

۔

۔

-

-

"ولید شاہ کہاں آتا ہے کہاں جاتا مجھے سب انفارمیشن چاہیے۔۔۔۔"
ملائکہ بات کرتے کرتے روم سے باہر آگئی تھی۔۔۔۔اور اسک نظر ولید"
"پر پڑی تھی جو فون پر بات کرتے ہوئے اپنے روم سے باہر آرہا تھا۔۔۔

-

میں کل ہی عاشی کو لے آؤں گا۔۔۔بس جلدی سے آپ آپریشن کی ڈیٹ"
"فکس۔۔۔۔۔

"اور وہ ملائکہ سے ٹکرا گیا تھا۔۔۔۔"

-

"ایم سو۔۔۔۔سوری۔۔۔۔ تمہیں لگی تو نہیں۔۔۔۔؟؟؟"

سوری ولید۔۔۔؟ولید شاہ اور سوریپ۔۔۔؟؟اسے تو ہیڈ لائن ہونا"

"چاہیے۔۔۔

"ملائکہ ولید کے ایک سٹیپ کلوز ہوئی تھی۔۔۔"

"لوک۔۔۔ملائکہ تم۔۔۔"

"میں آج بھی تم سے بہت پیار کرتی ہوں ولید۔۔۔پلیز واپس آجاؤ۔۔۔"

"اس نے اپنا ہاتھ ولید کے کندھے پر رکھ دیا تھا۔۔۔"

ملائکہ ہم میں جو تھا اب اسے بھول جاؤ۔۔میں بہت خوش ہوں اپنی زندگی"

"میں۔۔۔۔

"تم کیوں نہیں سمجھ رہے میں تم سے کتنی محبت کرتی ہوں۔۔۔۔"

ملائکہ کا چہرہ بھر گیا تھا۔۔۔وہ جیسے ہی ولید کی طرف جھکی تھی۔۔ولید"

جلدی سے پیچھے ہٹ گیا تھا۔۔۔اور جب پیچھے مڑا تو حور عین کھڑی ہوئی

"تھی

۔

"شٹ۔۔۔۔ حور عین۔۔ تم جیسا۔۔۔۔۔"

"بچوں کو سکول سے لینے چلے جایئے گا۔۔۔۔۔"

"حور عین واپس روم میں چلی گئی تھی۔۔۔۔"

"ولید پلیز واپس آجاؤ۔۔۔"

"بس ملائکہ۔۔۔۔دور رہو مجھ سے۔۔۔۔"

ولید غصے سے کہہ کر چلا گیا تھا۔۔۔پر آفس نہیں واپس اپنے کمرے"

"میں۔۔۔۔

"ولید جیسے ہی روم میں داخل ہوا تو حور غصے سے کپبرڈ کے کپڑے ٹھیک کر رہی تھی۔۔۔۔"

"بے بی ڈول"

"ولید نے پیچھے حور عین کے بال چہرے سے ہٹا کر بوسہ دیا تھا"

اب لیٹ نہیں ہو رہا اینجل۔۔۔۔۔؟۔۔"

"حور عین دوسری طرف دیکھنے لگی تھی۔۔۔۔"

"نہیں ہو رہا لیٹ۔۔۔۔"

"ولید نے ایسے ہی اسے اپنی آغوش میں لیا ہوا تھا۔۔۔۔دونوں طرف خاموشی تھی۔۔۔"

وہ واپس پانا چاہتی ہیں آپ کو۔۔۔۔؟؟"

"حور نے پیچھے مڑ کر ولید کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔۔۔"

"وہ کیا چاہتی ہے کیا نہیں۔۔۔۔آئی ڈونٹ کیئر حور عین۔۔۔۔۔"

حور نے سکون کا گہرا سانس لیا تھا اور ولید کے کندھے پر سر رکھ لیا"
"تھا۔۔۔

۔

"ہمم اینجل یو نیڈ ٹو شئیو۔۔۔اس لیے عاشی بار بار کہتی ہے۔۔۔۔"
"حور عین نے شکایت کی پر پھر سے سر وہیں رکھ لیا تھا۔۔۔۔"

۔

ہاہاہاہا۔۔۔اچھا۔۔۔؟اب عاشی کی ماما نے کہہ دیا ہے تو ہو جائے گی"
"شئیو۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔"
ولید نے اور مظبوطی سے حور کو اپنے حصار میں لے لیا تھا۔۔۔جیسے اسے"
"در تھا حور کے دور جانے کا۔۔۔۔
تم خوش تو ہو نا میرے ساتھ حور عین۔۔۔۔؟؟؟؟"
"بہت خوش ہوں ولید۔۔۔۔"

"میں تمہیں اور بچوں کو کھونا نہیں چاہتا حور عین۔۔۔۔"

ولید نے حور عین کو پھر بولنے کا موقع ہی نہیں دیا تھا اسکا چہرہ اپنے چہرے "

"کے اتنے پاس کر لیا تھا۔۔۔۔

"ولید۔۔۔دروازہ اوپن ہے۔۔۔۔۔"

ہاہاہاہا اب کس نے سارا موڈ خراب کیا ہے۔۔۔۔؟"

"افففو ولید۔۔۔۔۔"

"اوکے اوکے میں جا رہا ہوں بچوں کو لے آؤں گا۔۔۔"

پر حور عین نے ولید کو ٹائی سے پکڑ کر نیچے کھینچا تھا اور اسکے ماتھے پر بوسہ دیا"

"تھا۔۔۔۔

"بس۔۔۔؟ میں سمجھا تھا کہیں اور مجھے کچھ ملے گا۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔بے شرم۔۔۔جایئے۔۔۔۔"

"ولید حور عین کے ماتھے پر بوسہ دے کر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔"

۔

-

-

-

ماما اسکو دیکھ کر کتنا خوش ہونگی نا بابا۔۔۔۔؟"

بھیا مجھے بھی پکڑاؤنا۔۔۔۔"

"اور ارش نے وہ وائٹ خرگوش عاشی کو پکڑا دیا تھا۔۔۔۔"

"بھیا یہ کاٹے گا تو نہیں۔۔۔۔؟ بھیا کتنا سوفٹ ہے نا یہ۔۔۔۔"

ارش اور عاشی دونوں باتیں کرتے ہوئے اس خرگوش کو اندر لے آئیں"

تھے۔۔۔اور ولید کار پارک کرنے لگ گیا تھا۔۔۔۔اب اسکا کوئی موڈ نہیں

تھا آفس جانے کا بچوں کے ساتھ وہ وقت گزارنا چاہتا تھا اور اپنی بے بی ڈول

"کے ساتھ۔۔۔۔۔۔

-

-

--

-

-

آاااااہہہہ۔۔۔۔۔۔۔۔ارش عاشی۔۔۔۔۔۔"

"ولید۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حورعین کے چلانے کی آواز سن کر ولید سب چھوڑ چھاڑ کر اندر حویلی کی" طرف بھاگا تھا۔۔۔اور گارڈز بھی الرٹ ہو گئے تھے۔۔۔۔ فیملی ممبرز بھی "اپنے اپنے روم سے باہر آ گئے تھے۔۔۔۔

-

"حورعین۔۔۔کیا۔۔۔۔۔"

ولید بولتے بولتے رک گیا تھا سامنے کا منظر دیکھ کر۔۔۔۔حور عین پاگلوں"
کی طرح آگے بھاگ رہی تھی اور وہ خرگوش اسکے ہاتھ میں پکڑی گاجر کے
پیچھے۔۔۔۔۔اور ولید شاہ اور کنڑول نہیں کر پاتا اور وہی دروازے کے کا
"سہارا لی ئے ہنسنے لگ گیا تھا۔۔۔۔۔

۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔۔۔۔۔"

"حور عین ایک صوفے سے دوسرے صوفے پر چڑھ رہی تھی۔۔۔۔"

"چھو۔۔۔ چھو۔۔۔دور جاؤ۔۔۔۔۔۔"

حور اسی گاجر سے اس خرگوش کو ڈرا رہی تھی۔۔۔جو ڈرنے کے بجائے اور"
"جمپ مار رہا تھا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاما۔۔۔۔۔۔"ارش بھی ولید کی طرح ہنس رہا تھا بہت۔۔۔۔"

"بھیا کیا ہوا ماما کیوں چلا رہی ہیں۔۔۔۔؟؟؟"

"اورارش عاشی کو سب بتاتا ہے اور عاشی کا بھی وہی حال ہو رہا تھا ہنس ہنس

"کے۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔ماما۔۔۔۔"

"ولید ہنسنا بند کرے اور اس پیچھے کروائیں پلیز۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا بے بی ڈول۔۔۔۔۔"

"ولید۔۔۔۔"

"حور عین اس خرگوش سے زیادہ سپیڈ میں ولید کی طرف بڑھتی ہے اور ولید

"کے گلے لگ جاتی ہے۔۔۔

"ولید اسے پیچھے کریں۔۔۔۔"

"ولید شاہ تو کھو گیا تھا حور کی آنکھوں میں۔۔۔۔"

"ولید۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔ماما وہ آپ کے پیچھے نہیں اسکے پیچھے تھا۔۔۔۔""

"ارش نے وہ گاجر اس خرگوش کے پاس پھینک دی تھی جو اسے ایک کارنر پر
لے گیا تھا۔۔۔۔"

"ہاں۔۔۔۔؟"

"حورا بھی بھی شوکڈ تھی۔۔۔۔"

ہاہاہاہا۔۔۔۔"

"مہرالنساء کی ہنسنے کی آواز سے حورعین ولید سے پیچھے ہو گئی تھی۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا بے بی ڈول میری۔۔۔۔"

"ولید سے رہا نہیں گیا تو اس نے حورعین کے گال پر بوسہ دے دیا تھا"

اسے لایا کون یہاں۔۔۔؟"

ولید کی کس سے حورعین کا چہرہ لال ہو رہا تھا۔۔۔ پھر بھی اس نے سخت"

"منہ بنا کر پوچھا تھا۔۔۔۔"

"وہ ماما میں لایا۔۔۔۔"

"ماما کے بچے ابھی بتاتی ہوں۔۔۔۔"

"ارش ہنستے ہوئے اوپر بھاگ گیا تھا۔۔۔اور حور عین اسکے پیچھے۔۔۔۔"

۔

"بلکل بچی ہے۔۔۔۔"

ولید نے وہی کھڑے ہو کر خود سے کہا تھا۔۔پر اسکی آواز وہاں کھڑے بہت "
"سے ممبرز کو سنائی دی تھی۔۔۔۔

۔

اسی بچی کا فائدہ اٹھایا آپ نے۔۔۔۔؟؟ورءا اسکی اتنی عمر نہیں تھی کہ وہ دو"
"بچوں کی زمہ داری اٹھا پاتی۔۔۔آپ نے یہ بوجھ اس پر ڈال دیا۔۔۔۔
"اگلے پل ولید کے ہاتھ میں عدیل کا گریبان تھا۔۔۔۔"

۔

میرے بچے بوجھ نہیں ہیں۔۔۔اور میں نے کبھی اسکا فائدہ نہیں"
اٹھایا۔۔۔۔

سنا تم نے۔۔۔اگر پھر سے ایسا کچھ کہا عدیل تو مجھے ایک پل نہیں لگے گا تمہارا

"حشر نشر کرنے میں۔۔۔۔

"ولید عاشی کو گود میں اٹھا کر اوپر لے گیا تھا۔۔۔۔۔۔"

-

-

-

-

"عاشی سو جاؤ بیٹا دیکھو بابا بھی سو گئے ہیں۔۔۔۔

"حور عین آدھی آنکھیں کھولیں عاشی کو سلا رہی تھی۔۔۔۔"

"بابا۔۔۔۔۔"

"عاشی نے ولید کے چہرے پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا۔۔۔۔"

"بابا۔۔۔اٹھونا۔۔۔مجھے خرگوش کو دیکھنا ہے۔۔۔۔"

"بچے صبح پکا۔۔۔ابھی رات ہو گئی ہے آپ کا دوست بھی سو رہا ہو گا۔۔۔۔"

"بیٹا کوشش کرو نیند آجائے گی۔۔۔۔"

"حور عین نے عاشی کو اپنے ساتھ پھر سے لٹا لیا تھا۔۔۔۔"

کچھ دیر میں تینوں پھر سے ہو گئے تھے۔۔۔پر عاشی دوبارہ جاگ گئی"

تھی۔۔۔۔اور اس بار وہ کسی کو اٹھائے بغیر بستر سے نیچے اتر گئی تھی۔۔۔۔اور

"چلتے چلتے دروازے سے باہر چلی گئی تھی۔۔۔۔

"عاشی۔۔۔۔۔خرگوش چاہیئے آپ کو۔۔۔۔"

"سامنے سے ایک آواز آئی تو عاشی نے ہاں میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔۔"

"میرے پیچھے آجاؤ خرگوش کے پاس لے جاؤں گا آپ کو۔۔۔۔"

۔

"اور عاشی اس آواز کے پیچھے جا رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ سیڑھیوں کے پاس آگئی تھی چلتے چلتے۔۔۔اس سے پہلے وہ سیڑھیوں"
"تک جائے پیچھے سے حورعین کی آواز آگئی تھی اسے۔۔۔
"عاشی بیٹا کہاں ہو آپ۔۔۔۔؟بچے۔۔۔۔"
"ماما۔۔۔۔"
عاشی سیڑھیوں سے پیچھے ہو کر واپس روم کے رستے کی طرف جانے لگی"
"تھی کہ اسے پیچھے سے کسی نے دھکا دے دیا تھا۔۔۔۔۔
"ماما۔۔۔۔۔"
عاشی کی چلانے کی آواز سے حورعیم روم سے باہر بھاگی تھی۔۔۔اور ولید"
"جس کی آنکھ حورعین کی چیخ سے کھل گئی تھی۔۔۔۔
" عا۔۔۔عاشی۔۔۔۔۔۔"

جب حور عین نے دیکھا تو عاشی اتنی سیڑھیوں سے نیچے گری ہوئی تھی اور "
اس کے پاس اتنا خون تھا کہ حور عین وہیں سیڑھیوں کے پاس بیٹھ گئی تھی
"اسکی ہمت جواب دے گئی تھی عاشی کو بے جان پڑا دیکھ کر۔۔۔۔۔

۔

۔

کیا عاشی کی زندگی لینے میں کامیاب ہو گیا تھا وہ ظالم۔۔۔۔یا ولید شاہ اپنی بیٹی
کو بچا لے گا۔۔۔۔؟؟؟؟

کون اس قدر نیچے گر سکتا ہے جس نے معصوم بچی کو نقصان پہنچا دیا۔۔۔۔
کیا عاشی بچ پائے گی۔۔۔؟؟؟؟

۔

۔

۔

"حور کیا ہوا تم اس طرح۔۔۔۔

حور سے کچھ بولا نہیں جا رہا تھا۔۔۔بس اس نے نیچے سیڑھیوں کی طرف" اشارہ کیا تھا۔۔۔وہ بھی اسی طرح شوکڈ ہو گیا تھا۔۔جیسے اسکی جان بھی نکل "رہی تھی۔۔۔۔

سب لائٹس آن ہو گئی تھیں۔۔۔وجاہت اور مہر النساء کا کمرہ نیچے ہی تھا"

"دونوں ہی عاشی کو دیکھ کر پریشان ہو گئے تھے۔۔۔۔

"ولید۔۔۔جلدی عاشی کو ہسپتال لے جانا ہو گا۔۔۔۔"

ولید شاہ بھاگتے ہوئے نیچے آیا تھا۔۔۔اور جلدی سے عاشی کے پاس آیا تھا"

"ولید کے بازو کانپ رہے تھے۔۔۔

"سر ہم اٹھا لیتے ہیں۔۔۔۔"

"نہیں۔۔۔میں اٹھالوں گا پیچھے رہو تم سب۔۔۔۔"

"وجاہت نے نیچے جھک کر عاشی کو اٹھالیا تھا اور باہر لے گئے تھے۔۔۔۔"

۔

-

-

-

پریشان ہونے کی بات نہیں ہے۔۔۔پر آپ لوگ اتنے لاپرواہ کیسے "
ہو سکتے ہیں۔۔۔؟؟؟

آپ کو پتا نہیں عاشی کا آپریشن ہونا تھا۔۔۔آپ نے کیئر کرنے کے بجائے
"اسے اور زیادہ کریٹیکل کر دیا ہے۔۔۔۔
کیا اب عاشی کو کوئی تکلیف تو نہیں۔۔۔؟ وہ پوری طرح ٹھیک ہے نا۔۔۔؟"
"اسکا خون بہت بہہ گیا تھا ڈاکٹر۔۔۔۔
"حور عین عاشی کے پاس بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔"
زخم گہرے نہیں ہیں۔۔۔اور انٹرنل بلیڈنگ نہیں ہوئی۔۔۔۔لیکن"
"اب سب پروسس روکنا ہوگا۔۔۔آپریشن کے چانسز اب کم ہونگے۔۔۔۔

"ڈاکٹر دونوں کو اور پریشان چھوڑ گئے تھے وہاں۔۔۔۔"

پرنسز آپ اتنی رات کو روم سے باہر کیا کرنے گئی تھی۔۔۔۔

ولید کا پہلا سوال ہی یہی تھی۔۔۔ حور عین بنا آواز کیئے وہیں عاشی کے پاس "بیٹھی رو رہی تھی۔۔۔۔

"بابا وہ مجھ ایک۔۔۔۔"

"اب کیسی ہو عاشی بیٹا۔۔۔۔؟ دیکھو میں کیا لایا ہوں۔۔۔"

عدیل نے بہت سی چاکلیٹ عاشی کو پکڑادی تھی۔۔۔پر عاشی نے ڈر کر ہاتھ "
"پیچھے کر لیا تھا۔۔۔اور کسی نے بھی یہ بات نوٹ نہیں کی تھی۔۔۔

"بیٹا آپ نے مجھے بتایا نہیں۔۔۔کیا ہوا تھا۔۔۔"

بھیا آپ جانتے ہیں عاشی ٹھیک نہیں ابھی۔۔۔پھر بھی پوچھ رہے "
"ہیں۔۔۔

"عدیل کی بات پر ولید بہت غصہ ہوا تھا۔۔۔"

"تم ان سب سے دور رہو۔۔۔وہ میری بیٹی ہے۔۔۔۔"

ولید ایک بار پھر سے پوچھنے لگا تھا کہ حور عین نے اسے بعد میں پوچھنے کا کہہ "
"دیا تھا۔۔۔۔

ولید شاہ کو یہ عاشی کی غلطی نہیں لگ رہی تھی۔۔۔۔اسے کیوں لگ رہا تھا"
"کہ اسکی فیملی محفوظ نہیں ہے شاہ حویلی میں۔۔۔۔

-

-

-

-

"بیٹا عاشی کے سامنے رونا نہیں ہے آپ نے وہ اب ٹھیک ہے۔۔۔۔"

"ولید ارش کو آج ہسپتال لے آیا تھا عاشی سے ملوانے کے لیے۔۔۔۔"

"بھیا۔۔۔۔۔"

"عاشی بہت خوش ہو گئی تھی۔۔۔ارش کو اپنے پاس پا کر۔۔۔۔"

بس بے بی ڈول اب اور نہیں رونا اب درد تو نہیں ہو رہا۔۔۔؟؟"

"نہیں بھیا۔۔۔۔"

"حور اور ولید دونوں بچوں کی باتیں سن کر بہت خوش ہو رہے تھے۔۔۔"

" چلو عاشی میڈ سن کا وقت ہو گیا"

"ماما مجھے گھر جانا ہے۔۔۔پلیز بابا۔۔۔۔۔"

"پر آپ کو پرومس کرنا ہو گا بیٹا آپ اکیلی کہیں نہیں جاؤ گی۔۔۔۔۔"

"پنکی پرومس ماما۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔"

"ولید حور کی طرف دیکھ کر ہنس دیا تھا۔۔۔۔"

"زیادہ مذاق نا بناؤ اینجل۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا نہیں بناتا بے بی ڈول۔۔۔۔"

ولید جب بھی پرانے دل یاد دلا کر حور کو تنگ کرتا تھا تو حور بہت شرمندہ"
"ہوتی تھی۔۔۔۔۔خاص طور پر پنکی پرومس پر۔۔۔۔۔

۔

۔

یہ چھوٹی سی فیملی ایک بار پھر سے بڑے سے طوفان سے بچ گئی تھی۔۔۔پر"
"کب تک۔۔۔؟؟؟

۔

-

-

-

آپ کو کچھ چاہیے شاہ جی۔۔۔۔؟؟"مہرالنساء نے روم میں آکر پوچھا"

"تھا۔۔۔۔

"نہیں وہ۔۔۔۔"

ڈاکٹر نے ڈسچارج کر دیا ہے وہ لوگ کچھ ہی دیر میں عاشی کو گھر لے آئیں"

"گے

"مہرو میں نے یہ نہیں پوچھا تھا۔۔۔۔"

آپ کا سوال میں نے آپ کی آنکھوں میں پڑھ لیا تھا وجاہت۔۔۔۔"

چاہے کسی نے نا دیکھا ہو۔۔۔۔پر آپ کی آنکھوں میں میں نے وہ ڈر دیکھ لیا تھا۔۔۔جب آپ کی نظریں عاشی پر پڑی تھی۔۔۔۔

چاہے آپ کو حور عین سے نفرت ہو پر وہ بچے آپ کو ان سے نفرت کرنے نہیں دے رہے نا۔۔۔؟؟؟

"وٹ ربش مہر النساء۔۔۔تم کونسی باتیں کر رہی ہو۔۔۔"

"ہمم سمجھ گئی آپ نے کونسا مان لینی ہے سچائی۔۔۔۔"

-

-

-

-

-

کچھ دن بعد۔۔۔۔۔۔

-

-

-

پاپا آپ یہاں اکیلے کیا کر رہے ہیں میرے ساتھ فٹ بال کھیلے گے۔۔۔۔؟؟

"نہیں ایان مجھے ابھی ڈسٹرب نا کرو۔۔۔۔۔"

عدیل پھر سے ونڈو سے باہر لان کی طرف دیکھنے لگ گیا تھا جہاں ولید اور "

"حور عین بیٹھے چائے پی رہے تھے۔۔۔۔

"بابا پلیز۔۔۔۔"

"تمہیں ایک بار میں سنائی نہیں دیتا۔۔۔۔جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔"

"ایان روتے ہوئے باہر جانے لگا تھا کہ زکیہ سے ٹکرا گیا تھا۔۔۔۔"

کیا ہوا بیٹا اتنے آنسو۔۔۔۔؟"

کوئی مجھ سے پیار نہیں کرتا ماما۔۔۔۔بابا بھی نہیں۔۔۔آپ کے پاس بھی"

ٹائم نہیں ہوتا۔۔۔۔

اور ارش اور عاشی کو دیکھا ہے۔۔۔؟انکے موم ڈیڈ کتنا پیار کرتے ہیں ان

"سے۔۔۔۔پر مجھے کوئی پیار نہیں کرتا۔۔۔۔۔

ایان کی رونے کی آوازیں عدیل کو سنائی دے رہی تھی۔۔۔پر اسکا دھیان تو"
" باہر تھا۔۔۔
"آپ سے سب پیار کرتے ہیں۔۔۔۔"
"تو پھر کوئی کھیلتا کیوں نہیں میرے ساتھ۔۔۔۔؟"
"آپ کو کھیلنا ہے۔۔۔؟؟آؤ میرے ساتھ۔۔۔۔"
زکیہ کچھ پل وہی عدیل کو دیکھ رہی تھی۔۔۔پر مجال ہو جو عدیل نے اپنے"
" بیٹے کو مڑ کے دیکھا ہو۔۔۔۔

اگر آپ دونوں مائینڈ نا کریں تو ایان بھی کھیل لے ارش اور عاشی کے ساتھ۔۔۔۔؟

ولید کو پتا نہیں کیا ہوتا تھا۔۔۔آج بھی اسے بچوں سے نفرت تھی پر دوسروں کے۔۔۔۔اس سے پہلے ولید انکار کرتا حور نے ہاں کر دی تھی زکیہ کو۔۔۔۔"

۔

زکیہ ایان کو وہی چھوڑ گئی تھی جہاں ارش اور عاشی ان ریبٹس کے ساتھ کھیل رہے تھے۔۔۔۔"

بے بی ڈول تم نے ہاں کیوں کہا۔۔۔؟تم جانتی ہو نا عاشی ابھی تک ٹھیک نہیں ہوئی۔۔۔اگر کچھ ہو گیا تو۔۔؟اگر پھر سے گر گئی وہ تو۔۔۔؟"

اس سے پہلے ولید اور کچھ کہے حور عین نے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔۔۔"

"سیریسلی ابھی بھی تمہیں بچے پسند نہیں ہیں۔۔۔۔؟اپنے بچوں سے کیسے
"اتنا پیار اینجل۔۔۔۔؟؟؟

"کیونکہ وہ ہمارے بچے ہیں بے بی ڈول۔۔۔۔"

"ولید نے حور کا وہی ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔۔"

"ولید بچے ہیں پاس۔۔۔۔"

"سووو۔۔۔۔ہر وقت کوئی نا کوئی پاس ہوتا ہے بے بی ڈول۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔اچھا۔۔۔۔"حور عین ہنسنے لگ گئی تھی۔۔۔۔"

"ہنسو نہیں بے بی ڈول ورنہ۔۔۔۔

"ورنہ کیا اینجل۔۔۔؟؟"

ابھی سب کے سامنے کس کر لوں گا۔۔۔اور اس بار گال پر نہیں لوں"
"گا۔۔۔

"ولید نے سرگوشی کی تھی۔۔۔۔"

"اور حور عین کا منہ پورا کھل گیا تھا۔۔۔۔"

"ولید۔۔۔۔

"ہاہاہاہا کمال ہے ایک ہنٹ سے ہی یہ حال ہو گیا بے بی ڈول۔۔۔"

"ولید نے حور عین کے رخسار پر بوسہ دیا تھا ہنستے ہوئے۔۔۔۔"

"یو اینجل۔۔۔ابھی بتاتی ہوں۔۔۔۔"

ولید اور ہنس دیا تھا کہ حور عین کی نظر پاس پڑے پانی کے پائپ پر پڑی"
تھی۔۔۔اور اس نے اٹھ کر وہ پائپ کا رخ ولید کی طرف کر دیا تھا۔۔۔۔

"جس نے ولید شاہ کو پوری طرح بھگا دیا تھا۔۔۔۔

۔

حور عین۔۔۔۔یہ کیا تھا۔۔۔""ولید نے غصے سے پوچھا تھا۔۔۔سر سے"
"پاؤں تک بھیگ چکا تھا وہ۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہا مانے بابا کو نہلا دیا۔۔۔۔"

یہ نا تمہیں۔۔۔تمہارے رومینٹک موڈ سے باہر لانے کے لیے ٹھنڈے"
"پانی کی بارش۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔

"اپنی کہی بات پر حور عین خود ہنس پڑی تھی۔۔۔۔"

"اچھا۔۔۔ابھی بتاتا ہوں۔۔۔۔"

"ولید نے پانی کا پائپ کھینچ کر حور عین کی طرف کر دیا تھا۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔ولید بس پلیز۔۔۔ہاہاہاہا پوری طرح بھگا دیا ہے۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا ابھی کہاں۔۔۔۔"

ولید نے حور کی وئیسٹ پر ہاتھ رکھ کے اسے اپنے بہت قریب کیا"

"تھا۔۔۔۔

"بچوں نے پانی والا پائپ اٹھا کر اس سے کھیلنا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔"

"ولید بچے۔۔۔۔"

"جا چکے ہیں۔۔۔۔"

"ولید چھوڑیئے نا کوئی دیکھ لے گا۔۔۔۔"

"دیکھنے دو۔۔۔۔۔"

"ولید نے اپنا چہرہ اور جھکا لیا تھا حور کی طرف۔۔۔۔"

"ولید ہم لان میں ہیں۔۔۔۔"

تو۔۔۔؟"

"تو کیا تم نا اینجل۔۔۔۔۔"

"بہت بولتی ہو تم یار۔۔۔۔۔"

"ولید نے جھک کر حور کے رخسار پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔"

-

-

-

ولید اور حور عین کا یہ اوپن رومنس دیکھ کر دو لوگ بُری طرح جل اٹھے"
"تھے۔۔۔۔بدلے کی آگ بھڑک اٹھی تھی۔۔۔۔۔
"بس۔۔۔اب اور نہیں سہا جائے گا مجھ سے۔۔۔۔۔"

"ولید غصے سے نیچے لان کی طرف دیکھ رہا تھا اسے پتا ہی نہیں چلا تھا کہ اسکے
"پیچھے کوئی اور بھی آکر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔
"مجھ سے بھی برداشت نہیں ہو گا اب۔۔۔۔"
ملائکہ بھابھی۔۔۔۔؟؟؟"
"عدیل مجھے تمہاری مدد چاہیے۔۔۔۔۔"
"اور عدیل کچھ پل کو چپ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔"
"مجھے کیا ملے گا۔۔۔ملائکہ بھابھی۔۔۔؟"
"تمہاری حور۔۔۔۔"
"اور ذکیہ کا کیا وہ تو بہن ہے آپ کی۔۔۔۔"
وہ ہمارے بارے میں سوچ رہی تھی اتنے سالوں میں۔۔۔؟؟"
"اس کو تو سب مل گیا۔۔۔ہماری محبت چھن گئی ہم سے۔۔۔۔۔
وہ چھوٹی بہن ہے آپ کی بھابھی۔۔۔ برداشت کر پائیں گی آپ۔۔۔؟"
"میں سب برداشت کر لوں گی۔۔۔پر ولید سے اور دوری نہیں۔۔۔۔"

"عدیل کو وہی درد ملائکہ کی آنکھوں میں نظر آیا تھا جو اسکی آنکھوں میں تھا۔۔۔۔"

"آسان نہیں ہو گا بھابھی۔۔۔۔"

"کیا یہ دیکھنا آسان ہے عدیل۔۔۔؟"

"آپ سوچ نہیں سکتی کتنا درد ہو رہا ہے مجھے۔۔۔۔وہ میری تھی۔۔۔۔"

"اور وہ میرا تھا۔۔۔۔"

"دونوں چپ ہو گئے تھے۔۔۔۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔۔پر پلاننگ میری ہو گی۔۔۔آپ کو میرے کہنے پر چلنا ہو گا۔۔۔۔"

"اوکے۔۔۔۔ہاہاہاہا دیور جی۔۔۔۔"

"اب چھوٹی موٹی گیمز سے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔"

"تمہارا مطلب عاشی کو سیڑھیوں سے گرانا بھی چھوٹی موٹی گیم تھی کیا۔۔۔۔؟؟؟"

"عدیل کے چہرے کے رنگ اڑھ گئے تھے"

"آپ۔۔۔۔کس نے بتایا کیسے جانتی ہیں آپ۔۔۔۔؟؟؟"

"میں سب جانتی ہوں۔۔۔ویسے پلان اچھا تھا۔۔۔۔"

"کیا خاک اچھا تھا بھابی وہ تو نہیں مری نا۔۔۔۔"

عدیل عاشی کے مرنے کی بات اتنے آرام سکون سے کر رہا تھا۔۔۔فرسٹ"

"ٹائم ملائکہ عدیل کا یہ بھیانک روپ دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

"ہمم اب آگے۔۔۔۔؟؟؟؟"

"آگے دیکھتی جائیں۔۔۔۔انکے درمیان شک آنا ضروری ہے۔۔۔۔"

"دونوں ونڈو سے باہر دیکھنے لگ گئے تھے۔۔۔۔۔"

-

-

-

"بے بی ڈول اتنا بلش نا کرو۔۔۔ابھی تو ایک کس تھی آگے۔۔۔

"بس اینجل۔۔۔۔۔شرم کریں دو بچوں کے باپ ہو گئے ہیں۔۔۔۔"

"اور دو بچوں کا باپ بننا چاہتا ہوں۔۔۔۔"

"ولید نے بہت سیریس ہو کر کہا تھا۔۔۔۔"

"ولید۔۔۔؟؟؟"

"بے بی ڈول۔۔۔۔۔جب عاشی اور ارش ہوئے تھے تب میں نہیں تھا نکے پاس۔۔۔۔پر اب میں چاہتا ہوں جب تم پھر سے پریگننٹ ہو تو میں پاس رہوں تمہارے۔۔۔ہر وقت ہر لمحہ۔۔۔۔

میں ان لمحوں کو جینا چاہتا ہوں۔۔۔۔پلیز حور عین تم مجھے یہ خوشی دو گی

"نا۔۔۔؟؟؟اس سے زیادہ کچھ نہیں چاہئے مجھے۔۔۔۔

ولید کی آواز میں بہت امید تھی۔۔۔ایک چاہت تھی۔۔۔ایک گہرا درد"
چھپا ہوا تھا۔۔۔۔پر جو ولید مانگ رہا تھا وہ حور عین کے لیے بہت بڑی بات
تھی

"اچانک سے انکے رشتے میں اتنا بڑا قدم۔۔۔؟

۔

"ہمم ولید اتنی جلدی۔۔۔؟میرا مطلب ہے ابھی۔۔۔"

"اتنی جلدی کچھ نہیں ہے بے بی ڈول پلیز۔۔۔۔"

"ہمم اگر یہی تمہاری چاہت ہے تو۔۔۔۔۔"

"تم جانتی نہیں ہو تم نے مجھے کتنی خوشی دی ہے بے بی ڈول۔۔۔۔"

۔

"ولید نے مسکراتے ہوئے حور عین کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔"

۔

۔

۔

-

-

مہرالنساء میری چائے روم میں بھیجوا دینا۔۔۔۔"

"وجاہت یہ کہہ کر روم کی طرف چلے گئے تھے۔۔۔۔"

بابا۔۔۔یہ آپ کے بابا آپ کی ماما کو ہر وقت آرڈر کیوں دیتے ہیں۔۔۔؟"

کبھی پیار سے ریکوسٹ کیوں نہیں کرتے۔۔۔۔؟؟ایسے۔۔۔۔۔

""""مہرالنساء پلیز میری چائے روم میں بھیجوا دیجیئے گا۔۔۔۔""""

ارش نے وجاہت کی آواز کاپی کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔کچھ سیکنڈ میں "

"ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے تمام ممبرز ہنسنے لگ گئے تھے۔۔۔۔

"ہاہاہاہابد معاش۔۔۔۔"

"مہرالنساء نے ارش کو ماتھے پر بوسہ دینے کے بعد کہا تھا۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔سیریسلی دادی کتنے بورنگ ہے نادادو۔۔۔۔میرے بابا کو دیکھ

"لیں ہر وقت ماما کے پاس۔۔۔

"ارش۔۔۔۔۔"

"حور نے غصے سے دیکھا تھا اسے۔۔۔۔"

"ہاہاہاہااب آپ کے بابا کی تو کیا ہی بات ہے۔۔۔۔"

"ذکیہ نے بھی حور عین کو تنگ کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔"

"ہاہاہاہابس میرے بچے۔۔۔میرے بیڈروم کی ساری باتیں بتانے کا ارادہ ہے کیا۔۔۔۔؟

"ہاہاہاہانہیں بابا۔۔۔وہ لان میں کس والی بات تو بتائی ہی نہیں میں نے۔۔۔۔

"حور اور ولید کی بولتی بند ہو گئی تھی۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔

"مہرالنساءاورذکیہ کے ہنسنے کی آوازیں گونج رہی تھیں۔۔۔۔"

"ارش۔۔۔"

"ولید نے اس بار غصے سے کہا تھا۔۔۔۔"

"اوپسس۔۔۔۔سوری بابا یہ تو بتانا ہی نہیں تھا۔۔۔۔

"چپ ارش۔۔۔اتنی بڑی بڑی باتیں۔۔۔ابھی بتاتی ہوں۔۔۔۔"

"ہاں ماں پر جو گیا ہے۔۔۔۔"

"ولید نے حور کی طرف دیکھ کر کہا تھا۔۔۔۔"

افففف ولید دونوں باپ بیٹے نے قسم کھائی ہے مجھے تنگ کرنے کی۔۔۔؟؟"

ہاہاہاہا۔۔۔نہیں بے بی ڈول بس تمہارے گال اور ناک لال اچھے لگتے ہیں نا"

"اس لیے۔۔۔۔

"افففف پھر سے آپ کی فلرٹنگ شروع ہو گئی۔۔۔ماں دیکھ لیجئے۔۔۔۔"

"حور کے ماں بلانے پر مہرالنساء کی آنکھیں بھر آئی تھیں۔۔۔۔"

"ولید بس۔۔۔بچے سب تم سے کاپی کرتے ہیں سب۔۔۔۔"

اچھا جی۔۔۔؟پر ماں یہ میں نے تو نہیں سکھایا نا۔۔۔"مہر النساء چائے"

"روم میں بھیج دینا۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔

"ولید نے ہنستے ہوئے پیچھے دیکھا تو وجاہت کھڑے تھے پیچھے۔۔۔۔"

"وہ۔۔۔ہمم۔۔بابا سائیں وہ میں نہیں یہ تھا۔۔۔۔"

"ولید نے وجاہت سے ڈر کر ارش کو اپنے آگے کر دیا تھا۔۔۔۔"

"مہر النساء ابھی تک چا۔۔۔۔"

افف و ادو۔۔۔اتنا لاؤڈلی کیوں بولتے ہیں آپ۔۔۔؟؟؟مہر النساء ابھی تک"

"چائے۔۔۔؟؟آجائے گی۔۔۔۔آپ جایئے روم میں۔۔۔۔

"ولید نے جلدی سے ارش کے منہ پر ہاتھ رکھ لیا تھا۔۔۔۔"

سب ہی وجاہت کے غصے سے ڈر رہے تھے پر انہوں نے ارش کو دیکھا ہلکی"

"سے مسکان دی اور واپس روم کی طرف چلے گئے تھے۔۔۔۔

"یہ کیا طریقہ ہے بڑوں سے بات کرنے کا ارش۔۔۔؟؟"

"ماما میں تو بس۔۔۔۔"

"بس چپ۔۔۔۔"

"حور عین۔۔۔۔۔"

"آپ بھی چپ۔۔۔۔بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔۔۔۔"

"دونوں باپ بیٹے سر جھکا کر ڈانٹ سن رہے تھے حور عین کی۔۔۔۔"

ہاہاہاہا۔۔۔بس بچوں۔۔۔۔۔ہنس ہنس کر میرا منہ درد ہونے لگا"

"ہے۔۔۔میں کبھی اتنا نہیں ہنسی۔۔۔۔

"ولید اور حور کچھ دیر بعد ارش کو اوپر روم میں لے گئے تھے۔۔۔۔"

"اللہ انکی خوشیوں کو ایسے سلامت رکھے۔۔۔۔ماں۔۔۔۔"

"ہمم چلو کوئی تو خوش ہے شاہ حویلی میں۔۔۔۔"

"دونوں باتیں کر رہی تھیں کہ عدیل بھی وہاں آگیا تھا۔۔۔۔"

کب تک۔۔۔۔؟دوسروں کی خوشیاں چھین کر خوش ہونے والا آخر کب"

"تک خوش رہ سکتا ہے ماں۔۔۔۔؟؟

نفرتوں میں کچھ نہیں رکھا ہے بیٹا۔۔۔۔۔جو گزر گیا اسے بھول"

"جاؤ۔۔۔۔

ہاہاہاہا بھول جاؤں گا پر ابھی نہیں۔۔۔۔اگر اب بھول گیا تو وہ نہیں کر پاؤں"

"گا جو کرنا چاہتا ہو۔۔۔۔۔۔

"عدیل کچھ ادھوری باتیں کر کے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔"

"پتا نہیں عدیل کی باتوں سے مجھے کیوں ڈر لگ رہا ہے ماں۔۔۔۔۔"

"مہر النساء تو پہلے ہی اسی ڈر میں مبتلا تھی۔۔۔۔۔"

ان دنوں میں انکار شتہ ازدواجی لحاظ سے بہت آگے بڑھ گیا تھا۔۔۔پر ابھی"
بھی کوئی خلش تھی کوئی خالی پن جیسے انکار شتہ کسی بات سے ادھورا تھا پر کیا
بات تھی۔۔۔؟؟؟

ایسا کیا تھا جو اندر ہی اندر حور عین کو کھا رہا تھا۔۔۔۔۔"

اتنی محبت بھری راتوں میں بھی ایک بار ان دونوں میں سے کسی نے اپنے پیار
کو اظہار نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔

اور یہی وہ خالی پن تھا۔۔۔۔جو اسے کاٹ رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنی محبت ولید کے لیے جانتی تھی۔۔۔پر ولید نے ابھی تک اظہار نہیں کیا
"تھا۔۔۔۔۔

"کیا ولید کو مجھ سے محبت ہے بھی یا نہیں۔۔۔۔۔؟؟؟"

-

-

-

-

افف حور عین اور کتنا وقت۔۔۔؟ بابا سائیں بلا رہے ہیں سب گیسٹ بھی"
آ چکے ہیں۔۔۔وہ گھر کی بڑی بہو کو سب سے ملوانا چاہتے ہیں۔۔۔۔میں کہتا
"تھا نا بابا سائیں اپنا لیں گے۔۔۔۔

"ولید دل کی تمام باتیں کر رہا تھا۔۔۔وہ بہت خوش تھا آج۔۔۔۔"

"افف ولید۔۔۔۔ویٹ کیجیئے۔۔۔۔"

"نوو۔اگر تم باہر نا آئی تو میں اندر آ جاؤں گا۔۔۔۔۔"

"ولید میں۔۔۔۔"

"ولید باتھ روم کا ڈور کھول کر اندر چلا گیا تھا۔۔۔۔"

تم ابھی بھی اتنا شرماتی ہو ابھی بھی۔۔۔۔؟"

"ولید۔۔۔۔۔"

"بھابھی بھیا۔۔۔۔سب ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔آجایئے۔۔۔۔"

"ولید باہر جایئے نا۔۔۔ایک تو یہ ساری کا پلو۔۔۔۔"

شش بے بی ڈول۔۔۔۔جانے کا پروگرام کینسل کر دیں۔۔۔؟یہی رہتے" ہیں یو کنو۔۔۔ تمہیں سب ٹھیک کرنے میں وقت بھی ضائع نہیں کرنا پڑے

"گا۔۔۔۔

"ہاں ہاں تاکہ پھر سے مجھے الزام دے کہ جورو کا غلام بن گیا ہے۔۔۔۔"

"ہاہاہاہاتو سہی کہتے ہے نا۔۔۔۔تم نے اپنا غلام بنالیا ہے اس ناچیز کو۔۔۔۔"

"ہاہاہاہاولید کچھ زیادہ چیئرزی نہیں ہو گئے آپ۔۔۔۔؟؟؟"

"ہاہاہاہا" ولید پھر سے حور کی طرف جھکا تھا۔۔۔۔"

" بھیابھابھی۔۔۔مجھے پتا ہے آپ دونوں اندر ہی ہیں۔۔۔۔"

"ذکیہ کی بات سے حور نے اپنا چہرہ چھپالیا تھا۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہاکتنا شرماتی ہون نا بے بی ڈول۔۔۔۔"

"آپ تو جائیں یہاں سے۔۔۔۔۔"

"حور عین نے باتھ روم سے باہر دکھیل دیا تھا ولید کو۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔رات کو پوچھوں گا۔۔۔۔"

"بے شرم۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔"

"ولید ہنستے ہوئے روم سے چلا گیا تھا۔۔۔"

-

-

-

-

"کچھ مہینوں بعد۔۔۔۔۔

-

-

"حور عین کہاں گئی اس وقت۔۔۔۔۔"

ولید گہری نیند سے اٹھ گیا تھا۔۔۔۔اور پورے روم میں حور نہیں"
تھی۔۔۔اسکی نظر حور کے موبائل پر پڑی تھیں جو ابھی بھی فلیش ہو رہا
"تھا۔۔۔۔

-

دس مسڈ کالز۔۔۔؟اور یہ تو عدیل کا نمبر ہے۔۔۔۔۔ولید نے آئے ہوئے"
"میسج اوپن کیئے۔۔۔۔

"پلیز حور عین مجھے تمہاری ضرورت ہے۔۔۔۔"

میسج 2

"حور عین اب ہمیں سب کو سچ بتا دینا چاہیے۔۔۔۔

-

ولید غصے سے ٹیرس پر چلا گیا تھا جہاں عدیل نے حور کو آنے کا کہا"
"تھا۔۔۔۔

۔

ولید کو پیچھے دیکھ کر عدیل دل ہی دل میں ہنس دیا تھا۔۔۔اور پلان کے مطابق
"بات کرنا شروع کر دی تھی۔۔۔۔
آخر کب تک تم بھیا سے چھپاؤ گی۔۔۔۔بھیا کا پورا حق ہے سب سچ جاننے"
"کا۔۔۔۔مجھ سے اور دوری برداشت نہیں ہو گی۔۔۔۔

"عدیل نے حور کے کندھوں پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔۔"
میں جانتی ہوں۔۔۔پر ابھی ہمیں چھپانا ہو گا۔۔۔۔میں کسی کو نہیں بتا سکتی"
"کہ میں پریگننٹ ہوں۔۔۔۔۔
او کے ریلکس۔۔۔۔میں تمہارے ساتھ ہوں۔۔۔۔تم پریشان نا"
"ہو۔۔۔ہم مل کر سامنا کریں گے۔۔۔۔

عدیل باتوں باتوں میں ایسی باتیں کر رہا تھا جو حور کو سمجھ نہیں آ رہی تھی پر"
"وہ اگنور کر گئی تھی۔۔۔

عدیل جیسے ہی حور کو گلے لگانے کے لیے جھکا تھا۔۔۔ولید شاہ غصے سے چلا"
"گیا تھا وہاں سے۔۔۔۔

-

-

-

-

-

عدیل پلیز۔۔۔۔"اس سے پہلے عدیل اسے گلے لگانے کی کوشش کرتا حور"
"پیچھے ہو گئی تھی۔۔۔۔

-

میں جانتی ہوں میں غلط کر رہی ہوں۔۔۔پر جب تک ولید اپنی محبت کا"
اظہار نہیں کر دیتے میں تب تک انہیں یہ گڈ نیوز نہیں دے سکتی۔۔۔۔
تم نہیں سوچ سکتے میں کتنا ایکسائیٹڈ ہوں۔۔۔۔۔ولید پھر سے بابا بننے والے
"ہیں۔۔۔۔کتنا خوش ہونگے وہ۔۔۔۔
اور تمہارے اور ذکیہ کے درمیان لڑائی بھی جلدی ختم ہو جائے گی تم اسے"
"ٹائم دیا کرو۔۔۔۔

-

کسی معصوم انسان کی طرح حور عین بے خبر تھی۔۔۔کہ اسکی زندگی میں"
"ایک طوفان آیا اور چلا گیا اب اس طوفان کی بربادی کا انتظار تھا۔۔۔۔
"عدیل اندر ہی اندر حور عین کو بے وقوف بنانے پر ہنس رہا تھا۔۔۔۔"

-

-

-

-

"ولید اسی وقت حویلی سے چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

۔"کیوں حور عین کیوں۔۔۔۔۔اتنا بڑا دھوکا۔۔۔۔؟؟ ملائکہ بابا سائیں سب ٹھیک کہہ رہے تھے۔۔۔ تم۔۔۔ تم آج بھی عدیل سے پیار کرتی ہو۔۔۔۔۔

"اور میں پاگل۔۔۔۔ مجھ سے تو کبھی تم نے پیار کیا ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔

ولید نے اس رات بہت ڈرنک کی تھی اور رات بھی اپنے پرانے اپارٹمنٹ" میں گزاری تھی۔۔۔۔۔

"اور یہ شروعات تھی۔۔۔۔۔

-

-

-

-

"حمزہ بھائی آپ کو بھی نہیں پتا۔۔۔۔ولید کل رات سے۔۔۔۔"

اور ولید جیسے ہی حویلی کے دروازے سے اندر داخل ہوا تو سب کی نظریں"

"اس پر تھی۔۔۔۔

ولید کہاں تھے آپ۔۔۔۔؟؟نا فون اٹھا رہے تھے۔۔۔پتا کتنا پریشان"

"ہو گئی تھی میں آپ۔۔۔۔

"میں ابھی ہوا ہوں حور عین۔۔۔۔فریش ہو کر بات کریں گے۔۔۔۔"

-

"ولید نے بہت بے رخی سے حور کی بات کو کاٹ دیا تھا۔۔۔۔"

-

اس دن ولید نے آنکھ اٹھا کر بھی حور کی طرف نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔"

-

-

اوراس دن کے بعد ولید شاہ نے جگہ لے لی تھی اینجل کی۔۔۔۔۔"

"وہ دن تھا کہ ولید اپنی چھوٹی سی فیملی سے کٹ گیا تھا۔۔۔۔

-

-

اور عدیل دوستی کے نام پر حور عین کے آس پاس رہتا تھا اور وہ عدیل کے "

"ناپاک ارادے سمجھ ہی نہیں پا رہی تھی۔۔۔۔

-

-

-

پر ولید شاہ کو یقین آ گیا تھا کہ اسکی معصوم بننے والی بیوی اسے دھوکا دے چکی"

" تھی۔۔۔۔

-

-

-

-

-

-

بابا آپ ہمیں سکول چھوڑنے نہیں جائیں گے۔۔۔۔"ارش نے آہستہ سے"

"پوچھا تھا۔۔۔۔

بابا آپ ہمارے ساتھ کھیلتے بھی نہیں ہیں۔۔۔۔"عاشی کی آواز بھی بہت"

"ہلکی تھی۔۔۔۔۔

شت اپ۔۔۔۔جسٹ شٹ اپ۔۔۔۔کیا میں تم دونوں کو فری نظر آرہا"

ہوں۔۔۔؟؟

"ڈرائیور چھوڑ آئے گا تم دونوں کو۔۔۔

حور عیم کے چہرے پر وہی دکھ بھرے تاثرات تھے جو ارش اور عاشی کے"

"چہرے پر تھے۔۔۔۔

"ولید وہ دونوں ڈر گئے ہیں آرام سے بھی کہہ سکتے ہو تم۔۔۔۔"

"مہر النساء نے ولید کو بہت اونچی آواز میں کہا تھا۔۔۔۔"

ہاں جیسے آرام سے کہنے سے سمجھ آتی ہے نا انکو۔۔۔؟؟؟"

"ولید ساری فیملی کے سامنے بچوں کو انسلٹ کر رہا تھا۔۔۔۔"

"بچوں بابا آج مصروف ہیں میں چھوڑ آؤں گی۔۔۔۔"

"اور میں گاڑی ڈرائیو کر لوں گا۔۔۔"

عدیل کے بول پڑنے پر ولید غصے سے اٹھ گیا تھا اور کھانا کھائے بغیر چلا گیا"
تھا۔۔۔پر جانے سے پہلے حور عین اور عدیل کو ڈسگسٹنگ لوک دے کر گیا
"تھا۔۔۔۔۔

۔

بس بہت ہو گیا ولید۔۔۔آج آپ آفس سے آجائیں آپ کو میرے"
"سوالوں کا جواب دینا ہی ہو گا۔۔۔۔

۔

-

-

-

"وجاہت۔۔۔ولید ان مہینوں میں پھر سے ویسا ولید بنتا جا رہا ہے ہ۔۔۔۔
اچھی بات ہے۔۔۔۔ جتنی جلدی اسے احساس ہو گا۔۔۔اتنی جلدی ہماری"
"جان چھوٹے گی اس گندگی سے۔۔۔۔
گندگی۔۔۔۔؟آپ کو زرا شرم نہیں آ رہی اپنی بہو اور پوتے پوتی ہو ایسا"
کہتے ہوئے۔۔۔۔؟

ہاہاہاہا بہت جلدی ولید خود یہ لفظ بولے گا اپنی اس بے بی ڈول کے "
"لیے۔۔۔۔
اچھا اب سمجھ آئی کچھ تو ہو رہا ہے نا۔۔۔؟آپ جانتے ہیں۔۔۔؟"

کوئی بھی سازش کرنے سے پہلے یادرکھیں گا کہ زیادہ حد پار کرنے سے آپ سب گنوادیں گے۔۔۔۔ولید تو آپ کو نہیں ملے گا پر اس معصوم کے ساتھ ضرور کچھ بُرا ہو جائے گا۔۔۔۔۔"

ہاہاہاہا اس بار کچھ نہیں جائے گا مہر النساء۔۔۔اس بار واپس آئے گا میرا بیٹا۔۔۔۔۔"

جتنے غرور اور خود اعتمادی سے وجاہت کہہ رہے تھے۔۔۔مہر النساء ایک بات سمجھ گئی تھیں کہ اس بچی کے ساتھ کچھ بُرا ہونے والا ہے۔۔۔۔۔۔۔"

ایک ہفتے بعد۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

ماما۔۔۔ بابا اب ہم سے پیار نہیں کرتے نا۔۔۔؟ وہ اتنا دور دور رہتے "

ہیں۔۔۔

"ارش بیٹا ایسی بات نہیں ہے بابا آپ سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔۔۔"

"ماما بابا کو کیا ہوا ہے۔۔۔۔؟؟؟"

"عاشی کے سوال پر حور کی آنکھیں بھر آئی تھیں۔۔۔۔"

"کچھ نہیں ہوا بیٹا بابا آفس کے کام کو لیکر پریشان ہیں بس۔۔۔۔"

دونوں بچوں کی آنکھیں بھی بھر گئی تھیں۔۔۔۔ حور عین نے بچوں کو تو"

سمجھا دیا تھا پر اپنے دل لو کیسے سمجھاتی۔۔۔؟ اسے پتا تھا بات کچھ اور

ہے۔۔۔۔

پر اتنے کم ٹائم میں ولید نے اتنی درویاں بڑھالی تھیں کہ وہ حیران
"تھی۔۔۔۔۔

۔

ابھی وہ دونوں بچوں کو سلا کر اپنی آنکھیں بند کرنے لگی تھی کہ ولید کی غصے"
"سے بھری آواز اس کے کانوں تک گئی۔۔۔۔۔

۔

"حور عین۔۔۔۔ حور عین۔۔۔۔۔"

"حور جلدی سے دروازہ بند کر کے نیچے بھاگی تھی۔۔۔۔"

۔

۔

۔۔۔۔

۔

-

اتنی دیر لگتی ہے اوپر روم سے نیچے آنے میں۔۔۔؟اوہ میں تو بھول ہی گیا"

اوپر ٹیرس سے نیچے آنے میں دیر لگی ہو گی۔۔۔؟؟؟؟

"ولید کی نظر عدیل کی طرف پڑی تھی جو نیچے آ رہا تھا۔۔۔"

-

-

فائنلی ولید بھیا کی غیرت جاگ گئی۔۔۔یہی غیرت جگانی تھی۔۔۔"

چلو کچھ ہفتے ہی لگے۔۔۔پر میں جانتا تھا تم اس پوائنٹ پر آ کر دھوکا برداشت

"نہیں کر پاؤ گے۔۔۔

عدیل نے ایک ایسی لوک دی تھی جس نے ولید شاہ کے تن بدن میں آگ"

"لگا دی تھی۔۔۔

"نصرت بی حور عین ارش اور عاشی کا سامان پیک کر کے لیں آئے۔۔۔"

"اور سر آپ کا بھی۔۔۔؟؟؟"

"نہیں صرف ان تینوں کا۔۔۔۔۔"

"حور عین کنفیوز کھڑی ولید کو دیکھ رہی تھی۔۔۔"

"ولید ہم کہیں جا رہے ہیں۔۔۔۔؟؟؟"

ہم نہیں صرف تم تینوں۔۔۔۔آج ابھی نکال رہا ہوں میں تمہیں شاہ حویلی"

"سے۔۔۔۔

"اینجل۔۔۔۔"

"ولید شاہ نام ہے میرا اینجل دوبارہ کہا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔۔۔"

"ولید کیا ہے آپ یہ سب۔۔۔۔"

یہ ہے وجہ۔۔۔ تم ہو وجہ ان سب کی۔۔۔۔ڈی این اے رپورٹس۔۔۔۔"

تم تو ان رکھیلوں کو بھی پیچھے چھوڑ گئی حور عین۔۔۔۔۔

"ایک ہی گھر میں دو دو بستر کی زینت بنتی رہی تم۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔میں پریگننٹ ہوں آپ کو کیسے پتا چلا۔۔۔۔؟؟؟"

"حور نے ولید کی زبان سے نکلے ہر لفظ کو ان سنا کر دیا تھا۔۔۔۔"

ہاہاہاہاتم نے سوچا تم ولید شاہ سے چھپالو گی اپنی ناجائز اولاد۔۔۔۔؟؟؟"

"ولید نے سب رپورٹس حورعین کے منہ پر ماری تھی۔۔۔۔"

تم دونوں کو کیا لگا تھا۔۔۔؟؟ مجھے دھوکا دیتے رہو گے مجھے پتا بھی نہیں چلے"

"گا۔۔۔۔

"ولید نے حورعین کو کندھے سے پکڑا تھا بہت سختی کے ساتھ۔۔۔۔"

میں آپ کو بتانے والی تھی ولید۔۔۔۔ مجھ پر اتنا بڑا الزام نا لگائیں یہ بچہ آپ"

"کا ہے۔۔۔۔۔

حورعین ایک آخری موقع دینا چاہتی تھی اس رشتے کو اس لیے ولید کو بہت"

"پیار سے سمجھا رہی تھی۔۔۔۔

یہ باسٹرڈ میرا بچہ ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔۔سنا تم نے۔۔۔۔میں چپ"

"تھا۔۔۔کیونکہ ثبوت نہیں تھے میرے پاس۔۔۔۔

"اگلے لمحے حورعین کی گرفت ولید کے گریبان پر تھی۔۔۔۔"

۔

-

کیا یہ ثبوت ہمارے پیار۔۔۔ہمارے یقین سے زیادہ اوپر ہیں۔۔۔۔؟"

" ولید یہاں پر یقین کہاں ہے۔۔۔۔؟

-

"حور عین نے بہت غصے سے پوچھا تھا۔۔۔۔"

-

یقین۔۔۔۔؟اتنے ہفتوں سے تمہاری عدیل کے ساتھ ٹیرس میٹنگس " دیکھ رہا ہوں۔۔۔وہ ہنس ہنس کے باتیں کرنا اسکے ساتھ پورے گھر میں گھومنا کیا کافی نہیں میرا یقین توڑنے کے لیے۔۔۔مجھے توڑنے کے

" لیے۔۔۔۔؟؟؟

-

ولید کی آواز درد سے بھر گئی تھیں۔۔۔۔"

ولید۔۔۔۔۔عدیل پریشان تھا۔۔۔وہ ذکیہ اور اپنی لڑائی ختم کروانے کے "

" لیے مجھے بلاتا تھا۔۔۔۔عدیل بتاؤ تم۔۔۔۔۔

"حور عدیل کو ولید کے سامنے لے کر آئی تھی۔۔۔۔"

۔

۔

ہمم حور عین ولید بھیا کو سچ پتا چل گیا ہے اب ہمیں کیا جھوٹ بولنے کی "

"ضرورت یہ بچہ میرا۔۔۔۔۔۔

"حور عین کا ہاتھ اٹھ گیا تھا عدیل پر۔۔۔۔"

"تم اتنے گھٹیا اور بے غیرت نکلو گے مجھے پتا نہیں تھا۔۔۔۔۔"

"ولید مجھ پر یقین کیجیئے یہ جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔۔"

۔

"شٹ اپ۔۔۔۔جسٹ شٹ اپ۔۔۔۔یہ میرا بچہ نہیں ہے میں اسے باسٹرڈ کو اپنا نہیں مانتا۔۔۔اور نا ہی کبھی اسے اپنا نام دوں گا۔۔۔سنا تم نے۔۔۔۔"

ولید نے حور عین کو خود سے پیچھے کر دیا تھا۔۔۔اج حور عین کے آنسو اسکی آنکھوں میں درد ولید کو کچھ نظر نہیں آرہا تھا۔۔۔۔۔۔"

۔

"بابا۔۔۔۔"

ارش نے جتنے غصے سے ولید کی طرف دیکھا تھا کہ ولید بھی غصے سے اسکی طرف بڑھا تھا پر حور عین نے ولید کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔"

۔

"پلیز ولید میں برداشت کر گئی پر بچے برداشت نہیں کر پائیں گے۔۔۔۔۔"

۔

سب فیملی کے لوگ خاموش کھڑے تھے۔۔۔ملائکہ جو ولید کے ساتھ "
داخل ہوئی تھی وہ بس انتظار میں تھی۔۔۔کیونکہ ابھی تک عدیل کا پلان چل
"رہا تھا ابھی ملائکہ کا پل پلان باقی تھا۔۔۔۔

۔

"لے کر نکل جاؤ۔۔۔۔۔"

ولید آپ اس بچے کو اپنا نہیں مانتے۔۔۔۔پر ان دو بچوں کو تو اپنا مانتے ہے"
"نا۔۔۔۔؟؟؟؟؟

حور عین نے نیچے جھک کر ارش اور عاشی کی ڈی این اے رپورٹ اٹھائی"
"تھی۔۔۔۔۔

۔

۔

ولید۔۔۔۔آپ نے۔۔۔ان دونوں کے بھی ڈی این اے کروائے"
"تھے۔۔۔۔؟اتنے بدگماں ہو گئے۔۔۔۔

"حورعین نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے ولید کو وہ رپورٹس دی تھی۔۔۔۔"

۔"ارش اور عاشی تو آپ کا اپنا خون ہے نا۔۔۔۔؟انہیں خود سے جُدا نا کریں ولید۔۔۔۔۔میں اس بچے کو لیکر چلی جاؤں گی۔۔۔۔۔۔وہ دونوں بہت ترسے ہیں باپ کے پیار کو۔۔۔انکے سر سے باپ کا سایا نا چھینئے۔۔۔۔۔"

۔

ٹھیک کہا تم نے اس باسٹرڈ کی سزا میں اپنے بچوں کو کیوں دوں۔۔۔۔۔یہ" میرے پاس رہے گے۔۔۔۔۔اور تم کبھی اپنی شکل نا دکھانا مجھے۔۔۔۔

نصرت بی جیسے ہی سوٹ کیس لائی تھیں۔۔۔ولید نے حورعین کے کپڑوں" والا سوٹ کیس جا کر باہر پھینک دیا تھا اور نصرت بی کو ارش کو روم میں لے جانے کا کہہ دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔"

۔

۔

-

-

-

بابا سائیں آپ نے سہی کہا تھا ایسی رکھیل بستر پر اچھی لگتی ہیں وہ بھی بازار "

کے۔۔۔۔

تم حور عین تمہیں عزت دے کر گھر لانا سب سے بڑی غلطی تھی

میری۔۔۔ولید شاہ کی۔۔۔۔

ارے تم تو میری رکھیل بننے کے بھی قابل نہیں تھی۔۔۔بیوی کا درجہ دے

"بیٹھا تمہیں۔۔۔۔۔

"اینجل۔۔۔۔۔"

"ولید۔۔۔۔"

"بکواس بند کرواپنی۔۔۔۔"

"ولیداس کی بات سن لوبیٹا۔۔۔۔"

"مہرالنساء تم میاں بیوی کے معاملے سے پیچھے رہو۔۔۔"

"وجاہت نے غصے سے کہا تھا۔۔۔۔

بیوی نہیں ہوسکتی یہ میری۔۔۔۔۔رکھیل بننے کے قابل ہے یہ بیوی بننے"

"کے نہیں۔۔۔۔

"ولید میری بات سن لیں۔۔۔۔"

اس کی آنکھوں میں بے چینی تھی۔۔۔۔بے بسی تھی۔۔۔۔ان لفظوں کو"

سننے لے بعد بھی اسکی آنکھوں میں محبت تھی سامنے کھڑے ولید شاہ کے

"لیے۔۔۔۔

تمہیں جتنی عزت سے لایا تھا اتنی ہی ذلت سے تمہیں اس حویلی سے"

"نکالے ولید شاہ۔۔۔۔

"ولید۔۔۔۔"

"اور ولید شاہ نے اپنی کہی بات کو پورا کیا حور عین کو بازو سے پکڑ کر تمام ملازم اور گارڈز کے درمیان سے حویلی کے دروازہ تک لے جا کر دھکا دے دیا تھا۔۔۔۔"

تم غلطی تھی میری حور عین۔۔۔۔تم جیسی بیوی نہیں بن سکتی۔۔۔۔رکھیل بنتی ہیں۔۔۔۔"

"ولید۔۔۔۔"

"ولید نے منہ پھیر لیا تھا۔۔۔اور ملائکہ سکندر شاہنواز نے حور عین کے منہ پر ہنستے ہوئے حویلی کا دروازہ بند کر دیا تھا۔۔۔۔"

-

-

"آج مجھے میرا بیٹا واپس مل گیا ہے"

"اور مجھے میرا ولید۔۔۔۔بابا سائیں۔۔۔۔"

-

انکو کیا پتا اسی ولید شاہ نے حور عین کا سچ جاننے کے بعد کس طرح ٹوٹنا تھا"
"بکھرنا تھا۔۔۔۔

-

-

--

-

-

"ملائکہ کچھ نہیں کہنا چاہتا میں جاؤ میرے کمرے سے۔۔۔۔
کیوں غصہ آرہا ہے۔۔۔۔جب میں کہتی تھی تب کیوں نہیں سنتے"
تھے۔۔۔۔۔؟

"آؤٹ ملائکہ جسٹ۔۔۔۔۔"

سب کو سزا دیتے تھے پر اب کیا ہوا۔۔۔؟؟اس پر ایک ہاتھ نا اٹھ"
سکا۔۔۔؟؟جو تمہارے بستر کے ساتھ ساتھ تمہارے بھائی کا بستر بھی رنگین
"کرتی رہی۔۔۔۔تم۔۔۔۔۔۔

-

"ولید کی گرفت ملائکہ کی گردن پر تھی۔۔۔۔۔"

"ایک بِیسٹ جاگ اٹھا تھا ولید شاہ میں۔۔۔۔۔

-

سہی کہا تم نے۔۔۔۔اس نے دھوکا دیا مجھے۔۔۔۔اور ولید شاہ کو دھوکا دینا"
موت ہے۔۔۔پر اسکو میں موت نہیں دوں گا۔۔۔۔اسے میں ایسی زندگی
"دونگا جو اسکی موت سے بدتر ہو گی۔۔۔۔۔

-

"ولید اسی غصے میں چلا گیا تل حویلی سے اپنا بدلا لینے۔۔۔۔۔"

-

-

--

-

-

تم نے مائنڈ تو نہیں کیا جو بابا نے کہا۔۔۔؟ بابا نے سب غصے میں کہا تھا"
"بچے۔۔۔۔وہ بہت پیار کرتے ہیں۔۔۔۔

حور عین تیز بارش میں سنسان سڑک پر چل رہی تھی اور اپنے پیٹ پر ہاتھ "
"رکھے خود کو اور اپنے بچے کو تسلی دے رہی تھی۔۔۔۔۔

-

اسے اس تیز طوفان سے ڈر نہیں لگ رہا تھا۔۔۔ابھی کچھ دیر پہلے وہ ایک "
"طوفان سے گزر کر آئی تھی

میں جانتی ہوں۔۔۔میں نے اپنے بچوں کو تنہا چھوڑ دیا ہے۔۔۔۔پر انکا"
خیال بابار کھے گے اور ماما تمہیں کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی۔۔۔۔ہم دونوں
"ایک دوسرے کا سہارا بنے گے۔۔۔۔

۔

بارش اتنا حور عین کو نہیں بھگا پائی تھی جتنا اسکے لفظوں نے اسے بھگو دیق"
"تھا۔۔۔اسکی آنکھوں نے بھگو دیا تھا اسے۔۔۔۔۔
چلتے چلتے وہ تھک کر وہیں گرنے لگی تھی کہ دو ہاتھوں نے اسے تھام لیا"

"تھا۔۔۔۔۔۔۔

اینجل۔۔۔۔۔۔"ولید کو دیکھ کر اسے سکون ہو گیا تھا کہ اب وہ محفوظ"
"ہے۔۔۔۔اور اسکی آنکھیں بند ہو گئی تھیں۔۔۔۔۔

۔

۔

-

-

دس بج رہے تھے رات کے۔۔۔۔۔۔۔۔

-

-

"اور کتنا آرام کرو گی۔۔۔۔؟؟اتنا تھکا دیتی تھا میرا بھائی تمہیں۔۔۔۔"

"ولید سامنے صوفے پر بیٹھا تھا۔۔۔۔اور حور بیڈ پر تھی۔۔۔۔"

"اینج۔۔۔۔۔"

ولید شاہ۔۔۔مر گیا تمہارا اینجل۔۔۔۔۔مار دیا تم نے اس کو۔۔۔۔"

ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے تم نے اسکے۔۔۔اسکے جذبات کے اسکے یقین کے۔۔۔۔

"اور تم کیا سمجھی تھی۔۔۔میں ایسے جانے دونگا تمہیں۔۔۔۔؟؟؟؟ ولید نے پھر سے ڈرنک کی تھی اسکی آنکھیں غصے سے لال ہو رہی تھی۔۔۔پورا چہرہ اتنا سخت نظر آرہا تھا

حور عین سمجھ گئی تھی یہ اسکا اینجل نہیں ہے۔۔۔۔

اور وہ نہیں چاہتی تھی کہ ولید شاہ اسے فزیکلی۔۔اسے جسمانی طور پر ہرٹ کرے۔۔۔وہ نہیں چاہتی تھی اسکے بچے کو کچھ بھی ہو۔۔۔۔۔

۔

حور عین اپنے پیٹ پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر بیڈ سے اٹھی تھی جیسے اسے "ڈر تھا ولید شاہ سے۔۔۔۔

۔

"ہاہاہاہا بہت خیال ہے اسکے بچے کا۔۔۔۔؟؟"

حور عیم ولید کی بات کو اگنور کر کے بیڈ سے اٹھی تھی اور دروازے کی"
طرف بڑھی تھی۔۔۔۔اس سے پہلے دروازہ کھلتا۔۔۔۔ولید کا ہاتھ حور عین
"کے ہاتھ پر تھا۔۔۔۔
ایسے کیسے جانے دونگا تمہیں۔۔۔۔؟؟؟؟"
میں تمہارا وہ حال کروں گا کہ تم زندگی میں اس قابل نہیں رہو گی کہ پھر کسی
"کے ساتھ اسکے بستر تک جا سکو۔۔۔۔

تم ایسا کچھ نہیں کرو گے۔۔۔۔سنا تم نے۔۔۔۔تم نے کہا میں نے گھر چھوڑ"
دیا
"اور اپنے بچوں کو چھوڑ دیا۔۔۔۔ولید پلیز مجھے جانے دو۔۔۔۔۔
"پر وہ ولید نہیں ولید شاہ تھا۔۔۔۔"
تم اگر میرے بچوں کی ماں نہیں بنی تو تم اس بچے کی بھی ماں نہیں بنو"
گی۔۔۔۔

"تم رکھیل بنو گی میری۔۔۔۔سنا تم نے۔۔۔۔

ولید نے رو فلی حور عین کا چہرہ اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔۔اور آج ولید کے "

ہونٹ اسے پیار نہیں کر رہے تھے اسے سزا دے رہے تھے۔۔۔۔

"یہاں تک کے حور عین کے ہونٹوں سے خون نکلنے لگ گیا تھا۔۔۔۔

۔

۔

تم میری رکھیل بنو گی میری۔۔۔۔ تمہیں میں پاکیزہ نہیں رہنے دوں "

گا۔۔۔۔

نا تم کبھی کسی کی بیوی بنو گی نا کبھی کسی کی بہو۔۔۔۔۔اور نا کبھی کسی کی

"ماں۔۔۔۔۔۔

"اس نے حور کا دوپٹہ کھینچ لیا تھا۔۔۔۔"

بس ولید بس۔۔۔ چھی۔۔۔۔اتنے گندے لفظ۔۔۔۔میرے لیے "

"تم۔۔۔۔

"حورعین نے ولید کو زوردار تھپڑ مار دیا تھا۔۔۔۔"

-

تم بِیسٹ ہو ولید۔۔۔۔ تم ہمیشہ سے سچ کہتے تھے۔۔۔۔ کہ میں نے ولید"
شاہ کی یہ سائیڈ نہیں دیکھی۔۔۔۔۔
"ولید مجھے پتا ہوتا کہ تمہاری یہ سائیڈ ہے تو میں خود کو ختم کر لیتی۔۔۔۔۔
حورعین نے ولید کو دھکا دیا تھا پر ولید وہاں سے نہیں ہلا تھا۔۔۔۔۔"
"پر اگلے لمحے ولید کے تھپڑ سے وہ نیچے گر گئی تھی۔۔۔۔۔

-

بِیسٹ۔۔۔۔؟؟ آج میں تمہیں دکھاتا ہوں۔۔۔۔ اور تمہارے اس"
"باسٹرڈ بچے کو بھی۔۔۔۔

-

"ولید نے ایک اور تھپڑ مارا تھا اسے۔۔۔۔"
"ہمت کیسے ہوئی تمہاری مجھ پر ہاتھ اٹھانے کی"

-

"ولید نے پھر اسے اسکے بالوں سے پکڑ کر اٹھایا تھا۔۔۔اور ایک اور تھپڑ مارا
تھا۔۔۔۔"

حوراب کے نیچے گری تو اسکا سر سائیڈ ٹیبل سے لگ گیا تھا۔۔۔اسکے سر
سے خون بہنے لگ گیا تھا۔۔۔۔۔"

-

"اور خود کو ختم کرنے کی بات کر رہی ہو تم۔۔۔۔؟؟ تمہیں اتنی جلدی
موت نہیں آنے دوں گا میں۔۔۔۔

موت ڈرے گی تمہارے پاس آنے سے۔۔۔۔۔تم مانگو گی تو بھی تمہیں
موت نہیں آئے گی حور عین۔۔۔۔۔"

-

"اور ایک اور تھپڑ مارا تھا۔۔۔کتنی بار اسکا سر ٹیبل پر لگا تھا اسے ہوش نہیں"

-

"ایم پریگننٹ ڈیم اِٹ۔۔۔۔بند کرواپنی اس بِیسٹ سائیڈ کو پلیز۔۔۔۔"

وہ پھر سے منت کر رہی تھی سامنے کھڑے ظالم انسان سے۔۔۔کیونکہ "

"اسے آج اپنے بچے کی جان بچانی تھی۔۔۔۔

-

"پر ولید پر اثر ہی نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔"

-

اس بِیسٹ کو تم نے جگایا ہے جب تک یہ تمہیں برباد نہیں کر دے گا یہ "

"بِیسٹ ایسے ہی رہے گا۔۔۔۔

"پلیز ولید۔۔۔۔جانے دو مجھے۔۔۔۔۔"

ولید اسے گھسیٹ کر بیڈ کی طرف لے گیا تھا اور دھکا دیق تھا اسے بیڈ "

"پر۔۔۔۔۔

اور جب ولید نے اپنی شرٹ اتار دی تھی تو سہی معنوں میں حور عین ڈر گئی"
تھی اس سے ابھی تک حور سمجھ رہی تھی کہ وہ بس ہاتھ اٹھائے گا مارے گا
اسے پر ولید کا شرٹ اتار دینا حور کو بہت گہرائیوں میں لے گیا تھا۔۔۔۔
وہ ان گہری سوچوں سے اس وقت باہر آئی تھی جب ولید کا وزن اسے خود پر
"محسوس ہوا تھا۔۔۔۔
پلیز۔۔اینجل۔۔۔۔میں جانتی ہوں میرا اینجل مجھے اس بِیسٹ سے بچا لے"
گا۔۔۔۔۔ایم پریگننٹ اینجل۔۔۔۔۔یہ ہمارا بچہ ہے اسے پروٹیکشن کی
"ضرورت ہے اینجل۔۔۔۔

۔

حور عین نے ہاتھ پاؤں مارنا شروع کر دیئے تھے۔۔۔۔اور جب کچھ پل"
بعد اسے خود پر کوئی وزن محسوس نہیں ہوا تو اس نے سکون کا سانس لیا
تھا۔۔۔اسے لگ رہا تھا اسکا اینجل واپس آ گیا پر اگلے ہی لمحے ولید نے اسکے
"دونوں ہاتھ اور پاؤں باندھ دیئے تھے۔۔۔۔

-

-

"ولید۔۔۔اگر تم اپنے اس بِیسٹ کو میرے اینجل پر حاوی ہونے دو گے تو
سب ختم ہو جائے گا۔۔۔ولید میں بے وفا نہیں ہوں۔۔۔۔پر آ گر تم آج
"نار کے تو میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔۔

اس کے ماتھے سے خون نکل رہا تھا۔۔۔اسکے سر سے خون بہہ رہا"
تھا۔۔۔اسے چکر آ رہے تھے۔۔۔رو رو کر گڑ گڑا کر اسکا گلا سوکھ رہا تھا۔۔۔
پر وہ آخری کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔اپنے بچے کو بچانے کی۔۔۔اپنے
"اینجل کو بچانے کی۔۔۔۔

-

-

یہ بچہ تمہاری اور تمہارے اس عاشق عدیل کی نشانی ہے۔۔۔۔"

میں نے تمہیں کہا نا تم رکھیل ہو میری۔۔۔۔پھر بچہ اور یہ سب۔۔۔؟

"ہاہاہاہا۔۔۔

۔

"ایک ہی جھٹکے سے اس نے حور عین کے کپڑے پھاڑ دیئے تھے۔۔۔۔"

۔

۔

۔

یہ وہی جسم ہے نا جسے میں نے پوجا تھا۔۔۔۔آج اس جسم کو میں استعمال "
کروں گا۔۔۔۔۔۔

"آج میں تمہیں بتاؤں گا کہ میں اپنی رکھیلوں کو کیسے ڈیل کرتا تھا۔۔۔۔

۔

"ولید پلیز۔۔۔۔"

"اور ولید نے اسکے کے پٹھے کپڑے سے اسکا منہ بند کر دیا تھا۔۔۔۔"

۔

اور اسکے بعد اسے ملنے والے درد کی آواز اسکے اندر ہی رہ گئی تھی۔۔۔۔۔"

ولید شاہ آج اسے سچ میں استعمال کر رہا تھا۔۔۔۔اسکے جسم پر اسکے ناخن کی خراشیں۔۔۔اسکے گلے پر بے رحمی سے لگے دانتوں کے نشان۔۔۔۔

"جیسے جیسے رات ڈھلتی جا رہی تھی۔۔۔درد سے اسکی آنکھیں بند ہوتی جا رہی تھی اسے اپنے دماغ میں ماضی کی بہت سے باتیں اور یادیں یاد آ رہی تھیں۔۔۔۔"

۔

"بے بی ڈول دنیا میں وہ تم آخری انسان ہو گی جس پر میں ہاتھ اٹھانا چاہوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔"

۔

بے بی ڈول اب تک تم نے ولید شاہ کو نہیں دیکھا۔۔۔میری وہ سائیڈ """
میں نے آج تک تمہارے سامنے نہیں آنے دی۔۔۔۔تم برداشت نہیں
"کر پاؤ گی۔۔۔۔

۔

حور عین کی آنکھیں جیسے ہی بند ہوئی تھی ایک اور تھپڑ کا درد محسوس ہوا تھا"
"اسے۔۔۔۔
"آنکھیں کھولو اپنی۔۔۔بلڈ ڈی وئوڑ۔۔۔۔۔۔بچ۔۔۔۔۔"
اور کچھ گھنٹے اپنی بیوی کی عزت پامال کر کے کچھ گھنٹے اس کے جسم کو استعمال"
"کرنے کے بعد وہ اس بیڈ سے اٹھ گیا تھا۔۔۔۔
"حور عین کی آنکھیں جو ادھی کھلی تھی وہ ایک ہی فریاد کر رہی تھی۔۔۔۔"

۔

۔

اوراب تم آگئے ہو برباد کرنے کے لیے۔۔۔۔؟پراس بار مجھے برباد """"
""""کرنے کے بعد مجھے مار دینا۔۔۔۔ایسے چلے مت جانا۔۔۔۔

-

-

وہ اپنے کپڑے پہن کے دروازے تک گیا تھا پر پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا تھا"
"اس نے۔۔۔۔۔

-

-

تمہیں یاد ہے یہ کمرہ۔۔۔؟اسی کمرے میں تمہیں عزت دی تھی اور آج"
مجھے دھوکا دینے کی سزا بھی اسی جگہ ملی ہے۔۔۔۔آج سے تم میری رکھیل
ہو۔۔۔اور یہ کمرہ بازار ہے ایک کوٹھے کی طرح۔۔۔۔۔۔

-

-

ہر روز تمہیں اس بِیسٹ کو برداشت کرنا ہو گا۔۔۔۔۔

"ہر روز برباد کروں گا تمہیں۔۔۔۔

۔

۔

جتنے غرور سے وہ دروازہ بند کر کے اس کمرے سے باہر گیا تھا۔۔۔اسے کیا"
پتا تھا اپنے گھٹنوں کے بل اس نے یہاں واپس بھی آنا تھا جب اسے سچ پتا چلنا
تھا۔۔۔۔آج اس نے اپنی بیوی کو نہیں اپنی عزت اپنے رشتے کو داغدار کیا
تھا۔۔۔۔اور اسے معافی نہیں ملنی تھی۔۔۔ناخود سے نا اس سے جو اس
"کمرے میں بے جان لیٹی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

۔

۔

حور عین کے ہاتھ پاؤں ابھی بھی بندھے ہوئے تھے۔۔۔اب تو جسم پر "
لگے لال نشان بھی نیلے پڑ رہے تھے۔۔۔ان بائٹس سے خون نکل رہا
تھا۔۔۔۔

چہرے پر تھپڑ سے چہرہ دونوں طرف سے سوجھ گیا تھا۔۔۔
اسکے سر کا ہر ایک بال اسکے خون سے بھرا ہوا تھا۔۔۔۔وہ وائٹ بیڈ شیٹس
" بھی ریڈ ہو گئی تھی۔۔۔۔

-

جب اپارٹمنٹ کا دروازہ بند ہو گیا تھا تو حور عین کی آنکھیں کھل گئی "
تھیں۔۔۔۔اسکی نظریں اس کمرے کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔
یہ وہ کمرہ تھا جہاں اسکا اینجل اسے باہر کی دنیا کے بِیسٹ سے بچا کر لایا
تھا۔۔۔۔۔حور عین کی اب تک کی سب سے محفوظ جگہ تھی یہ کمرہ۔۔۔۔
اب تک کا سفر اسکی آنکھوں کے آگے گھوم رہا تھا۔۔۔۔۔

-

-

اسکے بندھے ہاتھ تھے اس میں اتنی ہمت نہیں تھی اپنے بچے کو آخری بار الوداع کہہ دے۔۔۔۔۔وہ جان چکی تھی کہ آج اسکی عزت اسکی روح کے ساتھ اسکا بچہ بھی مر گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ سمجھ گئی تھی وہ ناکام ہو گئی اپنے بچے کی حفاظت کرنے میں۔۔۔۔۔

اور اسکی آنکھیں کتنی دیر تک برستی رہی تھی۔۔۔۔اور اب سکے سر کے درد

"نے اسے اسکی باڈی کو شٹ ڈاؤن ہونے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔

-

مرنے کا سبب مانگتی رہی دربدر۔۔۔۔"

"مٹنے کو تو دل پل میں راضی ہوا

-

-

ولید شاہ کو ترس نہیں آیا تھا۔۔۔پر اس کمرے کی ہر دیوار ہر چیز اس"
معصوم کے درد کو محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔

اور پھر تیز ہوا سے ایک وائٹ شیٹ جو ونڈو پر تھی اڑھ کر اس بیڈ پر آگئی تھی
حور عین کے جسم کو ڈھانپ دیا تھا اس شیٹ نے
باہر مسلسل بارش اور تیز ہوا اس کھلی کھڑکی سے حور عین کا جسم ٹھنڈا پڑتا جا
رہا تھا۔۔۔اس میں ہمت نہیں تھی وہ اپنے ہاتھ پاؤں ہلا سکے۔۔۔اسکے ہاتھ
پاؤں بندھے ہوئے تھے۔۔۔۔
اس میں ہمت نہیں تھی۔۔۔۔

۔

""وہ ایک جنگ ہار گئی تھی کچھ دیر پہلے۔۔۔۔"

۔

۔

-

-

بے۔خودی۔۔۔بے۔کلی۔۔۔بے-کسی میں ہوا۔۔۔۔"

"""تجھ کو ہر دُعا دی۔۔۔اور دغا بھی۔۔۔۔اور فنا ہوا۔۔۔

-

ولید شاہ اس اپارٹمنٹ سے حویلی تک چلتے ہوئے بھگتے ہوئے آیا تھا۔۔۔سر"

"سے پاؤں تک بارش میں بھیگ چکا تھا وہ۔۔۔

حور عین کہاں ہے ولید۔۔۔۔؟"مہر النساء نے پہلا سوال ہی یہی پوچھا"

"تھا۔۔۔۔

"ولید بھیا ہمیں لگا تھا آپ بھابھی کو واپس لانے گئے تھے۔۔۔؟"

بھابھی۔۔۔؟رکھیلیں کبھی کسی کی بیوی یا بھابھی نہیں ہوتی۔۔۔۔"

"میں کیوں اسے لینے جاؤں گا۔۔۔۔؟میں اسے نکال چکا ہوں۔۔۔۔

ولید نے ملازم کے سامنے وہی لفظ استعمال کیئے تھے حور عین کے "

" لیے۔۔۔۔

"ولید۔۔۔۔"

ملائکہ نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ دیا تھا پر ولید نے بہت غصے سے "

"ملائکہ کا ہاتھ جھٹک دیا تھا۔۔۔۔

اب اس کا نام اس گھر میں نا لیا جائے۔۔۔میں برداشت نہیں کروں گا"

"اسکا قصہ ختم ہو چکا ہے اب۔۔۔۔

"ولید نے عدیل کی طرف غصے سے دیکھا تھا۔۔۔۔"

-

-

پر غصہ تھا کہاں۔۔۔؟؟؟"

یہ امیر لوگ کہاں غصہ اپنے خون پر نکالتے ہیں۔۔۔؟؟

ان لوگوں کا غصہ صرف اپنے سے نیچے لوگوں پر نکلتا ہے۔۔۔۔

اور ولید شاہ ایک کچھ دیر پہلے ایک غریب پر اپنا سارا غصہ نکال آیا

"تھا۔۔۔۔۔

تھینکس بھیا۔۔۔ہاہاہا۔۔۔۔قصہ تو ختم ہوا ہے۔۔۔۔"""

پر اینجل اور بے بی ڈول کا۔۔۔۔۔

"میرا اور حور عین کا نہیں۔۔۔وہ تو اب شروع ہو گا۔۔۔۔۔

-

-

اور پلان کے مطابق عدیل حور عین کو ڈھونڈنے چلا گیا تھا۔۔۔تاکہ اس"

سے معافی مانگ کر اسے منا کر کہیں دور لے جانے کے لیے۔۔۔۔۔

"پر اسے کیا پتا تھا اسے کبھی حور عین یا اسکی معافی نہیں ملنے والی تھی۔۔۔۔

-

-

-

-

وجاہت پلیز کسی طرح حور عین کو واپس لیں آئیں۔۔۔پتا نہیں کیوں میرا
"دل بیٹھا جا رہا ہے۔۔۔۔
اب تم مت شروع ہو جانا مہر النساء۔۔۔جب ولید کو اسکی کوئی فکر تو تم کون"
ہوتی ہو۔۔۔؟اس نے ہمارے بیٹے کو دھوکا دیا ہے بھولو مت۔۔۔۔
وجاہت کے چہرے سے مسکراہٹ جا نہیں رہی تھی وہ بہت خوش ہو رہے"
"تھے۔۔۔

یہ آپ کہہ رہے ہیں۔۔۔؟؟ جیسے سچ میں دھوکا دیا ہو اس نے۔۔۔؟ آپ"
بھی جانتے ہیں کہ کیا ہوا تھا۔۔۔ ویل مبارک ہو فائننلی آپ لوگ کامیاب
"ہو گئے۔۔۔۔ ایک معصوم کی زندگی برباد کرنے میں۔۔۔۔
مہر النساء بہت اونچی آواز میں بولی تھیں۔۔۔ پر انکی آواز اس چار دیواری تک"
"محدود تھی۔۔۔۔

-

-

-

بابا۔۔۔ بابا ماں کہاں ہے۔۔۔۔؟
ولید جیسے ہی روم میں داخل ہوا تھا ارش اسکی طرف بڑھا تھا آنکھوں میں"
"امید لیئے۔۔۔۔۔

"کون ماں۔۔۔؟ وہ رکھ۔۔۔۔۔"

"بیٹا آپ کی ماما ایک ضروری کام سے گئیں ہیں۔۔۔۔"

ملائکہ بھی روم میں داخل ہوئی تھی اور ولید کو رکھیل لفظ بولنے نہیں دیا"

"تھا۔۔۔۔۔۔

جھوٹ۔۔۔۔آپ جھوٹ بول رہی ہیں۔۔۔۔ماں ہمیں ہمیشہ بتا کر"

"جاتیں ہیں۔۔۔۔

"اس بار عاشی لاؤڈلی بولی تھی۔۔۔۔"

ملائکہ نے جلدی سے عاشی کو اپنے گلے سے لگالیا تھا۔۔۔۔وہ چاہتی تھی کہ "

ولید کے سامنے دونوں بچوں کو پیار کرنے سے ولید کے دل میں اسکا مقام پھر

"سے بن جائے گا۔۔۔۔۔

"ارش۔۔۔عاشی ٹائم بہت ہو گیا ہے سو جاؤ دونوں۔۔۔"

"کیا کیا ہے میری ماں کے ساتھ آپ نے۔۔۔۔"

"ارش ولید کے سام کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔"

"یہ کونسا طریقہ ہے بڑوں سے بات کرنے کا ارش۔۔۔۔"

ولید کی آواز نے بچوں کو ڈرا دیا تھا۔۔۔یہ اینجل نہیں تھا۔۔۔یہ ولید شاہ تھا۔۔۔جسے جواب دینے کی عادت نہیں تھی۔۔۔جسے بچے پسند نہیں تھے۔۔۔۔"

"میرا ماما کہاں ہیں۔۔۔۔؟؟"

"بیٹا آپ اپنے بابا سے ایسے بات۔۔۔۔"

"ڈونٹ ٹچ ہر۔۔۔۔عاشی میرے پاس آؤ۔۔۔۔"

"ارش نے ملائکہ کی ایک بات نہیں سنی تھی۔۔۔۔"

"یہ تربیت دی ہے تمہاری ماں نے تمہیں۔۔۔؟؟سوری بولو انکو۔۔۔۔"

"ولید نے ارش کو کندھے سے پکڑ کر ملائکہ کی طرف کیا تھا۔۔۔۔"

کیوں بولوں میں سوری بابا۔۔۔؟اور اس وقت کیا کر رہی ہیں یہ"

"یہاں۔۔۔گٹ آؤٹ۔۔۔۔

"ارش نے غصے سے ملائکہ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔"

"ارش۔۔۔۔۔۔"

"ولید نے اسی ہاتھ سے ارش کو مارا تھا جو ہاتھ اس نے تھوڑی دیر پہلے ارش کی ماں پر اٹھایا تھا۔۔۔کوئی شک نہیں کہ ولید کا ہاتھ بہت بھاری تھا۔۔۔ارش نیچے گر گیا تھا۔۔۔"

"ارش کے رونے کی آواز سے عاشی اپنے ہاتھ آگے کر کے اسے ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔اور ہوا میں عاشی کی ہاتھ دیکھ کر ارش نے آگے بڑھ کر عاشی کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔"

"بھیا آپ ٹھیک ہو۔۔۔آپ رو رہے ہو۔۔۔۔؟؟؟"

"عاشی اپنے ہاتھوں سے ارش کا چہرہ صاف کرنے لگ گئی تھی کہ ارش کے تھپڑ والے گال پر عاشی کے ہاتھ لگنے سے بھی اسے تکلیف ہو گئی تھی۔۔۔۔"

نہیں بے بی ڈول۔۔۔۔درد نہیں ہو رہا۔۔۔۔"ارش کی آنکھوں میں آج"
ولید کے لیے محبت نہیں تھی۔۔۔ولید کی آنکھ سے ایک آنسو ضرور نیچے گرا
"تھا زمین پر ارش اور عاشی کو یوں بیٹھا دیکھ کر۔۔۔۔
"ارش عاشی۔۔۔۔"
ایم سوری پلیز۔۔۔۔ہمیں نا ماریئے بھیا آپ بھی سوری بول دو آنٹی"
کو۔۔۔
ہم کچھ نہیں کہے گے میرے بھیا کو اور نا مارنا۔۔۔۔ماما نے ہمیں کبھی نہیں
"مارا تھا۔۔۔۔
عاشی نے دونوں ہاتھ جوڑ کر اشارہ کیا تھا اسے نہیں پتا تھا کہاں کون کھڑا"
ہے۔۔۔۔
جس طرح عاشی ہاتھ جوڑ کر معافی مانگ رہی تھی۔۔۔۔یہ وہ سائیڈ تھی جو"
"کبھی کوئی باپ نہیں دیکھنا چاہے گا۔۔۔۔
"ارش بیٹا میں۔۔۔"

"ایم سوری او کے۔۔۔"

ولید نے جیسے ہی ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔ارش کو یہ لگا تھا کہ ولید عاشی کو"
تھپڑ مار دیں گے۔۔۔۔تو ارش عاشی کی ڈھال بن کر سامنے کھڑا ہو گیا
"تھا۔۔۔۔۔

۔

"بھیا مجھے ماما کے پاس جانا ہے۔۔۔۔"
میں ماں کو ڈھونڈ لاؤں گا۔۔۔۔پھر ہم لندن واپس چلے جائیں"
"گے۔۔۔۔۔

"ولید چپ چاپ سب سن رہا تھا"

۔

"ہاہاہاہا تم دونوں یہ خواہش بھی بہت جلدی پوری کروں گی۔۔۔"
"ملائکہ اندر ہی اندر ہنستے ہوئے روم سے چلی گئی تھی۔۔۔۔"
اور ولید بھی بنا کچھ کہے باتھ روم چلا گیا تھا۔۔۔۔۔"

"جیسے اسے کوئی فکر رہی ہی نہیں تھی بچوں کی۔۔۔۔

-

-

-

-

"کہاں ہو تم عدیل۔۔۔؟؟ تیز طوفان ہے پلیز واپس گھر آجاؤ۔۔۔۔"

"کیسے واپس آجاؤں؟؟" نہیں آسکتا حور عین کو لیکر آؤں گا۔۔۔۔۔"

ولید نے فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔۔"

پچھلے دو گھنٹے سے وہ انہی انجان گلیوں میں حور عین کو ڈھونڈ رہا تھا پر کوئی پتا"

"نہیں چل رہا تھا اسکا۔۔۔۔

-

ڈیم اِٹ سب پلاننگ کرلی تھی یہاں کیسے چوک ہوگئی مجھ سے پتا نہیں"

"کہاں ہوگی وہ۔۔۔۔

-

-

-

-

کیوں کیا کیا ایسا۔۔۔۔۔وائے ڈیم اِٹ۔۔۔۔کیا کمی رہی گئی تھی۔۔۔۔"

"پیار پیسا گھر سب دیا تمہیں۔۔۔۔

""پر یقین نا دے پائے تم۔۔۔۔""

"اور اسکی پرچھائی اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔۔۔"

-

یقین۔۔۔کیا یقین نہیں دیا تھا جب اس رات میرے سامنے میری مدد کے "
لیے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

"کیا یقین نہیں دیا تھا جب اپنے بچوں کو پہلی بار دیکھا تھا۔۔۔۔

۔

تب یقین کہاں تھا جب اسے سب سے زیادہ ضرورت تھی""""
""""اسکی۔۔۔۔

۔

"اپنی آنکھوں سے میں نے سب دیکھا تھا اور وہ رپورٹس۔۔۔۔"

۔

ہاہاہاہا رپورٹس۔۔۔؟؟؟اتنا سا یقین تھا جو کاغذ کے ٹکڑوں سے ٹوٹ """
"""گیا۔۔۔۔؟؟

۔

ولید نے غصے سے مکا شیشے پر مار دیا تھا۔۔۔پر وہ پر چھائی ابھی بھی وہیں "
"کھڑی تھی۔۔۔۔

۔

وہ بچ تھی۔۔۔۔اس نے ولید شاہ کو توڑ دیا۔۔۔۔"
میرے ساتھ وہ کیا جو میں سوچ نہیں سکتا تھا۔۔۔۔۔
"دھوکا دیا مجھے۔۔۔۔۔

۔

اور تم نے کیا کیا۔۔۔؟؟تم نے بھی وہی کیا جو وہ سوچ نہیں سکتی""
" تھی۔۔۔۔

۔

"شاور لیتے وقت اس کے ہاتھ کا بلڈ دھل گیا تھا۔۔۔۔"
جیسے ہی وہ کپڑے پہن کر باتھروم سے باہر جانے تھا اسے ایک بہت سوفٹ "
"آواز سنائی دی تھی۔۔۔۔

"اینجل۔۔۔۔۔"

"اینجل پلیز ہیلپ می۔۔۔۔۔"

"مر گیا اینجل۔۔۔۔۔"

"ولید نے غصے سے باہر آکر دروازہ بند کر دیا تھا۔۔۔۔"

جب اس نے روم لائٹس آن کی تو دونوں بچے ایک کارنر پر بیٹھے تھے جو"

"بہت ڈرے ہوئے تھے ولید کے چلانے سے۔۔۔۔

ابھی تک کیوں جاگ رہے ہو۔۔۔؟ صبح سکول نہیں جانا۔۔۔۔؟ سو جاؤ"

"چپ کر کے۔۔۔۔۔

"اور ولید نے بنا انکی فکر کیئے لائٹس بند کر دی تر۔۔۔۔۔"

بھیاماں۔۔۔۔۔""ارش عاشی کو ہمت دے رہا تھا پر وہ خود ڈر رہا تھا۔۔۔"

یہ انکی پہلی رات تھی انکی ماں کے بغیر۔۔۔۔۔

پر وہ نہیں جانتے تھے یہ ابھی شروعات ہے ایسی اور دردناک راتوں

"کی۔۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

کتنے گھنٹے ہو گئے تھے ولید کو اپارٹمنٹ سے واپس آئے۔۔۔"

کتنے گھنٹے ہو گئے تھے حور عین کو اس روم میں اس بیڈ پر پڑے ہوئے۔۔۔

بنا لباس کے زخمی ٹھنڈے موسم میں پڑے ہوئے۔۔۔۔۔۔

کتنے گھنٹے ہو گئے تھے ایک قیامت گرے۔۔۔۔۔۔

پر کچھ نہیں بدلا تھا۔۔۔ نصرت بی نے بچوں کو تیار کیا تھا اور سکول چھوڑنے

"چلی گئیں تھیں۔۔۔

-

-

-

-

"میں نے ایک فیصلہ کیا ہے۔۔۔۔"

"ولید بیٹا پہلے کھانا کھالو ہم بعد میں۔۔۔۔"

"نہیں آگے بہت دیر کر دی میں نے۔۔۔۔اب اور کوئی غلطی نہیں۔۔۔۔"

کیا تم حور عین کو واپس لانا چاہتے ہو بیٹا۔۔۔؟"مہر النساء نے بہت امید سے "

"پوچھا تھا۔۔۔۔

-

میں ملائکہ سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔وہ بھی کل۔۔۔آج شام کو"

"ہماری منگنی ہو گی۔۔۔۔۔اگر کسی کو انکار ہے تو۔۔۔۔

"ولید مجھے کوئی انکار نہیں۔۔۔۔"

"ملائکہ اٹھ کر ولید کے گلے لگ گئی تھی۔۔۔۔"

۔

"فائننلی میرا ببر شیر واپس آگیا ہے۔۔۔۔۔۔"

ماں آپ مجھے مبارک باد نہیں دیں گی۔۔۔۔۔۔؟؟" ولید نے مہرالنساء کا"

"ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔

میرے پاس کہنے کو کچھ نہیں ہے۔۔۔۔۔" وہ وہاں سے چلی گئیں"

"تھیں۔۔۔انکی آخری امید بھی ٹوٹ گئی تھی۔۔۔۔

۔

۔

۔

۔

۔

۔

۔

شاہ حویلی۔۔۔۔۔

ایک شاندار پارٹی شہر کے امیر ترین لوگوں کو مدعو کیا گیا تھا۔۔۔

۔

ولید شاہ جو ملائکہ کا ہاتھ پکڑے ہنستے کھلکھلا کر کچھ فرینڈز سے باتیں کر رہے تھے

ماتھے پر ایک شکن نہیں تھا۔۔۔اور اوپر روم میں دو معصوم اینجلز جو ایک کارنر پر پڑے اپنی ماں کو یاد کر رہے تھے۔۔۔۔

یہ بچے شام سے اسی کمرے میں بند تھے کیونکہ ملائکہ کے آرڈر

"تھے۔۔۔۔۔

۔

۔

۔۔۔۔۔

-

-

"بیٹا اسی روم میں تھے تمہارے سارے کاغذات۔۔۔۔ابھی میں اور بات
"نہیں کر سکتی ارش اور عاشی دونوں بچوں کو کھانا کھلانا ہے۔۔۔
"کیوں ماں حور بھابھی کہاں ہیں۔۔۔۔"
اور پھر نصرت بی نے اپنی بیٹی مسکان کو سب بتا دیا تھا۔۔۔ جسکی آنکھیں بھر "
"آئی تھیں۔۔۔۔

-

ماں کوئی کچھ نہیں بولا۔۔۔؟اور آپ بھی چپ رہی۔۔۔؟ہم سب "
"حور عین کو جانتے ہیں وہ ایسی نہیں۔۔۔۔
بیٹا۔۔۔میں بعد میں بات کروں گی ابھی تم اپارٹمنٹ سے جاتے وقت تمام "
کمروں کی کھڑکیاں اچھے سے بند کر دینا۔۔۔۔۔۔

-

اور بس یہ ہونے کی دیر تھی۔۔۔جب مسکان فون کاٹ کر تمام روم ونڈو چیک کر رہی تھی اسکی نظر ولید کے کمرے میں پڑی۔۔۔اور اسکی جان نکل گئی تھی۔۔۔۔اس نے پھر سے اپنی ماں نصرت بی کو فون ملا کر آنے کا "کہا۔۔۔۔

-

-

اور نصرت بی کی بھی وہی حالت ہوئی تھی۔۔۔۔حور کے جسم پر ابھی بھی" وہ شیٹ تھی۔۔۔۔

"کچھ ہی دیر میں نصرت بی نے ڈاکٹر کو بلا لیا تھا۔۔۔۔

-

-

-

"نصرت بی نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے ولید کو فون کیا تھا۔۔۔۔"

"ولید سر۔۔۔۔"

"جب میں نے فون کاٹ دیا تھا تو پھر کیوں کیا۔۔۔؟"

"سر وہ۔۔۔۔۔"

"جلدی بولو میرے پاس فالتو وقت نہیں ہے۔۔۔۔۔"

"سر وہ۔۔۔وہ حور عین۔۔۔۔۔آپ اپارٹمنٹ میں آجایئے۔۔۔۔"

"ولید کی طرف خاموشی چھا گئی تھی یہ سن کر۔۔۔۔"

"آپ وہاں کیا کر رہی ہیں۔۔۔۔؟"

"سر۔۔۔میں نے ڈاکٹر کو بلا لیا تھا۔۔۔۔آپ بھی پلیز آجایئے۔۔۔۔"

میرے پاس ٹائم نہیں ہے۔۔۔ڈاکٹر کو کس سے پوچھ کر بلایا۔۔۔۔؟؟"

"فون دو ڈاکٹر کو۔۔۔

"ڈاکٹر ابھی حورعین کے منہ سے کپڑا نکالنے لگی تھیں کہ نصرت بی نے
"انہیں فون دے دیا تھا۔۔۔۔
"مسٹر شاہ۔۔۔انکی کنڈیشن بہت کریٹیکل ہے۔۔۔اگر انہیں ابھی
"ہسپتال شفٹ نا کیا گیا تو انکی جان بھی جا سکتی ہے

۔

"تو جانے دیجیئے اسکی جان۔۔۔۔"
"یہ کہتے ہوئے ولید نے اپنی مٹھی غصے سے بند کر لی تھی۔۔۔۔"

"ایکسکیوزمی۔۔۔۔۔"
"ڈاکٹر کو لگا تھا کہ شاید انہوں نے غلط سنا تھا۔۔۔۔"

۔

اگر پانچ منٹ میں آپ میرے اپارٹمنٹ سے باہر دفعہ نا ہوئے تو ساری"
"زندگی پچھتاتی رہے گی۔۔۔۔۔میں اپنی بات دوبارہ دہراؤں گا نہیں۔۔۔۔

ڈاکٹر نے اپنا ہاتھ ہٹا لیا تھا حور عین کے چہرے سے۔۔۔۔۔اور جیسے ہی "

"ڈاکٹر کا ہاتھ ہٹ گیا تھا حور کا چہرہ اسکی سمت گر گیا تھا۔۔۔۔

"اوکے مسٹر شاہ۔۔۔۔۔"

۔

"ڈاکٹر نینا آپ علاج کریں نا انکا۔۔۔۔۔"

پر مسکان کی بات اگنور کر دی تھی۔۔۔۔۔"

پتا نہیں ڈاکٹر نینا کے دل میں کیا آیا تھا کہ انہوں نے جھک کر حور عین کے

"ماتھے پر بوسہ دے دیا تھا۔۔۔۔

ڈاکٹر نے نصرت بی کے ہاتھ سے کمفرٹ لیکر زمین پر پھینک دیا"

"تھا۔۔۔۔۔

ہم کچھ نہیں کر سکتے۔۔۔۔اسکی زندگی کا فیصلہ ولید شاہ نے پہلے ہی کر دیا"

"ہے۔۔۔۔۔

۔

-

-

-

بس ایک بار اسے اور اپنے بچوں کو دیکھنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔"
اس اپارٹمنٹ میں پڑے اسکی باڈی ٹھنڈی پڑ گئی تھی۔۔۔۔۔اسکی دھڑکن دھڑک رہی تھی۔۔۔۔۔۔

ہونٹ خاموش تھے آنکھیں بند ہو رہی تھی کھل رہی تھیں۔

-

پر اسکی روح بار بار ایک ہی بات کہہ رہی تھی۔۔۔۔"
وہ اپنے آخری لمحوں میں اپنے بچوں کو دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔
"اور اس انسان کو جس نے اسے آباد کیا اور پھر برباد بھی۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

"نصرت بی اس وقت آپ نے ہمیں یہاں کیوں بلایا۔۔۔؟؟؟"

سدرہ بیٹا منگنی پر تم نے اج ولید شاہ سے جو کہا اسکے بعد مجھے لگا شاید تم ہی"
حور عین کی بے گناہی ثابت کر سکو۔۔۔۔

بیٹا۔۔۔۔ملائکہ کو بات کرتے ہوئے سن لیا تھا۔۔۔وہ اور عدیل شاہ نے مل کر سب کیا تھا۔۔۔پر ملائکہ نے یہ کیمرے عدیل سے چھپ کر اسے بلیک میل کے لیے ثبوت کے طور پر اوپر ٹیرس پر لگائے تھے۔۔۔۔یہ ان سب ویڈیو کی کاپی ہے۔۔۔۔

"اور نصرت بی نے ایک یو ایس بی پکڑا دی تھی۔۔۔"

"اوو نصرت بی آپ نہیں جانتی آپ نے مجھ پر کتنا بڑا احسان کیا ہے۔۔۔"

-

"بیٹا وقت بہت کم ہے۔۔۔۔اور یہ اس ڈاکٹر کا پتا ہے عدیل صبح اس سے ملنے جائے گا۔۔۔۔

کل ولید شاہ کے نکاح سے پہلے تمہیں سارا سچ سامنے لانا ہو گا وعدہ کرو۔۔۔۔۔"

"میں وعدہ کرتی ہوں نصرت بی۔۔۔۔پر آپ نے یہ سب کیسے کر لیا۔۔۔۔؟

"بیٹا اور بھی ملازم تھے جنہوں نے مدد کی۔۔۔۔۔"

حور عین بیٹی نے بہت کم وقت میں بہت لوگوں کی بہت سی تکلیفوں کو دور کر دیا تھا۔۔۔وہ لوگ اب حور عین کو اسکی تکلیف سے نکالنا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔"

-

"پاس کھڑے ریان کی آنکھیں بھی بھر گئیں تھیں۔۔۔۔۔"

-

-

-

-

-

ڈاکٹر یہ ہماری لاسٹ ڈیل اور ملاقات تھی۔۔۔یہ بلینک چیک ہے جتنا"
"بھرنا ہے بھر لیں۔۔۔۔۔میرا راز راز ہی رہنا چاہیے۔۔۔۔۔
ڈونٹ وری مسٹر عدیل شاہ۔۔۔۔۔کسی کو بھی کچھ پتا نہیں چلے گا"
اور اس ڈی این اے رپورٹ کو کوئی دوسرا ڈاکٹر فیک بھی نہیں کہہ سکتا۔۔۔
"کیونکہ میری رپورٹ پر شک کرنے کا مطلب ہے۔۔۔۔۔۔۔

-

"ہاہاہاہا آئی کنو اس لیے میں نے ملائکہ بھابھی کو کہا تھا وہ ولید بھیا کو اسی ہسپتال
"میں اسی ڈاکٹر کے پاس لائیں۔۔۔تاکہ کسی کو شک نا ہو۔۔۔۔۔۔
"ملائکہ کو میری طرف سے شادی کی بہت مبارک باد دینا۔۔۔۔۔۔"
"ضرور۔۔۔۔۔۔"

-

-

عدیل کے باہر آنے کے کچھ دیر بعد دوسرے روم سے ایک نرس باہر آئی"
تھی جس نے ایک سی ڈی دور کارنر پر کھڑی سدرہ کو پکڑا دی تھی۔۔۔اور
"سدرہ سے پیسے لیکر چلی گئی تھی۔۔۔۔

-

-

-

" بس سکندر کچھ ہی دیر میں ہمارے بچے ایک ہو جائیں "
مجھے تو اب بھی یقین نہیں آرہا۔۔۔۔فائنلی تم نے اس رکھیل کو اپنے "
"بیٹے کی زندگی سے نکال دیا۔۔۔۔
"اور زندگی میں پہلی بار وجاہت شاہ کو اس لفظ سے گھن آئی تھی۔۔۔۔"

"ملائکہ سے شادی کر کے میں اس رکھیل کو اور سزا دوں گا۔۔۔اسے پتا""
چلے گا ولید شاہ کو دھوکا دینے کا انجام۔۔۔۔
اسے کیا لگا کہ اسکی سزا ختم۔۔۔؟
"حور عین کو ایسے نہیں جانے دونگا۔۔۔۔

مولوی صاحب ابھی حال میں آئے ہی تھے کہ سدرہ بھی جلدی سے آگئی
" تھی۔۔۔۔

"اتنی جلدی بھی کیا ہے ولید شاہ۔۔۔۔"

۔

نوٹ اگین۔۔۔تم جانتی بھی ہو میں تمہارے ساتھ کیا کر سکتا"

ہوں۔۔۔۔؟؟؟

۔

"سدرہ ایک بار پھر شاہ حویلی میں کھڑی تھی اپنے وعدے کے مطابق۔۔۔"

۔

ولید شاہ پورے غصے میں آگیا تھا۔۔۔وہ چاہتا تھا جلدی سے نکاح ہو جائے"
"تاکہ وہ حور عین کو یہ نیوز دے کر اسے اور جلائے اور تڑپائے۔۔۔۔

۔

"سیکیورٹی اس لڑکی کو باہر لے جاؤ۔۔۔۔"

"وجاہت شاہ نے غصے سے کہا تھا۔۔۔"

"کیوں ڈر لگ رہا ہے وجاہت شاہ۔۔۔؟؟میرے ثبوت سے آپ کا پلان
فیل ہو جائے گا۔۔۔؟؟؟"

۔

"ثبوت لفظ پر ملائکہ نے عدیل کی طرف دیکھا تھا۔۔جس نے آنکھوں کے
اشارے سے اسے تسلی دی تھی۔۔۔۔"

"کونسے ثبوت۔۔۔؟؟"ولید نے پوچھ ہی لیا تھا۔۔۔"

"پوری دنیا کے سامنے دکھاؤں۔۔۔؟؟؟کیا کہے گے لوگ کی اتنے گرے
ہوئے لوگ ہو تم سب۔۔۔؟؟"

"جو ہو گا نکاح کے بعد ہو گا۔۔۔۔"

"سکندر شاہنواز نے بھی چلا کر کہا تھا۔۔۔پر انکی بیٹی زکیہ نے انکے پلان پر
پانی پھیر دیق تھا۔۔۔"

ڈیڈ۔۔۔ولید بھیا میرے خیال سے ہمیں سدرہ کی بات سن لینی"

"چاہیے۔۔۔۔

-

-

-

-

-

"اب تم ہمیں یہاں وقت ضائع کرنے کے لیے اور بٹھانا چاہتی ہو۔"

"اور سامنے رکھی سکرین پر کچھ فوٹیج چلنا شروع ہو گئی تھی۔۔۔۔"

"لاسٹ دس منٹ سے دیکھ رہے ہیں یہ خالی سکرین۔۔۔۔"

"ولید کرسی سے اٹھ گیا تھا۔۔۔۔"

"بھیا ٹھیک کہا میں ابھی اسے بند کرتا ہوں۔۔"

ملائکہ نے سدرہ کا ہاتھ پکڑ لیا تھا اور عدیل سوئچ کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔۔"

پر اس بڑی سی سکرین پر حور عین ہی حور عین تھی۔۔۔اور پورے کمرے
"میں اسکی گونجتی ہوئی آواز۔۔۔۔۔

-

-

میں بہت خوش ہوں عادی۔۔۔ولید باپ بننے والے ہیں اور میں """

ماں۔۔۔۔۔

ولید بہت خوش ہونگے۔۔۔۔۔

ایم سو ہیپی۔۔۔۔میں جب پہلے پریگننٹ تھی تب ارش اور عاشی کو ولید کا
پیار نہیں مل پایا تھا۔۔۔پر ہم ساتھ ایک ایک پل اینجوائے کریں
"گے۔۔۔۔

تم دیکھ لینا عادی۔۔۔میں ولید کو بہت تنگ کرنے والی ہوں۔۔۔اب تو"
"آئس کریم کے لیے دو بجے رات کے اٹھایا کروں گی۔۔۔۔۔

-

-

"سکرین بلینک ہوتی ہے پھر سے ایک ویڈیو چلتی ہے۔۔۔"

-

-

آج میں ولید کو سرپرائز دوں گی۔۔۔۔میں جانتی ہوں میں نے ضد کی """"
اور یہ گڈ نیوز شئیر نہیں کہ کیوں کہ مجھے اظہار محبت سننا تھا ولید کا۔۔۔۔
پر مجھے اب وہ ضد نہیں پوری کرنی میری محبت ہم دونوں کے لیے کافی
"ہو گی۔۔۔۔۔

"تمہیں نہیں لگتا یہ سب بہت جلدی ہے۔۔۔؟"
نہیں عادی ہم دونوں اس خوشی کے لیے تیار تھے۔۔۔۔۔ولید اس نیوز کا"
"بہت بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔۔۔۔
پر میرے خیال سے تمہیں یہ بات بھیا سے شئیر نہیں کرنی چاہیے۔۔۔"

بھیا آفس میں اتنا مصروف رہتے ہیں پھر ملائکہ بھابھی ا۔۔۔اووو میرا مطلب
"ہے تم نے دیکھا نہیں اج کل زیادہ ہی ملائکہ کے ساتھ ہوتے ہیں۔۔۔۔
ایسی بات نہیں ہے ولید کچھ آفس ڈیل کی وجہ سے ایسا کر رہے ہے"
"ہیں۔۔۔مجھے یقین ہے۔۔۔۔۔

۔

۔

"پھر ایک ویڈیو چلی تھی۔۔۔۔۔۔"

۔

۔

۔

پیار۔۔۔؟کیا تم مجھ سے آگے بڑھ گئی ہو حور عین۔۔؟؟کیا ولید بھیا سے """
"پیار تمہیں مجھ سے زیادہ ہوا ہے۔۔۔۔؟؟
عادی۔۔۔۔۔جتنا پیار مجھے ولید سے ہے شاید ہی میں نے کسی سے کیا"
ہو گا۔۔۔۔۔مجھے اب لگتا ہی نہیں کہ میں نے تمہیں پیار کیا تھا۔۔۔۔۔آج

جب پیار کی بات چلتی ہے تو ولید میری آنکھوں میرے دل میں ہوتا ہے۔۔۔۔

اور رہی بات آگے بڑھ جانے کی تو ارش اور عاشی سے تمہیں اندازہ ہو جانا چاہیئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں جانتی ہوں میں سخت ہو رہی ہوں عادی پر یہ حقیقت ہے میں بہت خوش ہوں میرے اینجل کے ساتھ۔۔۔۔۔"

۔

۔

"سکرین پھر سے بلینک ہو گئی تھی۔۔۔۔"

یہ سب کیا بکواس ہے سدرہ تم میری دوست کی بہن ہو اس لیے برداشت کر رہی ہوں تمہیں۔۔۔۔۔"

"ملائکہ جی ابھی اور بھی کچھ باقی ہے۔۔۔۔۔۔"

۔

"ولید شاہ کی آنکھیں جیسے سدرہ سے آگے کچھ نا دکھانے کی گزارش کر رہی
تھیں۔۔۔۔"

"فیملی کا ہر فرد بیٹھا ہوا تھا وہاں۔۔۔۔۔۔"

-

"کوئی ولید شاہ کو کرسی دو۔۔۔کیونکہ انکے قدموں کے نیچے سے زمین نکلنے
والی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

-

-

"اور لاسٹ ویڈیو عدیل اور ڈاکٹر کی میٹنگ تھی۔۔۔۔۔"
"اور ویڈیو دیکھ کر ولید شاہ بیٹھا نہیں تھا گر گیا تھا۔۔۔۔۔

-

"یہ ہیں اصل ڈی-این-اے رپورٹ۔۔۔جو ایک نہیں دس دس ڈاکٹرز
سے تصدیق شدہ ہے۔۔۔۔۔۔

ان میں صاف صاف لکھا ہے یہ بچہ کس کا ہے۔۔۔۔۔

پر باسٹرڈ تو یہ اب بھی ہے۔۔۔کیونکہ اسکا باپ باسٹرڈ ہے۔۔۔۔

جس نے اپنی پریگننٹ بیوی کو ایک شک کی بنیاد پر گھر سے باہر کر دیا

"تھا۔۔۔۔۔

-

-

-

-

"کیوں کیا۔۔۔۔۔؟؟؟"

اس کمرے کی خاموشی ولید کی اس درد سے بھری آواز سے ختم"

"ہوئی۔۔۔۔۔

-

"وہ۔۔۔۔ ممم بھیا۔۔۔۔۔"

"اور سدرہ نے ایک زوردار تھپڑ مار دیا تھا عدیل شاہ کو۔۔۔۔"

۔

یو باسٹرڈ۔۔ گرے ہوئے انسان۔۔۔ آواز کہاں گئی تمہاری۔۔۔؟؟"

"بولو۔۔۔۔

"سدرہ نے ایک تھپڑ مارا تھا اسے۔۔۔۔۔"

"سدرہ پلیز۔۔۔۔۔"

"زکیہ نے عدیل کا کالر چھڑوالیا تھا"

۔

کس قدر گھٹیا لوگ ہو تم۔۔۔۔۔؟؟؟ اتنا بڑا نام اتنے گرے ہوئے لوگ"

ہو۔۔۔۔

ایک بھائی جو انگیجڈ تھا تو اپنے چھوٹے بھائی کے پیار پر نظر آگئی اسکی۔۔۔۔۔

"اور چھوٹا بھائی۔۔۔ جو اپنی بھابھی پر ایسی نظریں رکھتا رہا۔۔۔۔۔

"یہ یہ ہیں تم لوگوں کو شے دینے والے۔۔۔۔"

"سدرہ نے وجاہت شاہ کی طرف اشارہ کر کے کہہ رہی تھی۔۔۔۔"

۔

اور تم ولید شاہ۔۔۔۔ تم نے تو وعدہ کیا تھا اسکی حفاظت کا اسے تحفظ دینے"

کا۔۔۔۔۔۔

کم سے کم اب تو بتا دو کہاں ہے حور عین۔۔۔۔؟؟؟

کیا کیا ہے تم نے اسکے ساتھ۔۔۔۔۔

مار دیا ہے یا چھوڑ دیا ہے۔۔۔۔؟

اگر مار دیا ہے تو کہاں پھینکا ہے۔۔۔۔؟؟؟"

"اگر چھوڑ دیا ہے تو کس قدر بُری حالت میں چھوڑا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟؟"

"سدرہ کے ہاتھ ولید کے گریبان پر تھے۔۔۔۔"

۔

۔

اوراس روم سے سب سے پہلے ملائکہ غائب ہوئی تھی اور پھر"
عدیل۔۔۔دونوں چھپ چھپ کر بھاگ گئے تھے۔۔۔۔۔
پہلی بار ولید شاہ کی خاموشی نے انہیں ڈرا دیا تھا۔۔۔۔۔
"کچھ پل کو وجاہت شاہ کو بھی ڈر لگ رہا تھا ولید شاہ کی چپی سے۔۔۔۔

۔

۔

"میں۔۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔۔۔"

ولید کے آنسو کانپتی ہوئی آواز ماتھے سے نکلتا ہوا پسینہ بھی سدرہ کا غصہ ٹھنڈا"
"نہیں کر پایا تھا

۔

بے بی ڈول۔۔۔؟ایک رکھیل بولو۔۔۔وہ سچ کہا تھا تم نے۔۔۔ولید شاہ"
"کچھ یاد آیا۔۔۔؟اب بتاؤ کہاں ہے حور عین۔۔۔۔۔

انکی حالت بہت کریٹیکل ہے اگر ابھی انہیں ہسپتال شفٹ نا کیا گیا""

"تو۔۔۔۔

"ولید شاہ میں کچھ پوچھ رہی ہو۔۔۔۔"

ڈاکٹر کی بات یاد آنے پر ولید اپنا کالر چھڑوا کر باہر کی طرف بھاگا تھا۔۔۔۔"

-

-

-

-

"خاموشیاں۔۔۔ تیری میری۔۔۔خاموشیاں۔۔۔۔"

-

ولید اپنے ڈگمگاتے ہوئے اپنے لڑکھڑاتے ہوئے قدموں کے ساتھ بھاگتے" ہوئے اپارٹمنٹ تک پہنچا تھا۔۔۔۔

"ایک خاموشی تھی۔۔۔۔ایک دل دہلا دینے والی خاموشی۔۔۔۔

"ولید کے گارڈز نے پہلے ہی اپارٹمنٹ کو ان لاک کر دیا تھا۔۔۔۔"

۔

"اینجل۔۔۔۔۔۔"

"اینجل۔۔۔۔۔"

"اینجل۔۔۔۔۔"

۔

ہر چلتے قدم کے ساتھ اسے بے بی ڈول کی آواز سنائی دے رہی"
" تھی۔۔۔۔

۔

ولید سیڑھیاں چڑھنے کی ہمت کھو بیٹھا تھا اتنی خاموشی محسوس کر"
کے۔۔۔۔اور وہ ریلنگ کا سہارا لیکر سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اپنے کمرے
"تک پہنچا تھا۔۔۔۔

"اور دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہو گیا تھا۔۔۔۔"

"وہ وہ خاموش لیٹی ہوئی تھی۔۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔۔"

"اینجل کی بے بی ڈول۔۔۔۔"

۔

جس ہوا نے وہ شیٹ اس معصوم کے بے لباس جسم پر اوڑھا دی تھی۔۔۔۔"

اسی ہوا کے جھونکے نے اس کپڑے کو اٹھا دیا تھا۔۔۔۔

جیسے وہ ہوا سرگوشیاں کر رہی تھی۔۔۔۔جیسے وہ ہوا چیخ چیخ کر بتا رہی

"تھی۔۔۔دکھا رہی تھی ولید شاہ کو اسکی محنت۔۔۔۔

۔

"حور عین۔۔۔۔۔۔۔"

""بے-قرار ہیں بات کرنے کو۔۔۔۔سننے تو آؤ زرا۔۔۔۔"""

۔

ولید نے ایک قدم بڑھا کر جب اس کے وجود پر نظر ڈالی تو دس قدم پیچھے "
" بھی ہو گیا تھا۔۔۔سامنے دیوار کے ساتھ لگ گیا تھا۔۔۔۔

۔

"نووووو۔۔۔۔۔۔۔"

"نووووو۔۔۔۔۔"

ولید کی چیخ سے سب گارڈز اندر بھاگے تھے۔۔۔۔اس سے پہلے کوئی گارڈ "
کمرے میں داخل ہوتا۔۔۔ولید نے دروازہ بند کر دیا تھا۔۔۔اسی بند
دروازے کے ساتھ لگ کر بیٹھ گیا تھا وہ۔۔۔۔
"ولید ڈر گیا تھا کہ کوئی اسکی بیوی کو بنا لباس کے نا دیکھ لے۔۔۔۔
"سر آپ ٹھیک ہیں۔۔۔۔؟؟؟"
"جسٹ گو اووے۔۔۔۔چلے جاؤ سب آؤٹ۔۔۔۔"
جب اسے قدموں کے اپارٹمنٹ سے باہر جانے کی آواز آئی تو اس نے اٹھ "
"کر بستر کی طرف قدم بڑھائے تھے۔۔۔۔

"بے بی ڈول۔۔۔۔ تم۔۔۔ تم اٹھ کیوں نہیں رہی۔۔۔۔ اٹھو پلیز۔۔۔۔"

۔

جیسے جیسے وہ قدم بڑھا رہا تھا اسے اپنی کہی ہوئی باتیں یاد آ رہی
"تھیں۔۔۔۔

۔

""""اور کتنا آرام کرو گی۔۔۔؟ اتنا تھکا دیتا ہے میرا بھائی۔۔۔۔۔؟؟"""

۔

"بے بی ڈول اٹھو۔۔۔ تم اپنے اینجل کی بات نہیں مانو گی۔۔۔۔؟؟؟"

۔

۔

مر گیا تمہارا اینجل۔۔۔۔ تم نے مار دیا اسکو۔۔۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے """
تم نے اسکے۔۔۔ تمہیں کیا لگا تھا اتنی آسانی سے جانے دونگا
""" تمہیں۔۔۔۔؟؟؟

-

-

اور وہ پوری طرح سے بیڈ کے سامنے تھا۔۔۔۔"

اور جب حور عین کی پوری باڈی کو دیکھا تو اسکی سانسیں اسکی دھڑکن رک گئ تھیں۔۔۔۔

-

ولید شاہ نے اپنا چہرہ پیچھے کر لیا تھا۔۔۔ جیسے نصرت بی اور انکی بیٹی نے کیا تھا۔۔۔ جیسے ڈاکٹر نینا نے کیا تھا۔۔۔۔۔ حور عین کی ایسی بُری حالت دیکھ کر۔۔۔۔۔

اب تو خون بھی جم سا گیا تھا۔۔۔اور جن زخموں سے کچھ گھنٹے پہلے نکل رہا تھا "اب وہی جم گیا تھا۔۔۔۔۔

-

-

یہ وہی جسم تھا جسے میں پوجتا تھا۔۔۔اور آج اس جسم کو میں استعمال """
کروں گا۔۔۔۔میں تمہیں بتاؤں گا کہ میں اپنی رکھیلوں کو کیسے ڈیل کرتا
"تھا۔۔۔۔

۔

۔

"ولید شاہ ایک سے وہاں بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔"

اس نے بہت آہستہ سے حور عین کا چہرہ اپنی طرف کیا تھا۔۔۔
چہرے پر دونوں اطراف پر ابھی بھی انگلیوں کے نشانات تھے۔۔۔۔
اور اسکے منہ سے وہ کپڑا نکالا جس سے اس نے بڑی بے دردی کے ساتھ منہ
بند کیا تھا۔۔۔۔جب اس کپڑے کو نکالا تو وہ کپڑا خون سے بھرا ہوا
"تھا۔۔۔۔

۔

پھر ولید نے اپنا ہاتھ حور عین کے سر کے پیچھے رکھا تو اسکے ہاتھ خون سے "
"بھر گئے تھے۔۔۔۔۔

۔

"تم۔۔۔۔ حور عین۔۔۔۔یو کنو تم۔۔۔۔۔ "

۔

اور ولید شاہ اونچی آواز میں رونے لگ گیا تھا۔۔۔۔ سسکیاں لے رہا"
تھا۔۔۔۔۔

"اس کی آواز ان گارڈز کے کانوں تک بھی جا رہی تھی۔۔۔۔

۔

حور عین کی سانسیں بہت ہلکی ہو گئی تھیں۔۔۔۔ولید بہت آہستہ سے اسکا"
سیدھا ہاتھ کھول رہا تھا جو اس نے بہت ظالمانہ طریقے سے باندھ دیا تھا۔۔۔۔
"حور عین کی بازو پر زخم ناخنوں کے خراشیں تھی

۔

"تم زندہ ہو رائٹ۔۔۔۔تم چھوڑ کے نہیں جاؤ گی مجھے رائٹ۔۔۔۔؟؟؟"

۔

ولید نے اسکا دوسرا ہاتھ بھی کھول دیا تھا اور پھر اسکے پاؤں دونوں کھول کر"
اسکے پاس واپس بیٹھ گیا جیسے اس میں کچھ سمجھنے کی طاقت نہیں رہی
"تھی۔۔۔۔۔

۔

"بے بی ڈول۔۔۔۔تم مجھے ایسے سزا نہیں دے سکتی۔۔۔۔۔"
اور اس نے اس زخمی بے لباس جسم کو اٹھا کر اپنے سینے سے لگا لیا"
"تھا۔۔۔۔اور کتنا وقت وہ ایسے ہی بیٹھا رہا تھا۔۔۔۔

۔

"بچے انتظار کر رہے ہیں گھر پر حور عین۔۔۔۔۔گھر نہیں چلنا بچے۔۔۔۔۔"

۔

اسکا ہاتھ ابھی بھی حور عین کی بیک پر تھا۔۔۔پر جب اسکے منہ سے بچے لفظ "
نکلا تو ولید تھوڑا سا پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔اور جب اس نے اپنی تصدیق کے لیے
"بیڈ شیٹ پر ہاتھ رکھا تھا تو اسکے ہاتھ پر بہت سا خون لگ گیا تھا۔۔۔۔

۔

۔

بِیسٹ آج میں تمہیں دکھاتا ہوں۔۔۔اور تمہارے اس باسٹرڈ بچے کو "!!!
"!!! بھی۔۔۔۔

۔

۔

میں نے۔۔۔۔میں نے ہمارے بچے کو بھی مار دیا حور عین۔۔۔۔؟؟؟"
کہو یہ جھوٹ ہے۔۔۔ہمارا بچہ زندہ ہے۔۔۔۔بولو یہ خون ہمارے بچے کا
نہیں ہے۔۔۔۔۔پلیز بولو۔۔۔میں مر جاؤں گا تمہاری خاموشیاں مجھے مار
"دیں گی۔۔۔۔۔

۔

"کوئی جواب نا ملنے پر اس نے پھر حور عین کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔"

کیا کر دیا میں نے بے بی ڈول۔۔۔۔۔"

"تم سن رہی ہو نا۔۔۔؟؟؟

۔

اور وہ اسی بیڈ پر ٹیک لگا کر بیٹھ گیا تھا حور عین کا سر اس نے اپنے کندھے پر"

رکھ دیا تھا۔۔۔وہ ایک گہرے صدمے میں چلا گیا تھا۔۔۔اسکے دماغ نے

کام کرنا بند کر دیا تھا۔۔۔حور عین کے خاموش وجود کو اس نے اور مظبوطی

سے اپنے حصار میں لیا ہوا تھا جیسے وہ اسے روک رہا تھا۔۔۔جیسے وہ اسے کہہ

"رہا تھا کہ وہ اسے چھوڑ کر نہیں جا سکتی۔۔۔۔۔

۔

"اسکو یہ بھی سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وقت ہاتھ سے نکل رہا تھا۔۔۔"

"بے بی ڈول۔۔۔۔"

"پر کس نے اسے جواب دینا تھا۔۔۔؟؟؟؟"

۔

مسٹر شاہ انکی حالت بہت کریٹیکل ہے۔۔۔اگر انہیں ابھی ہسپتال شفٹ نا"
"کیا گیا تو انکی جان بھی جا سکتی ہے۔۔۔۔

۔

"اور اس بات کے ذہن میں آتے ہی وہ الرٹ ہو گیا تھا۔۔۔۔"

۔

تم کہیں نہیں جا رہی سنا تم نے ہم ابھی ہسپتال جائیں گے۔۔۔۔۔""اس"
نے الماری سے ایک سوٹ نکال کر اسے پہنانا شروع کیا تھا۔۔۔پہلے اسکی
مارنے اسکے خون سے اسکا جسم بھگو دیا تھا۔۔۔اب ولید شاہ کے آنسو اسکا جسم
" بھگو رہے تھے۔۔۔۔

۔

اب ولید شاہ کے حور عین کے جسم پر لگے نشانات صاف دل دے رہے "
تھے وہ نشان اسے بتا رہے تھے وہ کتنا بڑا ظالم انسان ہے۔۔۔۔
حور عین کا جسم چیخ چیخ کر بتا رہا تھا کہ ولید شاہ کتنا کامیاب رہا ہے اپنی بے بی
"ڈول کو سزا دینے میں۔۔۔۔۔

۔

۔

ولید شاہ کو اب یاد آ رہی تھی وہ رات۔۔۔۔کتنے گھنٹے وہ اس جسم کو اذیت "
دیتا رہا تھا۔۔۔۔
یہ جسم جسے کبھی اس نے سراہا تھا۔۔۔اور اسے وجود پر اتنے زخم اتنے داغ لگا
دیئے تھے کہ۔۔۔

۔

اب اس جسم میں خوبصورتی ہی نظر نہیں آ رہی تھی۔۔۔باقی سب
تھا۔۔۔۔۔

اور ولید شاہ سہی معنوں میں کامیاب ہو گیا تھا اسے برباد کرنے

"میں۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

۔

عشق میں لُٹ گیا۔۔۔وہ خزانہ ہوں۔۔۔۔"

"میں اک بیتا ہوا۔۔۔۔۔۔زمانہ ہوں۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

ولید نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے کپڑے پہنا کر بہت آرام سے اٹھا لیا تھا"

"اور جلدی سے دروازے کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔

ایم سوری بے بی ڈول۔۔۔۔پلیز بس آخری بار معاف کر دو۔۔۔۔بس"

"ایک بار۔۔۔۔

"ولید کی معافی پر اسے صرف خاموشیاں ملی تھی۔۔۔۔"

اس میں اتنی طاقت نہیں رہی تھی۔۔۔پھر بھی وہ اپارٹمنٹ کے باہر تک"

" لے گیا تھا حور عین کو۔۔۔۔

"ہس۔۔۔ ہسپتال۔۔۔جانا ہے جلدی۔۔۔۔"

"گارڈز نے گاڑی کا دروازہ کھول کر گاڑی اسٹارٹ کر دی تھی۔۔۔۔۔"

ولید اسی طرح حور عین کو لیکر بیک سیٹ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔"

ماضی کا وہی سین اسے یاد آ رہا تھا جب حور عین کو گولی لگی تھی۔۔۔۔

تب بھی ولید شاہ کی وجہ سے اُس کی ایسی حالت ہوئی تھی اور آج بھی وہ اسی

"حال میں اس کی وجہ سے تھی۔۔۔۔

میں تمہیں تمہیں کہیں نہیں جانے جانے دونگا۔۔۔۔۔"

"گاڑی تیز چلاؤ ڈیم اِٹ

"ولید نے نے بہت غصے سے کہا تھا۔۔۔۔۔"

یو کنو بے بی ڈول۔۔۔۔میں۔۔۔میں سچ میں بِیسٹ نکلا۔۔۔۔۔"

"میں نے کیا کر دیا۔۔۔میں نے تمہارا۔۔۔۔اپنی بیوی کا ریپ۔۔۔۔۔

اس بنا حرکت کے بے جان جسم کو اس نے پھر سے اپنے سینے سے لگا لیا"

"تھا۔۔۔۔

ولید کے رونے کی آواز سن کر ڈرائیور بریک لگانے کو تھا کے ساتھ بیٹھے "

"گارڈ نے نا میں سر ہلا کر اسے بریک لگانے سے منع کر دیا تھا۔۔۔۔

۔

"ایم سوری بے بی ڈول ایم سوری۔۔۔۔۔"

۔

۔

میرے درد پہ روئیں خوشیاں۔۔۔۔۔۔"""

"""میں گم نام۔۔۔۔۔۔۔اک فسانہ ہوں۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

-

شاہ حویلی---------

-

-

"سکندر یہ شادی اب نہیں ہو سکتی-----"

وجاہت شاہ سر جھکا کر کھڑے ہو گئے تھے سکندر شاہنواز کے

"سامنے----

-

نہیں ہو سکتی مطلب۔۔۔؟؟ وجاہت میں نے آج تک سب برداشت کیا"
میری بیٹی کے ساتھ اتنے سال منگنی کے بعد بھی تیرا بیٹا اسے دھوکا دیتا رہا
تھا۔۔۔اسکی شادی اور بچے بھی برداشت کیئے پر اب اور نہیں۔۔۔۔
اب ایک اور بے عزتی نہیں۔۔۔۔تجھے اور تیرے بیٹے کو برباد کر
"دونگا۔۔۔اور تیرے بیٹے کی اس رکھیل کو بھی۔۔۔۔

۔

"بس سکندر شاہنواز۔۔۔۔۔"

سدرہ غصے سے چلائی تھی۔۔۔اسے یقین نہیں ہو رہا تھا وجاہت شاہ سر جھکا
کر کیسے سن رہے تھے سب۔۔۔۔اور سدرہ کی برداشت سے باہر تھا اب
"اس معصوم کے لیے یہ الفاظ سننا۔۔۔۔

۔

کیا کہا۔۔۔؟ بچ۔۔۔؟ رکھیل۔۔۔؟ تو وہ تو آپکی بیٹی ہوئی نا سکندر"
"شاہنواز۔۔۔۔اتنے سال لوافئیر میں رہی۔۔۔۔رکھیل تو وہ تھی نا۔۔۔۔؟

"یو۔۔۔۔۔"

"سکندر صاحب کا ہاتھ اٹھ گیا تھا۔۔۔پر ریان نے انکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔"

"ہاتھ توڑ کے رکھ دوں گا سکندر صاحب۔۔۔۔۔"

ریان نے غصے سے ہاتھ جھٹک دیا تھا۔۔۔۔

اپنی بیٹی پر بات آئی تو غصے ہو گئے۔۔۔؟؟ میں نے کچھ غلط تو نہیں کہا"

نا۔۔۔؟؟

دوسروں کی بیٹیاں تمہیں عزت دار نہیں دکھائی دیتی۔۔۔۔

کیونکہ کے تم لوگوں نے شرافت کا ٹیگ لگایا ہوتا ہے۔۔۔۔

اور آپ وجاہت شاہ۔۔۔۔شرم نام کی کوئی چیز ہے۔۔۔۔؟؟

یہ آپ کی بہو کہہ رہے ہیں اور سن رہے ہیں آپ۔۔۔؟؟

کو شک نہیں آپ سب اونچے لوگ ایک ہی سوسائٹی سے ہو۔۔۔۔

پر۔۔۔حور عین اکیلی نہیں ہے۔۔۔۔سنا تم لوگوں نے۔۔۔۔۔

"اور ایک بات سکندر شاہنواز۔۔۔۔۔

سدرہ نے پھر سے سکندر صاحب کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔

"اگر وہ بچ یار کھیل ہوتی نا کبھی اس فیملی کی بڑی بہو نا بنتی۔۔۔آپ کی بیٹی نے بھی تو اتنی کوشش کی تھی۔۔۔کیا بن پائی اس گھر کے بہو۔۔۔ولید شاہ کی بیوی۔۔۔؟؟؟"

سب چپ ہو گئے تھے پر سدرہ نہیں۔۔۔جتنے رشتے دار کھڑے تھے سب خاموش کھڑے ہوئے تھے۔۔۔"

"اگر وہ واقعی وہ ہوتی جو آج تک آپ لوگ اسے کہتے آئے تھے تو وہ کسی کوٹھے کی زینت ہوتی۔۔۔نا کہ دو بچوں کی ماں۔۔۔

وہ اس بڑی عزت دار فیملی کی بہو ہے۔۔۔

اب چاہے نا رہی ہو۔۔۔اب میں حور عین کو یہاں رہنے نہیں دوں گی۔۔۔جس طرح آپکی بیٹی اور انکے باسٹرڈ بیٹے کا سچ سامنے لائی ہوں۔۔۔

اسی طرح حور عین کو سب کے سامنے سے لے جاؤں گی۔۔۔سنا آپ لوگوں نے۔۔۔۔۔

"جتنے اونچے نام اتنے ہی گھٹیا لوگ ہیں آپ سب۔۔۔۔۔

سدرہ وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔

حور عین کو ہم یہاں سے واپس لندن لے جائیں گے اور بچوں کو بھی۔۔۔۔"

یہاں ولید شاہ کے ساتھ حور عین اور بچوں کو ہم نے اس لیے آنے دیا تھا کہ بچوں کی اور بے بی ڈول لی خوشیاں یہاں تھی۔۔۔۔۔پر اب حور عین کو ہم یہاں نہیں رہنے دیں گے

اور آپ سکندر شاہنواز۔۔۔۔میری فیملی کا بیک گراؤنڈ بتانے کی مجھے آپ کو ضرورت نہیں۔۔۔۔سو پنگا نا لینا۔۔۔۔۔

"اگر ریان ملک بزنس کرنے پر آیا تو بتاؤں گا بربادی کسے کہتے ہیں۔۔۔۔۔

ریان پہلی بار اپنا بیک گراؤنڈ شو آف کر رہا تھا۔۔۔۔۔"

"سدرہ کو فالو کرتے ہوئے وہ بھی چلا گیا تھا۔۔۔۔

-

"وہ۔۔۔ایم سوسوری مہرالنساء آنٹی۔۔۔۔سدرہ کی طرف سے میں معافی
مانگتی ہوں۔۔۔وہ۔۔۔۔"

اِٹس اوکے بیٹا۔۔۔وہ ٹھیک کہہ کر گئی ہے۔۔۔۔جب گھر والے گھر کی
عزت بیچ کھائیں تو حقیقت سے سامنا باہر والے ہی کروادیتے ہیں۔۔۔۔
اوراس فیملی میں شاید ہی حورعین کے لیے کوئی ایسا کرپاتا جو تمہاری بہن
کرگئی ہے۔۔۔۔

اللہ اسے ہمیشہ خوش رکھے۔۔۔۔۔۔۔

"مہرالنساء سوہا کے سر پر ہاتھ رکھ کر وجاہت اور سکندر کو نفرت بھری
نظروں سے دیکھتے ہوئے وہاں سے چلی گئیں تھیں۔۔۔۔۔۔

-

"ڈیڈ۔۔آپ کو ایک ایڈوائز دوں۔۔۔؟ولید بھیا کے آنے سے پہلے بھاگ
جایئے۔۔۔۔

جیسے عدیل اور ملائکہ آپی بھاگ گئے ہیں۔۔۔۔

کیونکہ اس بار وہ دھمکی نہیں دیں گے۔۔۔۔۔مار دیں گے آپ سب کو

اس بار آپ سب نے نا صرف کوشش کی بلکہ آپ سب کامیاب بھی ہو گئے

تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

اور آپ جانتے ہیں ولید بھیا زخمی شیر ہیں۔۔۔۔اور زخمی شیر کتنا خطرناک

"ہوتا ہے جانتے ہونگے آپ۔۔۔۔۔

ان سب میں ذکیہ وہ واحد فرد تھی جو سکون میں آگئی تھی اس شادی کے رک

"جانے سے۔۔۔۔

-

-

-

-

سیٹی ہسپتال۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

-

-

ڈاکٹر۔۔۔۔

ڈاکٹر۔۔۔۔

"ولید کے چلانے سے بہت سے ڈاکٹرز آ گئے تھے وہاں۔۔۔۔"

ڈاکٹر۔۔۔میری بے بی۔۔۔۔ڈاکٹر میری بیوی انہیں ابھی علاج کی

"ضرورت ہے

"کیا ہوا ہے انہیں۔۔۔۔؟"

-

ولید کی آنکھیں ابھی بھی گیلی تھیں۔۔۔وہ ڈاکٹرز کے سامنے ولید شاہ بننے "
کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔پر نہیں بن پا رہا تھا۔۔۔حور عین کی بے جان
صورت اسے پل پل کمزور کر رہی تھی۔۔۔
چلاتے ہوئے ڈاکٹرز کو بلانا۔۔۔ولید شاہ کبھی کسی کے سامنے لاچار نہیں بننا
چاہتا تھا پر آج بن گیا تھا۔۔۔۔
جب ڈاکٹر نے پوچھا کہ انہیں کیا ہوا اس وقت ولید شاہ سہی معنوں میں مر گیا
تھا شرمندگی سے۔۔۔۔۔

"یہ۔۔۔۔میری بیوی۔۔"

"ان کا ریپ ہوا ہے۔۔۔رائٹ مسٹر شاہ۔۔۔؟"
پیچھے کھڑی ڈاکٹر نینا ولید شاہ اور اس معصوم کو پہچان گئیں تھیں۔۔۔۔"
"ولید نے درد سے اپنی آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔۔

۔

"یہ۔۔۔یس پلیز انہیں ایڈمٹ کر لیجیئے۔۔۔"

"وارڈ بوائے سٹریچر لے آیا تھا۔۔۔۔"

اور جب ولید نے حور عین کو اس سٹریچر پر لٹایا تھا دو سے تین ڈاکٹرز اور "
نرس حور عین کا چہرہ دیکھ کر توبہ توبہ کرنے لگ گئیں تھیں۔۔۔۔
اس سے پہلے وارڈ بوائے آگے بڑھ کر حور کو دیکھتا۔۔۔ولید نے اسے پہلے ہی

"پیچھے دھکا دے دیا تھا۔۔۔۔

"دفعہ ہو جاؤ کیوں دیکھ رہے ہو آؤٹ۔۔۔۔"

"یہ آپکی کیا لگتی ہیں مسٹر شاہ۔۔۔؟؟؟"

"ڈاکٹر نینا نے ولید سے پوچھا تھا۔۔۔"

"ب۔۔۔بیوی۔۔۔۔۔ہے۔۔۔۔"

اچھا کس نے یہ کیا انکے ساتھ یہ۔؟"

"دوسری ڈاکٹر نے پوچھا تھا۔۔۔"

"ولید نے سر جھکا لیا تھا۔۔۔اسکے پاس دینے کو کوئی جواب نہیں تھا"

کتنے لوگ تھے۔۔۔۔؟میرا مطلب ہے ڈاکٹر نینا وکٹم کی حالت دیکھ کر لگتا"

"ہے۔۔۔۔۔

"اور اس ڈاکڑ کی بات نے ولید شاہ کو جیسے حصوں میں کاٹ دیا تھا۔۔۔۔۔"

"پلیز ڈاکٹر نینا۔۔۔آئی ریکویسٹ یو۔۔۔۔اسے ٹھیک کر دیں۔۔۔۔"

"سوری سر آپ پہلے رپورٹ۔۔۔۔"

تم جانتی ہو میں کون ہوں۔۔۔۔؟"

ولید نے جیسے ہی اپنی شرٹ کے بازو سے اپنا چہرہ صاف کیا تو وہ ڈاکٹر ولید"

"شاہ کو دیکھ کر پیچھے ہو گئی تھیں۔۔

۔

ڈاکٹر ہمنہ آپ کہہ رہی تھیں نانیو انٹرنز کی پریکٹس کے لیے ایسا ہی کیس"

چاہیے تھا۔۔۔؟؟؟سب انٹرن کو آپریشن تھیٹر بلا لیجیئے۔۔۔۔۔

"ایک ایسا کیس آیا ہے جس میں بہت ظالمانہ۔۔بہت وحشیانہ۔۔۔۔۔

"اننف۔۔۔۔۔بس ڈاکٹر نینا۔۔۔۔۔۔"

"ولید نے سامنے شیشے کے دروازے پر ہاتھ مار کر اسے توڑ دیا تھا۔۔۔۔"

۔

"یہ میری بیوی ہے ولید شاہ کی۔۔۔۔اسے صرف فیمیل ڈاکٹر آپریٹ کریں گی۔۔۔اور وہ صرف تم ہو گی ڈاکٹر نینا۔۔۔جب تک میں دوسری ڈاکٹر ہائیر نہیں کر لیتا۔۔۔۔کوئی بھی نرس۔۔۔کوئی بھی ڈاکٹر میری بیوی کے پاس تک نہیں جائے گا ورنہ تم جانتی ہو میں کیا کیا کر سکتا ہوں۔۔۔۔"

ولید کی آواز سے سب ڈاکٹرز اور نرس وہاں سے چلی گئیں تھیں۔۔۔۔۔"

وہاں بس اس سٹریچر پر حور عین پاس ڈاکٹر نینا اور ولید شاہ کھڑے تھے۔۔۔"

"دھمکی ہے یہ مسٹر شاہ۔۔۔۔؟"

"میں کر کے دکھاتا ہوں۔۔۔ڈاکٹر نینا۔۔۔۔"

"کوئی شک نہیں اس سٹریچر پر پڑی یہ خاموش معصوم جسم آپ کے ظلم کی داستان سنا رہا ہے مسٹر شاہ۔۔۔۔

وہ آپ ہی ہیں جس نے اپنی بیوی کے ساتھ یہ کیا۔۔۔؟؟

آپ سے میری اس اپارٹمنٹ میں فون پر بات ہوئی تھی۔۔۔۔؟

آپ ہی تھے جو چاہتے تھے کہ یہ مر جائے۔۔۔۔؟؟؟

اور اب جب یہ 70% فیصد مر چکی ہے تو یہ ڈرامہ کیوں ہے۔۔؟

"یا پھر دنیا کے سامنے آپ سچے ثابت ہونا چاہتے ہیں۔۔۔۔؟؟

"ڈاکٹر نینا اس وقت سے اب تک ولید شاہ کو اپنی باتوں سے بہت زیادہ تکلیف دے چکی تھی۔۔۔کیونکہ اس دن اپارٹمنٹ میں اس لڑکی کو دیکھنے کے بعد ڈاکٹر نینا کا دھیان صرف اسی پر تھا۔۔۔اور اس لڑکی کے مجرم کو دیکھ کر ڈاکٹر نینا کو صرف غصہ آرہا تھا۔۔۔۔۔"

"پلیز ڈاکٹر نینا۔۔۔میں ہاتھ جوڑتا ہوں آپ میری بیوی کو بچا لیں۔۔۔۔۔"

"ولید شاہ نے اپنے دونوں ہاتھ جوڑ دیئے تھے نینا کے سامنے۔۔۔۔"

"دیکھیئے مسٹر شاہ۔۔۔اب کوئی فائدہ نہیں ہے یہ بچ نہیں پائیں گی۔۔۔۔"

۔

نو پلیز۔۔۔میں تمہارے پاؤں پکڑنے کو بھی تیار ہوں۔۔۔۔میرے لیے "
"ناسہی۔۔۔میرے بچوں کے لیے اسے بچالیں۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔
"ولید روتے ہوئے سٹریچر کے پاس بیٹھ گیا تھا حور عین کا ہاتھ پکڑ کر۔۔۔۔"
تم مجھے چھوڑ کے کہیں نہیں جاؤ گی۔۔۔۔میں۔۔۔میں تمہیں کہیں نہیں "
"جانے دونگا۔۔۔۔میں نہیں جانے دونگا کہیں۔۔۔میری بے بی ڈول۔۔۔
ولید کی آواز اس کوریڈور میں گونج رہی تھی۔۔۔۔اور ڈاکٹر نینا نے ولید "
"کے کندھے پر ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔۔۔

"پہلے ہی بہت دیر کر دی اب اور دیر مت کیجیئے۔۔۔۔"
ولید جلدی سے اٹھ گیا تھا اور حور عین کا ہاتھ اپنے ہونٹوں تک لے جا کر "
"بہت بار بوسہ دیا تھا۔۔۔۔
تمہیں اس روم سے زندہ واپس آنا ہے۔۔۔۔ارش کے لیے۔۔۔عاشی کے "
لیے۔۔۔۔۔
تمہیں پتا ہے وہ دونوں مر جائیں گے تمہارے بغیر۔۔۔۔۔

میں تو کچھ دن نا پال سکا اپنے بچوں کو۔۔۔۔

تم جانتی ہو میں نے ارش پر ہاتھ بھی اٹھایا تھا۔۔۔۔۔

میں۔۔۔۔بس تمہیں آنا ہو گا میرے لیے نا سہی پر ہمارے بچوں کے لیے آنا

"ہو گا۔۔۔۔

"ڈاکٹر نینا کے کہنے پر دو نرس سٹریچر روم میں لے گئی تھیں۔۔۔۔"

-

-

"وکٹم۔۔۔۔۔؟؟؟بے بی ڈول کیا کر دیا میں نے۔۔۔۔۔"

"ولید سامنے بینچ پر بیٹھ گیا تھا"

-

"ہاہاہاہا ولید شاہ پچھتا رہا ہے۔۔۔۔؟؟"

"ولید پھر سے اپنی پرچھائی دیکھ رہا تھا۔۔جو ہنس رہیں تھی اس پر۔۔۔"

"ہاں پچھتا رہا ہے ولید شاہ۔۔۔۔۔"

"کیوں تم نے بتایا نہیں کتنے لوگ تھے۔۔۔۔؟؟اپنا نام تو بتا دیتے ولید شاہ"
سب کو بتاتے کہ کتنی نفرت کے ساتھ تم نے اسے برباد کیا تھا اس رات
"کو۔۔۔؟؟

"چلے جاؤ یہاں سے۔۔۔۔"

ہاہاہاہا کیوں سچ سننا اچھا نہیں لگ رہا۔۔۔؟اپنی بچ۔۔۔اس رکھیل کو اس"
"حالت میں دیکھ کر اچھا نہیں لگ رہا کیا۔۔۔۔؟

بس ایک آیا اور لفظ نہیں میری بے بی ڈول کے لیے۔۔۔دفعہ ہو جاؤ یہاں"
"سے۔۔۔

"ایک نرس ولید کے چلانے سے اسکے پاس رک گئی تھی۔۔۔"

"اسے کہو چلا جائے یہاں سے۔۔۔۔۔"

"ولید نے نرس کو کہہ کر سر جھکا لیا تھا۔۔۔۔"

"کسے۔۔۔۔؟"

"اسے یہ یہاں۔۔۔۔"

"اور ولید نے جب سر اٹھا کر دیکھا تو کوئی نہیں تھا وہاں۔۔۔"

"جایئے آپ۔۔۔۔"

"عجیب پاگل ہے۔۔۔۔"

نرس ولید کو کہہ کر چلی گئی تھی اور اسے اس انسلٹ سے کوئی فرق نہیں پڑ رہا"

"تھا آج۔۔۔۔۔۔۔

-

"یہ اینڈ نہیں ہے ہمارے پیار کا۔۔۔۔۔"

پیار لفظ سے ایک الگ ہی انرجی آگئی تھی ولید میں۔۔۔۔۔۔"

جانے انجانے میں اسکے منہ سے نکل گیا تھا یہ لفظ۔۔۔۔ یا سچ میں اسے اپنے

"پیار کا احساس ہو گیا تھا۔۔۔۔

-

-

-

-

"سدرہ میں نے سب جگہ پتا کر لیا ہے حور عین کا کہیں پتا نہیں چل رہا۔۔۔۔
اور ولید شاہ۔۔۔۔؟ ہمیں حور عین وہاں ملے گی جہاں ولید شاہ"
"ہو گا۔۔۔""پر ولید نے کہا تھا وہ نہیں جانتا۔۔۔۔
"وہ جانتا ہے حور عین اسی کے پاس ہے۔۔۔۔"
"او کے ریلکس۔۔۔ایک راستہ ہے ولید شاہ کو ٹریس کیا جائے۔۔۔۔"
ہمم ریان جو کرنا ہے جلدی کرو۔۔۔۔پتا نہیں کیوں گھبراہٹ سی ہو رہی"
"ہے مجھے۔۔۔ حور عین ٹھیک نہیں ہے
وہ ٹھیک ہو گی ولید اسے بہت پیار کرتا ہے اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے"
"گا۔۔۔۔۔
زندگی میں پہلی بار میرا دل کر رہا ہے کہ ولید کا پیار سچا ہو حور عین کے"
لیے۔۔۔۔

کیونکہ ریان تم نہیں جانتے اسے۔۔۔اگر ولید شاہ بے بی ڈول کے اینجل پر
"حاوی ہو گیا تو وہ برباد کر دے گا۔۔۔خود کو بھی اور حور عین کو بھی۔۔۔۔
"کچھ نہیں ہو گا یقین رکھو۔۔۔وہ محفوظ ہو گی سدرہ۔۔۔۔"

-

-

-

-

ایم سوری مسٹر شاہ۔۔۔حور عین کوئی رسپانس نہیں دے رہی۔۔۔یا پھر"
"دینا نہیں چاہتی وہ۔۔۔۔۔
وہ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔"ولید اندر روم میں چلا"
گیا تھا۔۔۔اور سامنے کا منظر اسے اور توڑ رہا تھا۔۔۔

حور عین کے بال جو ہیڈ انجری کی وجہ سے بہت کاٹ دیئے گئے تھے

پورا جسم گرین شیٹ سے کور تھا اور اسکے اسکی بیوی کی وہ باڈی۔۔۔۔

ولید شاہ چاہے جتنا مرضی بُرا انسان تھا پر ایسی سزا۔۔۔۔؟

اپنی بیوی کو اس حالت میں دیکھنا۔۔۔۔۔

کیا ولید شاہ کو سزا مل رہی تھی قدرت سے۔۔۔۔؟

کیسی حالت ہوتی ہو گی اس انسان کی جو اپنی بیوی کو اس حال میں دیکھ رہا تھا

جس انسان کی ایسے پڑی ہوئی تھی۔۔۔چاہے سب فیمیل ڈاکٹرز تھی

پر پھر بھی

حور عین پر ابھی سب زخم ایسے ہی نظر آ رہے تھے۔۔۔۔

شاید ڈاکٹرز کی ابھی تک اسے کے جسم کے زخم صاف نہیں کیئے تھے انکا پہلا

"مقصد حور کو ہوش میں لانا تھا

۔

کس سے پوچھ کر میری بیوی کے بال کاٹے آپ لوگوں نے۔۔۔۔؟"

ڈیم اِٹ اب میں کیا جواب دوں گا اُسے۔۔۔۔اسے کتنا پیار تھا اپنے بالوں
"سے۔مجھے کتنا پیار تھا اسکے بالوں سے۔۔۔۔۔

وہ بے ساختہ حور کے قدموں میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔اور زرا سی شیٹ ہلنے "
"سے حور کے پاؤں نظر آ گئے تھے اس نے جلدی سے کور کر دیئے تھے۔۔
پلیز ڈاکٹر نینا۔۔۔۔۔آپ کے علاوہ کوئی میری بیوی کو نہیں دیکھے گا کوئی"
میری بیوی کے پاس نہیں آئے گا پلیز۔۔۔اپنی ان نرسز کو بھی باہر بھیج دیں
"پلیز۔۔۔

"ولید نے اسکے ڈرپ لگے ہاتھ پر اپنا ماتھا رکھ لیا تھا"

۔

مجھے معاف کر دو حور عین۔۔۔۔۔میں نے تماشہ بنا کر رکھ دیا تمہارا۔۔۔"
تمہاری عزت کا۔۔۔۔۔سب کے سامنے۔۔۔۔۔۔
پلیز ترس کھاؤ مجھ پر۔۔۔۔آنکھیں کھولو۔۔۔۔۔۔
"تم اتنی جلدی ہار نہیں مان سکتی حور عین۔۔۔۔۔تم کہیں نہیں جاؤ گی

"حورعین کی طرف سے کوئی رسپانس نہیں ملا تھا اسے۔۔۔۔۔"

"شاید آپ کو اندازہ ہو گیا ہو گا کہ آپ کا بچہ۔۔۔۔"

مار دیا میں نے اپنے بچے کو۔۔۔۔۔"

میں نے تو اسے ویلکم بھی باسٹرڈ کا نام دے کر کیا تھا۔۔۔۔

مجھ سے بڑا ظالم کون ہو گا۔۔۔میں نے اپنا گھر ایک شک پر اجاڑ دیا

"۔۔۔۔۔۔۔میری بیوی۔۔۔میرا بچہ۔۔۔۔۔

-

"ایک بار حورعین۔۔۔۔۔بس ایک آخری بار موقع دے دو۔۔۔۔۔"

"جب کوئی رسپانس نہیں ملا تو ایک بار پھر اسکا بِیسٹ جاگ گیا تھا۔۔۔۔"

-

سنا نہیں تم نے بے بی ڈول۔۔۔۔۔؟؟آنکھیں کھولو ڈیم اِٹ۔۔۔۔"

تمہاری یہ زندگی میں نے دی تھی تمہیں۔۔۔۔۔تم ایسے کیسے ہار مان سکتی

ہو۔۔۔۔؟؟

"میں تمہیں ایسے نہیں جانے دونگا۔۔۔۔سنا تم نے۔۔۔۔

۔

اور حور عین کے دل کی دھڑکن کو مانیٹر کرنے والی مشین آہستہ ہو گئی تھی"
ولید کی آواز کی طرح بہت آہستہ۔۔۔۔۔اور اس کے چہرے پر ڈر خوف
"بے بی ڈول کے نا اٹھ پانے کا خوف صاف دکھائی دے رہا تھا۔۔۔۔۔
"ایم سوری مسٹر شاہ۔۔۔۔۔۔۔"
ڈاکٹر روم سے جانے لگی تھی کہ ولید نے پھر سے نینا کا ہاتھ پکڑ کر حور کے"
"بیڈ تک لایا تھا۔۔۔۔۔
نووو۔۔۔۔۔یہ زندہ ہے۔۔۔۔۔بس مجھے سزا دینا چاہتی ہے۔۔۔۔پر"
ایسے۔۔۔؟
"ایسے کون سزا دیتا ہے۔۔۔۔؟؟؟؟
ولید کی اونچی آواز سے بہت سے لوگ رات روم کے باہر رک گئے"
"تھے۔۔۔۔

۔

"ولید اسکے کندھے پر سر رکھ کر رونے لگ گیا تھا۔۔۔۔"

۔

میں تمہارا وہ حال کروں گا کہ تم زندگی میں اس قابل نہیں رہو گی کہ پھر """
"""کسی کے ساتھ اسکے بیڈ تک جا سکو۔۔۔۔۔۔

۔

"مانیٹر پر ایک بیپ کی ٹون سنائی دی تھی۔۔۔۔"

۔

تم اگر میرے بچوں کی ماں نہیں بنی تو تم اس بچے کی ماں بھی نہیں بنو """
"""گی۔۔۔۔

۔

بیپ۔۔۔۔۔

بیپ۔۔۔۔۔

۔

"""تم رکھیل بنو گی میری۔۔۔۔ """

۔

بیپ

بیپ

بیپ

۔

"""تمہیں پاکیزہ رہنے کا کوئی حق نہیں۔۔۔۔"

۔

بیپ

بیپ۔۔۔۔۔۔

۔

بِیسٹ۔۔۔؟؟آج میں تمہیں بتاؤں گا دکھاؤں گا بِیسٹ۔۔۔۔اور """

"""تمہارے اس باسٹرڈ بچے کو بھی۔۔۔۔۔۔

۔

بیپ بیپ

بیپ بیپ

بیپ بیپ

بیپ بیپ

۔

۔

"حورعین کی ہرٹ بیٹس اور تیز ہو گئی تھی"

"باہر جایئے مسٹر شاہ۔۔۔۔۔"

"ڈاکٹر میں۔۔۔۔۔"

"آؤٹ۔۔۔۔۔۔"

"ڈاکٹر نینا نے ولید کو روم سے باہر نکال دیا تھا۔۔۔۔۔"

"اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے پلیز۔۔۔۔۔۔"

۔

ولید کو اب سکون سا آ گیا تھا کہ حور عین اب خطرے سے باہر ہے۔۔۔۔۔"

پر اسکے دماغ میں سکون نہیں تھا۔۔۔۔۔اور وہ دماغی سکون چاہتا تھا ان گناہ گار لوگوں کو سزا دے کر۔۔۔۔۔۔۔

"اپنا چہرہ صاف کر کے وہ ہسپتال سے چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

۔۔۔۔۔۔۔

شاہ حویلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

-

-

کہاں گئے تھے تم عدیل۔۔۔۔؟تمہارا موبائل بھی آف تھا۔۔۔۔

"جانتے ہو میں کتنا پریشان ہو گیا تھا کہ کہیں ولید نے تمہیں۔۔۔۔۔

"بابا بھیا کہاں ہیں۔۔۔۔؟؟؟؟"

عدیل کے ماتھے سے ابھی بھی پسینہ آرہا تھا۔۔۔۔۔وہ بہت ڈرتے ڈرتے "

حویلی میں داخل ہوا تھا اس امید کے ساتھ کہ اسکے بابا سائیں اسے بچا لیں

"گے۔۔۔۔۔۔

اگر اتنا ہی ڈر تھا تو یہ گھٹیا حرکت کیوں کی۔۔۔؟اتنا گندا الزام لگا"

"دیا۔۔۔۔

زکیہ نے ایک ہاتھ سے ایان کا ہاتھ پکڑا تھا تو دوسرے ہاتھ میں اس کا سوٹ "

"کیس تھا۔۔۔۔۔

"یہ سوٹ کیس بیٹا تم کہیں جا رہی ہو۔۔۔۔۔؟؟؟"

"مہرالنساء نے فکر مندی سے پوچھا تھا"

"میں اس گھر کو چھوڑ کر جا رہی ہو۔۔۔۔۔"

"وٹ۔۔۔۔"

"سب سے زیادہ عدیل حیران ہوا تھا۔۔۔۔"

"پر بیٹا کیوں۔۔۔۔۔؟؟؟"

"وجاہت صاحب آگے بڑھ کر پوچھ رہے تھے ذکیہ سے۔۔۔۔"

"اس سے پہلے کہ کوئی مجھ پہ الزام لگا کر مجھے بھی اس گھر سے
نکالے۔۔۔اس سے اچھا نہیں میں خود چلی جاؤں اپنے بیٹے کو لیکر یہاں
سے۔۔۔۔۔۔"

"آج عدیل اور وجاہت کو ذکیہ کی نظروں میں حقارت اور نفرت نظر آ رہی
تھی۔۔۔۔۔"

"زکیہ میری بات سنو۔۔۔۔"

جسٹ شٹ اپ عدیل۔۔۔۔۔۔میں جانتی تھی حور عین بھابھی پاک"
صاف تھی۔۔۔۔۔پاکیزہ تھیں۔۔۔۔۔۔
اگر یہاں کوئی گندا ہے تو وہ تم ہو۔۔۔۔
اگر یہاں کسی کی سوچ گھٹیا ہے تو وہ صرف تمہاری۔۔۔۔۔۔
تم نے تو اپنے پیار کو بھی نہیں بخشا۔۔۔۔۔اتنا گر گئے تم۔۔۔۔۔
"ایک ہنستی کھیلتی فیملی کو تباہ کر دیا تم نے

۔

"ذکیہ پلیز تم دونوں کہیں نہیں جا رہے۔۔۔۔۔تم۔۔۔۔"
"اگلے پل وہ زمین پر گرا ہوا تھا ولید شاہ کے ایک مکا پڑنے سے۔۔۔۔۔"

۔

کیوں عدیل۔۔۔۔۔؟ کیوں ایسا کیا تو نے۔۔۔۔۔کیوں دھوکا دیا"
مجھے۔۔۔میری بیوی کو۔۔۔کیوں کیا میرے بچوں کے ساتھ ایسا تو
"نے۔۔۔۔۔۔۔

"ہر بات پر عدیل کو تھپڑ اور مکے پڑ رہے تھے ولید شاہ سے"

میں تجھے ایسے نہیں چھوڑوں گا۔۔۔تو نے سب ختم کروادیا میرے"

"ہاتھوں سے۔۔۔۔۔۔

عدیل کبھی کرسی پر گر رہا تھا تو کبھی شیشے کے ٹیبل پر اس کے چہرے پر اتنا"

"مار چکا تھا ولید۔۔۔۔۔

"ولید نے گن نکال لی تھی اپنی۔۔۔۔۔

"ایم سوری بھیا مجھے مت ماریئے۔۔۔۔۔"

آج پہلے میں تجھے ماروں گا۔۔۔اور پھر خود کو ماروں گا۔۔۔۔"

"ہم دونوں کو اب زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں۔۔۔۔

"بس ولید۔۔۔۔۔عدیل کی کیا غلطی ہے ان سب میں۔۔۔؟؟؟؟"

وجاہت صاحب نے غصے سے ولید کو پیچھے دھکا دیا تھا عدیل سے۔۔۔۔"

"اور دونوں باپ بیٹے سامنے تھے ایک دوسرے کے۔۔۔۔

۔

غلطی۔۔۔؟؟ یہ آپ پوچھ رہے ہیں۔۔۔؟؟"

آپ وجاہت شاہ۔۔۔؟؟ جنہیں تک اپنے بیٹوں کی غلطیاں نظر نہیں آئی تو

"آج کیسے نظر آئے گی رائٹ۔۔۔؟؟

"ولید غصے سے پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔"

ہاں سہی کہا۔۔۔ تم نے۔۔۔۔"

مجھے صرف عدیل کی نہ۔۔۔ تمہاری بھی غلطیاں کبھی نظر نہیں آئی

تھی۔۔۔۔

اور اس نے کیا کر دیا ایسا۔۔۔؟ یہ تو شروع سے چاہتا تھا تم چھوڑ دو

اسے۔۔۔۔ ہم سب چاہتے تھے۔۔۔۔ ہم سب کی خواہش تھی کہ وہ

"لڑکی کو تم خود اس حویلی سے نکال باہر کرو۔۔۔۔۔۔

"ولید شوکڈ سے پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔"

۔

آپ۔۔۔ آپ بھی تھے۔۔۔۔؟؟"

دھوکا دیا۔۔۔میرے اپنے باپ نہیں مجھے۔۔۔۔؟میں نے کبھی آپ کو ناراض ہونے کا کوئی موقع نہیں دیا آپکی مرضی پر میرا سر ہمشیہ ہاں میں جھکتا آیا تھا بابا سائیں۔۔۔۔

"آپ جانتے تھے میں حور عین کے بغیر نہیں جی پاؤں گا۔۔۔

۔

بس کر جاؤ ولید۔۔۔۔کونسا دھوکا۔۔۔؟؟"

ہاں میں جانتا تھا عدیل اور ملائکہ کچھ پلاننگ کر رہے تھے۔۔۔ہاں میں جانتا تھا سازش ہو رہی ہے

پر ان سب میں میں شامل نہیں تھا۔۔۔۔

میں اس بار ایک طرف کھڑا ہو کر تمہیں آزما رہا تھا۔۔۔۔۔

اور اگر اس بار تم اپنی بیوی کا ساتھ دیتے۔۔۔تو میں نے خود ملائکہ اور عدیل کو پیچھے کر دینا تھا۔۔۔تمہارے۔۔۔اور تمہاری فیملی کے درمیان آنے نہیں دینا تھا کبھی کسی کو۔۔۔۔۔۔

پر پیار کہاں تھا ولید۔۔۔۔؟؟ تمہیں کس نے کہا تھا ڈی۔این۔اے کرواتے پھیر وا پنے تینوں بچوں کا۔۔۔۔؟؟

کس نے کہا تھا کاغذ کے چند ٹکڑوں پر یقین کرو۔۔۔؟؟؟

عدیل نے بولا تھا۔۔۔۔؟ میں نے بولا تھا۔۔۔؟ ملائکہ نے بولا تھا۔۔۔؟

تمہیں تو یقین تھا ہی نہیں اپنی بیوی پر۔۔۔۔۔۔اسے زلیل تم نے کیا سب کے سامنے۔۔۔ تم چاہتے تو بند کمرے میں فیصلہ دے کر اسے گھر سے جانے "کا کہہ دیتے۔۔۔۔پر تم ولید شاہ ہو نا۔۔۔۔۔۔۔

وجاہت اس وقت چپ ہوئے تھے جب ولید نے گن عدیل کے نہیں اپنے "سر پر رکھی تھی۔۔۔۔۔

آپ نے ٹھیک کہا بابا سائیں۔۔۔میں ہی یقین نا کر پایا اپنے پیار پر۔۔۔۔" "میں نے اسے برباد کر دیا اپنے ہاتھوں سے مار دیا اسے۔۔۔۔۔

سب کے خوفزدہ چہرے ولید کی طرف تھے۔۔۔اور حویلی کے دروازے"
"پر کھڑی سدرہ جس کا سانس بند ہو رہا تھا یہ بات سن کر۔۔۔۔
آپ جھوٹ بول رہے ہیں ولید بھیا۔۔۔۔حور عین بھابھی زندہ"
ہیں۔۔۔۔؟؟
"ذکیہ کی آواز بہت ہلکی سی نکلی تھی۔۔۔۔"

"بھیا آپ جھوٹ کہہ رہے ہیں۔۔۔۔۔۔میں کبھی اسکے پاس نہیں جاؤں"
گا۔۔۔۔میں ذکیہ اور ایان کو لیکر چلا جاؤں گا یہاں سے پلیز آپ
"سچ بتا دو اسے کچھ نہیں ہوا بھیا۔۔۔۔۔
"ولید بہت مشکل سے کھڑا ہو پایا تھا۔۔۔۔۔"
"ماں کہاں ہے۔۔۔۔۔"

ارش سیڑھیوں پر کھڑا تھا اس کی درد بھری آواز سے ولید کی گن نیچے گر گئی"
"تھی۔۔۔

۔

"ماما کہاں ہیں۔۔۔۔؟"

عاشی نے ارش کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔۔۔دونوں بچے جیسے ڈر رہے تھے ولید"
"سے

۔

"عاشی بیٹا۔۔۔۔ارش۔۔۔۔۔"

دونوں بچے پیچھے ہو گئے تھے۔۔۔۔ارش پھر ڈھال بن گیا تھا عاشی"
کی۔۔۔۔۔

آج اتنے مہینے بعد ولید کے لہجے میں اینجل تھا۔۔۔پر بچوں کے لہجوں میں وہ
محبت نہیں رہی تھی ولید کے لیے۔۔۔۔۔"۔

"میں لے جاؤں گی تم دونوں کو ماما کے پاس۔۔۔۔۔"

"سدرہ ماسی۔۔۔۔۔۔"

ارش ولید کے پاس سے گزر گیا تھا عاشی کا ہاتھ پکڑے۔۔۔ولید نے اپنے"
"کھلے ہاتھ نیچے کر لیئے تھے۔۔۔۔۔۔۔

ماسی آپ کہاں تھی۔۔۔آپ جانتی ہیں۔۔۔ہم یہاں کتنا اکیلے"
"تھے۔۔۔۔

"ماسی بابا نے بھیا کو مارا بھی تھا۔۔۔۔"

وٹ۔۔۔۔؟؟؟یہ محبت تھی تمہاری ولید شاہ۔۔۔؟تمہیں پتا ہے"

"حور عین نے آج تک بچوں پر ہاتھ نہیں اٹھایا تھا۔۔۔۔

" کہاں مارا تھا بیٹا۔۔۔۔؟؟؟"

"گال پر ماسی۔۔۔۔۔"

"سدرہ نے ارش کے گال پر بوسہ دے کر اسے سینے سے لگا لیا تھا۔۔"

"میں ٹھیک ہوں ماسی اب درد نہیں ہو رہا۔۔۔۔۔"

"ارش کی نظریں صرف ولید پر تھی۔۔۔۔"

"ایم سوری بیٹا پلیز اپنے بابا کو۔۔۔۔"

"ہمیں حور عین کے پاس لے جا رہے ہو یا۔۔۔۔۔"

"میں۔۔۔۔میں لے جاتا ہوں۔۔۔۔۔"

"بھیا مجھے بھی آپ حور عین کے پاس۔۔۔"

تجھے میں نے وقت دیا ہے چھوڑا نہیں ہے۔۔۔۔۔۔میری بیوی میرے"

"بچوں کے پاس نظر آیا تو تجھے اس قابل نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔

"ماسی ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔۔"

"عاشی نے اور زور سے ملائکہ کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔"

عاشی بیٹا۔۔۔بابا کے پاس نہیں آؤ گی۔۔۔؟؟"

"میں اب نہیں چلاؤں گا۔۔۔۔۔

ولید نے سدرہ سے چھین لیا تھا عاشی کو۔۔۔۔وہ اب اپنے بچوں کو کھونا"

نہیں چاہتا تھا۔۔۔وہ ساری زندگی انکو منانے میں لگا دے گا پر انکو خود سے جُدا

"ہونے نہیں دے گا۔۔۔۔۔

"ولید نے بہت پیار سے عاشی کو اپنی گود میں اٹھالیا تھا"

"پرنسز ناراض ہے بابا سے۔۔۔؟ بابا سب ٹھیک کر دیں گے۔۔۔۔۔"

ولید عاشی کو اپنے گلے سے لگائے باہر چلا گیا تھا اور آج اسے وجاہت شاہ بھی"
فالو کر رہے تھے مہرالنساء کے ساتھ سدرہ ارش کا ہاتھ پکڑے ریان کے
"ساتھ باہر چلی گئی تھی۔۔۔۔

"ذکیہ پھر سے اپنے پیار کے ہاتھوں مجبور ہو گئی تھی اور رک گئی تھی عدیل
"کے پاس۔۔۔۔

چلو عدیل روم میں۔۔۔۔ تمہارے زخموں کو مرہم کی ضرورت"
"ہے۔۔۔۔

"پاپا ہاتھ پکڑائیں مجھے۔۔۔۔"

ایان بھی عدیل کے پاس آگیا تھا۔۔۔۔"

-

-

-

-

ہسپتال۔۔۔۔۔۔

پئیشنٹ کو روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا۔۔۔اس سیدھا جا کر لفٹ مڑ جایئے

"گا۔۔۔۔۔

"ولید نے عاشی کو نیچے اتار دیا تھا۔۔۔۔"

"سدرہ تم بچوں کو روم میں لے جاؤ میں ابھی۔۔۔۔

-

-

چھوڑ دو مجھے۔۔۔اینجل تم ہمارے بچے کو کچھ نہیں کرو گے۔۔۔۔یہ گناہ"

"میں نے نہیں کیا سنا تم نے۔۔۔۔۔

"ولید جلدی سے روم میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔"

"حور عین۔۔۔۔۔"

انہیں انجیکٹ کر دیجیئے جلدی سے سسٹر۔۔۔اور میرے پوچھے بغیر کوئی"

"نہیں آئے گا۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر نینا چپ ہو گئی تھی جب ولید شاہ نے اتنی طاقت سے دروازہ کھولا"

"تھا۔۔۔۔

کسی پاگل مریض کی طرح حور عین کے ہاتھ پاؤں پکڑے ہوئے تھے نرسز"

نے۔۔۔ایک نرس نے انجیکشن لگا دیا تھا۔۔۔جس سے حور عین پھر سے

بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔۔

اب کے حور عین کسی شیٹ میں نہیں ہسپتال کے بلیو گاؤن میں

"تھی۔۔۔جس میں اسکا پورا جسم کور تھا۔۔۔

۔

اپنی بیوی کو اس حالت میں دیکھ کر ایک بار پھر وہ بِیسٹ جاگ گیا"

"تھا۔۔۔۔

چھوڑوا سے۔۔۔۔ کس کی اجازت سے ہاتھ لگایا میری بیوی کو۔۔۔۔؟؟؟"

میں پورا ہسپتال بند کروادوں گا۔۔۔۔

"اگر تم لوگ پیچھے نا ہوئے تو۔۔۔۔۔

ولید نے ان نرس سے حور عین کے ہاتھ پاؤں چھڑوالی ئے تھے۔۔۔۔"۔"

"مسٹر شاہ۔۔۔۔"

بس ڈاکٹر نینا۔۔۔۔ میں نے یقین کیا تھا تم پر۔۔۔۔ تم نے کیا کیا"

ہاں۔۔۔۔۔۔۔؟؟ کوئی ایسا کرتا ہے۔۔۔۔؟ اس طرح سے۔۔۔؟

میں اس کے ہوش میں آنے کا انتظار کرتا رہا۔۔۔ اور تم نے اسے میرے

"آنے سے پہلے سُلادیا۔۔۔۔

۔

ولید نے حور عین کے خاموش وجود کو بیڈ سے اٹھا کر اپنے گلے سے لگا لیا"
تھا۔۔۔باقی سب لوگ دروازے پر کھڑے تھے خاموش کھڑے
"تھے۔۔۔۔

-

مسٹر شاہ یہ دیکھیے سو سائیڈ اٹیمپٹ کرنے کی کوشش کی انہوں"
نے۔۔۔اگر نرس وقت پر نا دیکھتی تو۔۔۔؟

"انہوں نے ہوش میں آنے کے بعد پہلا کام یہی کیا تھا۔۔۔۔

ڈاکٹر نے حور عین کا وہ ہاتھ اٹھا کر دکھایا تھا جہاں ابھی انہوں نے ٹانکے لگا"
"کر پٹی کی تھی۔۔۔۔

-

اور یہ ایسے ہی کرتی رہیں گی ابھی یہ صدمے میں ہیں۔۔۔ریپ و کٹم واپس"
نارمل بہت مشکل سے ہوتے ہیں۔۔۔۔
"اب آپکی بیوی پہلے جیسی کبھی نہیں ہو پائیں گی

"ڈاکٹر نینا ولید کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے چلی گئیں تھیں۔۔۔۔"

۔

" ریپ۔۔۔؟"

"سدرہ دو قدم آگے بڑھی تھی حور عین کے بیڈ کی طرف۔۔۔۔"

جس طرح حور کا چہرہ دیکھ کر وہ پیچھے ہوئی تھی اگر ریان نے اسے سہارا نا دیا"

"ہوتا تو اس نے پیچھے ہی گر جانا تھا

یہ حور عین نہیں ہے۔۔۔۔یہ ہماری حور عین ہو ہی نہیں سکتی۔۔۔۔"

"نہیں ہو سکتی یہ ہماری حور عین۔۔۔۔

"سدرہ بہت لاؤڈلی بولی تھی۔۔۔اسکا چہرہ بھیگ گیا تھا۔۔۔۔"

" یہ حور عین ہے۔۔۔ہماری بے بی ڈول۔۔۔۔"

"ولید نے پھر سے حور عین کو لٹا دیا تھا۔۔۔۔"

"میری بے بی ڈول۔۔۔۔"

اسکے ماتھے پر بوسہ دے کر وہ اٹھ گیا تھا وہاں سے۔۔۔۔پر ایک بات شاید "
ولید نے بھی نوٹ نہیں کی تھی حور عین کے ماتھے پر پسینہ جو ولید شاہ کی
نزدیکی محسوس کرنے سے آگیا تھا۔۔۔ جیسے اپنی بے ہوشی میں بھی اسے
"محسوس ہو رہا تھا

۔

"ولید تم نے یہ سب کیا۔۔۔۔؟؟؟"
حور عین کی حالت دیکھ کر جہاں سب کی آنکھیں بھر آئی تھیں۔۔۔وہیں "
وجاہت شاہ نے اپنی آنکھیں بند کر کے اپنے بیٹے سے یہ بات پوچھی
"تھی۔۔۔۔

"بابا سائیں میں۔۔۔۔"
وجاہت شاہ کے زوردار تھپڑ سے ولید کا چہرہ دوسری طرف مڑ گیا"
"تھا۔۔۔۔۔

اس طرح کا ظلم ولید۔۔۔؟؟اپنی بیوی کا۔۔۔؟میں بھی ظالم ہوں پر"
کبھی اس طرح کی تربیت کرنے کی کوشش نہیں کی تھی میں نے۔۔۔۔
میرے دونوں بیٹے ہی باسٹرڈ نکلے اتنا آگے بڑھ گئے تھے تم۔۔۔۔؟؟؟
"مجھے شرم آرہی ہے تمہیں اپنا بیٹا کہتے ہوئے ولید۔۔۔۔"
"مہرالنساء حورعین کے بیڈ پر بیٹھ کر رونے لگ گئی تھی۔۔۔۔"

۔

کیوں ولید شاہ۔۔۔۔یہ تذلیل کیوں۔۔۔؟اسکا مرڈر کر دیتے پر یہ"
کر دیا۔۔۔؟؟
سدرہ میں ہمت نہیں تھی وہ حورعین کے پاس تک کھڑی نہیں رہ پا رہی"
تھی حور کا زخمی چہرہ کٹے ہوئے بال اسے چیخنے چلانے پر مجبور کر رہے
تھے۔۔۔۔وہ ناکام ہو گئی تھی اپنی بہن جیسی دوست کی حفاظت کرنے
"میں۔۔۔

۔

-

میں نے ہمارے بچے کو بھی مار دیا۔۔۔اب وہ کبھی ماں نہیں بن "
سکتی۔۔۔۔

وہ بچہ جس کا انتظار سب سے زیادہ مجھے تھا۔۔۔

میں نے اپنے سارے ظلم کی انتہا اس پر اتار دی بابا سائیں۔۔۔۔۔

بِیسٹ کیا ہو گا کوئی۔۔۔۔میں اس سے بھی زیادہ بُرا پیش آیا اسکے
ساتھ۔۔۔ماں۔۔۔۔آپ کو جتنی شرم آ رہی ہے اس سے زیادہ شرم مجھے
آ رہی ہے خود پر۔۔۔۔

اگر یہ اٹھ کر ابھی مجھے مار بھی دے گی تب بھی میری سزا ختم نہیں ہو گی
ماں۔۔۔۔۔

پر اسے بولیں کے یہ اٹھ کر سزا دے مجھے۔۔۔۔۔

میں اسکق مجرم ہوں اسے بولو آپ سب۔۔۔۔۔اسکی خاموشیاں مجھے کاٹ
کھا رہی ہیں۔۔۔۔۔۔

یہ ایسے خاموش نہیں رہ سکتی اسے بول دیں میں اسکے سامنے ولید شاہ کو ختم کر
"دونگا بس آنکھیں کھول لے یہ۔۔۔۔

"وجاہت شاہ سے اب اور برداشت نہیں ہو رہا تھا اپنے جوان بیٹے کو اس
طرح ٹوٹتے ہوئے بکھرتے ہوئے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔ولید شاہ کو کوروتا
دیکھ کر وجاہت شاہ کی آنکھیں بھیگ گئیں تھیں جو بچپن میں اپنے والد کی
وفات پر ہی روئے تھے۔۔۔آج انکی لاڈلے بیٹے کے غم نے انہیں رُلا دیا
تھا۔۔۔آگے بڑھ کر انہوں نے ولید کو اپنے گلے لگا کر اسے ہمت دینے کی
بہت کوشش کی تھی۔۔۔۔

"پر باپ کی آغوش میں ولید شاہ اور بچوں کی طرح رونے لگ گیا تھا۔۔۔۔

۔

۔

حور عین آئی۔لو۔یو۔۔۔۔۔سنا تم نے بہت محبت کرتا ہوں تم"

سے۔۔۔۔۔۔

لو دیکھو میں نے اظہار محبت بھی کر دیا تم چاہتی تھی ناں۔۔۔؟

"اب معاف کر دو۔۔۔۔خُدارا رحم کرو مجھ پر اور آنکھیں کھولو اپنی۔۔۔۔

۔

۔

۔

"ولید شاہ کو جواب میں صرف خاموشیاں ملیں تھیں۔۔۔۔۔۔"

"اسے کیا پتا تھا یہ آنے والی تمام خاموشیوں کی شروعات تھی۔۔۔۔"

اسے کیا پتا تھا جس کی خاموشیاں اسے توڑ رہی تھیں۔۔۔اسکی کہی باتیں اور" زخمی کر جائیں گی ولید شاہ کو۔۔۔۔۔۔

اسے کیا پتا تھا۔۔۔اظہار محبت کرنا آسان اور نبھانا مشکل تھا۔۔۔۔

اسے کیا پتا ایک لمبا سفر تہہ کرنا تھا اسے وہاں تک جہاں تک تھی۔۔۔۔

۔

-

-

حورعین۔۔۔۔؟؟؟

سدرہ حورعین کے بیڈ کے پاس گئی تھی اور اسکے چہرے کے پاس جھکی"
" تھی۔۔۔۔

ڈائی حورعین۔۔۔۔مرجاؤ تم پلیز۔۔۔۔ تمہیں جینے کا کوئی حق نہیں رہا"
"اب۔۔۔۔

ولید جس کا سر حورعین کے کندھے پر تھا جو حورعین کے لفٹ سائیڈ پر کھڑا"
تھا اور سدرہ رائٹ سائیڈ پر۔۔۔سدرہ کی بات سے سب حیران ہو گئے
" تھے۔۔۔

-

" یہ کیا بکواس کر رہی ہو تم۔۔۔؟حورا سکی بات نا سننا پلیز۔۔۔"

حور عین تمہارے لیے اب کیا رہا ہے۔۔۔؟؟اس شخص نے جسے تم نے اپنا"
اینجل مانا تھا۔۔۔یہ تو ڈیول نکلا۔۔۔۔
دیکھو کیا کر دیا تمہارے ساتھ۔۔۔۔زندہ لاش بنا دیا تمہیں۔۔۔۔جاؤ اپنے
بچے کے پاس چلی جاؤ حور عین اس ظالم دنیا میں تمہاری ضرورت
"نہیں۔۔۔۔

"سدرہ نے اسکے ہاتھ سے وائر نکال دی تھی۔۔۔۔"

"میں تمہیں مار دوں گا۔۔۔دفعہ ہو جاؤ۔۔۔۔۔"

"ولید نے سدرہ کو پیچھے دھکا دے دیا تھا حور کے بیڈ سے۔۔۔۔۔"
جیسے تم نے اسکو مارا۔۔۔؟؟کیا کر دیا تم نے یو باسٹرڈ۔۔۔۔۔کیا کر دیا تم"
نے اسکے ساتھ۔۔۔۔

ریپ۔۔۔۔۔۔اتنے ظالمانہ طرح پیش آئے تم اسکے ساتھ۔۔۔۔۔؟؟
تم انسان نہیں جانور ہو۔۔۔

"اب اسے جانا ہو گا تم جیسے بِیسٹ سے دور۔۔۔۔۔

"وہ اپنے گھٹنوں پر بیٹھ کر رونے لگ گئی تھی۔۔۔۔"

۔

"یہ مجھے چھوڑ کر کہیں نہیں جائے گی۔۔۔سنا تم نے۔۔۔۔یہ مجھے۔۔۔"

"یہ مجھے چھوڑ کر نہیں جا رہی کہیں۔۔۔۔یہ مجھے۔۔۔۔۔

"ولید شاہ کے سب دعوے جیسے جھوٹے پڑ گئے تھے جب مانیٹر پر دل کی
"دھڑکن کم ہونا شروع ہو گئی تھیں۔۔۔۔۔

۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔دیکھو ولید شاہ۔۔۔۔اسکی پلس کم ہو رہی ہیں۔۔۔۔"
وہ جا رہی ہے تمہیں چھوڑ کر۔۔۔۔اب وہ کبھی واپس تمہارے پاس نہیں
"آئے گی۔۔۔۔۔

"سدرہ ہنستے ہوئے رونے لگ گئی تھی اور زیادہ۔۔۔۔جیسے جیسے مانیٹر کی ٹون
تیز اور دھڑکنے آہستہ ہو رہی تھیں۔۔۔۔حور عین کے ساتھ گزارا ہر پل
"اسے اور رُلا رہا تھا۔۔۔۔

"۔نہیں بے بی ڈول نووو پلیز۔۔۔ڈاکٹر۔۔۔۔۔۔
ولید روم سے باہر بھاگ گیا تھا ڈاکٹر کو بلانے کے لیے۔۔۔۔پاگلوں کی"
طرح ڈاکٹر نینا کو انکا ہاتھ پکڑ کے کیبن سے حور عین کے روم تک لایا تھا
"وہ۔۔۔۔
جب تک ولید ڈاکٹر نینا کو روم میں لایا تھا۔۔۔۔اسی وقت مانیٹر کی ٹون بند"
ہو گئی تھی۔۔۔۔۔پورے روم میں خاموشی ہو گئی تھی۔۔۔۔ولید اور سدرہ
"کی سانسوں کی طرح۔۔۔۔۔

"ایم سوری مسٹر شاہ۔۔۔۔۔"
ولید کی آنکھیں پتھر بن گئیں تھیں۔۔۔۔غصہ درد نفرت بھر گئی تھی"
"اسکے چہرے پر۔۔۔۔
"حور عین نووو۔۔۔۔۔۔"
"سدرہ کی چیخ سے سب کی بھری آنکھیں چھلک گئیں تھیں۔۔۔۔"

۔

"نووو۔۔۔۔۔بے بی ڈول اٹھ جاؤ۔۔۔۔بس بہت ہو گیا۔۔۔۔۔"

اور جب کوئی رسپانس نہیں ملا تو ولید کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا۔۔۔۔"

"اس نے غصے سے حور عین کے منہ پر تھپڑ مارا تھا۔۔۔۔

۔

تمہیں سنائی نہیں دیتا۔۔۔۔؟؟؟ کتنی خود غرض کتنی مطلبی بن گئی ہو"

تم۔۔۔۔

بھول گئی کتنے احسان ہیں میرے تم پر۔۔۔۔۔اور آج جب میں تم سے کچھ

مانگ رہا ہوں تو تم ایسے ہی چپ چاپ سن رہی ہو۔۔۔۔؟؟

"اٹھ جاؤ نہیں تو اور ماروں گا تمہیں۔۔۔۔سنا تم نے۔۔۔۔۔

"ولید کی آنکھیں پتھر بن گئی تھیں۔۔۔۔اتنا غصے میں تھا وہ۔۔۔۔"

"بس کر جاؤ بیٹا وہ واپس نہیں آئے گی۔۔۔۔"

مہر النساء نے ولید کو حور عین سے پیچھے کرنے کی کوشش کی تھی پر ولید پھر"

سے بیٹھ گیا تھا حور عین کے بیڈ پر۔۔۔۔

دونوں کندھوں سے اٹھا کر حور عین کا چہرہ ولید نے اپنے چہرے کے سامنے

"کیا تھا جو بے جان تھا۔۔۔۔

۔

میں تمہیں کہیں جانے نہیں دونگا۔۔۔۔"

آئی لو یو بے بی ڈول پلیز مت جاؤ۔۔۔۔۔۔

۔

۔

ایک آخری بار اس نے ان بے جان ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے"

"تھے۔۔۔اسکے آنسوؤں نے حور عین کا چہرہ بھی بھگو دیا تھا۔۔۔۔

۔

۔

۔۔۔

-

-

ماما۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

بچے ماں یہی ہیں۔۔۔ کہیں نہیں جارہی۔۔۔۔ماں۔۔۔۔۔۔

-

-

وہ ایک چھوٹے معصوم بچے کو اپنے سینے سے لگائے چل رہی تھی اس راستے"
جہاں میلوں تک کوئی نہیں تھا۔۔۔۔ہر طرف سبز ہریالی راستے کے دونوں
اطراف سرسبز گھنے درخت لگے ہوئے تھے۔۔۔۔
ابھی وہ اس بچے کو لیکر کر چل رہی تھی کہ پیچھے سے اسے آوازیں آنے لگ
"گئیں تھیں۔۔۔۔

-

"ماماڈونٹ گو پلیز۔۔۔۔۔"

"ماں پلیز واپس آجائیں۔۔۔۔"

دو جانی پہچانی آوازیں سن کر وہ رک گئی تھی۔۔۔۔۔۔"

اس سے پہلے وہ اپنے دونوں بچوں کی طرف ہاتھ بڑھاتی۔۔۔۔

ایک اور آواز سن کر اسکا پورا جسم کانپنے لگا تھا۔۔۔۔۔اور اس نے ان دونوں بچوں سے منہ پھیر لیا تھا۔۔۔اور اس چھوٹے سے بچے کو اپنے سینے سے لگائے پھر سے اسی راستے چلنے لگ گئی تھی۔۔۔۔۔

پیچھے دونوں بچوں کی آوازیں پوری طرح اگنور کر کے وہ چل رہی تھی۔۔۔اس بچے کو اور مظبوطی سے اپنے سینے میں چھپا لیا تھا اسے ڈر تھا بہت "ڈر تھا۔۔۔۔۔

"ماں ہمیں بھی ساتھ لے جاؤ۔۔۔۔۔۔"

"ماما عاشی آپ کے بغیر نہیں رہ پائے گی۔۔۔۔"

"ماما آئی ہیٹ یو۔۔۔۔۔۔

"میں بھی نفرت کرنے لگوں گا آپ سے ماں۔۔۔"

-

آخر کے نفرت بھرے لفظوں نے اسے رکنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔اور انکی "
رونے کی آوازیں سن کر وہ پیچھے مڑ گئی تھی۔۔۔۔۔
اور بھاگتے ہوئے وہ پیچھے آ گئی تھی اپنے دونوں بچوں کے پاس۔۔۔۔۔
پر ان دونوں بچوں نے منہ پھیر لیا تھا۔۔۔اور حور عین ان دونوں کے پیچھے
بھاگی تھی۔۔۔۔۔
اور جب وہ ان دونوں بچوں کے پاس پہنچ گئی تھی تو اسکے پاس وہ چھوٹا بچہ نہیں
تھا۔۔۔۔۔
دونوں بچوں روتے ہوئے حور عین کے گلے لگ گئے تھے۔۔۔۔
حور عین نے دونوں بچوں کو اپنے سینے سے لگایا تھا کہ پیچھے سے پھر رونے کی
آواز آئی اس چھوٹے بچے کی
اسکی ممتا نے اسے واپس بھاگنے پر مجبور کر دیا تھا اس چھوٹے بچے کے
پاس۔۔۔۔۔۔اور جب وہ وہاں گئی تو کوئی بچہ نہیں تھا وہاں۔۔۔۔بس خون

تھا بہت زیادہ خون بکھر اپڑا تھا۔۔۔۔اور آہستہ آہستہ وہ خون اسکے جسم تک
"پھیلنے لگا تھا۔۔۔۔۔

-

-

-

-

-

"عاشی بیٹا پلیز۔۔۔۔۔۔"

"نووو۔۔۔۔ماما پلیز ہمیں بھی اپنے ساتھ لے جاؤ۔۔۔۔۔

"آئی ہیٹ یو ماما۔۔۔۔۔"

"ماں پلیز۔۔۔۔۔"

"دونوں بچے کبھی اسکا چہرہ چوم رہے تھے کبھی اسکا ماتھا۔۔۔۔"

-

-

بیپ-------

بیپ---

بیپ------

بیپ----------

-

-

"نووو----------"

-

-

حور عین کی ایک چیخ نے سب کو ہلا کر رکھ دیا تھا اتنی درد بھری آواز تھی" اسکی-----

مانیٹر پھر سے بجنے لگ گیا تھا۔۔۔پر اب اسکی دھڑکن کی آواز بھی ساتھ ساتھ
" تھی۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

-

ملائکہ بیٹا تم کہاں جا رہی ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟

پاکستان چھوڑ کر جا رہی ہوں ڈیڈ۔۔اب سامنے سے ہٹیں۔۔۔مجھے لیٹ "

"ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

پر بیٹا تمہیں ہو کیا گیا ہے۔۔۔؟اس موقعے کا فائدہ اٹھانے کے "

"بجائے۔۔۔۔

ڈیڈ فائدہ۔۔۔۔؟یقین جانیئے۔۔۔ولید اس بار مجھے جان سے مارنے میں "
"ایک سیکنڈ بھی نہیں سوچے گا۔۔۔پلیز۔۔۔۔
پر بیٹا ہوا کیا ہے۔۔۔۔؟آخر ایسا بھی کیا ڈیمیج ہو گیا ہے۔۔۔۔؟جو تم ڈر "
رہی ہو۔۔۔؟؟
میں نے اس بے وقوف پر یقین کیا تھا عدیل اور اسکے کچی پلاننگ۔۔۔۔"
ولید کو اس رات میں نے اکسایا تھا۔۔۔۔اور جتنا میں جانتی ہوں اس نے
بہت بڑا قدم اٹھایا ہو گا حورعین سے بدلہ لینے کے لیے۔۔۔۔اور اب سچائی
"جاننے کے بعد وہ مجھے بخشنے گا نہیں۔۔۔۔
کچھ نہیں ہو گا تمہیں۔۔۔میں تمہارے ساتھ ہوں۔۔۔۔میری پاور پیسا"
"پوزیشن کس کام آئے گی۔۔۔۔؟
"سکندر شاہنواز پھر سے ملائکہ کو روکنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔۔"
آپ نہیں جانتے ولید شاہ کو۔۔۔وہ زخمی شیر ہے ہ۔۔۔۔وہ"
"مجھے۔۔۔۔اررررج۔۔۔پلیز ڈیڈ جانے دیجیئے۔۔

"ملائکہ اپنا سوٹ کیس اٹھا کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔"

ایسا بھی کیا ہوا ہو گا۔۔۔۔؟جو بھی ہوا ہو گا میرے لیے تو فائدہ"
ہو گا۔۔۔۔اس بار اس فیملی کو ایسے بدنام اور تباہ کروں گا کہ یاد رکھیں گے وہ
"لوگ۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

۔

حور عین اب سٹیبل ہے۔۔۔۔آپ اب اس روم میں جا کر میرے لیے
مزید پریشانی کریٹ نا کیجئے۔۔۔۔۔اینڈ مسٹر شاہ میرے کیبن میں آئیں
"آپ۔۔۔۔۔
"ڈاکٹر نینا وہاں سے چلی گئی تھیں۔۔۔۔۔"

کوئی وال کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا تھا تو کوئی بینچ کے ساتھ۔۔۔۔۔دونوں"
بچے صوفے پر بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔ریان اور سدرہ دونوں ہی بچوں کو تب
"سے چپ کروا رہے تھے۔۔۔۔۔
"ماں آپ بچوں کے پاس رہے میں ڈاکٹر کے۔۔۔۔"
"میں بھی ساتھ چلوں گی۔۔۔۔"
"سدرہ بھی اٹھ گئی تھی۔۔۔۔"
"میں خود مینیج کر لوں گا۔۔۔۔۔"
تم خود کچھ مینیج نہیں کر سکتے۔۔۔۔تم صرف برباد کر سکتے ہو۔۔۔۔"
یہ سب ڈرامہ بند کرو ولید شاہ۔۔۔۔۔
"تم اس قابل بھی نہیں کہ تمہیں ایک پل بھی زندگی دی جائے۔
سدرہ بہت غصے سے کہہ کر ڈاکٹر نینا کے کیبن کی طرف چلی گئی"
"تھی۔۔۔۔

۔

-

-

-

-----شاہ حویلی-------

-

-

میں نے سوچا نہیں تھا میرے بیٹے اس حد تک نیچے گر جائیں گے۔۔۔۔نکل
"جاؤ یہاں سے۔۔۔۔
بابا آپ کو شروع سے پتا تھا سب۔۔۔۔مجھے لگا تھا آپ ہمارے ساتھ ہوں"
"گے۔۔۔۔۔
عدیل کی بات پر وجاہت شاہ کے ہاتھ رک گئے تھے جو عدیل کے روم میں"
"اسکے بیگ میں کپڑے ڈال رہے تھے۔۔۔۔۔

اتنی گندی پلاننگ۔۔۔اور اس قدر گھٹیا سزا۔۔۔میں نے سوچا نہیں"
تھا۔۔۔

ایسا کچھ نہیں سوچا تھا کہ ولید اپنی بیوی کے ساتھ یہ کرے گا۔۔۔۔۔
اس لڑکی کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر آرہا ہوں۔۔۔اس سے اچھا تھا وہ اپنی
بیوی کو ویسے مار دیتا۔۔۔۔۔

"اسکا ریپ کر کے اتنی اذیت دی اسکو۔۔۔۔۔

"وٹ۔۔۔بابا سائیں۔۔۔؟بھائی کیسے بھابھی کے ساتھ۔۔۔۔۔"

نو وو بابا سائیں آپ جھوٹ بول رہے ہیں۔۔۔آپ نہیں جانتے بھیا کتنا"
"پیار کرتے ہیں۔۔۔

"بکواس بند کرو اپنی۔۔۔۔"

۔

وہ اس سے بہت پیار کرتا تھا۔۔۔پر اتنا نہیں کہ اس ڈی۔این۔اے۔کی"
رپورٹ کو جھوٹا کہہ سکتا۔۔۔۔؟؟

اسکا پیار وہاں تک تھا۔۔۔۔جب ان رپورٹس کو دیکھا تو مر گیا اسکا

پیار۔۔۔؟غائب ہو گیا تھا۔۔۔۔؟؟۔

۔

یا پھر بیٹا میں یہ کہوں تم نے اس کے پیار کو نفرت میں بدل دیا تھا۔۔۔۔

"کپڑے نکال کر بیگ بند کر دیا تھا۔۔۔۔۔"

۔

"آپ جانتے ہیں یہ کیا بکواس ہے۔۔۔؟وہ ایسا کر ہی نہیں سکتے آپ بکواس۔۔"

عدیل نے جیسے ہی وجاہت کو اپنی طرف کرنے کی کوشش کی تھی وجاہت"

"صاحب کا ہاتھ پھر سے اٹھ گیا تھا۔۔۔۔

اپنے باپ پر یقین نہیں ہے نا تو دفعہ ہو جاؤ اس ہسپتال جا کر دیکھو کس طرح"

فنر یکلی ابیوزڈ کیا تمہارے بھائی نے اسے اسکے چہرے پر اتنے زخم

"ہیں۔۔۔۔اسکے بال کاٹ دیئے گئے ان زخموں کی وجہ سے۔۔۔۔

کونسے۔۔۔ہس۔۔۔ ہسپتال ہیں حور عین بھابھی۔۔۔۔۔میں اور عدیل"
"ہو کر آتے ہیں۔۔۔۔
"ذکیہ اپنے آنسو کنڑول نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔۔"
تم دونوں کہیں نہیں جا رہے ولید اور اسکی فیملی کو تم لوگوں کی ضرورت"
نہیں ذکیہ بیٹا پلیز اسے پاکستان سے باہر جانا ہو گا۔۔۔ تم اور ایان اسکے ساتھ
"جاؤ گے۔۔۔۔۔۔

"پر بابا سائیں ایک بار حور عین کو دیکھنے دیں۔۔۔"
تم ولید کے آس پاس بھی نہیں جاؤ گے۔۔۔۔جب اسکا غصہ ٹھنڈ ہو جائے"
گا تو میں تم لوگوں کو خود بلا لوں گا۔۔۔۔
تم ایک بار بھی اسکے سامنے گئے تو وہ تمہیں بھی مار دے گا اور خود کو بھی مار
"لے گا۔۔۔۔۔

ولید کی نظروں میں بس ایک ہی چہرہ تھا۔۔۔جسے اس کی خود غرضی نے "
"برباد کر دیا۔۔۔۔۔

۔

میں نے تمہیں حاصل کرنے کے لیے۔۔۔ تمہیں تم سے ہی دور کر دیا"
"حور عین۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

"میں نے صرف حور عین کے ہسبنڈ کو بلایا تھا مس۔۔۔۔

"وہ ہسبنڈ جس نے اپنی بیوی کی تذلیل کی اسے فزیکلی ابیوزڈ کیا اس ہسبنڈ کو

"بلایا تھا آپ نے۔۔۔؟

"لوک سدرہ ڈاکٹر نینا نے کچھ ضروری بات کرنی ہو گی۔۔۔۔۔"

اور ولید شاہ میں سننا چاہتی ہوں۔۔۔۔ کیونکہ یہاں سے ڈسچارج ہونے"

"کے بعد میں حورعین کو واپس لندن لے جاؤں گی

"اور میں ایسے جانے دونگا۔۔۔۔؟؟"

یہ فیصلہ حورعین کرے گی۔۔۔۔اور یقین کرو ولید شاہ تم نہیں جانتے کہ "

حورعین ہوش میں آنے کے بعد کا فیصلہ تمہاری شکل نا دیکھنے کا

"ہو گا۔۔۔۔۔

-

"سدرہ وہاں سے اٹھ کر باہر چلی گئی تھی۔۔۔۔"

"ایم سو۔۔۔۔ڈاکٹر نینا۔۔۔وہ۔۔۔۔"

مجھے پتا ہے آپ سے سوری نہیں بولا جائے گا۔۔۔۔"

میں حیران ہوں۔۔۔اتنے لوونگ اور کیئرنگ لوگوں کے ہوتے ہوئے حورعین کیسے تمہارے چنگل میں پھنس گئی تھی ولید شاہ۔۔۔؟؟

۔

"اسے شاید پتا نہیں تھا کہ میں کیا ہوں۔۔۔"

"ولید نے سر جھکا لیا تھا۔۔۔"

ایگزیکیٹلی ہوا کیا تھا۔۔۔؟"

ولید نے اس سوال کی شاید امید نہیں کی تھی وہ چپ ہو گیا تھا اسے خود پر "

"شرم آ رہی تھی افسوس ہو رہا تھا۔۔۔

۔

"ایک شک نے سب برباد کر دیا تھا۔۔۔"

"دو بچے ہیں تمہارے اور اب شک۔۔۔"

ڈاکٹر نینا اس جگہ وار کر رہی تھیں جہاں ولید کو زیادہ تکلیف ہو رہی تھی۔۔۔اسکا دل۔۔۔۔

-

-

میں اپنی زندگی میں بہت خوش تھا ملائکہ کے ساتھ۔۔۔۔"
ہماری انگیجمینٹ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔اور ہماری فیملی کے بزنس کو اس رشتے سے بھی اتنا ہی فائدہ ہونا تھا جتنا کہ ہم دونوں کو ہونا تھا۔۔۔۔۔۔۔
پھر ایک دن مجھے پتا چلا تھا میرا چھوٹا بھائی ایک لڑکی سے پیار کر بیٹھا تھا اور اس سے شادی کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔
"پر ہم اس شادی کے خلاف تھے۔۔۔۔۔

-

ایسا پہلی بار تھا ڈاکٹر نینا کسی کی بھی پرسنل معاملات کو ایسے توجہ کے ساتھ" سن رہی تھیں۔۔۔۔اور ولید شاہ جو آج اپنی ذاتی زندگی شئیر کر رہا تھا کسی انجان کے ساتھ اسے گھٹن ہو رہی تھی وہ سب اپنے دل و دماغ سے باہر نکالنا "چاہتا تھا کسی کو بتانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

"کیوں خلاف تھے اس شادی کے۔۔۔۔؟؟؟"

"ولید اٹھ کر ونڈو کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔۔۔"

کیونکہ وہ لڑکی غریب تھی۔۔۔۔اور فینیج تھی۔۔۔۔کوئی سٹینڈرڈ نہیں تھا"

اسکا۔۔۔۔کوئی سٹیٹس نہیں تھا معاشرے میں۔۔۔۔

جس دن عدیل نے اس سے شادی کرنی تھی۔۔۔۔اسی دن عدیل کو مار کر

گھر میں بند کروا دیا تھا۔۔۔۔

اور اس لڑکی کو کچھ غنڈوں کی مدد سے اٹھا لیا تھا اس اور فینیج سے

۔۔۔۔۔۔۔

میں نے اپنے لوگوں کو آرڈر دیا تھا اس لڑکی کو وہاں سے اٹھا کر شہر کے باہر

جانے والی کسی ٹرین میں پھینک دیں۔۔۔۔۔

اور اسی رات میں ایک اینجل سے ملا تھا۔۔۔۔۔

ایک 17 ٹین ایج ایک معصوم بے بی ڈول سے۔۔۔۔اسے کچھ لوگ فالو کر

رہے تھے۔۔۔۔

اور وہ بچاری مدد کے لیے چلا رہی تھی۔۔۔۔۔

میں وہ ہوں جو کسی کے مانگنے پر بھی مدد نہیں کروں۔۔۔۔پر اس رات اسکی مدد کو میں نے اپنی گاڑی روک دی تھی صرف اسکی آواز سننے کی دیر تھی۔۔۔۔اور جیسے ہی وہ مجھ سے ٹکرائی مانو جیسے میری دھڑکن رک گئی تھی۔۔۔۔۔"

ولید اس ونڈو سے باہر دیکھ رہا تھا اسکے چہرے پر ایک مسکان آگئی تھی وہ" رات یاد کر کے۔۔۔۔

"ڈاکٹر نینا بھی اٹھ کر ولید کے ساتھ کھڑی ہو گئی تھی کچھ فاصلے پر۔۔۔۔۔

"کون تھی وہ۔۔۔۔؟"

"حور عین۔۔۔۔۔"

"وٹ۔۔۔؟سیریسلی+17۔۔۔۔؟"

ہاہاہاہا یہ حور عین۔۔۔۔۔میری حور عین۔۔۔۔"

اسکو جب دیکھا وہ دلہن کے لباس میں ملبوس تھی۔۔۔ جیسے کوئی پری اتری ہو آسمان سے۔۔۔۔۔

دل میں ایک عجیب سی کشش پیدا ہو گئی تھی۔۔۔۔ڈیزائرز۔۔جو مجھے کبھی ملائکہ کے لیے بھی محسوس نہیں ہوئے تھے۔۔۔۔

پر اسکی آنکھوں میں وہ معصومیت۔۔۔۔وہ بچپنا میری حوس وہی دم توڑ گئی تھی

اسکے بعد وہ میری بے بی ڈول اور میں اسکا اینجل بن گیا تھا۔۔۔۔

سب ٹھیک چل رہا تھا۔۔۔۔ پھر اسے وہ ہوا جو نہیں ہونا چاہیے تھا۔۔۔ مجھ سے محبت۔۔۔۔

جس دن اس نے کسی اور سے شادی کی بات کی تو مجھ سے برداشت نہیں ہوا اور کر لی شادی اس سے۔۔۔۔۔۔

قصہ مختصر یہ تھا کہ ہم لوگ بہت خوش تھے۔۔۔۔۔پر ہمارے درمیان ایک خلش تھی ایک خالی پن۔۔۔۔۔۔

ہم دونوں میں اظہار محبت نہیں ہوا تھا خاص کر میری طرف سے۔۔۔۔۔

عدیل اور حور عین کی نزدیکی بڑھتی گئی اور میرے اور حور عین کے درمیان فاصلے۔۔۔۔۔"

۔

"تو کیا حور عین تمہیں چِیٹ کر رہی تھی۔۔۔۔۔"

"نووووو۔۔۔۔"

"ولید بہت اونچی بولا تھا"

میں وہ دیکھتا تھا جو مجھے دکھایا گیا تھا۔۔۔۔۔"

میں اپنے چھوٹے بھائی اور اپنی سابقہ منگیتر کی باتوں کو سچ اور اپنی بیوی کو جھوٹا سمجھنے لگ گیا تھا۔۔۔۔۔

میں ہر گزرتے دن کے ساتھ دور ہو گیا تھا اپنی بیوی اور بچوں سے۔۔

۔

مجھے اپنے بچوں کی ضروریات زہر لگنے لگ گئی تھی۔۔۔۔

حور عین کی وہ معصومیت جس پر میں جان وار دیتا تھا۔۔۔اس معصومیت سے

جان چھڑانے لگا تھا میں۔۔۔اس پر شک کرنے لگا تھا میں۔۔۔۔۔

اس پر شک کرنے لگا تھا۔۔۔۔

اسکی دوستی عدیل کے ساتھ مجھے افئیر لگنے لگی تھی۔۔۔۔۔

۔

اور وہ ٹھہری

دنیا کی معصوم لڑکی۔۔۔۔۔اسے پتا نہیں چلا تھا عدیل کس جال میں است

اور مجھے پھنسا چکا تھا۔۔۔۔۔۔پر پھنسی وہ نہیں تھی۔۔۔۔۔

پھنسا میں تھا ولید شاہ۔۔۔۔

آج تک ہزاروں ڈیلز میں ہزار لوگوں کا دماغ پڑھنے والا میں ولید شاہ اپنے

"بھائی کی پلاننگ نا پڑھ سکا تھا۔۔۔۔۔۔

"ولید کا چہرہ بھیگ گیا تھا۔۔۔۔۔"

"آئی تھینک آپ کمفرٹ نہیں ہیں پانی پی لیجیئے۔۔۔۔۔"

نہیں میں ٹھیک ہوں آج نہیں بولا تو کبھی نہیں بول پاؤں گا۔۔۔۔"

جس دن ڈی این اے رپورٹ لینے ملائکہ مجھے اس ہسپتال لے گئی تھی میں

پاگل تب نا سمجھ سکا تھا۔۔۔۔۔وہ دن آخری دن تھا۔۔۔۔۔

وہ ہمیشہ کی طرح میرا انتظار کر رہی تھی

اور میں نے کیا کیا تھا۔۔۔؟حویلی جا کر اسکے منہ پر وہ رپورٹس مار دی تھی بے

دردی سے۔۔۔۔۔

اپنی پوری فیملی کے سامنے اسکے کردار کو داغدار کر دیا تھا۔۔۔۔کیچڑ اچھالا تھا

اس پر اسکے کردار پر۔۔۔۔۔۔

میاں بیوی لباس ہوتے ہیں ایک دوسرے کا۔۔۔۔۔۔

جو میں نے اتار دیا تھا اپنی بیوی کا۔۔۔۔۔۔

اور وہ۔۔۔۔۔

وہ مجھے سمجھاتی رہ گئی تھی۔۔۔۔۔میں نے اسکی بات نہیں سنی تھی۔۔۔۔

۔

یہی نہیں میں نے اپنے بچوں کو بھی اپنے گھر سے نکل جانے کا کہہ دیا تھا۔۔۔۔

اس ٹھنڈی رات میں طوفانی بارش میں۔۔۔۔۔

میں جل رہا تھا۔۔۔

ایک انسان جسے میں نے اپنا سب کچھ مان لیا تھا۔۔۔۔میں نے اسکے لیے سب چھوڑ دیا تھا اپنا پیار اپنی فیملی سب کچھ۔۔۔۔

اور جب میرے سامنے یہ دھوکا آیا تھا مجھ میں سب سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ختم ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔

اور پھر میں نے فیصلہ کیا تھا کہ میں حور عین کو ایسے ہی جانے نہیں دونگا۔۔۔۔۔بدلہ لوں گا اس سے۔۔۔۔۔۔

اور میں نے اپنا بدلا لے لیا تھا۔۔۔۔۔۔

مجھے اچھی طرح یاد ہے۔۔۔میں نے انہی ہاتھوں سے اسکے بال پکڑے تھے۔۔۔۔۔

اسکو تھپڑ مارے تھے۔۔۔۔۔۔۔

کتنی بار اسکا سر اس ٹیبل اور بیڈ کے ساتھ لگا تھا۔۔۔۔اسکے سر سے خون نکلتا دیکھا تھا میں نے۔۔۔۔۔

بہت مارا تھا میں نے اسکو۔۔۔۔

اور جب میں نے اسکو بیڈ پر پھینکا تھا اسکی آنکھیں اس طرح خوفزدہ تھی جیسے کوئی بہت بُرا خواب دیکھ لیا ہو اس نے۔۔۔۔۔

جب میں۔۔۔۔۔جب میں یہ سب کر رہا تھا

وہ بار بار مجھے واسطے دے رہی تھی۔۔۔۔۔

ایک مجبور عورت کی طرح۔۔۔۔۔ایک مجبور ماں۔۔۔۔وہ کیسے بھول سکتا ہوں میں نے اسے کہہ دیا تھا کہہ اسکے اس باسٹرڈ بچے کی کوئی جگہ نہیں۔۔۔۔۔

میں نے اسے بچ کہا۔۔۔رکھیل کہا۔۔۔۔۔۔سب نام دیئے۔۔۔۔۔

اور وہ پھر بھی اپنے پیٹ کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑے رہی تھی جیسے وہ
"اسے بچا رہی تھی۔۔۔۔
"ولید کی رونے کی آواز سسکیوں میں بدل گئی تھی۔۔۔۔

۔

میں نے۔۔۔۔۔میں نے اسے اس رات ایک بار نہیں بہت بار فورس کیا"
تھا۔۔۔۔

جب اسے پتا چل گیا تھا کہ میں رکنے والا نہیں۔۔۔۔۔۔

تب میں نے اسکے ہاتھ پاؤں باندھ دیئے تھے۔۔۔۔۔
مجھے اسکی آواز زہر لگ رہی تھی۔۔۔۔۔
بار بار مجھے اینجل کہہ رہی تھی۔۔۔۔اسے لگ رہا تھا کہ میں نے اسکی بات
مان لینی تھی۔۔۔۔؟
میں اسکا اینجل نہیں ایک بِیسٹ تھا۔۔۔۔

اسکی آنکھیں جب درد سے بند ہوتی تھی۔۔۔۔میں اسے پھر سے تھپڑ مارتا تھا۔۔۔۔اسے پھر سے جگاتا تھا۔۔۔۔اور اسے پھر سے وہی درد وہی تکلیف دیتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔

اسکے جسم کی خوبصورتی مجھے اچھی نہیں لگ رہی تھی اس رات۔۔۔۔۔

اور میں نے اس کے جسم پر ہر جگہ زخم دیئے تھے اسے نشان دیئے تھے۔۔۔۔۔

ہر جگہ میں نے اپنے ظلم کا ٹیگ لگا دیا تھا۔۔۔۔۔

میں اسے اتنی تکلیف دینا چاہتا تھا کہ وہ مر جائے۔۔۔۔۔۔

میں۔۔۔میں اسے مرتا دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔۔

اور جب اس میں۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔اور جب مجھ میں ہمت نہیں رہی تھی اسے تکلیف دینے کی تو وہیں چھوڑ گیا تھا میں اسے اس کمرے میں۔۔۔۔۔

اس وعدے کے ساتھ کہ میں پھر سے واپس آوں گا اسے پھر سے اسی طرح اذیت دینی تھی مجھے۔۔۔۔۔۔

اور گھر آکر میں نے ملائکہ سے شادی کرنے کا فیصلہ سب کو سنا دیا تھا

مجھے سکون مل رہا تھا کہ میں کامیاب ہو گیا ہوں اسے سزا دینے میں اس کے دھوکے کی سزا۔۔۔۔"

۔

"کتنے کامیاب ہوئے تھے پھر تم ولید۔۔۔۔؟؟"

۔

بے۔ جان پڑی لاش سانسیں چل رہی ہیں اس کی پر بن حرکت کے پڑی"

وہ۔۔

یہ کامیابی نہیں ولید شاہ کی۔۔۔۔؟؟؟؟

میں بہت کامیاب ہوا اسے اس جُرم کی سزا دینے میں جو اس نے کبھی کیا ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔"

-

میں نے اسے آخر کار اپنی وہ سائیڈ دکھادی اپنی بِیسٹ سائیڈ۔۔۔۔۔۔"

-

اب وہ مجھے اپنی ظالم سائیڈ دکھا رہی ہے۔۔۔۔۔

وہ مجھے چھوڑ کر کب کی جا چکی ہے۔۔۔۔۔

اب جو واپس آئی ہے وہ میری بے بی ڈول نہیں میرے بچوں کی ماں

ہے۔۔۔۔۔وہ اپنے بچوں کے لیے واپس آئی ہے۔۔۔۔

"ولید روتے ہوئے اپنے گھٹنوں پر گر گیا تھا۔۔۔۔۔"

"ولید۔۔۔۔۔"

میں اس سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔۔۔"

اسکے اٹھنے کے بعد اس کا ہر حکم مان لوں گا۔۔۔۔پر مجھے چھوڑنے کا

نہیں۔۔۔۔۔

میں نہیں جی سکتا اسکے بغیر۔۔۔۔۔میں مر جاؤں گا۔۔۔۔

ولید کی شرٹ بھیگ چکی تھی۔۔۔۔پر اسکے آنسو کم نہیں ہوئے
"تھے۔۔۔۔
ڈاکٹر نینا نے ٹشو ولید کو دیئے تھے پر اس نے جھٹک دیا تھا۔۔۔اور اٹھ گیا"
"تھا۔۔۔۔
میرا پیارا اسے بہت جلدی ٹھیک کر دے گا۔۔۔۔اسے پھر سے واپس لے"
آؤں گا ہماری چھوٹی سی فیملی میں اور دور لے جاؤں گا اپنی فیملی کو یہاں
"سے۔۔۔۔
اسے کسی دوسرے سے نہیں تم سے نقصان پہنچا تھا ولید۔۔۔۔"
پیار ہوتا تو شک نہیں کرتے چاہے دنیا تمہیں کہتی اس کے کردار کے بارے
میں۔۔پر تم اسے سمجھتے اسے یقین دیتے اپنا۔۔۔۔
اب بھی تم اسے لوگوں سے بچانے کا سوچ رہے ہو اپنے اندر کے اس بِیسٹ
کو ختم کرو پہلے کیوں کہ اسے لوگوں نے نہیں تمہاری محبت نے لوٹا

ہے۔۔۔۔اور تم اسکی محبت کے مجرم ہو۔۔۔اپنے بچے کے مجرم
"ہو۔۔۔۔

۔

"میں سنتی آئی تھی ایک عورت پوری دنیا سے جنگ جیت بھی جائے تو اپنے
گھر میں ہار جاتی ہے۔۔۔میں سوچتی تھی کیسے۔۔۔۔؟
"آج سمجھی ہوں۔۔۔۔حور عین اپنے گھر میں ایک جنگ ہار گئی۔۔۔۔

۔

"ولید اپنا چہرہ صاف کر کے بنا کچھ کہے چلا گیا تھا وہاں سے۔۔۔۔"

۔

حور عین کو ابھی تک ہوش نہیں آیا تھا۔۔۔کوئی حرکت ہی نہیں تھی جیسے
اسکے جسم میں۔۔۔۔

پر جب جب ولید حور عین کے پاس بھی ہوتا تھا تو بے ہوشی کی حالت میں بھی اسکے ماتھے پر پسینے آنے لگتا تھا۔۔۔اور پورا جسم جیسے کانپنے لگتا تھا۔۔۔۔

پہلے تو ولید بھی نوٹ نہیں کر پایا تھا پر پھر آہستہ آہستہ اسے محسوس ہونے لگ گیا تھا پر وہ بے بس تھا حور عین سے دور بھی نہیں جانا چاہتا تھا۔۔۔اور وہ اسے اپنے پاس پا کر اس طرح ڈرنے لگ گئی تھی۔۔۔۔ولید کو سب محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔

بچے جو گھر جا ہی نہیں رہے تھے ساتھ پرائیویٹ روم میں رہتے تھے۔۔۔

دونوں بچے پوری طرح سے ولید کو اگنور کر رہے تھے۔۔۔۔ولید جب بھی عاشی کے پاس جاتا تو ارش ڈھال بن جاتا تھا ہمیشہ عاشی کی

وجاہت شاہ اس رات کے بعد ہسپتال نہیں آئے تھے۔۔۔۔

مہر النساء جو چوبیس گھنٹے بچوں کے پاس ہسپتال ہی رہنے لگ گئی تھیں۔۔۔۔

سدرہ اور ریان جیسے جو دن بہ دن تیاری کر رہے تھے حور عین کو ولید سے دور لے جانے کی۔۔۔۔۔

انکی یہ کوشش کامیاب ہو جانی تھی اگر اسی دن حور عین کو ہوش آجاتا۔۔۔۔

حور عین کو ہوش آگیا ہے۔۔۔۔۔پر ابھی بھی وہ اس ٹراما میں "ہیں۔۔۔۔وہ۔۔۔وہ فزیکلی اور مینٹلی ڈسٹرب ہیں۔۔۔۔

وہ فزیکلی ٹھیک ہو جائیں گی۔۔۔۔۔پر مینٹلی۔۔۔؟؟؟

ہم کچھ کہہ نہیں سکتے۔۔۔۔

حور عین بات کرنا تب سٹارٹ کرے گی جب اسکا دماغ آس پاس ہونے والی ایکٹیویٹیز کو سمجھے گا۔۔۔۔۔

اس کیس میں وکٹم اتنی جلدی اس ٹراما سے باہر نہیں آتے۔۔۔اور پھر انکے "بچے کا غم۔۔۔۔

ڈاکٹر نینا نے سب سمجھانے کے بعد گہرا سانس لیا تھا۔۔۔۔۔

آپ یہ کہنا چاہ رہی ہیں کہ اب وہ زندہ لاش ہے۔۔۔۔؟وہ ہمیں سن سکتی "ہے پر بولے گی نہیں۔۔۔۔۔؟رسپانس نہیں دے گی۔۔۔۔؟؟؟

"جی وہ رسپانس نہیں دیں گی۔۔۔۔وہ خود سے کچھ بھی نہیں کر سکتی اب حب
"تک وہ اس ٹراما سے باہر نہیں آجاتی۔۔۔۔

ہمیں ایسا کیا کرنا ہو گا جس سے حور عین ہمیں رسپانس دے۔۔۔۔؟"
اس حوریبل بھیانک حادثہ سے کیسے نکل پائے گی وہ۔۔۔۔؟ سدرہ نے
"ڈسگسٹنگ لک دی تھی ولید کو۔۔۔۔

بہت ساری کیئر دے کر انہیں پیار دے کر۔۔۔اٹینشن دے کر یہ سب"
"وکٹم کو اس ٹراما سے باہر لا سکتے ہیں۔۔۔۔

آپ کو جس بیوی کے شوہر نے اسکی اس طرح تذلیل کی ہو وہ ٹھیک ہو سکتی"
"ہے۔۔۔۔۔؟؟

اس بات پر ولید نے غصے سے سدرہ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔ پچھلے کچھ دن"
سے وہ اس لڑکی کی ہر بد تمیزی برداشت کر رہا تھا اور اب ولید کو لگ رہا تھا کہ
"یہ لڑکی اپنی لائن کراس کر رہی تھی۔۔۔۔

مجھے نہیں لگتا کہ حور عین اتنی جلدی اس ٹراما سے باہر آپائے گی۔۔۔۔"

یہ وقت ایسا ہے کہ ہم اپنی عزت کو باہر کی دنیا سے بچانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔۔۔۔

پر جب گھر کا مرد عزت دینے والا مرد ہی عزت کی دھجیاں اڑا دے۔۔۔تو یہ "وہ جگہ ہے جہاں سے شاید ہی کوئی عورت مڑ کے واپس آتی ہو۔۔۔۔۔

ڈاکٹر نینا کی باتوں میں بھی نفرت تھی ولید کے لیے۔۔۔چاہے وہ پچھتا رہا تھا گڑگڑا رہا پر اس نے برباد کر دیا تھا اپنی بیوی کو۔۔۔۔۔۔

-

-

-

میں لے جا رہا ہوں حور عین کو گھر۔۔۔۔اگر کسی میں ہمت ہے تو مجھے روک کر دکھاؤ۔۔۔۔۔

"نصرت بی آپ ماں کے ساتھ گاڑی میں بچوں کو لے جائیں۔۔۔۔۔۔

ولید نے صبح ہی ڈسچارج کروالیا تھا اسے۔۔۔۔۔۔ریان اور سدرہ کے سامنے

اٹھالیا تھا اسے اپنی بانہوں میں۔۔۔۔۔

"انیف ولید شاہ۔۔۔۔۔"

ریان ولید کے راستے میں کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

حمزہ۔۔۔اگر یہ اگلے پانچ سیکنڈ میں پیچھے نا ہٹا تو تمہیں پتا ہے نا کیا کرنا"

"ہے۔۔۔۔۔۔

ولید کے گارڈز ریان کی طرف بڑھے تھے۔۔۔۔

میں ایک بار بھی نہیں سوچوں گا۔۔۔کہ حور عین نے کبھی مجھے منع کیا تھا"

"تمہیں نقصان پہنچانے سے۔۔۔۔۔پیچھے ہٹ جاؤ ورنہ۔۔۔۔

ریان پیچھے ہٹ جاؤ یہ ایک مونسٹر ہے۔۔۔۔۔حور عین کو ہوش آنے دو"

"وہ خود اس انسان کو چھوڑ دے گی۔۔۔

"ولید بنا جواب دیئے حور عین کو وہاں سے لے گیا تھا۔۔۔۔"

-

-

-

-

گاڑی حویلی کے باہر جیسے ہی رکی تھی سب ملازم بھری آنکھوں سے حور عین کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ولید نے وئیل چیئر پر بیٹھا دیق تھا اور حویلی کے دروازے تک لے گیا تھا۔۔۔۔پر وہ ویل چیئر جیسے حور عین نے آگے جانے نہیں دی تھی اسے ولید شاہ کی باتیں یاد آرہی تھیں۔۔۔۔۔

وہ ٹراما میں ضرور تھی۔۔۔پر وہ ہر ایک چیز کو دیکھ رہی تھی محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

اسکی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے۔۔۔۔۔۔

یہ کیسا انصاف تھا۔۔۔۔۔؟

جوانسان اسے عزت دے کر اس حویلی میں لایا تھا اس نے ذلیل کر کے نکال بھی دیا تھا۔۔۔۔۔۔

۔

۔

دینا چھونا چاہے مجھ کو یوں۔۔۔۔۔۔"""

"""جیسے انکی ساری کی ساری میں۔۔۔۔۔

۔

"بے بی ڈول۔۔۔۔۔"

ولید جتنی زور سے پش کر رہا تھا حور عین نے اتنی مظبوطی سے اپنے پاؤں جمائے ہوئے تھے کہ وہ آگے نہیں بڑھ رہی تھی۔۔۔۔

اور جب وہ ولید نے نیچے جھک کر اسکا بھگا ہوا چہرہ دیکھا وہ سمجھ گیا تھا۔۔۔۔۔

بنا کچھ کہے ولید نے حور عین کو اس کرسی سے اٹھا لیا تل تھا پھر سے اپنی بانہوں میں۔۔۔۔۔

وہ اسے لیکر سیدھا اوپر انکے روم میں لے گیا تھا

جہاں صرف اچھی یادیں تھی

جہاں صرف پیار تھا۔۔۔۔۔

جہاں انکی چھوٹی سی فیملی رہتی تھی۔۔۔۔۔

جانتا ہوں تم یہاں اس گھر میں نہیں آنا چاہتی تھی۔۔۔۔"

"پر میں تمہیں یہاں سے جانے بھی نہیں دونگا۔۔۔۔۔۔

ولید نے اسے بستر پر لٹا دیا تھا۔۔۔۔۔

اور دونوں بچے وہیں ولید کے ڈر سے دروازے کے باہر کھڑے تھے

عاشی ہم ابھی چلے جاتے ہیں جب بابا نہیں ہونگے ہم تب آجائیں"

"گے۔۔۔۔

ارش نے بہت ڈرتی ہوئی آواز میں کہا تھا۔۔۔۔ولید حور عین کے سر کے

نیچے تکیہ رکھ رہا تھا پر اس کا دھیان بچوں پر بھی تھا اور انکی باتوں پر بھی۔۔۔۔

ارش کی بات سن کر ولید کی آنکھ سے آنسو نکل کر حور عین کے ماتھے پر گر گیا تھا۔۔۔۔

"تم دونوں کو کہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے بچوں اندر"

ولید نے پیچھے مڑ کر دونوں بچوں کو کو دیکھا تھا۔۔۔دونوں ایک ہی جگہ کمرے کے باہر کھڑے تھے۔۔۔۔

"ارش۔۔۔۔بابا سوری ہیں بیٹا۔۔۔آپ پر ہاتھ اٹھایا تھا میں نے۔۔۔۔"

ولید بہت سٹورنگ بننا چاہتا تھا تھا اگر آج اس کے بچوں نے اسے ریجیکٹ کر دیا تو وہ وہی ٹوٹ جائے گا۔۔۔۔چیخے گا چلائے گا اپنے نقصان پر وہ ضبط لیکر "بیٹھا تھا جو اندر ہی اندر اسے ڈس رہا تھا۔۔۔

"بابا۔۔۔۔۔۔"

ولید کو گھٹنوں پر بیٹھے دیکھ کر ارش بھاگتے ہوئے اندر آیا تھا اور ولید کے سینے "لگ گیا تھا۔۔۔۔عاشی کو آگے بڑھ کر ولید نے اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔

بابا کبھی ہاتھ نہیں اٹھائیں گے آئی پرومس بیٹا۔۔۔سب پہلے جیسا کر دیں"
"گے بابا۔۔۔

-

-

سب پہلے جیسا ہو بھی جائے کیا حور عین پہلے جیسی ہو پائے گی۔۔۔؟؟؟

-

-

-

-

"ماں کیا آپ میری بات سن لیں گی باہر آکر۔۔۔۔؟؟؟"
ولید اپنے پیرینٹس کے کمرے کے باہر کھڑا تھا۔۔۔

"اندر آجاؤ۔۔۔کیا بات کرنی ہے۔۔۔۔؟؟؟"

وجاہت صاحب نے دروازہ فل کھول دیا تھا۔۔۔۔

"نہیں بابا سائیں بس ماں سے بات کرنی ہے۔۔۔۔۔"

مہرالنساء روم سے باہر آگئی تھیں۔۔۔۔۔

"کیا بات ہے ولید۔۔۔سب خیریت ہے۔۔۔۔؟؟؟"

وہ۔۔۔۔ممم۔۔۔ماں۔۔۔۔حور عین کے کپڑے چینج کرنے"

"ہیں۔۔۔۔ہسپتال میں نرس تھی۔۔۔م۔۔۔آپ کر دیں گی۔۔۔۔؟؟؟

"بیٹا وہ تمہاری زمہ داری ہے۔۔۔۔۔"

"پر ماں۔۔۔۔"

کپڑے پھاڑتے ہوئے تمہیں شرم نہیں آئی تھی۔۔۔؟پہناتے ہوئے تم"

پانی پانی ہو رہے ہو۔۔۔۔؟

یاڈر لگ رہا ہے تمہیں۔۔۔؟جو زخم تم نے اس معصوم کو دے دیئے ہیں

"انہیں دیکھنے کی ہمت نہیں تم میں۔۔۔۔؟؟؟

"ماں۔۔۔۔۔"

بس ولید تم میری نظروں سے گر گئے ہو۔۔۔اب جاؤاور دیکھو کیا کر دیا"

"تم نے اپنی نفرت اور غصے میں اسکے ساتھ۔۔۔۔۔۔

مہرالنساء نے ولید کے منہ پر اپنے روم کا دروازہ بند کر دیا تھا۔۔۔۔۔

کتنی دیر ولید وہیں کھڑا رہا تھا اسی جگہ۔۔۔۔

۔

۔

۔

۔

میں۔۔۔۔میرے پاس کوئی اور راستہ نہیں ہے۔۔۔کپڑے چینج کرنے"

ہونگے۔۔۔۔

"پلیز۔۔۔۔

حور عین سامنے دیوار کی طرف دیکھ رہی تھی ولید کی کسی بات کا اس نے کوئی رسپانس نہیں دیا تھا۔۔۔۔

ولید نے کپبورڈ سے حور عین کے کپڑے نکال لیئے تھے۔۔۔۔

جیسے جیسے اس کی نظر کسی زخم پر پڑتی تھی اسکی آنکھیں بند ہو جاتی تھیں۔۔۔۔

"جانوروں سے بُرا سلوک کیا میں نے تمہارے ساتھ۔۔۔ کیا تم مجھے کبھی معاف کر بھی پاؤ گی۔۔۔۔؟؟؟"

حور عین کو کپڑے پہنا کر اس نے حور کے بالوں پر اپنی انگلیاں پھیری تھی۔۔۔ ہلکے ہلکے بال چہرے پر زخم۔۔۔۔

ولید نے اسکے ماتھے پر بوسہ دے کر اس کے رخسار پر اس کے ہاتھ پر بوسہ دے چکا تھا جہاں جہاں اسے زخم نظر آ رہے تھے۔۔۔۔

جیسے ہی اس کے ہونٹ حور عین کے کندھے پر محسوس

ہوئے۔۔۔۔ حور عین کے دونوں ہاتھ بند کر لیئے تھے۔۔۔ آنکھیں بند

ہو گئی تھیں اسکی۔۔۔۔ ماتھے سے پسینہ بہنے لگ گیا تھا۔۔۔۔

"پلیز واپس آجاؤ۔۔۔۔"

حور عین کی بند آنکھوں کو دیکھ کر ولید نے اپنا سر حور کے سر کے ساتھ لگا لیا"

تھا۔۔۔۔

تم تیار نہیں ہو مجھے معاف کرنے کے لیے۔۔۔۔؟"

میں اپنی آخری سانس تک تم سے معافی مانگتا رہوں گا۔۔۔۔۔

میں تمہارے ہر درد پہ مرہم بنو گا۔۔۔۔۔

"تمہارے ہر درد کو ختم کر دوں گا

۔

۔

حور عین کو کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا"

وہ ہر لحاظ سے خالی ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

۔

ولید وہیں بیٹھے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ ہسپتال میں گزرے دن وہ راتیں مشین کی بیپس۔۔۔۔ حور عین کی پلس ریٹ۔۔۔۔

ولید کو بار بار وہی منظر نظر آرہے تھے۔۔۔۔اسے یقین تھا وہ ٹھیک کر دے گا اسے لگ رہا تھا وہ اپنی بے بی ڈول کو واپس لے آئے گا

اگر سب اتنا آسان تھا تو کیوں ولید شاہ کو ڈر لگ رہا تھا۔۔۔؟؟

کیوں اسکے دل میں ڈر تھا۔۔۔۔؟

کیا وہ جان گیا تھا کہ حور عین اب پہلے جیسی نہیں ہو پائے گی۔۔۔۔؟؟؟

"کیا وہ اپنے دل کو تسلیاں دے رہا تھا۔۔۔۔۔؟؟؟؟

۔

۔

ایک مہینے بعد۔۔۔۔۔

"کھانا لگ گیا ہے ایان پاپا کو بلا لاؤ۔۔۔۔۔"

ذکیہ نے ڈائننگ ٹیبل پر کھانا لگا کر عدیل کو بلانے کا کہا تھا۔۔۔۔

"پاپا ڈنر لگ گیا ہے کم فاسٹ۔۔۔"

"بیٹا میرا دل نہیں کر رہا۔۔۔"

"پھر میں بھی نہیں کھاؤں گا۔۔۔اور ماما بھی نہیں کھا پائیں گی پلیز۔۔۔۔"

"ہاہاہاہاایمو شنل بلیک میل ہاں۔۔۔؟؟؟"

عدیل نے ایان کو اپنی گود میں اٹھا کر نیچے کچن کا رخ کیا تھا۔۔۔۔

"عدیل ایان ایسے نہیں ہاتھ دھو کر آؤ پہلے۔۔۔۔"

"نوو وموم۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔۔"

"اچھا۔۔۔؟؟ پھر کھانا بھی نہیں ملے گا۔۔۔۔ہاتھ دھو کر آؤ۔۔۔۔"

"تم کھلا دو اپنے ہاتھوں سے۔۔۔۔۔"

عدیل کے اس جواب پر ذکیہ بہت حیران ہو گئی تھی۔۔۔

پچھلے دو مہینوں سے عدیل بہت چینج ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

شاید ذکیہ کا پیار اسکی کیئر عدیل کو چینج کر رہا تھا۔۔۔یا پھر پاکستان میں حور عین کے ساتھ جو ہوا عدیل شاہ نے اپنی محبت کو مار دیا تھا حور عین کے لیے

"اہاہاہااوکے میں کھلا دیتی ہوں آج۔۔۔ "

"ذکیہ نے دونوں کو کھانا کھلانا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔۔"

عدیل اپنی زندگی میں بہت تیزی سے آگے بڑھ رہا تھا۔۔۔پر اسکے کیئے گناہ سے کسی کی زندگی کسی اور کا گھر تباہ ہو گیا تھا

پر اسے اندازہ ہی نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔ہوتا بھی کیسے۔۔۔۔وہ تو بھاگ گیا تھا وہاں سے۔۔۔۔

وہ اب اس حور عین کو دیکھنا بھی نہیں چاہتا تھا جس کی نظروں میں اسے اب نفرت نظر آنے والی تھی

وہ جتنا بڑا الزام اس معصوم پر لگا چکا تھا اسکی تباہ کاریاں وہ نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔۔"

-

-

-

-

دو مہینے گزر گئے تھے زندگی رک گئی تھی شاہ حویلی میں۔۔۔۔

حور عین میں بہت بدلاؤ آ چکا تھا۔۔۔اب وہ ایک جگہ نہیں بیٹھتی تھی اب وہ خود سے اٹھتی تھی۔۔۔۔پر ابھی تک کسی سے بات نہیں کی تھی اس نے۔۔۔۔

ولید شاہ صبح حور عین کے زخموں پر مرہم رکھتا تھا تو ہر شام حور عین اپنے زخم کُرید دیتی تھی

اور اگلی صبح ولید پھر سے مرہم رکھتا تھا۔۔۔

یہ روٹین بن گئی تھی ان دونوں کی۔۔۔۔ولید اپنی طرف سے پوری کوشش کر رہا تھا حور عین کے ہر زخم کو بھرنے کی

اسی طرح حور عین بھی پوری کوشش کے ساتھ ان زخموں کو کُرید رہی تھی تاکہ یہ نشان ساری زندگی رہے ولید شاہ کی محنت اسے دکھانا چاہتی تھی

وہ۔۔۔۔

اور بار بار زخموں کو کُریدنے سے حور عین خود کو اور ولید کو اور تکلیف دے رہی تھی۔۔۔۔۔"

-

-

-

-

بابا پلیز اب ماما سو رہی ہیں اب ہم جائیں انکے پاس۔۔۔۔۔انکو دیکھ کر واپس آجائیں گے۔۔۔۔"

ارش نے بہت امید سے معصوم سا چہرہ بنا کر ولید سے کہا تھا۔۔۔۔

"بابا پلیز بھیا کے ساتھ میں بھی جاؤں۔۔۔؟؟ماما کو دیکھ نہیں سکتی بس ایک
"چھوٹی سے کس دینی ہے انکو۔۔۔۔۔

"ہمم۔۔۔اوکے۔۔۔اوکے۔۔۔پر کوئی ڈسٹربنس نہیں۔۔۔۔"

دونوں بچے ولید کے گالوں پر کس کر کے اوپر روم میں چلے گئے
تھے۔۔۔۔جن کو اندر جانے کی اجازت نہیں تھی۔۔۔۔

"بیٹا ڈاکٹر نے منع کیا تھا اگر حور عین جاگ گئی اور غصے میں آ گئی بچوں کو دیکھ
"کر۔۔۔۔؟؟

مہرالنساء نے پریشانی سے پوچھا تھا ولید کو۔۔۔۔

"حور عین سو رہی ہے ماں۔۔۔۔وہ اپنے بچوں کو کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچا
"سکتی۔۔۔۔

"تم اپنی ضد چھوڑ کر اپنی بیوی کو کسی سائیکالوجسٹ کو کیوں نہیں دیکھا
"دیتے۔۔۔؟

وجاہت صاحب نے ڈنر شروع کر دیا تھا۔۔۔۔

کیوں دیکھاؤں میں کسی کو بھی۔۔۔؟؟ پاگل نہیں ہے وہ سنا آپ"

"نے۔۔۔اور آپ

ولید ابھی بات کر رہا تھا کہ حور عین کے چلانے کی آوازیں نیچے تک آ رہی

"تھیں۔۔۔

کیوں آئے ہو یہاں تم دونوں۔۔؟؟ دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔۔چلے

"جاؤ۔۔۔۔

اور یہ آواز دو مہینے بعد ولید شاہ اور باقی سب نے سنی تھی۔۔۔

ولید اپنے روم کی طرف بھاگا تھا۔۔۔۔جہاں اسکے بچے اکیلے تھے حور عین

"کے ساتھ۔۔۔۔

-

-

--

۔

۔

"ماما۔۔۔۔"

"کونسی ماما۔۔۔؟تم دونوں ابھی تک یہاں ہوں"

"ماما۔۔۔۔۔"

"اب کے عاشی نے روتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔"

"تم لوگ ایسے نہیں جاؤ گے۔۔۔۔"

"ماما۔۔۔۔"

بار بار ایک ہی لفظ سن کر حور عین کو شدید غصہ آگیا تھا۔۔۔اور جب اس نے شیشے کا جگ اٹھا کر دروازے کی طرف پھینکا تھا

ارش نے عاشی کو پیچھے کر لیا تھا اپنے۔۔۔۔۔

وہ جگ کسی کو لگ کر ٹوٹ گیا تھا اور جب ٹوٹ کر کانچ کے ٹکڑوں کی آواز حور عین میں پڑی تھی۔۔۔۔۔

حور عین یکدم پیچھے مڑی تھی جیسے وہ کسی پاگل پن سے باہر آگئی تھی۔۔۔۔

اس نے بے ساختہ ڈرتے ہوئے اپنے بچوں کی طرف دیکھا تو۔۔۔۔

سامنے ولید بچوں کی ڈھال بن کر کھڑا تھا۔۔۔۔اسکی پشت ابھی بھی حور عین کی طرف تھی ولید نے دونوں بچوں کو اپنی آغوش میں چھپایا ہوا تھا۔۔۔۔۔

وہ جگ اسکی کم پر لگ کر ٹوٹ گیا تھا۔۔۔۔۔

اور پھر ولید کی سفید شرٹ پر ریڈ ریڈ ڈارک سرکل رونما ہونے لگے تھے۔۔۔۔۔کانچ کے باریک باریک ٹکڑے بُری طرح اسکی کمر پر چھب گئے تھے۔۔۔۔

حور عین کی خوفزدہ نظریں ان چھوٹے چھوٹے ہاتھوں پر پڑی تھی جو ابھی بھی ولید کو زور سے پکڑے ہوئے تھے

۔

حور عین کے دل و دماغ میں ایک ہی سوال و پریشانی تھی۔۔۔۔

اگر ولید وقت پر نا بچوں کو بچاتا تو یہ جگ ان دو بچوں کو لگنا تھا اسکے بچوں کو"
لگنا تھا۔۔۔۔

اور حور عین کی آنکھوں میں جان آگئی تھی جب اسکی آنکھوں سے آنسو نکلنا
شروع ہو گئے تھے

۔

"ارش۔۔۔۔عاشی۔۔۔۔"

حور عین نے بہت ہلکی آواز میں یہ نام لی ئے تھے جن میں اسکی جان
تھی۔۔۔۔

میں نے کہا تھا تمہاری بیوی پاگل ہو گئی ہے۔۔۔۔یہاں گھر میں کھلا نا"

"چھوڑ وا سے۔۔۔۔

وجاہت صاحب کی بات سن کر حور کی نظریں ان پر پڑی تھیں۔۔۔۔اسکے
"الفاظ مر گئے تھے جیسے۔۔۔۔۔

"بچوں تم دونوں ٹھیک ہو۔۔۔؟؟"

جب دونوں بچوں نے ہاں میں سر ہلادیا تھا تو ولید نے اسی دیوار کے ساتھ سر لگالیا تھا اپنا۔۔۔اسے بہت درد شروع ہو گیا تھا اسکی کمر پر۔۔۔پر وجاہت شاہ کی یہ باتیں وہ بھی اسکی بیوی کے سامنے ولید شاہ کی برداشت سے باہر تھی یہ باتیں۔۔۔۔

۔

میری بیوی پاگل نہیں ہے وجاہت شاہ سر اگر ایک اور لفظ کہا تو میں اپنی "
"فیملی کے ساتھ چلا جاؤں گا یہاں سے۔۔۔۔۔

ولید کی شرٹ پوری طرح خون سے بھر گئی تھی۔۔۔اور مہرالنساء اور وجاہت دونوں ہی فکر مند ہو گئے تھے۔۔۔۔۔پر حور عین۔۔۔اس نے اپنا چہرہ موڑ لیا تھا سب سے پر اپنی جگہ کھڑی تھی وہ۔۔۔۔

"ولید بیٹا میری بات کو سمجھو۔۔۔اگر کسی بچے کو کوئی نقصان۔۔۔۔۔"

۔

میری حور عین کبھی ہمارے بچوں کو نقصان پہنچانے کا سوچ بھی نہیں "
"سکتی۔۔۔۔دونوں ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔
ولید نے حور عین کی طرف دیکھ کر بہت پیار سے کہا تھا۔۔۔۔۔
ماں رات بہت ہو گئی ہے بچوں کو اپنے روم میں لے جا کر سلا دیجیئے آج کی "
"رات۔۔۔۔
"ولید بیٹا تمہیں چوٹ آئی ہے۔۔۔۔"
"ماں اتنے زخم نہیں ہیں جتنے میں نے دیئے ہیں۔۔۔۔"
سب بہت خاموشی سے چلے گئے تھے پر بچے ابھی بھی وہیں تھے۔۔۔۔
"ماں آپ نے ہم پر کبھی ہاتھ نہیں اٹھایا تھا۔۔۔آج آپ نے۔۔۔۔۔"
ارش کی روتی ہوئی آواز سے حور عین کی گرفت اس تکیے پر اور مظبوط ہو گئی تھی۔۔۔۔اسکی آنکھیں رو رہی تھیں اسکے دل کی طرح۔۔۔۔

۔

"ماما ہم نے کوئی غلطی کر دی ہے۔۔۔۔؟ماما مجھے آپ کے پاس آنا ہے"

عاشی نے روتے ہوئے ہاتھ آگے بڑھائے تھے اپنے۔۔۔۔۔

حورعین کی جب خاموش سسکی ولید کو سنائی دی تھی وہ پھر سے ہمت کر کے بچوں کی طرف جھکا تھا۔۔۔۔

ماں ابھی ڈسٹرب ہیں ارش عاشی۔۔۔۔۔بیٹا وہ آپ دونوں سے بہت پیار "کرتی ہیں۔۔۔۔۔

ولید نے بہت سمجھا کر دونوں بچوں کو مہرالنساء کے روم میں چھوڑ دیا" تھا۔۔۔۔۔

۔

اور جب وہ واپس آیا تھا تو حورعین بیڈ پر اپنی جگہ پر آنکھیں بند کر کے سو گئی "تھی۔۔۔۔۔

۔

۔

-

-

ولید اپنی شرٹ اتار کر شیشیے کے سامنے بیٹھ کر کاٹن سے اپنے زخم صاف کرنے لگ گیا تھا۔۔۔

ہر نکلنے والے کانچ کے ساتھ اس کے منہ سے ایک آہ بھی نکلتی تھی۔۔۔پر وہ اپنی آواز کو دبانے کی بہت کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔

-

حور عین کی آنکھیں بند تھیں۔۔۔پر جاگ رہی تھی وہ۔۔ولید کی کراہت ہر ٹکڑے کو نکالتے وقت اسکی آہ حور عین کو سنائی دے رہی تھی۔۔۔۔

پر وہ کوئی بھی ری ایکٹ نہیں کر رہی تھی۔۔۔۔

ولید نے گیلے تولیے سے اپنا بلڈ صاف کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔۔

اوراتنی کوشش کے باوجود بھی اسکے زخموں پراس سے ٹیوب نہیں لگ رہی تھی۔۔۔۔

اس نے وہ ٹیوب سائیڈ ٹیبل پر رکھ دی تھی۔۔۔۔۔اوراپنی سائیڈ پراس طرح لیٹ گیا تھابناشرٹ کے۔۔۔

آج حورعین کا چہرہ دوسری طرف تھا۔۔۔۔۔اتنے مہینے بعد حورعین کی آواز سنی تھی۔۔۔۔آج اس نے اپنی بے بی ڈول کو واپس اس دنیا سے نکال لیا تھا۔۔۔۔اسے ہی پتا تھا یہ اذیت کے دن کس طرح سے گزارے تھے۔۔۔ کتنی بار حورعین نے خود کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔

کتنی بار اس نے اپنے ہاتھ زخمی کیئے تھے۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر نینا نے سچ کہا تھا حورعین کو میڈیکل سے زیادہ اپنوں کی ضرورت ہے انکے پیار کی۔۔۔۔۔

پچھلے مہینوں کی باتوں میں ہی کب ولید کو نیند آگئی تھی اسے پتا ہی نہیں چلا تھا۔۔۔۔

۔

ولید کے سو جانے کے کچھ وقت بعد ہی حور عین نے اپنی آنکھیں کھولیں تھیں۔۔۔۔۔

جب اسکی آنکھیں ولید کی کمر پر پڑی تھی تو وہ اٹھ کر اسکی سائیڈ پر چلی گئی تھی۔۔۔اور اس نے وہ ٹیوب ولید کے زخموں پر لگانا شروع کر دی تھی بہت آہستہ سے۔۔۔۔۔ٹیوب لگانے کے کچھ دیر تک وہ اسے اور اسکے زخموں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

واپس ٹیوب وہیں رکھ کر وہ اس کمرے سے باہر چلی گئی تھی۔۔۔۔

"جب روم کا دروازہ بند ہو گیا تھا تب ولید کی آنکھیں کھل گئی تھیں۔۔۔

۔

۔

تم واپس آگئی ہو حور عین۔۔۔۔۔کیا کچھ نہیں کیا تمہارے ساتھ میں"
نے۔۔۔۔

"اور تم پھر بھی میرے زخموں پر مرہم لگا رہی تھی۔۔۔

۔

ولید جلدی سے اٹھ گیا تھا اور اسی وقت اسکی نظر تکیے پر پڑی تھی جو اسکے آنسوؤں سے تر تھا۔۔۔۔۔بے ساختہ اسکی نظریں حور عین کے تکیے کی "طرف گئی تھیں۔۔۔وہ بھی بھیگا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

اس کا ہاتھ اسکے چہرے پر گیا جو ابھی بھی بھیگا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ اتنی خاموشی سے رو رہا تھا کہ اسے پتا نہیں چلا تھا۔۔۔۔۔۔

ولید حور عین کے پیچھے روم سے باہر چلا گیا تھا بنا شرٹ پہنے۔۔۔۔۔۔

۔

۔

-

-

حویلی کی تمام لائٹس بند تھی مدھم سی روشنیاں جل رہی تھیں۔۔۔۔"
حور عین بچوں کے روم میں جاتے ہوئے نظر آگئی تھی اسے۔۔۔اسی روم
"میں مہر النساء سو رہی تھیں بچوں کے ساتھ۔۔۔۔۔۔

-

حور عین بچوں کے پاس بستر پر بیٹھ گئی تھی

-

ماں بہت بُری ہیں ناں۔۔۔؟؟"
آپ پر ہاتھ اٹھا دیا۔۔پہلی بار۔۔۔۔۔ماں بہت بُری ہیں ناں ارش۔۔۔؟
"عاشی۔۔۔۔

-

۔

""تم کبھی کسی کی ماں نہیں بنو گی۔۔۔۔""

۔

"ماں آپ کے قابل نہیں ہیں۔۔۔۔۔۔"

۔

حور عین نے دونوں کے سر پر بوسہ دیا تھا۔۔۔اس سے پہلے اس کے آنسو بچوں کے چہروں پر گر جاتے۔۔۔۔وہ منہ پھیر کر روم سے چلی گئی تھی۔۔۔۔

۔

حور جیسے ہی بچوں کے روم سے باہر آئی تھی ولید جلدی سے دیوار کے ساتھ لگ گر چھپ گیا تھا۔۔۔اسکی کمر لگ جانے سے اسے بہت تکلیف ہوئی تھی اس وقت۔۔۔۔اس نے منہ بند کر لیا تھا اپنا۔۔۔۔۔

حور عین بچوں کے روم کے آگے چلنے لگ گئی تھی اور اس روم کے باہر رک گئی تھی جو حور عین نے ولید سے مانگا تھا جب سب بہت اچھا تھا۔۔۔۔۔

اور اس نے ولید سے جب یہ روم مانگا تھا تو ایک وعدہ بھی لیا تھا کہ ولید حور کی اجازت کے بغیر اس روم میں کبھی نہیں آئے گا۔۔۔۔۔اور اس روم میں سب کا داخلہ ممنوع تھا ولید شاہ کی طرف سے صرف اور صرف حور عین آتی تھی جاتی تھی اس کمرے میں۔۔۔۔۔"

-

"اچھا بے بی ڈول کرنا کیا ہے خالی کمرے کا۔۔۔۔۔۔؟؟""

"ہاہاہاہاہاڈئیر، ببی یہ ایک راز ہے۔۔۔۔۔"

ہاہاہاہاڈئیر وائفی ولید شاہ سے کوئی راز زیادہ دیر تک نہیں چھپ "سکتا۔۔۔۔۔"

"افففوا ینجل وعدہ کرو اس روم میں تب تک نہیں آؤ جب تک میں پرمیشن نا
دے دوں۔۔۔۔۔"

""اچھا بابا وعدہ۔۔۔۔۔"

-

-

ولید اسی روم کے باہر ایک خوبصورت یاد میں کھو گیا تھا جس روم میں ابھی"
حور عین گئی تھی۔۔۔۔۔بہت سوچنے کے بعد ولید نت دروازہ کھول لیا تھا

"روم کا۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

حور عین نے روم کی لائٹس آن کر دی تھی۔۔۔۔۔

پورا روم روشنیوں سے جگمگا رہا تھا۔۔۔۔ہر جگہ کھلونے۔۔۔۔

کارٹونز وال پیپر پینٹنگ بچوں کی

روم کے سینٹر میں ایک چھوٹا سا بے بی بیڈ تھا۔۔۔۔اور سامنے وال پر پینٹ سے بڑے بڑے لفظوں میں ایک نام لکھا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

۔

حدید شاہ۔۔۔۔۔

۔

۔

ولید روم میں داخل ہو گیا تھا درمیان میں بیٹھی تھی حور عین جو بہت چھوٹے چھوٹے کپڑے اپنے سینے سے لگائے رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔

۔

ایم سوری بچے۔۔۔۔۔۔ماں کے سامنے۔۔۔۔۔ تمہیں۔۔۔۔۔"

ماں تمہیں بچا نا سکی بیٹا۔۔۔۔۔

"تمہاری ماں کچھ نا کر پائی تمہارے لیے بیٹا۔۔۔۔۔

۔

ولید کے پاؤں وہی رک گئے تھے۔۔۔۔اسے سمجھ آگئی تھی یہ کس کا روم ہے۔۔۔۔

"حدید۔۔۔۔؟؟؟"

ولید کے نام پکارنے سے حور عین چپ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ولید نے آگے بڑھ کر حور کے کندھے پر ہاتھ رکھنا چاہا تو حور عین نے ہاتھ جھٹک دیا تھا اسکا۔۔۔۔

۔

"حور عین بس ایک موقع دو بس ایک۔۔۔میں تمہارے سارے درد خود پہ لے لوں گا پلیز ایک بار معاف کر دو بے بی ڈول۔۔۔۔۔"

ولید جیسے ہی حور عین کے پاس بیٹھا تھا حور وہاں سے اٹھ گئی تھی۔۔۔۔

۔

کاش۔۔۔۔۔میں اپنا درد تمہیں دے پاتی۔۔۔صرف کچھ پل کے "
لیے۔۔۔۔۔
اور پھر تمہیں پتا چلتا کتنی تکلیف میں ہوں میں۔۔۔کتنا درد دیا تم نے
"مجھے۔۔۔۔۔کاش۔۔۔۔۔۔
۔
حور عین کے چہرے پر ایک الگ غصہ تھا۔۔۔۔۔ایک الگ آگ تھی اسکی
آنکھوں میں۔۔۔۔۔
اس نے اٹھ کر تمام چیزیں روم کے سینٹر میں رکھ دی تھی۔۔۔۔۔
بچوں والے کھلونے بیڈ پر پڑی ہوئی کارٹون شیٹ۔۔۔کارٹون والے
پردے۔۔۔۔
وال پر لگے تمام فوٹو فریمز جن میں ایک چھوٹی سی فیملی کی تصاویر
تھیں۔۔۔۔۔سب کھلونوں کو وہ سینٹر میں پھینک کر توڑنے لگی تھی

سب کرٹنز کھینچ کر توڑ دیئے تھے اس نے۔۔۔۔اور ہر ٹوٹی بکھری چیز کو اٹھا کر اسی جگہ روم کے سینٹر میں رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔۔

ولید اپنی جگہ سے ہل ہی نہیں پایا تھا آج اس کمرے نے اسے پوری طرح توڑ دیا تھا۔۔۔۔

حور عین نے سارے کمرے کو برباد کر دیا تھا کچھ ہی منٹوں میں۔۔۔۔

۔

میں اِسے آخری بار تکلیف دے رہی ہوں۔۔۔۔آج کے بعد میں اسے یاد نہیں کروں گی۔۔۔۔"

میں اِسے آخری بار محسوس کرنا چاہتی تھی بس۔۔۔۔یہ میں نے حدید کے لیے بنایا تھا۔۔۔۔کیسا لگ رہا ہے۔۔۔۔؟؟"

حور عین نے ایک کارنر پر پڑی ایک چھوٹی سی الماری سے کچھ کپڑے نکال کر ولید کے سامنے رکھ دیئے تھے۔۔۔۔۔ولید نے جلدی سے ان سب کپڑوں کو دیکھ کر اپنے سینے لگا لیا تھا۔۔۔

-

بے بی ڈول۔۔۔تم۔۔۔۔تم نے یہ سب کب کیا تھا۔۔۔؟ یہ کپڑے کب "
"بنائے تھے۔۔۔۔

جب تم اپنی ایکس فیائنسی کے ساتھ بہت مصروف رہنے لگ گئے تھے "
تب۔۔۔۔

جب تم بچوں کو اگنور کرنے لگ گئے تھے تب۔۔۔۔۔جب تم میرے خلاف
ثبوت ڈھونڈنے میں لگے ہوئے تھے۔۔۔۔تب میں ہمارے لیے نئ آنے
والی خوشیاں بُن رہی تھی۔۔۔۔۔۔

-

-

تمہاری چاہت تھی ہم پھر سے پیرنٹس بنے
جب کبھی تم یا کوئی اور کہتا تھا بچوں کو کہ ماما بابا میں سے سب سے زیادہ پیار
کس سے ہے۔۔۔

ارش اور عاشی دونوں میرا نام لیتے تھے۔۔۔۔اور تم ہنس دیتے تھے۔۔۔۔۔

پر تمہاری آنکھوں میں ایک درد ہوتا تھا۔۔۔۔

تب میں نے فیصلہ کیا تھا ہمارا آنے والا بچہ تمہارے کلوز رہے گا تمہارے

قریب رہے گا۔۔۔۔

اور جب کوئی اسے ماں کا لاڈلہ بولے گا تب وہ بھاگتے ہوئے تمہارے پہلو میں

آئے گا تمہارا نام لے کر کہے گا میں بابا کا لاڈلہ ہوں۔۔۔۔

۔

حدید۔۔۔۔۔حدید شاہ ولید شاہ کا بیٹا۔۔۔۔

۔

۔

میں نے بہت بار ایسی خواہش کی تھی کہ حدید جب پہلا لفظ بولے تو ماں نہیں

بابا کہے۔۔۔۔۔

-

میں نے ایسے خوبصورت خواب دیکھے تھے کہ جب وہ تمہاری ہماری
خوبصورت دنیا آنکھ کھولے گا تو تمہاری آغوش میں۔۔۔اسکی آنکھیں تمہارا
چہرہ دیکھیں گی تم اسے پہلے اپنی گود میں لوگے۔۔۔۔۔

-

یہ خوبصورت خواہش میری تھی حدید پہلا قدم تم چلنا سیکھاؤ گے۔۔۔۔
رات گئے جب وہ ڈر کر نیند سے جاگ جائے گا تم اسے اپنے سینے پر سُلایا کرو
گے۔۔۔۔۔

اسے سکول لے جایا کرو گے واپس تمہارے کندھے پر بیٹھ کر وہ حویلی میں
داخل ہوا کرے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

-

-

پر میرا حدید کتنا بد۔نصیب نکلا۔۔۔۔۔۔

جس باپ کے لیے وہ اس دنیا میں آرہا تھا۔۔۔۔

جس باپ کو اس نے پیار دینا تھا

اسکے اسی باپ نے اسکی دنیا چھین لی۔۔۔۔۔

"""تم بہت ظالم ثابت ہوئے ہو ولید شاہ۔۔۔۔۔

-

-

ولید نے حور عین کے بنائے ہوئے کپڑوں کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔

اسکا دل پھٹ رہا تھا۔۔۔اپنے بچے کے یہ چھوٹے چھوٹے کپڑے دیکھ کر۔۔۔۔

-

دونوں اپنی اپنی جگہ بیٹھے اپنے نقصان پر رو رہے تھے۔۔۔۔۔۔

-

-

"جس کام کے لیے میں یہاں آئی تھی وہ تو میں بھول ہی گئی۔۔۔۔"

حور عین روم سے چلی گئی تھی باہر۔۔۔کچھ دیر میں وہ ایک ماچس بکس کے ساتھ روم میں داخل ہوئی تھی۔۔۔۔۔اور ان سب چیزوں کو آگ لگادی تھی۔۔۔ولید نے اور مضبوطی سے ان کپڑوں کو اپنے سینے سے لگالیا تھا۔۔۔۔

پر حور عین نے بڑی بے۔درد ی سے ان کپڑوں کو ولید سے چھین کر اس جلتی آگ میں ڈال دیا تھا۔۔۔۔۔۔

۔

"تم اسے مار چکے ہو۔۔۔۔اب وہ واپس نہیں آنے والا"

دیکھتے ہی دیکھتے سب چیزوں کو آگ لگ گئی تھی۔۔۔۔۔

۔

"وہ ختم نہیں ہوا تم میں ہمارا رشتہ سب ختم ہو گیا ہے۔۔۔۔"

حور عین روتے ہوئے اس روم سے باہر بھاگ گئی تھی

ولید بہت ڈر گیا تھا۔۔۔اس نے بھی اسی رفتار سے باہر کا رُخ کیا تھا۔۔۔۔

-

-

-

-

"جلدی کام کرو آگ بہت پھیل گئی ہے۔۔۔۔۔۔"

حمزہ کے چلانے پر سب گارڈز اور ملازم اور تیزی سے پانی پھینکنے لگے تھے۔۔۔

"بچوں کو روم میں ہی رکھنا مہر النساء۔۔۔۔۔"

"پر۔۔۔۔۔"

مہر النساء کی نظریں کمرے کی سامنے والی دیوار پر پڑی تھیں جہاں حدید شاہ لکھا تھا

مہرالنساء بہت اونچی رونے لگی تھیں۔۔بہت تکلیف ہو رہی تھی انہیں سارے روم کی حالت دیکھ کر۔۔۔۔انہیں حور عین کا درد محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔

"جاؤ کمرے میں مہرالنساء۔۔۔۔"

"میں ولید کو کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔۔"

وجاہت شاہ آج چپ کھڑے تھے اس کمرے کی چھوٹی جلی ہوئی چیزیں آج انہیں بھی کہیں دل میں درد دے رہی تھیں۔۔۔۔

میں آپ کو بھی کبھی معاف نہیں کروں گی وجاہت۔۔۔۔"

"آپ بھی اُتنے بڑے مجرم ہیں جتنا کہ ولید اور عدیل۔۔۔۔۔

وجاہت صاحب بہت حیران ہو گئے تھے اپنی بیوی کی انکے سامنے اتنی اونچی آواز میں انکی بے عزتی پر۔۔۔۔

"مہرالنساء۔۔۔۔"

ایک لفظ نہیں وجاہت۔۔۔کتنے گناہ کیئے آپ نے اور اپنے بیٹوں سے "
کروادیئے۔۔۔۔۔

اپنی ضد کے لیے دونوں بیٹوں کی زندگیاں برباد کردی آپ نے
ڈر نہیں لگتا اللہ سے۔۔۔۔؟؟؟ اللہ بڑا انصاف کرنے والا ہے
وجاہت۔۔۔۔

اور کیا کہا تھا۔۔؟ ولید کو میں سنبھال لوں گا۔۔۔؟؟

تو جایئے۔۔۔ سنبھالیئے۔۔۔ٹوٹ گیا ہے آپ کا بیٹا ولید شاہ۔۔۔۔
مر رہا ہے آپ کا بیٹا۔۔۔گھٹ گھٹ کر۔۔۔جایئے سنبھالئیے اسے جا کر
وجاہت صاحب کی نظریں صرف اپنی بیوی پر تھیں۔۔۔جہاں کوئی محبت یا
عزت نہیں صرف نفرت تھی۔۔۔۔۔وجاہت شاہ بنا کچھ کہے چلے گئے تھے
وہاں سے۔۔۔۔۔

-

-

-

-

"حور عین میری بات سنو۔۔۔۔"

ولید حور عین کے پیچھے پیچھے کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔

ہاتھ مت لگا مجھے۔۔۔۔۔تم نے اتنا گندا تو کر دیا ہے مجھے۔۔۔اب تم کیا"

چاہتے ہو۔۔۔۔؟؟؟

تم نے سچ کہا تھا۔۔۔۔تم نے مجھے کسی قابل نہیں چھوڑا۔۔۔۔۔۔

نا میں کسی کی ماں رہی۔۔۔۔نا بیوی۔۔۔۔۔

"تم نے سچ میں مجھے اپنی رکھیل بنا دیا ولید شاہ۔۔۔۔۔

حور نے غصے سے پھر سے اپنے زخم کُریدنے شروع کر دیئے تھے

"مجھے معاف کر دو حور عین۔۔۔۔۔"

آج ولید کا رونا بھری ہوئی سُرخ آنکھیں بھی حور عین پر اثر انداز نہیں ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔

۔

تم نے مجھے معاف کیا تھا۔۔۔۔۔تم نے میری ایک سنی تھی۔۔۔؟؟"
تمہیں بہت مزہ آرہا تھا مجھے برباد کرنے میں۔۔۔۔۔۔میری تذلیل کرنے میں۔۔۔۔

پر جب تم وہ سب کرنے میں مصروف تھے تب پتا ہے مجھے کیسا لگ رہا تھا۔۔۔؟؟

مجھے اذیت مل رہی تھی میرے دل میں درد ہو رہا تھا۔۔۔تم مجھے فزیکلی ڈیمیجڈ کر رہے تھے۔۔۔پر زخمی میری روح ہو رہی تھی۔۔۔۔۔
میں درد میں تھی تکلیف ہو رہی تھی مجھے۔۔۔۔۔۔
میں کونسا کسی کی مسٹریس تھی۔۔۔؟؟

۔

مجھے کیا پتا تھا کسی مرد کی نفرت جب کسی عورت کے جسم تک پہنچ جائے تو تکلیف صرف جسم کو نہیں روح کو بھی ملتی ہے۔۔۔۔۔

"مجھے تب پتا چلا جب تم میری تذلیل کرنے میں مصروف تھے۔۔۔۔۔۔

۔

حور عین بنا سانس لی ئے بول رہی تھی۔۔۔۔۔آج وہ اس رات کی ہر تکلیف کو اپنے اندر سے باہر نکالنا چاہتی تھی۔۔۔

ولید کے منظر دھندلا گئے تھے اس کی بھری آنکھیں حور کی ہر بات پر چھلک رہی تھی اور پھر سے بھر رہی تھیں۔۔۔۔

۔

"حور عین۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔"

بچ کہو مجھے مسٹر یس۔۔۔۔رکھیل۔۔۔۔۔۔"

پر مجھے بتاؤ یہ جو نام عورتوں کو ہم نے دیئے ہیں کیا یہ نام انکی خوشی سے ملے تھے انہیں۔۔۔۔؟

اور ولید صاحب۔۔۔ مطلب کیا ہیں ان ناموں کے۔۔۔۔۔؟؟

مجھے نہیں پتا کیونکہ مجھے کسی نے کہا نہیں تھا۔۔۔۔۔ مجبوریوں میں گھری ہوئی مجبور عورت۔۔۔۔ یا اپنی مرضی سے اپنا آپ کسی کے سامنے رکھ دینے """ والی عورت۔۔۔؟

۔

حور عین ولید کی طرف بڑھی تو وہ پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔"

کیوں ڈر رہے ہو۔۔۔؟ میں تمہیں گندا نہیں کر رہی۔۔۔؟"

"میں دور کھڑی ہو کر پوچھ لیتی ہوں مجھے مطلب بتاؤ۔۔۔۔۔

۔

ولید نے سر جھکا لیا تھا تو حور عین پیچھے ہو گئی تھی۔۔۔۔

۔

تم میرے شوہر تھے۔۔۔ایک بار اگر تم مجھ سے اپنے حقوق کے لیے" بلاتے تو میں کبھی تمہیں منع نا کرتی۔۔۔۔تم میری زندگی تھے میرا پیار تھے۔۔۔۔

"پر اس طرح سے تذلیل۔۔۔۔۔؟

ولید نے اپنے ہاتھوں سے اپنا چہرہ صاف کر کے پھر سے قدم بڑھائے تھے حور عین کی طرف۔۔۔۔

"بس ایک موقع بے بی ڈول۔۔۔میں سب ٹھیک کر دوں گا۔۔۔۔۔"

"سب ٹھیک کر دو گے۔۔۔۔؟؟؟ یہ ٹھیک کر دو گے۔۔۔۔؟"

حور نے اپنی شرٹ سے بازو سے کے کپڑے پھاڑ دیئے تھے۔۔۔۔ولید نے اپنا چہرہ پیچھے کر لیا تھا۔۔۔۔

۔

جب کبھی پیار سے میری طرف دیکھتے تھے۔۔۔۔ تمہاری نظریں مجھے "
میرے وجود کو نہارتی تھی سراہتی تھی تب مجھے تمہاری نظروں میں اپنا وجود
خوبصورت نظر آتا تھا۔۔۔۔۔
مجھے لگتا تھا میں کتنی خوبصورت ہوں۔۔۔۔۔۔
پر اب میں خود کو پہچان نہیں پا رہی۔۔۔۔۔
یہ میں نہیں ہوں۔۔۔۔۔
حور عین ڈریسنگ ٹیبل کے بڑے سے شیشے میں خود کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔
مجھے اپنے ہی وجود سے نفرت ہو رہی ہے۔۔۔۔
میں۔۔۔۔ میں میرے سامنے کھڑی اس مری ہوئی لڑکی کو کبھی دیکھنا نہیں
"چاہتی

۔

حور عین نے پاس پڑی چیز وزنی چیز کو اس شیشے پر مار کر توڑ دیا تھا۔۔۔۔۔

۔

"حورعین۔۔۔۔۔"

ٹکڑے پورے کمرے میں بکھر گئے تھے۔۔۔۔

۔

"پاس مت آنا۔۔۔۔ تمہیں کتنی بار کہوں تمہیں۔۔۔۔"

اوکے چندا نہیں آتا پاس۔۔۔ تم وہیں رک جاؤ۔۔۔ پاؤں پر کانچ چبھ"

"جائیں گے میں ابھی۔۔۔۔۔

حورعین انہیں کانچ کے ٹکڑے پر چل کر ولید کے پاس گئی تھی۔۔۔۔

"بے بی ڈول پاؤں ہٹاؤ پلیز۔۔۔۔"

ولید جھک گیا تھا پر حورعین نے اس کانچ کے ٹکڑے سے پاؤں نہیں ہٹایا تھا۔۔۔۔

۔

درد ہاں درد ہوا تھا۔۔۔ اس رات جب تم مجھے برباد کرنے میں مصروف"

تھے۔۔۔۔

مجھ پر میرے وجود لگے نشانات تمہیں کیا نہیں بتا رہے تھے اُس رات کو کتنا درد ہو رہا تھا ولید۔۔۔؟ اور پتا سب سے زیادہ درد کب ہوا تھا۔۔۔؟؟؟

جب تم اپنی حیوانیت میں ہمارے بچے کو نقصان پہنچا چکے تھے

اووہ۔۔۔ ہمارے نہیں۔۔۔ میرے بچے کو۔۔۔

۔

پر اس وقت اس رات کو تمہاری آنکھوں میں جو سکون میں نے دیکھا تھا مجھے برباد کرنے کے بعد۔۔۔ تمہارے اس سکون نے مجھے بہت درد دیا تھا

"میری ممتا کو تم نے اور درد دیا تھا۔۔۔

۔

میں غلط تھا۔۔۔ حور عین۔۔۔ میں نے تم پر۔۔۔ اپنے پیار پر شک کیا تھا" الزام لگایا تھا۔۔۔ بُری تم نہیں۔۔۔ بُرا میں تھا۔۔۔ میں ہاتھ جوڑ کر

"معافی مانگتا ہوں تم سے۔۔۔۔۔

ولید شاہ سر جھکائے ہوئے اچھے نہیں لگتے آپ بہت بڑے مرد"
ہیں۔۔۔ مرد روتے ہوئے اچھے نہیں لگتے۔۔۔۔۔
پر معافی مانگنے سے تم اگر واپسی کے راستے کھولنے کا کہہ رہے ہو۔۔۔
پر اب میرے پاس تمہیں دینے کو کچھ نہیں رہا۔۔۔۔۔
میرا جسم بھی نہیں۔۔۔۔ کیونکہ ولید شاہ۔۔۔۔ میرے جس وجود پر تم
مرتے تھے سراہتے تھے اب وہ خوبصورت عورت کو تم نے اپنی بدصورت
رکھیل بنا دیا ہے
تم اب مجھے اپنی رکھیل بھی نہیں بنا سکتے۔۔۔۔
میرا یہ زخموں اور نشانات سے بھرا وجود تمہیں اور پلئیشر نہیں دے
"سکتا۔۔۔۔۔
حور عین انہیں کانچ کے ٹکڑوں پر بیٹھ کر زار و قطار رونے لگی تھی۔۔۔۔
اسے پتا نہیں چلا تھا کب ولید اس کے پاس آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔
کب اس نے اپنا سر ولید کے کندھے پر رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔۔

اسے پتا تھا تو اتنا۔۔۔آج اسی انسان کے کیئے مظالم کو وہ اس کے سامنے دہرا رہی تھی اسکے کندھے پر سر رکھ کر۔۔۔۔۔

۔

"تم بد۔صورت نہیں ہو بے بی ڈول۔۔۔۔۔تم۔۔۔تم بہت خوبصورت ہو۔۔۔۔تم کوئی رکھیل نہیں بیوی ہو میری۔۔۔۔۔

"اب اور کچھ مت بولنا میرا دل پھٹ جائے گا حورعین۔۔۔۔۔۔

ولید نے روتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔

حورعین کے ہاتھ جب اسکی کمر پر اسکے زخموں پر لگے تھے تو بہت تکلیف ہوئی تھی اسے۔۔۔پر وہ چپ تھا۔۔۔اسکی تکلیف اُس تکلیف سے زیادہ نہیں تھی جو اس نے اپنی بیوی کو دی تھی۔۔۔۔

۔

"جہاں حورعین اپنے نصیب پر رو رہی تھی۔۔۔۔وہیں ولید شاہ خود پر اپنے کیئے پر رو رہا تھا۔۔۔۔۔۔"

"بے بی ڈول کیسے سب ٹھیک ہو گا مجھے بتاؤ۔۔۔میں سب کرنے کو تیار
"ہوں۔۔۔۔بس ایک بار بول کر دیکھو۔۔۔۔
مجھے آزاد کر دو۔۔۔۔۔تم سے اس رشتے سے۔۔۔مجھے نہیں رہنا تمہارے"
"ساتھ اب۔۔۔میں تمہیں کبھی معاف نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔

ولید کے ہاتھ وہیں گر گئے تھے۔۔۔۔اسے سب باتوں کی امید تھی پر اس"
"بات کی نہیں۔۔۔۔

میں ہر پل مر رہا ہوں حور عین۔۔۔۔میں۔۔۔۔میں نے غصے میں
کیا۔۔۔جو میں کبھی نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔
میں۔۔۔وہ رپورٹس۔۔۔وہ کالز۔۔۔عدیل کے میسجز۔۔۔
"سب کچھ دیکھ کر مجھے۔۔۔۔۔
حور عین پیچھے ہونا شروع ہو گئی تھی جیسے جیسے ولید نے بات کرنا شروع کی
تھی۔۔۔۔۔
"میرا جرم کیا تھا۔۔۔۔۔"
حور عین اٹھ گئی تھی وہاں سے۔۔۔۔پر حور عین کی حالت دیکھ کر ولید نے
جلدی سے الماری سے ایک شال نکال لی تھی اور جلدی سے حور عین کو اوڑھا
دی تھی۔۔۔۔
ہاہاہا۔۔۔۔اب کیسی شرم۔۔۔۔؟؟اب کیسا پردہ ولید۔۔۔؟بے۔آبرو"
تم نے مجھے پہلے ہی کر دیا تھا اس رات کو۔۔۔۔
"اب مجھ میں کوئی عزت نہیں رہی۔۔۔۔۔

حور عین نے شال کو کھینچ کر پھینک دیا تھا۔۔۔

مجھے بتاؤ میں کیسے سب ٹھیک کروں۔۔۔؟؟؟"

"میں کیا کروں حور عین۔۔۔۔؟؟

وہ کسی مجرم کی طرح ہاتھ پھیلائے کھڑا تھا اسکے سامنے جس پر اس نے انتہا کر دی تھی ہر ظلم کی۔۔۔۔۔

۔

مجھے اس جرم کی سزا ملی جو میں نے کیا ہی نہیں تھا۔۔۔۔"

اگر میرا تمہارے اس بے غیرت بھائی کے ساتھ آفئیر تھا بھی تو۔۔۔ تمہیں کوئی حق نہیں تھا میرے ساتھ وہ س کرنے کا۔۔۔ تم غیرت مند تھے تم نے مجھے گھر سے نکال کر اپنی غیرت ثابت کر دی تھی پھر اتنی تذلیل کیوں۔۔۔

اگر وہ بچہ تمہارا نہیں تھا بقول تمہارے۔۔۔ تو بھی کوئی حق نہیں تھا اس معصوم کو نقصان پہنچانے کا تمہیں۔۔۔۔

"تمہیں کسی چیز کا حق نہیں تھا ولید شاہ۔۔۔۔۔۔

حور عین بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔اسے حدید یاد آرہا تھا پھر سے۔۔۔۔۔

اس کو اس طرح دیکھ کر ولید بھی اسی وال کے ساتھ لگ کر زمین پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

گہری خاموشی چھا گئی تھی اس کمرے میں۔۔۔۔۔

۔

میں اندھا ہو گیا تھا۔۔۔ملائکہ اور عدیل کی باتوں میں آ گیا تھا۔۔۔اپنے" ہاتھوں سے اپنا گھر برباد کر دیا میں نے۔۔۔۔

میں نے خود کو برباد کر دیا۔۔۔۔

۔

سووو۔۔۔۔کیا سزا دی تم نے عدیل کو۔۔۔؟ملائکہ کو۔۔۔؟انکے ساتھ" "کیا کیا تم نے۔۔۔۔؟؟؟

حور عین نے آنکھیں اٹھا کر اس رات کے بعد آج ولید شاہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھا تھا

"میں۔۔۔ ممم۔۔۔۔"

۔

اور وہ جیسے ساتھ زمین کے اندر دھنس گیا تھا۔۔۔۔ حور عین کے اس سوال نے ولید شاہ کی گردن کو اِس قدر جھکا دیا تھا۔۔۔۔۔
اُس نے کسی کو بھی سزا نہیں دی تھی۔۔۔ سب ٹھیک تھا۔۔۔۔

۔

۔

کسی کو سزا نہیں دی نا۔۔۔؟ کیسے دیتے سزا وہ میری طرح اور فینیج نہیں" تھے۔۔۔ یتیم بے۔ سہارا نہیں تھے۔۔۔۔
"وہ میری طرح غریب نہیں تھے۔۔۔۔۔

۔

اور وہ اب کی بار خود کو روک نہیں پائی تھی۔۔۔۔ جس طرح وہ روئی تھی۔۔۔ سسکیاں لیتے ہوئے اپنے حدید کو یاد کرتے ہوئے۔۔۔۔ غریب

ہونا اتنی بڑی سزا کیوں بن گئی اسکے لیے۔۔۔۔۔ یتیم ہونا اتنی تکلیف دہ کیوں ہو گیا۔۔۔۔؟؟ وہ اُسی طرح ولید کی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔۔

۔

تم نے عدیل کو سزا دینا چاہی ہو گی۔۔۔ پر عدیل کے پیچھے اسکی پوری فیملی" کھڑی ہو گی۔۔۔

تم اسے ہاتھ نہیں لگا سکے ہو گے کیوں کہ وہ تمہارا خون تھا۔۔۔۔

کوئی کیسے اپنے خون کو سزا دے گا۔۔۔ ٹھیک کہا نا میں نے۔۔۔۔؟؟؟

۔

اور ملائکہ سکندر شاہنواز تمہاری محبت۔۔۔؟ تمہارا پیار۔۔۔

کیا تم نے اسے کچھ ؟؟ اسکی بھی اسی طرح تذلیل کی تم نے۔۔۔۔؟؟

۔

تم نے ملائکہ کو ہاتھ بھی نہیں لگایا ہو گا۔۔۔۔۔۔ اسکے ساتھ بھی اسکی فیملی تھی۔۔۔۔

کسی امیر کی بیٹی پر ہاتھ ڈالنے سے پہلے کوئی بھی مرد ہزار بار سوچے گا۔۔۔۔۔
اور کوئی لاوارث غریب لڑکی۔۔۔۔اس پر ہاتھ ڈالنے کے بعد بھی کوئی مرد
نہیں سوچتا۔۔۔۔۔

میرے پیچھے کوئی نہیں تھا جس سے تم ڈرتے۔۔۔۔

کون تھا میرے پیچھے۔۔۔؟ واہ ولید شاہ واہ

تم نے اپنے پیار کو چھوڑ دیا تم نے اپنے خون کو چھوڑ دیا۔۔۔۔۔

سزا صرف مجھے ملی اور میرے خون کو۔۔۔۔ڈیم اِٹ۔۔۔تم نے ہمارے
"بچے کو نقصان پہنچا دیا۔۔۔۔۔۔باسٹرڈ۔۔۔۔۔۔

۔

حور عین کا ہاتھ اٹھ گیا تھا۔۔۔۔ایک بار نہیں کتنی بار۔۔۔۔۔اور ولید وہیں
کھڑا رہا تھا خاموش۔۔۔۔۔آج اسے ایک بات سمجھ آگئی تھی حور عین
کی۔۔۔۔اس نے کسی اور کو کچھ نہیں کہا تھا بس اس بے۔ قصور کو سزا دی
تھی۔۔۔۔

اگر میں اب مر جاؤں تو ٹھیک ہو جائے گا سب بے بی ڈول۔۔۔۔"

"اگر مجھے موت آجائے۔۔۔۔۔۔

ولید نے بہت پیار سے حور عین کے چہرے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔۔

"تمہیں اتنی آسان موت نہیں ملنی چاہیے ولید شاہ۔۔۔۔"

اور ولید کے قدم ڈگمگا گئے تھے اپنی بے بی ڈول کے منہ سے یہ الفاظ سن کر۔۔۔۔اسکی بے بی زرا گھبرا نہیں رہی تھی۔۔۔۔

اسکے لفظوں میں ہچکچاہٹ نہیں تھی اسکی آنکھوں میں صرف نفرت تھی فکر نہیں تھا۔۔۔۔۔

پھر مجھے کیسی موت ملنی چاہیے حور عین۔۔۔۔؟ مجھے ویسی موت دے"

"دو۔۔۔۔۔

مجھے تمہارے ساتھ نہیں رہنا۔۔۔۔مجھے گھن آتی ہے تم سے خود سے"

آج مجھے نفرت ہو رہی ہے ہر اس پل سے جس میں تم تھے۔۔۔۔

"مجھے مرنا ہے اب مار دو۔۔۔۔؟؟اتنا برباد کر دیا یہ بھی کر دو۔۔۔۔۔۔

"نووووو۔۔۔۔۔"

ولید نے غصے سے حورعین کو کندھے سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔۔

"آہ۔۔ہ۔۔۔"

ایک درد بھری آہ نکلی تھی جب ولید کے ہاتھ حورعین کے زخمی کندھے پر لگے تھے۔۔۔۔

"کیا ہوا حورعین۔۔۔۔۔؟دکھاؤ مجھے۔۔۔۔"

"تمہارے دیئے ہوئے زخم ہیں ولید شاہ

میں۔۔۔میں اتنا بڑا مونسٹر بن گیا تھا۔۔۔۔۔ایم سوری بے بی"

"ڈول۔۔۔

تم ہمیشہ سے ایسے تھے مونسٹر۔۔۔۔۔جانور۔۔۔۔۔"

تم نے کتنے لوگوں کو اپنے انہیں ہاتھوں سے نقصان پہنچایا۔۔۔۔مارتے تھے۔۔۔۔

پر مجھے نہیں پتا تھا جو ہاتھ دوسرے کو نقصان پہنچاتے تھے وہ میری اولاد کو بھی نقصان سے دوچار کر جائیں گے۔۔۔۔۔تم نے اپنی اولاد ک بھی نہیں بخشا ولید شاہ۔۔۔۔۔

۔

پھر بھی یہاں کھڑے معافی مانگ رہے ہو۔۔۔؟؟

"تمہیں زرا شرم نہیں آرہی مجھے اپنا دکھاتے ہوئے۔۔۔۔

حورعین نے ولید کو غصے سے پیچھے دھکا دے دیا تھا۔۔۔

۔

میں تمہیں کس طرح بتاؤں میں کیسے یہاں کھڑا ہوں حورعین۔۔۔۔"

شرم سے مر رہا ہوں میں۔۔۔۔۔

تم سے نظریں نہیں ملا پا رہا ہوں میں۔۔۔۔۔۔

تمہارے ایک اشارے پر میں اپنی سانسیں بند کر لوں۔۔۔۔پر میں یتیم نہیں ہونے دوں گا انہیں۔۔۔۔۔۔۔

میرا گناہ اس قابل نہیں کہ مجھے معافی مل سکے۔۔۔۔۔

"پر میں تمہیں اس درد میں اور ڈوبنے نہیں دونگا بے بی ڈول۔۔۔۔

ولید نے پھر سے وہ شال اوڑھادی تھی حور کو۔۔۔۔۔۔

"تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔۔۔مرتے دم تک۔۔"

حور عین کا سر چکرانے لگ گیا تھا۔۔۔اس سے پہلے وہ نیچے فرش پر گرتی۔۔۔۔ولید نے اسے پہلے ہی پکڑ لیا تھا۔۔۔۔اور اٹھا کر بیڈ پر لٹا دیا تھا۔۔۔۔۔

سزا سب کو ملے گی بے بی ڈول۔۔۔۔عدیل شاہ کو بھی۔۔۔ملائکہ سکندر"

"شاہنواز کو بھی۔۔۔۔۔۔

ولید حور عین کے ماتھے پر بوسہ دے کر اٹھ گیا تھا وہاں سے۔۔۔۔اسکے سر میں بھی شدید درد ہو رہا تھا اور کمر میں بھی پر اسے فرق نہیں پڑ رہا تھا۔۔۔۔۔

-

-

-

-

دبئ۔۔۔۔۔۔۔

اب کیسی ہیں حور عین بھابھی۔۔۔۔؟اور بچے۔۔۔۔؟؟؟"

نہیں ابھی تک عدیل کے بابا سائیں کی کال نہیں آئی اور۔۔۔۔

میں اب عدیل کی اور زمہ داری نہیں اٹھا سکتی۔۔۔۔میں پاکستان جا کر

"ڈائیورس کی بات کر دوں گی۔۔۔۔۔

-

"طلاق۔۔۔۔"

پیچھے سے عدیل کی آواز پر ذکیہ نے موبائل کان سے پیچھے ہٹا کر اسکی طرف

دیکھا تھا۔۔۔۔۔

"کس سے بات کر رہی ہو وہ بھی اتنی رات کو۔۔۔۔؟؟؟"

زکیہ نے آنکھیں بند کر کے گہرا سانس لیا تھا۔۔۔۔۔

"اپنی دوست سے۔۔۔۔۔۔"

"کونسی دوست۔۔۔۔؟؟؟"

میری ہر دوست کو تم نہیں جانتے میں بہت تھک گئی ہوں اب گڈ"

"نائٹ۔۔

زکیہ کا ہاتھ پکڑ کر عدیل نے اسے روک لیا تھا۔۔۔۔

تم نے فون پر کہا عدیل کے بابا سائیں۔۔۔کب سے وہ صرف میرے بابا"

"سائیں ہو گئے۔۔۔۔؟؟

"وہ عدیل۔۔۔۔۔"

"کون تھا وہ۔۔۔۔"

"حمزہ انضمام۔۔۔۔"

"حمزہ کون۔۔۔۔"

ولید بھائی کت سکیورٹی ہیڈ۔۔۔۔۔حورعین بھابھی کے سکیورٹی"
"گارڈ۔۔۔۔
وٹ۔۔۔؟اتنی رات کواس سے بات ہورہی تھی۔۔۔؟اوراگرمیں غلط"
"نہیں ہوں توہررات اس سے باتیں ہورہی تھیں۔۔۔۔۔؟؟؟
"میں بعد میں بات کروں گی۔۔۔۔۔اپناخیال رکھنا۔۔۔۔۔"
زکیہ نے فون یہ کہہ کر مسکراتے ہوئے بند کردیا تھا۔۔۔پرعدیل کی طرف
دیکھتے ہی اسکی مسکان ایک نفرت ایک غصے میں بدل گئی تھی۔۔۔۔
۔
آئی تھینک۔۔۔۔۔مجھے لگتاہے مجھے اس سے پیار ہوگیاہے"
عدیل۔۔۔۔اسکی باتوں سے اسکی آنکھوں میں عورت کے لیے عزت
احترام۔۔۔۔۔اسکی ایمانداری۔۔۔۔اسکی ہر بات سے محبت ہوگئی ہے
"مجھے۔۔۔۔۔۔

عدیل کے چہرے پر حیرانگی نہیں تھی۔۔۔بلکہ اسے تو یقین ہی نہیں آرہا تھا۔۔۔۔۔

"اوکے۔۔۔۔۔"

لیکن میں بے حیا نہیں ہوں۔۔۔ہماری بات اس وقت اس لیے ہوتی ہے" کیونکہ وہ سارا دن مصروف رہتا ہے۔۔۔۔۔

اور اس وقت باتوں میں بھی حور عین بھابھی کی باتیں زیادہ ہوتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

۔

پتا نہیں چلا کب کیسے اس نے میرے دل میں وہ جگہ بنالی جو کبھی تمہاری " تھی۔۔۔جو میں نے تمہیں دی تھی۔۔۔۔۔۔

"اب۔۔۔۔؟؟؟؟"

عدیل نے بہت ہلکی آواز میں پوچھا تھا۔۔۔۔۔

اب۔۔۔۔ہم میں کبھی ایسی بات نہیں ہوئی پیار محبت یہ سب۔۔۔۔۔"

پر میں تمہیں سے الگ ہونا چاہتی ہوں عدیل۔۔۔۔میں حمزہ سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔"

اچھا۔۔۔۔اور ایان۔۔۔؟؟اسے تو ہم دونوں کی ضرورت ہے۔۔۔۔"

اسے صرف میری ضرورت ہے۔۔۔آج تک میں تھی اپنے بیٹے کے پاس۔۔۔۔"

"میرا بیٹا بھی ہے وہ زکیہ۔۔۔۔۔"

عدیل غصے میں آگیا تھا۔۔۔۔لاسٹ کچھ مہینوں سے جب سے وہ اپنی فیملی کے ساتھ یہاں دبئ میں رہ رہا تھا۔۔۔۔آہستہ آہستہ اسکے دل میں اپنے کے لیے محبت بڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔اسکی بیوی کے لیے محبت بڑھ رہی تھی اور اب علیحدگی۔۔۔؟؟؟

۔

میں تم پر یقین نہیں کر سکتی عدیل۔۔۔۔۔جو انسان کسی کی بیٹی کو جان سے "
مارنے کی کوشش کر سکتا ہے وہ۔۔۔۔انسان کیا اپنے بیٹے کی حفاظت کرے
"گا۔۔۔۔؟؟؟

"عدیل شوکڈ ہو کر پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔۔۔"

"تمہیں کیسے پتا چلا۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟"

حمزہ کے پاس ثبوت ہیں۔۔۔۔عاشی سے پوچھا تھا اس نے۔۔۔۔تمہاری "
ملائکہ آپی کی ریکارڈنگز اور وہ تمام کاموں کی فائل دیکھ لی تھی حمزہ کے
پاس۔۔۔۔۔۔

میں تو اسے جھٹلا رہی تھی۔۔۔۔پر کب تک تم دھوکے میں رکھتے سب
کو۔۔۔؟؟

ولید بھائی کا گھر تم نے برباد کر دیا۔۔۔۔

ارے جس سے تم محبت کرتے تھے تم نے اس بیچاری کو کہاں پہنچا
دیا۔۔۔۔۔

اور وہ چھوٹی معصوم بچی۔۔۔۔؟؟

"تم نے تو بچوں کو بھی نہیں بخشا عدیل۔۔۔۔۔

"میں مجبور تھا زکیہ۔۔۔۔۔مجھے نہیں پتا تھا میرا باسٹرڈ بھائی۔۔۔۔۔"

شٹ اپ۔۔۔۔جسٹ شٹ اپ۔۔۔۔۔باسٹرڈ وہ نہیں تم ہو۔۔۔۔"

"تم جیسا انسان کبھی کسی سے پیار نہیں کر سکتا

زکیہ جانے لگی تھی پھر سے عدیل نے اسے روک لیا تھا پر غصے میں۔۔۔۔

اگر اتنی نفرت ہے مجھ سے تو یہ ناٹک کیوں۔۔۔؟ کیوں یہ محبت کا دکھاوا"

"کر رہی تھی۔۔؟؟؟

تمہاری جان بچانے کے لیے۔۔۔۔تمہارے بابا سائیں کے کہنے پر ہوں"

تمہارے ساتھ۔۔۔۔

ورنہ جو نقصان تم کر کے آئے ہو ولید بھیا تمہیں ابھی تک سزا دے چکے

"تھے۔۔۔۔۔۔شکر کرو تمہارے بابا سائیں کا کہ تم سہی سلامت ہو۔۔۔۔

۔

-

زکیہ چلی گئی تھی وہاں سے۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

"ایم سوری حدید۔۔۔۔۔بچے بابا کو معاف کر دو۔۔۔۔۔۔

ولید چھت پر اکیلا کھڑا تھا۔۔۔۔۔لاچار بے بس۔۔۔۔۔۔

کیسا باپ ثابت ہوا میں۔۔۔۔۔اپنے بیٹے کو نقصان پہنچا دیا۔۔۔۔۔"

"انہیں ہاتھوں سے۔۔۔۔۔۔

ولید نے اپنے دونوں ہاتھ وہیں مارنا شروع کر دیئے تھے۔۔۔۔۔حور عین کی باتیں اسے اور درد دے رہی تھیں۔۔۔۔۔

میں نے کبھی نہیں سوچا تھا میں ایسا بن جاؤں گا۔۔۔۔۔حور عین آئی لو"

"یو۔۔۔۔۔آئی لو یو بیٹا حدید۔۔۔۔۔۔

ولید گھٹنوں پر گر گیا تھا اور رونے لگ گیا تھا۔۔۔کہ مہر النساء نے اسے گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

۔

"ماں۔۔۔۔آپ بھی سب کی طرح نفرت کر رہی ہوں گی مجھ سے"

"ماں باپ کبھی اپنے بچوں سے نفرت نہیں کرتے۔۔۔۔۔"

"پھر مجھے کیسے اتنی نفرت ہو گئی تھی اپنی اولاد سے۔۔۔۔۔؟؟؟؟"

"وقت لگے گا بیٹا

مہر النساء نے اپنے دوپٹے کے پلو سے ولید کا چہرہ صاف کیا تھا۔۔۔۔اتنے سالوں کے بعد ماں بیٹے اس طرح تھے دونوں ہی ٹوٹے ہوئے۔۔۔۔۔

اولاد کا دکھ بہت بڑا دکھ ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

"میں کبھی آپ کا اچھا بیٹا نہیں بن پایا نا۔۔۔۔؟؟؟"

ایسی بات نہیں۔۔۔۔ولید۔۔۔۔بیٹا تم اپنے بابا سائیں کے ہمیشہ سے اچھے "
"بیٹے بنے تھے۔۔۔۔

مہرالنساء کی آواز میں ایک طنز تھا ایک شکایت تھی جس پر ولید سر جھکا کر خاموش ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

۔

جب میں آپ کا اچھا بیٹا بننا چاہتا تھا تب آپ نہیں تھی میرے پاس۔۔۔۔"
آپ تب ایک اچھی بیوی بن رہی تھیں۔۔۔۔۔

کاش آپ اس وقت ایک اچھی ماں بن پاتیں تو آج میں اس حال میں نا
"ہوتا۔۔۔۔۔۔۔

ولید مہرالنساء کی آغوش سے پیچھے ہٹ گیا تھا۔۔۔۔۔

۔

آپ نے اس وقت مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔اس دن کے بعد "
"سے دیکھے کہاں لے آیا ہوں خود کو میں۔۔۔۔۔۔

ولید اٹھ کر چلا گیا تھا وہاں سے۔۔۔۔مہر النساء کو وہیں روتے چھوڑ کر۔۔۔۔

-

"کاش میں ایک اچھی ماں بن پاتی۔۔۔۔۔۔"

-

-

-

-

-

کچھ ہفتے بعد۔۔۔۔۔۔۔

-

ولید کو لگ رہا تھا سب ٹھیک ہو رہا تھا آہستہ آہستہ۔۔۔۔

پر حور عین کے دماغ میں کچھ اور ہی چل رہا تھا۔۔۔۔

مہر النساء کا دھیان بس بچوں اور حور عین کی طرف تھا۔۔۔۔

پر وجاہت شاہ جب انکو موقع ملتا وہ کوئی نا کوئی ایسی بات کرتے تھے جس سے لگے عدیل خوش ہے ملائکہ خوش ہے۔۔۔۔۔اور انکی یہ باتیں حور عین کو جتنی تکلیف دے رہی تھیں اتنی ہی نفرت ولید شاہ کے بھر بھی رہی تھی اسے اور کراہت ہو رہی تھی وہ جل رہا تھا بدلے کی آگ میں

اگر کچھ ٹھیک ہو رہا تھا تو وہ حور عین اور بچوں کی محبت تھی۔۔۔۔بچے سارا وقت حور کے ساتھ گزارنے لگے تھے۔۔۔۔

حور عین روم میں رہتی تھی۔۔پر اب اس نے فیصلہ کر لیا تھا وہ خود کو نقصان نہیں پہنچائے گی۔۔۔۔۔

حور عین اب چپ پُر سکون ہو گئی تھی۔۔۔اور اسکی یہ خاموشی ولید شاہ کو بے۔چین کر رہی تھی بہت زیادہ۔۔۔۔۔۔

۔

۔

۔۔۔۔۔۔

اور میں ایسا ہونے دوں گا۔۔۔؟؟؟میری بیوی اور میرے بچے کہیں"
"نہیں جائیں گے۔۔۔۔۔
بیوی۔۔۔؟سیریسلی۔۔۔۔تم جانتے ہو تم نے اسے بیوی کا درجہ نہیں دیا"
"اسے اپنی رکھ۔۔۔۔۔۔
ولید کا ہاتھ اٹھ گیا تھا پر کسی نے پیچھے سے پکڑ لیا تھا اسکا ہاتھ۔۔۔۔اور جب غصے میں ولید نے مڑ کر دیکھا تو حور عین نے اسکا ہاتھ جھٹک دیا تھا۔۔۔۔
یہ میں نہیں ہوں۔۔۔۔ولید شاہ۔۔۔۔۔انکے پیچھے انکت منگیتر کھڑے"
ہوئے ہیں۔۔۔۔اگر کسی اور کی عورت کو ہاتھ لگاؤ گے تو وہ بھی مرد ہے ہاتھ توڑ دے گا۔۔۔وہ میری طرح غریب نہیں ہے۔۔۔۔اور فینیج نہیں
"ہے۔۔۔۔ہاتھ اٹھانے سے پہلے سوچا کرو۔۔۔۔۔۔
حور عین کی زبان نفرت برسا رہی تھی اسکی آنکھوں کی طرح۔۔۔۔
"تم اور فن نہیں ہو۔۔۔سنا تم نے تم میری بہن ہو میری دوست ہو۔۔۔۔"

سدرہ نے آگے بڑھ کر حور کو گلے لگالیا تھا۔۔۔دونوں بہت روئی تھی ایک دوسرے کے گلے لگ کر۔۔۔۔۔

ششش بس اب اور نہیں۔۔۔۔میں تمہیں اس عذاب سے نکالنے آئی" ہوں۔۔۔

"پیکنگ کر لو اپنی اور بچوں کی۔۔۔۔۔

حور عین ہاں میں سر ہلا کر اوپر روم کی طرف بڑھی تھی کہ ولید نے ہاتھ پکڑ لیا تھا اسکا۔۔۔۔۔

"تم کہیں نہیں جاؤ گی۔۔۔"

ولید کا ہر لفظ بہت سخت تھا۔۔۔۔

"روک کے دکھاؤ مجھے"

حور اپنا ہاتھ چھڑوا کر اوپر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

"وہ تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی۔۔۔آزاد کر دو اُسے۔۔۔۔"

"اُسے مجھ سے آزادی میری موت کے بعد ملے گی۔۔۔۔۔"

سدرہ کو جواب دے کر وہ بھی اوپر روم کی طرف بڑھا تھا کہ مہرالنساء نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔

"اُسے تمہارے غصے سے نہیں پیار سے روکو بیٹا غصے نے کہاں لا کر کھڑا کر دیا"

"تمہیں۔۔۔۔اب وہ غلطیاں کرنق چھوڑ دو۔۔۔۔۔۔

ولید نے آنکھیں بند کر کے گہرا سانس لیا تھا۔۔۔۔۔

-

-

-

-

-

"ماں آپ کہیں جا رہی ہیں۔۔۔۔؟"

"ہاں بیٹا ہم سب عاشی بیٹا آپ بیٹھ جاؤ میں بس۔۔۔۔"

"ماما بابا بھی ساتھ چلے گے۔۔۔۔؟؟؟"

"نہیں۔۔۔۔میرا مطلب ہے بابا کو کام ہے یہاں۔۔۔۔"

"بابا۔۔۔بابا آپ کیوں نہیں چل رہے ساتھ۔۔۔؟"

ولید جیسے ہی روم میں آیا تو ارش نے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

"بچوں سدرہ ماسی آئی ہوئی ہیں ان سے نہیں ملنا۔۔۔؟"

ارش اور عاشی بہت خوش ہو گئے تھے۔۔۔انکے روم سے باہر جاتے ہی"

ولید نے دروازہ بند کر لیا تھا جس سے وہی ڈر لگا تھا حور عین کو۔۔۔۔۔

"پلیز بے بی ڈول۔۔۔۔"

تمہیں سمجھ کیوں نہیں آرہا مجھے نہیں رہنا تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔۔جانے"

دو مجھے۔۔۔۔۔ایک۔۔۔ایک پل بھی نہیں گزار سکتی تمہارے

"ساتھ۔۔۔۔

یہ سب سن کر ولید غصے میں آگیا تھا۔۔۔۔۔

تمہیں یہیں میرے ساتھ ساری زندگی گزارنی ہے۔۔۔سنا تم"

"نے۔۔۔۔

ولید نے وہ سوٹ کیس بیڈ سے اٹھا کر نیچے پھینک دیا تھا۔۔۔۔۔

"تم مجھے زبردستی نہیں رکھ سکتے یہاں۔۔۔۔۔"

میں کوئی زبردستی کرنا بھی نہیں چاہتا۔۔۔۔ہاتھ جوڑتا ہوں۔۔۔"

"تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا میں۔۔۔۔

"اور تمہارے ساتھ رہنا ناممکن ہے۔۔۔ گھٹن ہو رہی ہے مجھے۔۔۔۔"

"پلیز حور عین۔۔۔۔۔"

"میں فیصلہ کر چکی ہوں۔۔۔۔"

"فائن جا کر دکھاؤ مجھے یہاں سے۔۔۔۔۔"

ولید کی آنکھوں میں وہی بِیسٹ نظر آ رہا تھا حور عین کو۔۔۔۔

اور حور عین ڈر کر پیچھے ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

" کیا کرو گے تم۔۔۔۔۔۔؟؟ پھر سے تذلیل کرو گے میری۔۔۔۔؟"

ولید کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا تھا حور کی آنکھوں میں ڈر دیکھ کر۔۔۔۔

"آئی۔لو۔یو حور عین۔۔۔۔۔۔چند اپلیز میں۔۔۔۔۔۔"

اس تھپڑ سے ولید کا چہرہ دوسری طرف مڑ گیا تھا حور عین کی نظروں میں نفرت تھی۔۔۔۔پر آج اسکا مقصد ہاتھ اٹھانے کا نہیں تھا۔۔۔۔ولید کے اظہار محبت نے اسے اور بد ظن کر دیا تھا۔۔۔۔۔

-

"پیار کا مطلب بھی پتا ہے تمہیں۔۔۔۔؟؟؟اِن سات سالوں میں کیا کچھ نہیں ملا پیار کے نام پر مجھے۔۔۔۔۔

اگر یہ تم مجھے اس رات وہ سب کرنے سے پہلے کہتے نا تو بھاگتے ہوئے تمہاری بانہوں میں آجاتی۔۔۔پر اب۔۔۔۔۔؟؟

-

"اب یہ کھوکھلے لفظ۔۔۔۔تمہارے کھوکھلے وعدوں کی طرح ہیں

حور عین نے ولید کو پیچھے کرتے ہوئے۔۔۔واپس پھر سے سوٹ کیس اٹھالیا تھا۔۔۔۔

"تم اس کمرے سے باہر قدم نہیں رکھو گی۔۔۔۔"

ولید نے پھر سے سوٹ کیس چھین لیا تھا۔۔۔۔۔

"یہ تمہارا آخری فیصلہ ہے ولید شاہ۔۔۔۔؟؟"

"ہاں بے بی ڈول۔۔۔۔۔"

ٹھیک ہے۔۔۔تم خود ولید شاہ مجھے حویلی کے اُس گیٹ تک چھوڑ کر آؤ"

"گے۔۔۔۔یاد رکھنا۔۔۔۔۔

ایسا کبھی نہیں ہو گا۔۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔۔میں جیتے جی تمہیں خود سے "

"الگ نہیں کروں گا کبھی۔۔۔۔

اس بار وہ سوٹ کیس حور عین نے نیچے پھینکا تھا بہت زور سے اور ولید حور کا غصے سے لال چہرہ دیکھ کر اپنی مسکراہٹ چھپا نہیں پایا تھا اور روم سے باہر چلا گیا تھا سدرہ اور ریان کو حویلی سے باہر نکلوانے کے لیے۔۔۔۔

-

-

-

-

اور وہی ہوا۔۔۔ حور عین نے میڈیسن کھانا چھوڑ دی تھی۔۔۔۔
کھانا بھی وہ بچوں کے سامنے بہت کم کھانے لگ گئی تھی۔۔۔۔
اور ایک دن جب مہر النساء نے ولید سے کہا کہ اب اسے بات کرنی چاہیئے تو ولید بہت مجبور ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

-

"کھانا لایا ہوں حور عین۔۔۔۔ صبح سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔۔۔"

"مجھے نہیں کھانا۔۔۔۔۔"

"پلیز حور عین۔۔۔۔۔۔"

حورنت ٹرے کو پیچھے کر دیا تھا۔۔۔۔

"جسٹ گٹ آؤٹ۔۔۔۔۔"

-

ولید چپ چاپ چلا آیا تھا باہر۔۔۔۔۔۔۔

اُسے لگ رہا تھا حور عین اپنی ضد بھول جائے گی۔۔۔۔پر اِس بار غلط تھا اِس بار اُسے جھکنا تھا۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

دو ہفتے ہو گئے تھے حور عین اپنی ضد پر قائم تھی۔۔۔اب اس نے بات کرنا بھی چھوڑ دیا تھا

وہ پھر سے پہلی والی روٹین میں چلی گئی تھی۔۔۔۔۔اپنے زخم پھر سے کُریدنے شروع کر دیئے تھے اُس نے۔۔۔۔۔

۔

ولید سب سمجھ گیا تھا کیوں حور عین ایسا کر رہی تھی۔۔۔۔پر وہ انجان بن رہا تھا وہ جانتا تھا جس دن وہ حقیقت کو تسلیم کر لے گا اس دن اسکی حور عین دور ہو جائے گی۔۔۔۔۔

اسکے بچے دور ہو جائیں گے۔۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

۔

۔

۔

۔

کچھ دن بعد۔۔۔۔۔

۔

۔

"حور عین۔۔۔اتنے اندھیرے میں کیوں بیٹھی ہو۔۔۔۔؟"

ولید نے روم کی لائٹ آن کر کے پوچھا تھا۔۔۔۔

"اپنی موت کا انتظار کر رہی ہوں۔۔۔۔۔"

"مجھ سے اتنی نفرت ہو گئی ہے کہ موت کو گلے لگانا چاہتی ہو پر اپنے اینجل کو نہیں۔۔۔۔؟؟؟"

حور نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔ولید بہت آہستہ سے اُسکے پاس بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

۔

"تم میری زندگی میں روشنی بن کر آئی تھی حور عین۔۔۔۔۔۔۔"

"اور تم نے مجھے اندھیروں میں دھکیل دیا۔۔۔۔۔"

میں ٹھیک کر دوں گا۔۔۔پلیز مجھے تمہاری ضرورت ہے۔۔۔مجھے مطلبی کہو"

"خود غرض کہو۔۔۔۔ نہیں جی سکتا ولید شاہ حور عین کے بغیر۔۔۔۔۔

ولید نے بھری ہوئی آنکھوں سے حور عین کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔

اسکا سر جیسے ہی حور عین کے کندھے پر گر گیا تھا۔۔۔۔حور عین کو اسکا کندھا بھیگتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

پر وہ نظر انداز کر گئی تھی۔۔۔۔۔

۔

"مجھے آزاد کر دو اب ولید۔۔۔رہائی دے دو اب"

حور عین نے ہاتھ جوڑ دیئے تھے۔۔۔۔۔

ول ولید کی نظریں حور عین پر تھی پھر اسکے ہاتھوں پر۔۔۔اور پھر اسکے کندھے پر زخم دیکھ ولید نے آنکھیں بند کر لی تھی اپنی۔۔۔اسکے آنسو چھلک گئے تھے

۔

"کر دیا آزاد۔۔۔۔۔"

ولید بیڈ سے اٹھ گیا تھا۔۔۔ حور عین بہت شوکڈ ہو گئی تھی۔۔۔۔

کر دیا آزاد۔۔۔۔۔۔ کیونکہ تمہیں اب اتنی اذیت میں نہیں دیکھ سکتا"

میں۔۔۔

یہ زرد رنگ بے جان آنکھیں یہ زخموں پر اور زخم۔۔۔۔۔

"اب بس حور عین۔۔۔۔۔ کر دیا تمہیں آزاد۔۔۔۔۔

ولید سے اور کچھ کہا نہیں جا رہا تھا۔۔۔۔۔

"بچوں کی اور اپنی پیکنگ کر لو۔۔۔۔۔"

اور حور عین بھاگ گئی تھی روم سے باہر ولید کو وہیں خالی ہاتھ چھوڑ کر۔۔۔

۔

ولید نے مڑ کر پورے کمرے میں نظر دہرائی تھی

"میں تم سب کو بہت مس کروں گا"

ولید نے فیملی فوٹو فریم اٹھا لیا تھا ٹیبل سے۔۔۔۔۔

"وقت ہو گیا ہے ولید شاہ اپنی فیملی کو رخصت کرنے کا۔۔۔۔۔۔"

اپنا چہرہ صاف کر کے ولید بھی روم سے چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

"ماں کا خیال رکھو گے۔۔۔۔؟؟؟"

"ہاں بابا۔۔۔۔"

"عاشی کا بھی خیال رکھو گے۔۔۔۔؟؟؟"

"ہاں بابا۔۔۔۔۔"

ارش روتے ہوئے ولید کے سینے سے لگ گیا تھا۔۔۔۔۔

"ہیے چیمپ۔۔۔رونا بند کرو۔۔۔۔۔"

"آپ بھی ساتھ چلیئے نا بابا۔۔۔۔۔"

"نہیں بیٹا میں نہیں آپاؤں گا۔۔۔۔۔"

"کیا ہم کبھی نہیں ملیں گے بابا۔۔۔؟؟؟"

ملیں گے ضرور۔۔۔ایک دن ملیں گے۔۔۔۔۔ چلو اب گھر چلے فلائٹ"

"کا ٹائم ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

ولید ارش کا ہاتھ پکڑ کر پارک سے باہر کھڑی گاڑی تک لے گیا تھا۔۔۔

اس نے آج کا دن آدھا عاشی کو دیا تھا آدھا ارش کو۔۔۔۔۔۔

اور حور عین کے سامنے وہ نہیں گیا تھا۔۔۔اُس میں ہمت نہیں تھی اپنی بے بی ڈول کو الوداع کہنے کی۔۔۔۔۔۔۔۔اس میں جدائی برداشت کرنے کی ہمت نہیں تھی۔۔۔۔

۔

۔

--

-

-

ائرپورٹ۔۔۔۔۔۔

کم عاشی۔۔۔۔۔۔

گاڑی سے اتر کر ریان نے عاشی کو اٹھانے کی کوشش کی تھی پر ولید نے عاشی کو اٹھا لیا تھا۔۔۔۔۔

"میں آگے تک چھوڑنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔"

اتنے دن کے بعد پہلی بار حور عین کی نظریں ولید پر پڑی تھیں

جس نے بلیک گلاسیز سے اپنی بھری ہوئی آنکھیں ڈھکی ہوئی تھی۔۔۔۔

جس کے چہرے پر کوئی بھی تاثرات نظر نہیں آرہے تھے۔۔۔۔۔

ولید کے چہرے پر اب وہ گلو نظر نہیں آ رہی تھی حور عین کو۔۔۔۔۔پر ہینڈ سمنیس ابھی بھی ویسی تھی اسکی۔۔۔۔۔۔بہت سی فیمیل کی اٹینشن ولید پر تھی جس سے حور عین کے فیس ایکسپریشن میں تھوڑا فرق ضرور آیا تھا۔۔۔وہ اس نے ظاہر ہونے نہیں دیا تھا اور آنکھیں پھیر لی تھیں۔۔۔۔

۔

" بچوں اب رونا بند کرو اور مجھے بگ والی ہگ چاہیے۔۔۔۔۔"

ولید اپنے گھٹنوں پر بیٹھ گیا تھا اور بہت محبت اور چاہت سے دونوں بچوں کو اپنے گلے لگایا تھا۔۔۔۔۔

"ماما کو تنگ نہیں کرنا اوکے۔۔۔۔۔۔"

ولید اٹھ کر حور عین کی طرف بڑھا تھا سدرہ اور ریان کچھ قدم پیچھے ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

اپنا خیال رکھنا۔۔۔ہو سکے تو اپنے اینجل کو معاف کر دینا۔۔۔۔"

ولید شاہ تمہیں آزاد کر رہا ہے۔۔۔۔۔

میرے دل کے اور گھر کے دروازے ہمیشہ میرے بچوں کے لیے اور میری بیوی کے لیے کھلے رہیے گے۔۔۔اور مجھے تمہارے لوٹ آنے کا انتظار رہے گا۔۔۔شاید تم کبھی مجھے معاف کر پاؤ۔۔۔۔

حور عین کی آنکھوں سے آنسو آ گئے تھے۔۔۔۔

"میں کبھی واپس نہیں آؤں گی۔۔۔۔۔"

جان گیا ہوں۔۔۔۔سب کشتیاں جلا کر جا رہی ہو۔۔۔۔میں پھر بھی"

"انتظار کروں گا۔۔۔۔۔ٹیک کیئر۔۔۔۔۔۔

ولید نے آگے جھک کر حور عین کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔اور کتنی دیر اپنا سر وہیں رکھ دیا تھا حور عین کے سر پر۔۔۔۔

دیکھتے ہی دیکھتے اسکی زندگی اسکے بچے اسکی آنکھوں سے اوجھل ہو گئے تھے۔۔۔اور وہ تنہا کھڑا رہ گیا تھا۔۔۔۔

-

کاش میں تمہیں سمجھ پاتا حور عین کاش یقین کیا ہوتا تم پر آج ہم ساتھ "

ہوتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کیسے واپس جاؤں گا اس گھر میں اس کمرے میں۔۔۔۔۔

-

-

-

-

"ہم لندن واپس نہیں جا رہے۔۔۔۔۔"

"وٹ۔۔۔۔؟ تم واپس اسکے پاس جانا چاہتی ہو۔۔۔؟"

سدرہ نے غصے سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ کبھی نہیں واپس جانا چاہوں گی پر میں واپس اس جگہ بھی"
"نہیں جانا چاہتی جہاں ولید شاہ آسانی سے پہنچ جائے مجھ تک۔۔۔

-

اوکے میں سمجھ گیا تم لوکیشن چینج کرنا چاہتی ہو۔۔۔۔؟؟دبئ کا کیا خیال"
"ہے سدرہ۔۔۔۔؟؟

-

-

-

"ایک آخری راستہ بھی بند کر دیا تھا حور عین نے۔۔۔۔۔۔"

-

-

-

-

-

ولید شاہ اسی جگہ لوگوں سے بھری جگہ پر کھڑا تھا۔۔۔۔وہ ابھی بھی امید میں تھا شاید حور عین اپنا فیصلہ بدل دے واپس آجائے۔۔۔۔۔پر پلٹ کر کوئی نہیں آیا تھا۔۔۔اور جب ولید پیچھے مڑ گیا تھا واپس جانے کے لیے اسی وقت دو چھوٹے چھوٹے ہاتھوں نے ولید کی ٹانگ کو پیچھے سے پکڑ لیا تھا ولید کی دھڑکن جیسے رک گئی تھی۔۔۔۔وہ بے۔ساختہ وہ پیچھے مڑ گیا تھا۔۔۔۔۔

-

"ارش۔۔۔۔عاشی۔۔۔بے بی ڈول میں جانتا تھا تم اتنی پتھر دل نہیں بن سکتی۔۔۔۔تم اپنے اینجل کو چھوڑ کر نہیں جا پاؤ گی۔۔۔۔۔"

ولید یہ کہتے ہوئے جب نیچے جھکا تو وہ ارش نہیں تھا۔۔۔۔سامنے حور عین نہیں تھی۔۔۔ناہی عاشی۔۔۔۔

-

"روہان کتنی بار کہا ہے ایسے کراؤڈی جگہ میں ہاتھ چھڑا کر بھاگا نا کرو"

ولید اس بچے کو پہچان نہیں پایا تھا۔۔۔۔پر اپنی بڑی بہن کی آواز ضرور پہنچان لی تھی اس نے۔۔۔۔۔

"ماموں۔۔۔۔۔"

"روہان۔۔۔۔"

ثمرین وہیں رک گئی تھی۔۔۔۔ولید کی گلاسیز روہان کی ہگ سے نیچے گر گئی تھی۔۔۔۔۔

اسکی سرخ بھیگی ہوئی آنکھیں ولید کو اس حالت میں دیکھ کر ثمرین پیچھے ہو گئی تھی۔۔۔۔

"ولید۔۔۔۔۔"

اس نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیا تھا سات سال بعد اپنے چھوٹے کو بھائی کو اس طرح دیکھنے سے اسکی آنکھیں بھی بھر آئی تھیں۔۔۔۔۔

وہ بھائی جسے کبھی روتے ہوئے اداس نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔۔

۔

"ماموں۔۔۔"

ولید اب اپنے بھانجے کو پہچان گیا تھا اور پھر سے اپنے گھٹنوں پر بیٹھ گیا تھا

روہان کو گلے لگا کر اس نے روہان کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔

ایک آخری بار اس نے اسی جگہ دیکھا تھا۔۔۔۔۔

اور اسے یقین ہو گیا تھا وہ لوگ واپس نہیں آنے والے۔۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

"ولید ماموں۔۔۔۔۔

ولید نے جھک کر روہان کو گلے لگا لیا تم ماں بیٹے نا۔۔۔ کہا بھی تھا میرا ویٹ کر

"لینا پر۔۔۔۔

سمیر بھی رک گیا تھا ثمرین کے پاس آ کر

"ہائے سمیر جیجو۔۔۔۔۔"

ولید نے اٹھ کر کہا تھا اس نے ہلکی سی مسکان دی تھی۔۔۔۔

واااووو سمائل۔۔۔۔۔؟؟؟ ممم۔۔۔۔میرا مطلب ہے ہائے ولید"

"۔۔۔۔۔۔

سمیر نے ہاتھ آگے بڑھایا تو ولید نے ہمیشہ کی طرح ہاتھ ملانے کے بجائے سمیر کے گلے لگ گیا تھا

اور یہ اور جھٹکا تھا سمیر اور ثمرین دونوں کے لیے۔۔۔۔۔

"ثم۔۔۔۔۔آپی۔۔۔۔۔۔"

ثمرین کے آنسو گرنے لگ گئے تھے۔۔۔۔اور اس نے آگے بڑھ کر اپنے چھوٹے بھائی کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا اسے گلے لگایا تھا۔۔۔۔۔

"یہ ہمارا ولید ہی ہے ناں۔۔۔۔؟"

"ہاہاہاہا نہیں آپی"

ولید ہنستے ہوئے پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

"ماموآپ ہنستے بھی ہو۔۔۔۔؟؟؟؟"

"ہاہاہاہاں۔۔۔۔۔"

ولید نے ہنستے ہوئے روہان کو اپنی گود میں اٹھالیا تھا

"ولید تم یہاں ائرپورٹ۔۔۔۔؟"

ثمرین نے کچھ سیکنڈ کے بعد پوچھا

"میں۔۔۔۔اپنی بیوی بچوں کو سی آف کرنے آیا تھا۔۔۔۔۔"

ولید پہلے ہچکچایا تھا پر پھر بہت کنفیڈینٹ ہو کر اس نے جواب دیا تھا

بیوی تو ٹھیک ہے۔۔۔ملائکہ کو بہت جلدی تھی شادی کی۔۔۔۔پر"

"بچے۔۔۔۔؟ کتنے۔۔۔۔؟؟؟

ثمرین نے بہت بولڈلی پوچھا تھا۔۔۔۔۔پر اسکا لہجہ سخت ہو گیا تھا ملائکہ کے نام پر۔۔۔۔ ثمرین دو قدم پیچھے ہو گئی تھی۔۔۔۔ ثمرین کی آنکھوں میں جو محبت ولید کے لیے نظر آرہی تھی اب اس میں نفرت بھر گئی تھی

"دو بچے ہیں۔۔۔ارش عاشی۔۔۔۔۔"

ولید کے چہرے پر کھل کے مسکان آگئی تھی۔۔۔آنکھوں میں اتنی چمک آگئی تھی بچوں کے نام پر۔۔۔۔۔

"اچھی بات ہے۔۔۔۔۔چلو روہان۔۔۔۔"

ثمرین بنا کچھ کہے غصے سے ولید کے پاس سے گزرنے لگی تھی کہ ولید نے ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔

"گھر نہیں چلیں گی۔۔۔۔؟؟؟"

ولید کی آواز بہت نرم ہو گئی تھی۔۔۔ولید وہ انسان تھا ہی نہیں جو ایک دم سے اتنا چینج ہو جائے۔۔۔۔۔پر جب سے اسکی بے بی ڈول اور اسکے بچے واپس اسکی زندگی میں آئے تھے۔۔۔۔۔ولید شاہ بدلنے لگ گیا تھا۔۔۔۔۔

اور آج وہ بچے اور بیوی پاس نہیں تو وہ اکیلا پڑ گیا تھا

۔

کونسا گھر۔۔۔۔؟وجاہت شاہ کا جہاں صرف پولیٹکس چلتی ہے۔۔۔۔۔"

یاولید شاہ کا جہاں صرف پیسے اور ملائکہ میڈم کی جی حضوری ہوتی
" تھی۔۔۔؟؟؟؟

ثمرین غصے سے دیکھ رہی تھی ولید کو۔۔۔۔

مہرالنساء وجاہت شاہ کا گھر جہاں ایک ماں پچھلے سات سال سے اپنی بیٹی کی "
"راہ دیکھ رہی ہیں۔۔۔۔۔

ثمرین کی آنکھیں پھر سے بھر گئی تھی

"وہ کبھی ہماری ماں نہیں بن پائی تھی۔۔۔۔۔"

سمیر نے اسے سہارا دیا تھا۔۔۔۔

"ولید میں ثمرین کو پھر کسی دن لے آؤں گا۔۔۔۔۔"

"پلیز آپی۔۔۔۔۔۔"

ولید کے لہجے میں بہت درد تھا۔۔۔۔۔وہ ایک دُکھ سمجھ گیا تھا اولاد کی جدائی
کا۔۔۔۔۔اور وہ نہیں چاہتا تھا اسکی ماں اور بچوں سے جُدا ہو۔۔۔۔اب وہ
رشتوں کو اپنے پاس رکھنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ثمرین نے ہاں ماں سر ہلا دیا تھا

"کم چیمپ نانو کے پاس نہیں جانا۔۔۔۔۔؟؟؟"

ولید نے روہان کو پھر سے اٹھا لیا تھا۔۔۔۔اسے اپنے بچے نظر آ رہے تھے

اپنے بھانجے میں۔۔۔۔۔

ولید نے ایک بار پھر پیچھے مڑ کے دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔

کوئی نہیں تھا۔۔۔۔اُسکی زندگی کی طرح۔۔۔۔۔۔

-

-

-

"حور عین ٹھیک ہو تم۔۔۔۔۔؟؟؟"

"ہمممم۔۔۔۔۔"

حور پھر سے باہر دیکھنے لگی تھی جیسے جیسے جہاز زمین سے اوپر ہوتا جا رہا تھا

حور عین کو بس ایک ہی چہرہ نظر آ رہا تھا

اس انسان کا جو اسے آباد کرنے والا تھا۔۔۔۔۔اور پھر برباد کرنے

والا۔۔۔۔

پر اس انسان نے صرف حور عین کو نہیں مارا تھا۔۔۔اُسکی ممتا کو بھی مار دیا

تھا۔۔۔۔۔

بیوی چاہے اُسے معاف کر دیتی پر اُسکی ممتا کیسے معاف کرتی۔۔۔؟؟؟؟؟

"تم آرام کر لو عاشی اور ارش میرے پاس ہیں محفوظ۔۔۔۔۔"

حور نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔۔۔

-

-

-

کچھ ہی دیر میں حور عین کا جسم کانپنے لگا تھا۔۔۔۔۔سدرہ ن جلدی سے اس پر ایک چھوٹا سا کمفرٹ دیا تھا پر اس کے ماتھے سے پسینہ بہنا شروع ہو گیا تھا آنکھوں سے پانی نکل رہا تھا وہ نیند میں کچھ بڑبڑا رہی تھی

بس کچھ منٹ اور سدرہ جیسے ہی لینڈ ہوں گے ہم حور عین کو ہسپتال لے "

"جائیں گے ڈونٹ وری۔۔۔۔۔

"حور عین۔۔۔۔۔"

ماں آپ کو کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔"ارش حور عین کو ہلا رہا تھا پر ایسے تھا جیسے "

بہت بُرے خواب نے اُسے جکڑ لیا تھا اسکی آنکھیں ابھی بھی بند تھی۔۔۔۔۔

"کچھ نہیں ہوا بیٹا ہلکا سا بخار ہے بس۔۔۔۔۔"

"مجھے ماما کے پاس سونا ہے۔۔۔۔۔۔"

سدرہ نے اپنی گود میں بٹھا لیا تھا عاشی کو جو بلکل حور کے ساتھ تھی۔۔۔

"ماما آپ بہت جلدی ٹھیک ہو جائیں گی۔۔۔۔بابا آپ کو ٹھیک کر دیں گے "

عاشی نے حور عین کے چہرے پر دونوں ہاتھ رکھے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

سدرہ اتنے کمزور دل کی نہیں تھی کہ وہ بار بار روتی۔۔۔۔پر حور عین اور بچوں کو اِس طرح دیکھ کر اسکا دل کمزور ہو رہا تھا

کیا قصور تھا انکا زیان۔۔۔؟؟ کس جرم کی سزا پائی ہے اِن لوگوں"

"نے۔۔۔۔۔۔؟؟

زیان کے پاس کوئی جواب نہیں تھا وہ خود بہت اداس ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

-

-

-

ولید بہت خاموشی سے خود گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔۔گاڑی میں صرف اور صرف روہان ہی سوال جواب کر رہا تھا۔۔۔۔

ولید کی نظریں روڈ پر تھیں تو ثمرین کی اس پر۔۔۔۔۔

وہ سمجھ نہیں رہی تھی ولید میں اتنا بدلاؤ۔۔۔۔۔ولید شاہ اُن لوگوں میں سے نہیں تھا جو پل بھر میں بدل جائے۔۔۔۔پھر کیسے ہوا یہ سب۔۔۔۔؟؟؟

یہ سوال ثمرین کے گرد گردش کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔

تم نے ابھی تک ملائکہ کے بارے میں نہیں بتایا ولید۔۔۔۔۔"

پہلے تو اُسکی اُسکے ڈیڈ کی اُسکی بہن کی باتیں کرتے نہیں تھکتے تھے تم۔۔۔۔؟

ثمرین کے سوال پر ولید کی مسکراہٹ چلی گئی تھی اسے غصہ آگیا تھا۔۔۔۔"

وہ گاڑی کی سپیڈ بڑھا چکا تھا کتنی گاڑیوں کو سائیڈ کٹ دے چکا تھا غصے میں۔۔۔۔۔۔۔

۔

پلیز ثمرین مروانے کا ارادہ ہے کیا۔۔۔۔؟پلیز میری تو شادی ہی ایک بار" "ہوئی ہے ابھی۔۔۔۔۔

"وٹ۔۔۔۔؟؟؟"

سمیر کی کی بات پر ثمرین نے کھلے منہ سے اسکی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔

اور ولید بھی ہنسنے لگ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔ جیجو اور بھی شادی کرنی ہے آپ کو۔۔۔۔؟؟؟ ہاہاہاہا۔۔۔۔"

وہ پھر سے واپس اچھے موڈ میں آگیا تھا۔۔۔۔۔اور نارمل سپیڈ میں ڈرائیو شروع کر دی تھی اس نے۔۔۔۔۔

وٹ۔۔۔وٹ۔۔۔۔اووہ میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔۔ ثمرین"

"جان۔۔۔۔

شٹ اپ جسٹ۔۔۔۔اینڈ یو مسٹر ولید دانت نا نکالو۔۔۔۔۔ڈرائیو"

"کرو۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

ولید کو دیکھ کر اس کا ہنستا مسکراتا چہرہ دیکھ کر ثمرین اور حیران ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

-

-

یہ بہت جلدی ٹھیک ہو جائیں گی۔۔۔۔بس انکا پرو پر خیال رکھے اور "
'میڈیسن ٹائم پر دیتے رہے۔۔۔۔۔
ڈاکٹر حور عین فزیکلی تو ٹھیک ہو جائے گی پر مینٹلی۔۔۔۔؟"

"آپ سمجھ رہی۔۔۔۔
ایی کین انڈر سٹینڈ۔۔۔۔آپ کی اپاؤنٹمنٹ میں ڈاکٹر جہانگیر عالم سے کروا"
" دوں گی وہ بیسٹ ڈاکٹر ہیں یہاں کے۔۔۔۔۔۔
"تھینک یو حنا یو آر دی بیسٹ۔۔۔۔۔"
زیان آگے بڑھ کر ڈاکٹر حنا کو ہگ کرن لگا تھا جو کے بہت اچھی دوست بھی تھی دونوں کی۔۔۔۔

"میں یہیں ہوں شاید مسٹر زیان۔۔۔۔۔۔"

سدرہ درمیان میں کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔سدرہ نے جیسے ہی زیان کی طرف دیکھا تھا وہ ڈر کے پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہا سدرہ چریل کتنا ڈرا کر رکھتی ہو بیچارے کو۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔۔ان لوگوں کو ناکنڑول میں رکھنا چاہیے۔۔۔۔۔"

سدرہ بھی ہنسنے لگی تھی حنا کے ساتھ۔۔۔۔۔

شٹ اپ گرلز میں نہیں ڈرتا ورتا کسی سے۔۔۔۔خاص کر اس سے"

"چرہل۔۔۔۔

زیان باہر بھاگ گیا تھا منہ چڑا کر۔۔۔۔۔

جو کس اپارٹ سدرہ۔۔۔۔حور عین کی دماغی حالت بہت خراب"

ہے۔۔۔۔۔

تمہیں دماغی ڈاکٹر کے پاس دکھانا ہو گا ڈاکٹر جہانگیر عالم سے اچھا ڈاکٹر کوئی

"نہیں ملے گا تمہیں۔۔۔۔۔

-

میں سب کچھ کرنے کو تیار ہوں وہ میری چھوٹی بہن ہے۔۔۔۔میں اُسے"
"اِس حالت سے باہر ضرور لیکر آؤں گی
یہ انکا کارڈ ہے۔۔۔۔۔اینڈ پلیز حورعین کے آس پاس کا ماحول اچھا اور"
خوشحال رکھوا سے احساس نا ہونے دو۔۔۔۔ریکوری میں آسانی
"ہو گی۔۔۔۔

ڈاکٹر حنا اپنے کیبن سے چلی گئی تھی پر سدرہ وہیں کھڑی تھی گہری سوچ میں گم۔۔۔۔۔اسے اب اندازہ ہو رہا تھا کہ حورعین کی آگے کی زندگی بھی بہت تلخ ہے۔۔۔۔۔۔

-

مجھے اب ڈر ہے کہ شاید ہی اسکے جسم پر لگے زخم ریکور ہو جائیں۔۔۔پر"
اسکء روح پر لگے زخم۔۔۔۔۔۔
"حورعین کو زخم دینے والے نے ریکوری کا کوئی راستہ چھوڑا ہی نہیں۔۔۔۔

-

-

-

-

پاکستان شاہ حویلی۔۔۔۔۔۔۔۔

-

-

آج کیسے یاد آگئی تمہیں ہماری۔۔۔۔؟؟؟ یاد نہیں ہے کیا کہہ کر گئیں تھیں تم۔۔۔؟؟؟"

وجاہت صاحب نے بہت غصے سے لیونگ روم میں آکر کہا تھا ثمرین کو۔۔۔۔

-

وہ یہاں آپ سے نہیں ماں سے ملنے آئیں ہیں۔۔۔۔"

اور میں لایا ہوں اُنہیں یہاں

"ورنہ وہ تو یہاں دیکھنا بھی نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔

وجاہت غصے سے ولید کی طرف بڑھے تھے۔۔۔۔۔

"تو تم بغاوت پر اتر آئے ہو اب۔۔۔؟؟"

ابھی تک نہیں بابا سائیں۔۔۔۔ابھی اپنے ٹوٹے ہوئے ٹکڑے اکھٹے کر رہا"

"ہوں۔۔۔۔

ولید وجاہت صاحب کے پاس سے گزر کر اوپر روم کی طرف جانے لگا تھا کہ انہوں نے ولید کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر روک لیا تھا۔۔۔۔

-

میں کمپنی کا "سی۔ ی۔او" عدیل کو بنانے والا ہوں۔۔۔۔اور اگلے ہفتے وہ"

"واپس آرہا ہے اور تم اسکے ساتھ۔۔۔۔۔

ولید وجاہت صاحب کے سامنے تھا انکی نظروں میں نظریں ڈال کر دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

میں آنے والے دنوں میں آپ کے بیٹے عدیل شاہ کو اسکے کردہ گناہ کی سزا" دینے والا ہوں وجاہت شاہ۔۔۔۔۔

"اس حویلی سے وہ زندہ گیا ضرور تھا پر واپس نہیں آئے گا۔۔۔

مہرالنساء وہیں گر گئیں تھیں صوفہ پر۔۔۔۔۔اور ثمرین ولید کی طرف غصے سے گئی تھی۔۔۔۔۔

ولید اور کتنا گرو گے تم۔۔۔۔؟؟اپنے چھوٹے بھائی کو مار دو" گے۔۔۔۔؟؟؟

"اس ملائکہ کی خاطر۔۔۔۔۔۔۔تمہاری بیوی کی وجہ۔۔۔۔۔

میری بیوی کا نام ملائکہ نہ۔۔۔۔حور عین ہے ثمرین آپی۔۔۔۔۔"

اور چھوٹا بھائی اسی دن مر چکا تھا جس دن اس نے میری بیوی پر بُری نظر ڈالی " تھی۔۔۔۔۔

ولید غصے سے اپنے روم میں چلا گیا تھا پر وجاہت شاہ کے ساتھ جاتے ہوئے اسکا کندھا ضرور لگا تھا۔۔۔۔۔

۔

یہ پاگل ہو گیا ہے اپنی بیوی اور بچوں کی جدائی میں۔۔۔۔"

"میں عدیل کو کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔

۔

۔

وجاہت شاہ غصے میں موبائل سے کچھ کالز کرنے لگ گئے تھے۔۔۔اور جلد بازی میں کی گئی کالز ٹریس ہو گئیں تھیں۔۔۔۔۔

۔

۔

-

-

سب کالز دبئ کی گئ۔۔۔۔؟لوکیشن ٹریس کرلواور اسے ہر وقت فالو کرو۔۔۔۔

میں دبئ آرہاہوں۔۔۔۔اسے میں اپنے ہاتھوں سے سزادوں گا اپنی آنکھوں کے سامنے۔۔۔۔۔۔"

ولید نے فون بند کر کے جب پیچھے دیکھا تھا تو مہرالنساء کھڑی تھی دروازے پر ثمرین کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔

-

"ماں آپ۔۔۔۔۔"

مہرالنساء کی بھیگی آنکھیں دیکھ کر ولید چپ ہو گیا تھا۔۔۔۔

آج میں اپنے ایک بیٹے سے دوسرے بیٹے کی جان کی بھیک مانگنے آئی"

"ہوں۔۔۔۔۔

مہرالنساء نے ہاتھ جوڑنے کی کوشش کی تھی کہ ولید جلدی سے آگے بڑھا تھا انکو ہاتھ جوڑنے سے روک لیا تھا۔۔۔۔

پلیز ماں۔۔۔۔میری بے بی ڈول نے بھی ایسے ہی بھیک مانگی تھی ہاتھ" جوڑے تھے۔۔۔۔گڑگڑائی تھی وہ۔۔۔اور میں اتنا ظالم باپ ثابت ہوا "حدید کے لیے۔۔۔۔

ولید کی آنکھیں غصے سے لال ہو گئی تھیں۔۔۔۔

ثمرین ابھی بھی دروازے پر کھڑی تھی۔۔۔۔

اسکی نظریں ولید کے روم کے والز پر لگی فوٹو فریمز پر تھیں۔۔۔۔ سامنے تصاویر میں موجود ایک ینگ لڑکی اور اسکے چہرے پر معصوم مسکراہٹ پر سے ثمرین نظریں نہیں ہٹا پا رہی تھی۔۔۔

"یہ تمہاری فیملی تھی۔۔۔؟"

"تھی۔۔۔؟یہ میری فیملی ہے۔۔۔۔"

ولید نے بہت اونچی کہا تھا۔۔۔۔اور آج کتنے سالوں کے بعد اسے اپنا چھوٹا بھائی نظر آیا تھا۔۔۔۔۔

"اچھا ملواؤ گے نہیں مجھے اپنی فیملی سے۔۔۔۔؟"

ثمرین نے بہت پیار سے کہا تھا۔۔۔۔۔

"کم آپی۔۔۔۔۔۔"

ولید سوفٹلی ثمرین کا ہاتھ پکڑ کر اسے کمرے کے اندر لے آیا تھا۔۔۔اور سامنے لگے بڑے سے فوٹو کے سامنے کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔جس میں اسکی چھوٹی سی فیملی تھی۔۔۔۔۔

"یہ میری بے بی ڈول ہے۔۔۔۔میری حور عین۔۔۔۔۔۔اور یہ میرے اینجلز ہیں۔۔۔ارش اور عاشی ٹوینز۔۔۔۔۔"

ولید کی آنکھوں میں پھر سے جان آگئی تھی ایک الگ چمک۔۔۔۔۔

۔

"واااووو یہ سچ میں بے بی ڈول ہے ولید۔۔۔۔۔ماں آپ کچھ نہیں کہیں گی۔۔۔؟؟؟"

ثمرین نے مسکراتے ہوئے مہرالنساء کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔

"تم کہتی تھی ناولید کی زندگی میں کو معصوم سی لڑکی آنی چاہیے جو اسکے پتھر دل کو پگھلا سکے۔۔۔۔۔۔ملائکہ جیسی نہیں۔۔۔۔۔

"اللہ نے تمہاری وہ دعا سن لی بیٹا۔۔۔۔

ثمرین اور مہرالنساء بھول گئی تھیں کہ وہ کیوں ولید کے پاس آئیں تھیں۔۔۔۔

"کہاں ہیں اب یہ۔۔۔۔؟؟؟"

ثمرین کی انگلیاں اس فوٹو فریم کو چھو رہی تھیں جیسے محسوس کرنا تھی وہ اپنے بھائی کے بچوں کو۔۔۔۔۔۔

"مجھ سے دور بہت دور۔۔۔۔مجھے چھوڑ کر چلی گئیں ہیں وہ۔۔۔۔۔اور میں کچھ نہیں کر پایا ثمرین آپی۔۔۔۔۔"

ولید ونڈو کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

"وہ واپس آ جائیں گے بیٹا حور عین تمہیں معاف کر دے گی پلیز عدیل کو سزا

"دے کر تم ذکیہ اور ایان۔۔۔۔۔۔

بس ماں۔۔۔۔۔۔عدیل کو مجھ سے کوئی نہیں بچا سکتا۔۔۔۔۔اور ملائکہ "

سکندر شاہنواز کو بھی بھگتنا ہو گا جو کیا ان لوگوں نے۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

۔

۔

کچھ دن بعد۔۔۔۔۔۔

۔

-

"ماما آج ہم شاپنگ پر جا رہے ہیں یییے۔۔۔۔۔۔

"نہیں بیٹا آج ہم نہیں جا رہے۔۔۔۔۔"

پلیز ذکیہ۔۔۔۔میں جانتا ہوں پاکستان جانے کے بعد تم مجھے چھوڑ کر چلی"
جاؤ گی۔۔۔۔کم سے کم جب تک دبئی ہیں تب تک مجھے ایان سے الگ نا
"کرو۔۔۔۔

عدیل کی آنکھوں میں یہ درد پہلی بار وہ ایان کے لیے دیکھ رہی
"تھی۔۔۔۔زکیہ نے ہاں میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

-

-

-

مجھے ڈاکٹر کی ضرورت نہیں ہے اور یہ ڈاکٹر حنا۔۔۔۔؟؟؟آپ دونوں میں سائکیٹرسٹ کے پاس لے جانا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔؟اتنے مہنگے ڈاکٹرز اور اپاؤنٹمنٹ۔۔۔۔؟؟؟؟میں پاگل لگ رہی ہوں۔۔۔۔۔؟؟؟؟

"مجھے ڈاکٹر کی نہیں نوکری کی ضرورت ہے۔۔۔۔۔۔"

تمہیں کسی نوکری کی ضرورت نہیں تمہیں۔۔۔۔۔ صبح سے ایک ہی رٹ" لگائی ہوئی ہے۔۔۔۔۔

"میں زندہ ہوں ابھی تمہارا بھائی۔۔۔۔۔

"واااووو زیان صاحب۔۔۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔"

حور عین اور سدرہ ہنسنے لگ گئی تھیں۔۔۔۔۔

شٹ اپ۔۔۔۔۔۔ سدرہ۔۔۔۔۔ ہم شاپنگ کرنے کے بعد گھر جائیں" "گے بچوں کی۔۔۔۔۔۔اور بھوک بھی بہت لگی ہے۔۔۔۔۔۔

"زیان نے شاپنگ مال کے کے پاس گاڑی روک دی تھی۔۔۔۔۔۔"

"آپ دونوں کر لیں شاپنگ میں۔۔۔۔۔"

حور عین بچوں کو تمہاری ضرورت ہے۔۔۔۔ تمہیں تمہاری ضرورت"

"ہے۔۔۔۔۔ تم بچوں سے بھاگنا چاہتی ہو۔۔۔۔؟

میں خود سے بھاگنا چاہتی ہوں سدرہ آپی جب بچوں کو پیار کرتی ہوں حدید"

"یاد آتا ہے مجھے۔۔۔۔۔۔۔

حدید تمہارے پاس ہے حور عین۔۔۔۔۔۔پر اس طرح کرنے سے تم اپنے"

"دونوں بچوں کو بھی کھو دو گی۔۔۔۔۔۔۔

"سدرہ کی اس تلخ بات پر حور عین کی روح کانپ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

-

-

--

-

-

"پاپا بس اور نہیں۔۔۔۔۔۔"

"ہاہاہا بس یہ لاسٹ بائٹ۔۔۔۔۔"

عدیل بہت پیار سے اسے کھانا کھلا رہا تھا ذکیہ سامنے بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔
ان لوگوں کو دو آنکھیں اپنی نفرت بھری آنکھوں سے دیکھ رہی تھیں۔۔۔۔
جو انکے ٹیبل کے پیچھے پلر کے پیچھے چھپی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

حور عین۔۔۔۔۔۔جو زیان اور سدرہ کے کہنے پر ڈاکٹر کے پاس سے سیدھا
یہاں آئے تھے بچوں کے لیے کچھ کپڑے لینے کے لیے۔۔۔۔۔
حور عین کی آنکھوں میں نفرت تھی عدیل کو اس طرح خوش دیکھ کر۔۔۔۔
جبکہ آج وہ اس گھٹیا انسان کی وجہ سے یہاں کھڑی تھی

-

"کاش تم پہلے سمجھ جاتے عدیل۔۔۔۔۔"

عدیل کا ہاتھ رک گیا تھا۔۔۔

ذکیہ پلیز۔۔۔۔۔ایان بیٹا آپ جاؤ وہاں ان بچوں کے ساتھ "

"کھیلو۔۔۔۔۔۔۔۔

ایان چلا گیا تھا۔۔۔۔۔تو عدیل نے ذکیہ کا ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔۔۔

"ذکیہ۔۔۔کیا ہم پھر سے۔۔۔۔۔؟؟مجھے ایک موقع۔۔۔۔۔۔"

۔

تم کیسے انسان ہو عدیل۔۔۔۔۔؟؟؟؟تمہاری لگائی ہوئی آگ نے "

تمہارے پیار۔۔۔تمہاری حور عین کو برباد کر دیا۔۔۔۔۔تمہارے بھائی نے

تمہارے جھوٹ پر یقین کر کے اپنا گھر اجاڑ دیا

۔

وہاں ماتم ہو رہا ہے اور یہاں تم ہر لمحہ خوشیاں منا رہے ہو۔۔۔۔۔۔

مجھ سے موقع مانگ رہے ہو۔۔۔۔۔

کیا کبھی سچا پیار بھی کیا تھا حور عین سے۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟

-

اووو۔۔۔۔پیار کیسے ہو گا۔۔۔۔انکی پانچ سال کی بچی کو مارنے کی کوشش کی تھی تم نے تو پیار کیسا۔۔۔۔۔؟؟؟؟کس طرح کا پیار تھا کہ تم نے اپنی "جن کی لالچ تھی تم نے پلٹ کر نہیں دیکھا حور عین کو۔۔۔۔۔۔

ذکیہ کی آواز اونچی ہونے پر باقی ٹیبلز پر بیٹھے لوگ انہیں دیکھنے لگے تھے۔۔۔۔۔

-

عدیل شاہ سر جھکا کر کھڑا تھا وہ جانتا تھا وہ بھاگ رہا تھا سب سے خود سے۔۔۔۔پر وہ اندر سے بے چین بھی تھا اور پر شان بھی حور عین کے لیے۔۔۔۔۔

-

-

"اُس رات اِس نے عاشی کو گرایا تھا۔۔۔۔۔؟؟؟؟"

ولید شاہ کی گرجتی ہوئی آواز سے عدیل اور ذکیہ دونوں کھڑے ہو گئے تھے۔۔۔

"بھیا۔۔۔۔"

"ولید بھائی۔۔۔۔۔"

دونوں کے لفظ وہیں دم توڑ گئے تھے جب ولید نے گن عدیل کی طرف کر دی تھی۔۔۔۔۔

۔

"آج کوئی سوال جواب نہیں۔۔۔۔۔کوئی تھپڑ نہیں کوئی مار پیٹ نہیں"

"عدیل شاہ۔۔۔۔آج میں ایک آخری کام کرنے آیا ہوں۔۔۔۔۔

۔

"پلیز نووو۔۔۔۔۔۔۔ولید بھائی۔۔۔۔"

ذکیہ کے آگے بڑھنے سے فائر چلی عدیل کے کندھے پر لگی۔۔۔

۔

تجھے اسی دن سزا دینی چاہیے تھی جب میری معصوم بچی کو مارنے کی کوشش"
کی تو نے باسٹرڈ

اور دونوں اطراف سے گارڈز آ گئے تھے۔۔۔۔۔وجاہت شاہ کے ہائیر کیئے
گارڈز نے ولید پر فائرنگ شروع کر دی تھی۔۔۔پر ولید کے گارڈز اسے پہلے
ہی کور کر کے وہاں سے باہر لے گئے تھے۔۔۔۔۔۔

۔

ولید نے غصے سے اپنے آپ کو اپنے سکیورٹی گارڈز سے چھڑا کر پیچھے دھکا دیا
تھا سب کو۔۔۔۔۔۔

۔

ایم او کے۔۔۔۔۔۔۔اندر میرا بھتیجا اور وہ لڑکی ان پر کوئی آنچ نہیں آنی"
"چاہیے۔۔۔۔۔۔

۔

بات کرتے کرتے ولید کو کسی کی نظریں خود پر محسوس ہوئی تو وہ پیچھے "
مڑا۔۔۔۔۔اور وہ پھر سے اس پلر کے پیچھے چھپ گئی تھی۔۔۔۔۔۔
ولید کچھ دیر وہاں دیکھ کر اپنی گاڑی میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔وہاں سے چلا گیا
"تھا۔۔۔۔۔

-

-

-

-

"پلیز کوئی ایمبولینس کو بلاؤ۔۔۔۔۔"

-

" ذکیہ۔۔۔۔۔؟؟؟"

سدرہ اور زیان حورعین کو ڈھونڈتے ہوئے باہر آئے تھے۔۔۔۔۔

"سدرہ پلیز ہیلپ می۔۔۔۔۔عدیل پلیز۔۔۔۔۔"

"پاپا پلیز آنکھیں کھولیں۔۔۔۔۔"

"سدرہ ہمیں ابھی اسے ہسپتال لے جانا ہو گا۔۔۔۔۔"

زیان نے عدیل کو بہت مشکل سے ایک اور پرسن کی مدد سے اٹھایا تھا۔۔۔

ہم کسی کو ہسپتال نہیں لے جا رہے۔۔۔۔۔سنا آپ دونوں نے اس گھٹیا"

"انسان کو تو بلکل نہیں۔۔۔۔۔

"حور عین فل غصے سے سامنے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

حور عین ابھی نہیں۔۔۔۔۔ابھی یہ وقت نہیں چندا۔۔۔۔۔اِسے"

"ٹریٹمنٹ کی ضرورت ہے۔۔۔۔۔۔

جو جیسا کرتا۔۔۔۔۔ویسا بھر بھی لیتا ہے سدرہ آپی۔۔۔۔۔۔"

میری بیٹی کو مارنے والے کے لیے میرے دل میں کوئی ہمدردی نہیں سنا آپ

نے

اگر آپ دونوں نے پھر بھی اسکی ہیلپ کی تو میں ابھی اسی وقت آپ دونوں
"کو چھوڑ جاؤں گی اپنے بچوں کو لے جاؤں گی آپ کے گھر سے۔۔۔۔
زیان تم ڈالو گاڑی میں عدیل کو جاؤ ذکیہ ایان کو ساتھ رکھو۔۔۔۔"
"حور عین کو میں سمجھالوں گی بعد میں۔۔۔۔۔۔

۔

"میں کہہ رہی ہوں سدرہ آپی آپ نے۔۔۔۔"
"پلیز حور عین بھابھی۔۔۔۔"

تم چپ کرو۔۔۔۔ نہیں کرنی اسکی مدد۔۔۔۔۔ سدرہ آپی میں سچ میں بچوں"
"کو لیکر چلی جاؤں گی۔۔۔۔۔۔

اور سدرہ حور عین کو اگنور کر کے عدیل کو گاڑی تک لے جانے میں مدد
کرنے لگ گئی تھی۔۔۔۔۔

۔

فائن۔۔۔۔۔میں گھر جارہی ہوں۔۔۔۔اور اپنے بچوں کو لیکر آپ کا گھر "
چھوڑ جاؤں گی۔۔۔سنا آپ نے۔۔۔۔۔ گڈ بائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔خدا
"حافظ۔۔۔۔۔۔

۔

اور جب سدرہ پیچھے مڑی تھی تو حور عین ٹیکسی کروا کر جا چکی تھی وہاں سے

۔

"ولید کے ساتھ رہ رہ کر یہ بھی اس جیسی بن گئی ہے۔۔۔۔ظالم۔۔۔۔۔"

۔

۔

۔

کچھ دیر بعد جب اس نے گھر فون کر کے ملازمہ سے حور عین کے گھر پہنچ "
جانے کا پتا کیا تو ملازمہ نے بتا دیا تھا حور عین ٹھیک سے گھر پہنچ گئی
تھی۔۔۔۔۔

اور جلدی جلدی میں یہ جاننے کے بعد اس نے فون کاٹ دیا یہ سنے بغیر کے حور عین گھر پہنچنے کے بعد بچوں کو لیکر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔

۔

اب سدرہ نے پچھتانا تھا جب گھر جا کر اسے حور عین نظر نہیں آنی تھی۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

ڈاکٹر اتنا ٹائم کیوں لگا رہے ہیں۔۔۔؟ پلیز۔۔۔۔مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے"

"سدرہ

ذکیہ نے کانپتی ہوئی آواز سے سدرہ سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

"ذکیہ کچھ نہیں ہو گا۔۔ تم بیٹھو یہاں۔۔۔۔"

ذکیہ سامنے بینچ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔اسکی نظریں سامنے روم پر تھیں جہاں اسکی زندگی اپنی زندگی سے لڑ رہی تھی۔۔۔۔۔

آج اسے وہ رات یاد آ رہی تھی جب اس نے جھوٹ بولا تھا کہ اسے حمزہ سے محبت ہو گئی ہے۔۔۔۔

وہ عدیل کو چھوڑ دینا چاہتی تھی کیونکہ یہ سب اسکی ایک ضد کے پیچھے ہو رہا تھا۔۔۔۔

اور اب عدیل کے ساتھ رہنا اسے اندر ہی اندر مار رہا تھا۔۔۔

"حور عین گھر پہنچ گئی تھی سدرہ۔۔۔؟؟"

زیان نے پوچھا تھا آہستہ آواز میں۔۔۔

"ہاں میں نے کال کی تھی ماریہ کو۔۔۔"

ہمم شکر ہے۔۔۔ورنہ مجھے ڈر لگ رہا تھا کہ جو اس نے کہا تھا کہیں کر ہی نا" "دے۔۔۔۔

زیان حور عین ایسا کچھ نہیں کرے گی۔۔۔میں جانتی ہوں اسے۔۔۔۔"

وہ ہمیں چھوڑ کر نہیں جا سکتی۔۔۔اس نے چھوڑ جانے کی بات صرف غصے "میں کی تھی

"ساری غلطی میری ہی ہے سدرہ۔۔۔مجھے عدیل کو منع کر دینا چاہیے تھا"

"ذکیہ ایان کے سامنے ایسے نارو پلیز۔۔۔

"ماما پاپا کو کیا ہوا ہے۔۔۔۔؟"

" پاپا ٹھیک ہے بیٹا۔۔زیان تم ایان کو دیکھو میں ذکیہ کو سنبھالتی ہوں۔۔۔"

"ڈاکٹر آ گئے ہیں۔۔۔۔۔"

"ڈاکٹر میرے ہسبنڈ۔۔۔۔؟؟؟؟"

"ایم سوری۔۔۔۔۔"

ارش عاشی کم بچوں ہم جارہے ہیں یہاں سے جلدی سے کپڑے چینج "
"کرو۔۔۔۔

ماما کہاں۔۔۔؟؟"عاشی نے پوچھا تھا"

"سدرہ ماسی بھی ساتھ جائیں گی۔۔۔۔؟"

دونوں بچے سوال کر رہے تھے پر حور عین پیکنگ کرنا شروع ہو گئی تھی

"ہم واپس اپنے گھر جارہے ہیں۔۔۔۔"

"ہم بابا کے پاس واپس پاکستان جارہے ہیں۔۔۔۔۔؟"

"واااو وماما ہم بابا کے پاس واپس جارہے۔۔۔۔"

دونوں بچوں نے بہت پر جوش ہو کر پوچھا تھا۔۔۔۔

"نہیں ہم واپس لندن جارہے ہیں۔۔۔۔۔"

"اووہ۔۔۔۔۔۔"

"اوکے۔۔۔۔۔ماں۔۔۔۔"

دونوں بچوں کی آنکھوں میں اب وہ چمک جیسے مدھم سی ہو گئی"
تھی۔۔۔۔۔

اور حور عین سب کپڑے چھوڑ کر وہیں بیٹھ گئی تھی۔۔۔اور دونوں بچوں کو
اپنے پاس بٹھالیا تھا۔۔۔۔

میرے پاس۔۔۔تم دونوں کے سوا کچھ نہیں ہے بچوں۔۔۔۔"
ماں بہت اکیلی ہو گئی ہے۔۔۔تم دونوں میری خوشی ہو۔۔۔میری زندگی
ہو۔۔

"اور اگر تم دونوں ایسے اداس دُکھی ہو جاؤ گے تو ماں بھی اداس ہو جائے گی
دونوں بچوں نے حور عین کی آنکھیں اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے
صاف کی تھیں۔۔۔

بچوں آج ہم اکیلے ہیں۔۔۔ہم یہ وقت بھی گزار لیں گے"
"دیکھ لینا۔۔۔ہم پھر سے جینا سیکھے گے۔۔۔۔
"ماں میں بھی آپ کی ہیلپ کرتا ہوں پیکنگ میں ماں۔۔۔۔۔"

ارش نے اپنا چہرہ بھی صاف کر لیا تھا۔۔۔

"اور ماما میں کیا کروں۔۔۔۔۔؟؟"

عاشی نیچے فلور کی طرف دیکھ رہی تھی

"آپ یہاں بیٹھو نا ماما کے پاس۔۔۔۔'

حور عین نے عاشی کو گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔

آج اسے عدیل شاہ کا ایک اور بھیانک سچ پتا چلا تھا۔۔۔۔

وہ سب لوگ بِیسٹ ہیں۔۔۔۔۔وہ سب لوگ۔۔۔پر میں اپنے بچوں پر "

"ان لوگوں کا سایا بھی نہیں پڑنے دوں گی۔۔۔

-

-

"حور میڈم۔۔سدرہ میڈم نے کہا تھا آپ کو کہیں نا جانے دیا جائے۔۔۔۔"

اب مجھے روکنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔۔۔۔"

"سدرہ آپی اُن لوگوں کو اہمیت دے چکی ہیں۔۔۔۔

حورعین اپنے کمرے سے نکل کر سدرہ کے روم میں چلی گئی تھی۔۔۔۔
اور پورے روم میں سرچ کرنے کے بعد فائننلی اسے وہ ڈوکیومینٹس اور
پاسپورٹ مل گئے تھے
وہ اپنا سوٹ کیس لیکر نیچے چلی گئی تھی جہاں بچے اسکا پہلے سے انتظار کر رہے
تھے۔۔۔۔۔

-

-

-

یہ چوبیس گھنٹے انکے لیے کریٹیکل ہیں۔۔۔۔"
ایک گولی انہیں سامنے سے لگی تھی کندھے پر۔۔۔۔
اور ایک پیچھے سے لگی جو انکے دل کے پاس تھی۔۔۔۔

"آپریشن کامیاب ہو گیا ہے پر اگلے چوبیس گھنٹے کچھ کہہ نہیں سکتے۔۔۔۔

نووو۔۔۔۔۔پلیز ڈاکٹر۔۔۔عدیل کو کچھ نہیں ہونا"

"چاہیے۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔

"ایم سوری اس سے زیادہ ہم کچھ نہیں کہہ سکتے"

ڈاکٹر وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔

سدرہ ذکیہ کو ہمت دے رہی تھی کہ اسکا فون بجنے لگا تھا۔۔۔۔

"ماریہ میں ابھی بات نہیں کر سکتی بار بار فون نا کرو۔۔۔۔۔"

-

-

سدرہ نے فون بند کر کے آف کر دیا تھا۔۔۔۔۔

-

-

-

-

"حور میڈم بس ایک بار سدرہ میڈم سے بات کرنے دیجیئے پلیز۔۔۔۔۔"
حور عین جاتے جاتے رک گئی تھی۔۔۔شاید وہ ابھی بھی اس امید میں تھی
کہ سدرہ کو اسکی فکر ہو گی شاہ فیملی کی نہیں۔۔۔۔۔

ماریہ نے سدرہ کا نمبر ڈائیل کیا تھا۔۔۔۔

سدرہ میڈم مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔۔۔۔حور عین"

"میڈم۔۔۔۔
دوسری طرف سے کال کٹ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔

فون بند کر دیا سدرہ میڈم نے۔۔۔۔وہ کہہ رہی ہیں ابھی وہ بیزی ہیں۔۔۔"

"آپ پلیز ابھی رک جایئے۔۔۔۔۔
ہاہاہاہا۔۔۔۔انکو میری فکر نہیں ہیں۔۔۔۔انکو شاہ فیملی کی فکر ہے۔۔۔۔۔"
وہ کسی نا کسی طرح حصہ ہیں اُس فیملی کا۔۔۔۔

یہ سب امیر لوگ ایک جیسے ہوتے ہیں۔۔۔۔ایک ساتھ کھڑے ہو جاتے ہیں"

حور عین اپنے بچوں کو لیکر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

-

-

آج حور عین نے نے خود سے وعدہ کیا تھا اب وہ کبھی کمزور نہیں پڑے گی۔۔۔۔۔"""

اب وہ پیچھے مڑ کے نہیں دیکھے۔۔۔۔۔

اب وہ لوگوں کے سہارے زندگی نہیں گزارنے گی۔۔۔۔۔

"""اب وہ صرف اپنے بچوں کو سوچے گی۔۔۔۔۔اپنا سوچے گی۔۔۔۔۔

-

-

-

-

شاہ حویلی۔۔۔۔۔۔

-

"کیا عدیل۔۔۔۔"

وجاہت شاہ وہیں اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر صوفے پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔

"کیا ہوا ہے عدیل کو کس کا فون آیا تھا وجاہت۔۔۔۔۔؟"

مہرالنساء نے جلدی سے پانی کا گلاس وجاہت کے سامنے کیا تھا

"با۔۔۔۔ بابا سائیں۔۔۔ کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟"

ثمرین بابا سائیں کہتے ہوئے بہت ہچکچائی تھی۔۔۔۔۔۔

اس۔۔۔نے جو کہا تھا وہ کر دکھایا۔۔۔۔عدیل ہسپتال میں ہے۔۔۔۔"

"وہ۔۔۔۔

وجاہت اٹھ گئے تھے کہتے ہو۔۔۔۔۔۔

"وجاہت۔۔۔۔کہاں ہے عدیل۔۔۔وہ ٹھیک تو ہے نا۔۔؟وہ۔۔۔۔۔"

جیسے جیسے وجاہت صاحب کی پوری بات مہرالنساء کو سمجھ آئی تھی وہ بھی اسی طرح صدمے سے گر گئی تھیں

کچھ نہیں ہو گا ہمارے بیٹے کو۔۔۔۔میں اسے کچھ نہیں ہونے دوں گا"

"مہرالنساء

وجاہت نے مہرالنساء کے کانپتے ہوئے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں پکڑ کر بہت تسلی دی تھی۔۔۔۔۔۔

"عدیل کہاں ہے بابا سائیں۔۔۔۔؟اور ولید۔۔۔؟؟؟"

دبئ میں۔۔۔میں وہاں جا رہا ہوں۔۔۔ولید نے اچھا نہیں کیا۔۔۔۔"

اِسکے اسی غصے نے سب برباد کر دیا اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ یہ

سب۔۔۔۔اپنے خون کا خون بہا دیا۔۔۔۔۔اپنے بچوں کی اپنی بیوی کی محبت میں پاگل ہو گیا ہے جب پاس تھے تب قدر نہیں تھی اب دوسروں پر غصہ

"نکال رہا ہے۔۔۔۔۔۔

آج وجاہت صاحب کو کوئی چپ نہیں کروا رہا تھا آج سب خاموشی سے سن رہے تھے۔۔۔۔مہرالنساء بھی ثمرین بھی۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

-

آپ نے سب کے سامنے جو کیا ٹھیک نہیں کیا۔۔۔آپ کسی سکیورٹی"
"گارڈ کو کہہ دیتے پر خود یہ کام سب کے سامنے۔۔۔؟
تم ہوتے کون ہو مجھے سمجھانے والے۔۔۔۔؟"
"اوقات مت بھولو اپنی سکیورٹی گارڈ ہو میرے تم حمزہ۔۔
ولید نے پھر سے اپنی ڈرنک کا گلاس اٹھا لیا تھا۔۔۔

میں جانتا ہوں میری اوقات نوکر کی ہے۔۔پر اس کی کیا غلطی تھی جسے "

"آپ نے اتنی تکلیفیں دی۔۔۔۔؟اور آج یہ تماشا دکھا دیا۔۔۔؟

"کون انسان۔۔۔؟ذکیہ۔۔۔؟تم نہیں جانتے آج۔۔۔۔"

"میں ذکیہ کی نہیں آپ کی بے بی ڈول کی بات کر رہا ہوں۔۔۔۔"

"وٹ۔۔۔؟حور عین دبئ نہیں ہے وہ۔۔۔۔وہ لندن ہے۔۔۔"

ولید نے گلاس وہیں پھینک دیا تھا اور حمزہ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔

"یہ لیجیئے دیکھ لیجیئے یہی تھی وہ۔۔۔۔۔"

حمزہ نے اپنا سیل ولید کو دیا تھا جس میں آج ہونے والے ایونٹ کی سب فوٹیج تھی۔۔۔۔اور ایک تصویر میں حور عین صاف نظر آ رہی تھی

اور اسکی آنکھوں میں نفرت ڈر و حشت سب تھا بس محبت نہیں نظر آئی تھی

اسے۔۔۔۔۔۔

"یہ لوگ تو۔۔۔۔حمزہ۔۔۔۔؟؟"

"دبئ میں ہیں۔۔۔۔اس کلب سے 10 منٹ کی ڈرائیو پر۔۔۔۔"

ولید اپنی کرسی سے اٹھ گیا تھا۔۔۔۔

"ایڈ۔۔۔۔ایڈرس۔۔۔۔؟"

ایسے تھا جیسے اسے کوئی نشہ تھا ہی نہیں جتنی جلدی وہ اٹھ کھڑا ہوا تھا

یہ لیجیئے ایڈریس۔۔۔۔پر آپ کو یاد ہے نا آپ آزاد کر چکے "

"ہیں۔۔۔؟؟؟

وہ میرے نکاح میں ہے۔۔۔میں نے اسے اپنی زندگی سے آزاد کیا تھا اِس "

"رشتے سے نہیں۔۔۔۔

ولید اپنا کوٹ پہن کر چلا گیا تھا اس کلب سے اور بار بار ایک ہی بات دہرا رہا

تھا۔۔۔۔۔۔۔

-

"میں اسے دور سے دیکھوں گا۔۔۔۔بہت دور سے۔۔۔۔۔"

-

اُسے بہت جلدی تھی حور عین کو دیکھنے کی۔۔۔۔۔

بہت دور سے دیکھنے کی۔۔۔۔۔

"پر شاید قسمت کو منظور ہی نہیں تھا اس کا دور سے بھی دیکھنا۔۔۔۔۔

-

-

-

-

-

انف اِز انف سدرہ۔۔۔۔ تمہیں میں نے کہا تھا گھر جاؤ۔۔۔ماریہ کی بار"

" بار کال آ رہی تھی مجھے۔۔۔کچھ تو بات ہو گی۔۔۔۔۔

میں کیسے ذکیہ کو اِس حال میں چھوڑ کر جاؤں۔۔۔؟؟؟ حور عین کو یہ بات"

" سمجھنی چاہیے بچی نہیں ہے اب وہ۔۔۔۔

سدرہ تم اسکے پاس جاؤ میں ہوں یہی۔۔۔وہ کچھ کرنا لے غصے"

"میں۔۔۔۔۔

وہ غصے میں تھی فور گوڈ سیک زیان۔۔۔۔وہ نہیں جا سکتی ہمیں چھوڑ "

"کر۔۔۔۔یو نو ڈیٹ۔۔۔۔۔

-

-

"پر اسے کیا پتا تھا وہ چھوڑ کر جا چکی تھی۔۔۔۔

-

-

-

-

پچھلے کچھ منٹس سے ولید کی گاڑی اسی گھر کے سامنے روڈ پر کھڑی تھی۔۔۔ ناچاہتے ہوئے بھی میری ایک اور بِیسٹ سائیڈ تمہیں نظر آ گئی۔۔"

پر میں کیا کرتا حور عین۔۔۔۔۔وہ یہی ڈیزرو کرتا تھا۔۔۔اس نے ہماری بچی کو بھی نقصان پہنچایا۔۔۔۔

وہ۔۔۔وہ بیچاری تو معصوم تھی۔۔۔۔۔بچوں کو بھی اس نے اپنی جلن کا نشانہ بنالیا تھا۔۔۔۔۔۔"

ولید نے اپنا موبائل نکال کر اپنی چھوٹی سی فیملی کی فوٹو اوپن کر لی تھی۔۔۔۔۔

"اگر میں نے وہ سب نا کیا ہوتا تو اب تک عاشی کا ٹریٹمنٹ بھی شروع ہو جانا تھا۔۔۔

بہت جلدی اس نے دیکھنے لگ جانا تھا

"پر میں۔۔۔۔۔سب خراب کر بیٹھا۔۔۔۔۔میری بیٹی۔۔۔میرا بیٹا۔۔۔۔

ولید کی بھری آنکھیں موبائل کی سکرین کو بھی بھیگا رہی تھی۔۔۔۔۔اور بہت گہرا سانس لیا تھا اس نے۔۔۔۔۔

ارش بیٹا۔۔۔اپنی ماں اور عاشی کا بہت خیال رکھنا چیمپ۔۔۔۔"
جو بابا کو کرنا چاہیئے تھا۔۔اب وہ تمہیں کرنا ہے۔۔اب تمہیں زمہ داری
اٹھانی ہے دونوں کی۔۔۔۔ماں اور عاشی کی حفاظت کرنی ہے میرے
بچے۔۔۔"

۔

موبائل کی سکرین پوری طرح گیلی ہو چکی تھی جیسے ولید کا چہرہ۔۔۔۔پر ولید
نے نا موبائل صاف کیا تھا۔۔۔اور نا ہی اپنی آنکھیں۔۔۔۔۔بس آسمان کی
طرف دیکھ رہا تھا گاڑی سے باہر نکل کر۔۔۔۔۔۔

۔

"حدید۔۔۔۔۔"
وہ حدید کا چہرہ دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا اسے ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا تھا پر
اسے کچھ نظر نہیں آ رہا تھا

اُسے صرف اور صرف خون نظر آرہا تھا۔۔۔اور اس میں ایک چھوٹا سا بچہ۔۔۔۔۔

"ایم سوری بے بی ڈول۔۔۔۔۔ایم سوری میرے بچے۔۔۔۔۔۔"

وہ وہیں گاڑی کے باہر کھڑا تھا رو رہا تھا وہ پریشان تھا۔۔۔۔۔بے چین تھا مجبور تھا۔۔۔۔

-

-

-

-

یو مسٹ بی کڈڈنگ ماریہ۔۔۔حور عین نہیں جا سکتی کہیں بھی۔۔۔"

"ارش۔۔۔۔عاشی۔۔حور عین

سدرہ نے ہر روم دیکھ لیا تھا۔۔۔اسکے چلانے میں ڈر تھا بے بسی تھی غصہ تھا جو اسے خود پر تھا

"میں نے بہت روکنے کی کوشش کی تھی پر وہ نہیں رکی تھیں۔۔۔۔۔"

تو تم مجھے بتا نہیں سکتی تھی میں نے اسی وقت سب چھوڑ چھاڑ کے آجانا"

"تھا۔۔۔اسے روک لینا تھا جانے سے۔۔۔۔۔

سدرہ نے غصے سے بولا تھا۔۔۔

میں نے آپ کو کال کی تھی۔۔۔آپ نے کہا تھا بار بار فون نا کرو اور پھر"

"موبائل آف ہو گیا تھا آپ بتایئے کیا کرتی میں۔۔۔۔؟؟

ماریہ نے بھی بہت غصے میں جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

"اووہ حور عین۔۔۔۔۔اس نے سچ کہا تھا وہ چلی گئی۔۔۔۔"

سدرہ ہمت ہار کر کاؤچ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

"اور۔۔۔۔سدرہ میڈم۔۔۔"

"اور کیا۔۔؟ساری بُری خبریں ایک ساتھ ہی دے دو۔۔۔"

"وہ آپ کی الماری سے کچھ کاغذات اور پاسپورٹ بھی لے گئی ہیں۔۔۔۔"

اور ماریہ کچن میں چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

نووو۔۔۔۔ حور عین یہ ملک چھوڑ کر نہیں جا سکتی۔۔۔ وہ اکیلی ہے۔۔۔"

وہ کیسے اکیلی بچوں کو سنبھال پائے گی وہ اس حالت میں نہیں ہے۔۔۔۔۔

"وہ زیادہ دور نہیں گئی ہو گی۔۔۔۔۔۔

سدرہ اٹھ کر گھر سے باہر بھاگی تھی

وہ اِس طرح باہر روڈ پر ڈھونڈ رہی تھی جیسے اسے وہاں حور عین مل جانی تھی۔۔۔۔ اپنی گاڑی بھی اس نے ساتھ نہیں لی تھی اور پاگلوں کی طرح یہاں وہاں بھاگ رہی تھی۔۔۔۔

"حور عین۔۔۔۔۔ حور عین۔۔۔۔۔۔"

"حور عین۔۔۔۔؟؟؟"

سدرہ کے پیچھے سے آواز آئی تو وہ جلدی سے پیچھے مڑی تھی۔۔۔ ولید شاہ بہت حیرانگی سے سدرہ کی یہ حالت دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

حور عین کا نام اس طرح چِلا رہی ہو تم۔۔۔۔؟ کہاں ہے"

"حور عین۔۔۔۔؟؟

"وہ۔۔۔۔"

"میں نے پوچھا کہاں ہے میری بیوی میرے بچے۔۔۔؟؟"
ولید کی آنکھوں میں وہی ولید شاہ وہی بِیسٹ تھا جو حور عین ہمیشہ دیکھتی"
آئی تھی۔۔۔۔

"وہ چلی گئی ہے۔۔۔۔ چھوڑ گئی ہے۔۔۔۔"

سدرہ نے سر جھکا لیا تھا۔۔۔۔ فائننلی اسکی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے تھے جو بند تھے اسکی آنکھوں میں۔۔۔۔

کہاں چلی گئی وہ۔۔۔؟ تم اور زیان اسے اپنی زمہ داری پر لائے تھے یہاں"
دبئ میں۔۔۔ مجھ سے چھپا کر۔۔۔ ناؤ کہاں ہے میری بیوی۔۔۔۔؟ میرے
"بچے۔۔۔ بتاؤ مجھے۔۔۔۔

ولید کی گرفت سدرہ کے کندھوں پر اور مظبوط ہو گئ تھی۔۔۔

اسکی آنکھوں میں جیسے خون اتر آیا تھا۔۔۔۔پہلی بار سدرہ کو ولید سے ڈر لگ رہا تھا۔۔۔۔

"ایم سوری۔۔۔۔۔"

سوری۔۔۔؟؟تم نے کہا تھا۔۔۔تم نے کہا تھا حفاظت کرو گی اسکی۔۔۔"

تم نے کہا تھا ڈیم اِٹ۔۔۔۔۔

اور کہاں وہ تمہارا لوور بوائے۔۔۔تمہارا منگیتر۔۔۔باسٹرڈ اتنے دن نا

"حفاظت کر سکا میرے بچوں کی بیوی کی۔۔۔۔

ولید نے غصے سے سدرہ کو پیچھے جھٹک دیا تھا اگر زیان اسے سہارا نا دیتا تو اس نے بہت بُری طرح نیچے گر جانا تھا۔۔۔۔

ہاؤ ڈیرڈھ یو ولید شاہ۔۔۔۔۔اب بیوی بچے یاد آرہے ہیں۔۔۔۔؟؟"

یہ سب تیری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔جو سٹنٹ تو نے عدیل کے ساتھ کیا اسکی

"وجہ وہ ہمیں بھی چھوڑ گئی ہے چلی گئی ہے بچوں کو لیکر۔۔۔۔

"چھوڑ گئی۔۔۔۔؟؟"

ولید نے زیان کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

اس نے کہا تھا اگر ہم نے عدیل کی ہیلپ کی تو۔۔۔تو وہ چھوڑ جائے گی۔۔۔اور چھوڑ گئی وہ ہمیں۔۔۔۔

"تمہارے ساتھ رہ رہ کہ وہ بھی پتھر دل ہو گئی ہے ولید شاہ۔۔۔۔

سدرہ نے بہت آہستہ سے کہہ کر زیان کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔

"زیان وہ چلی گئی۔۔۔ہمیں چھوڑ کر۔۔۔۔"

بس سدرہ میں اسے ڈھونڈ لوں گا۔۔۔وہ ہمارے پاس ہو گی بہت"

"جلدی۔۔۔

مجھے اسکی بات سن لینی چاہیے تھی زیان۔۔۔وہ اکیلی ہو گی۔۔۔"

تم جانتے ہو ڈاکٹر نے کیا کہا تھا۔۔۔اسکی مینٹلی کنڈیشن ٹھیک نہیں

"ہے۔۔۔۔وہ کیسے خود کا اور بچوں کا خیال رکھے گی۔۔۔۔

سدرہ وہیں رونے لگ گئی تھی۔۔۔۔

اور ولید شاہ بنا کچھ کہے اپنا موبائل نکال کر گاڑی کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔۔

-

میں نے بہت بڑی غلطی کی حور عین تمہیں اِن لوگوں کے ساتھ بھیج دیا"

تھا۔۔۔۔

میں تمہیں اور بچوں کو واپس لے آؤں گا۔۔۔۔ حور عین اب کی بار تم کہو گی

"تب بھی آزاد نہیں کروں گا تمہیں بس۔۔۔۔۔۔۔

-

ولید نے گاڑی اسٹارٹ کر کے پوری سپیڈ میں بھگادی تھی اور زیان اور سدرہ

کے پاس سے لے کر گیا تھا

-

پتا نہیں کہاں ہوں گے۔۔۔ کس حال میں ہوں گے۔۔۔۔"

"آج پھر میں ذمہ دار ہوں اسکی حالت کا۔۔۔۔۔

ولید نے غصے سے سٹئیر نگ وئیل پر ہاتھ مارا تھا اور سپیڈ فل کر دی تھی گاڑی

کی ان 5 منٹوں میں پانچ سو کالز ملادی تھی اس نے

وہ اسے ڈھونڈنے نکلا تھا جو اب کسی کو بھی ملنا نہیں چاہتے تھی۔۔۔۔۔

ایک مہینے بعد۔۔۔۔۔

شاہ حویلی۔۔۔۔۔

"ولید بھیا ابھی تک نہیں آئے۔۔۔۔؟"
عدیل نے پہلا قدم رکھتے ہی پوچھا تھا حویلی میں۔۔

"نہیں۔۔۔ تمہیں اکی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے"

وجاہت شاہ نے بہت غصے میں جواب دیا تھا

"پر بابا سائیں اگر ولید بھائی نے پھر سے۔۔۔۔۔"

"کچھ نہیں کرے گا وہ جب تک میں زندہ ہوں۔۔۔۔"

مہرالنساء نے آگے بڑھ کر عدیل کو سہارا دیا تھا۔۔۔۔۔

"ثمرین آپی۔۔۔۔۔"

عدیل بہت خوش ہو کر ثمرین کی طرف ہاتھ بڑھانا کے لیے آگے بڑھا تھا۔۔۔۔

"وہیں رک جاؤ۔۔۔۔۔"

ثمرین نے اسے تو منع کر دیا تھا اور وہ رک بھی گیا تھا پر روہان بھاگتے ہوئے عدیل سے لپٹ گیا تھا۔۔۔۔

"مامو۔۔۔۔۔بہت مس کیا آپ کو اور ایان کو۔۔۔"

"مامو کی جان۔۔۔۔میں نے بھی بہت مس کیا آپ کو۔۔۔۔"

"ثمرین آپی چھوٹے بھائی کو گلے سے نہیں لگائیں گی۔۔۔؟؟"

تم نے جتنے بڑے کام کر دیئے ہے۔۔۔۔تم کہاں چھوٹے رہے"

ہو۔۔۔؟؟؟

ہاں تمہارا کردار بہت چھوٹا ہو گیا ہے ویسے۔۔۔۔تمہارے ضمیر کی

"طرح۔۔

عدیل کی اور ذکیہ کی نظریں جھک گئی تھی۔۔۔۔

"ثمرین۔۔۔۔ذکیہ بیٹا تم عدیل کو روم میں لے جاؤ۔۔۔۔۔"

وجاہت صاحب غصے سے ثمرین کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

پر ثمرین ڈبل غصے سے دیکھ کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔

مہرالنساء دیکھا تم نے اپنی بیٹی کو کس طرح سے دیکھ رہی تھی مجھے"

"بد تمیز۔۔۔۔تم نے

وجاہت بس کیجیئے۔۔۔۔عدیل اور ثمرین کتنے وقت کے بعد بچے آئیں"

ہیں۔۔

اب آپ شروع مت ہو جایئے۔۔۔جو جیسے چل رہا ہے چلنے

"دیجیئے۔۔۔۔۔۔

وجاہت شاہ کو لاجواب چھوڑ کر وہ کچن میں ڈنر تیار کرنے چلی گئیں

تھیں۔۔۔۔۔

۔

بچے۔۔۔؟؟؟ایک کی تو خبر نہیں ہے۔۔۔پتا نہیں کہاں پی کر پڑا"

ہو گا۔۔۔۔۔

نا آفس آتا ہے نا اسکے آنے جانے کی کوئی انفارمیشن۔۔۔۔۔۔۔

ولید پر جتنا غرور تھا۔۔۔اب وہ اتنا ہی میری شرمندگی کی وجہ بنتا جا رہا

"ہے۔۔۔۔۔

وجاہت صوفے پر بیٹھ گئے پھر سے ولید کا نمبر ملا رہے تھے پر کو جواب

موصول نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

۔

-

-

-

لندن۔۔۔۔۔

-

ماں ہم یہاں مسز حماس کے گھر کیوں آ گئے ہیں اپنے گھر کیوں نہیں گئے وہ"

" بھی تو پاس ہی ہے ناں۔۔۔؟؟؟

ارش بہت بیزار ہو کر پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہا مسز حماس۔۔۔۔۔؟ارشو۔۔۔۔۔"

حور عین نے ہنستے ہوئے ارش کو اپنی گود میں بٹھا لیا تھا۔۔۔۔۔

یس ماں۔۔آپ بھی یہی کہتی ہیں انہیں۔۔۔میں بھی یہی کہوں"

"گا۔۔۔۔۔۔

"پرڈفرنس ہے بیٹا۔۔۔۔"

"کیساماں۔۔۔؟"

"وہ آپ سے بڑی ہیں اور۔۔۔۔۔"

حور بیٹا کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے عاشی میرے پاس ہے تم اور ارش ہاتھ دھو کر آجاؤ۔۔۔۔۔

"اوکے مسز حماس۔۔۔۔"

"اوکے مسز حماس۔۔۔۔۔

ارش نے بھی حور عین کی کاپی کی تھی اور جلدی سے ہنستے ہوئے روم سے باہر بھاگ گیا تھا۔۔۔۔

"ارش کے بچے ٹھہر وزرا ابھی بتاتی ہوں۔۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہاماں آپ کا چہرہ دیکھنے والا تھا۔۔۔"

"ہاہاہاہا اچھا رک جاؤ بتاتی ہوں۔۔۔۔۔"

۔

حور عین اب بھی وہیں آ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔جہاں وہ تب آئی تھی جب
جب اسکے اینجل کی سچائی اسکے سامنے آئی تھی۔۔۔۔
اور اب ولید شاہ کی سچائی سامنے آئی اسکی بِیسٹ سائیڈ۔۔۔

۔

لاسٹ ایک مہینے سے وہ یہی تھی مسز حماس احمد کے گھر جو کہ ہمسایہ تھی
حور عین کی۔۔۔۔جو اس گھر میں اکیلی رہتی تھی۔۔۔۔۔
یہاں لندن واپس آنے کے بعد حور عین کو ایسا لگنے لگا تھا کہ اسے کوئی فالو کر
رہا تھا جیسے۔۔۔۔

اور جب کچھ دن کے لیے مسز حماس نے اسے اپنے گھر رہنے کی دعوت دی تو
اسی رات گھر پر فائرنگ ہو گئی تھی حور عین کے۔۔۔۔۔جس گھر کو کچھ گھنٹے
پہلے چھوڑ کر وہ مسز حماس کے گھر آئے تھے۔۔۔۔۔
اور تب سے حور عین یہیں رہ رہی تھی۔۔۔۔۔

حور عین خود کو ٹھیک کر رہی تھی یا بچوں کا پیار تھا جو اسے پھر سے جینا سیکھا رہا تھا۔۔۔۔

اب وہ جی رہی تھی اپنے بچوں کے لیے اپنے لیے۔۔۔۔۔

وہ خود تو زیادہ باہر نہیں جاتی تھی پر بچوں کو گھومنے پھرنے کے لیے ضرور بھیج دیتی تھی مسز حماس کے ساتھ۔۔۔جو بچوں کو بہت پیار کرنے لگی تھی۔۔۔۔اور حور عین۔۔۔۔ کو وہ ایک ماں کی طرح ڈیل کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

-

-

-

-

شاہ حویلی۔۔۔۔۔

-

"ڈونٹ ٹچ مئ حمزہ۔۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔۔

ولید نے حمزہ کا ہاتھ جھٹک دیا تھا

سر آپ ٹھیک نہیں ہیں آپ نے بہت ڈرنک کرلی ہے۔۔۔۔آپ گر"

'جائیں گے

حمزہ بہت احتیاط سے ولید کو حویلی کے اندر تک لے آیا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔اور کتنا گروں گا۔۔۔۔؟؟؟جو اپنی بیوی کی تذلیل کر سکتا ہے"

"اس اسے زیادہ کیا گروں گا میں۔۔۔۔؟؟؟

ولید کے چلانے نے آہستہ آہستہ حویلی کی لائٹس آن ہونے لگی تھیں۔۔۔۔

-

سر سب اٹھ جائیں گے۔۔پریشان ہوں گے آپ کو اِس حالت میں دیکھ"

"کر۔۔۔۔

-

اٹھتے ہیں تو اٹھ جانے دو۔۔۔میں نہیں سو یا تو اِن لوگوں کو کیسے نیند آسکتی"
ہے۔۔۔؟؟

"وجاہت شاہ۔۔۔۔۔وجاہت شاہ۔۔۔مائی سو کالڈ فادر۔۔۔۔۔
ولید نے شیشے کی وہ بوتل نیچے پھینک کر توڑ دی تھی۔۔۔۔
اور سب حویلی روشن ہو گئی تھی۔۔۔۔۔تمام رومز کے دروازے اوپن
ہو گئے تھے

"ولید۔۔۔۔"
سب سے پہلے مہرالنساء نیچے بھاگی تھی ولید کی یہ حالت دیکھ کر۔۔۔۔۔

"ولید میرے بچے۔۔۔کیا حالت بنا کی ہے اپنی"
ولید نے ہلکی سے مسکراہٹ دی تھی اور مہرالنساء کے گلے لگ گیا تھا۔۔۔۔

"ولید۔۔۔۔بیٹا۔۔۔۔"
وہ لوگ نہیں ملے ماں۔۔۔میں نے بہت ڈھونڈا انکو۔۔۔۔کچھ پتا نہیں"
"چل رہا انکا۔۔۔

ولید کے آنسو جیسے ہی مہرالنساء کے کندھے پر گرے تھے انہوں نے بھی ولید کو گلے لگالیا تھا جو ابھی تک حیران تھی۔۔۔۔

۔

ولید۔۔۔۔ کیا حالت بنالی ہے۔۔۔۔اپنی بئیر ڈ دیکھی ہے۔۔۔؟؟ کیا لگ رہے ہو۔۔۔۔" "

ثمرین نے ولید کے چہرے پر ہاتھ رکھ کر پوچھا تھا۔۔۔۔۔

۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔آپ کو پتا ہے عاشی اور حور عین کو بھی بہت پرابلم تھی میری بئیر ڈ سے۔۔۔۔۔۔" "

"بے بی ڈول تو مجھے شیو کئیے بغیر اپنے پاس آنے بھی نہیں دیتی تھی۔۔۔

ولید بہت معصومیت سے بچوں کی طرح بتا رہا تھا۔۔۔۔

ولید کی بات سن کر جہاں ثمرین بلش کر رہی تھی۔۔۔وہیں مہرالنساء ہنستے ہوئے ولید کے سر پر بوسہ دے رہی تھی۔۔۔۔

-

"آپی میں ان سب کو بہت مس کرتا ہوں۔۔۔"

ولید کی آنکھوں میں پھر سے وہی خاموشی وہی خالی پن تھا

"وہ آجائیں گے تمہارے پاس۔۔ تم ہمت رکھو اپنی تلاش جاری رکھو۔۔"

-

وجاہت شاہ سیڑھیوں پر کھڑے سب دیکھ رہے تھے۔۔۔انکی نظر صرف ولید پر تھی

جو انکا بیٹا ولید شاہ لگ ہی نہیں رہا تھا۔۔۔

کچھ پل کو انکا دل کیا کہ وہ نیچے جا کر ابھی اپنے بیٹے کو اپنے سینے سے لگا لیں۔۔اسے تسلی دیں۔۔۔۔پر یہ خیال بھی کچھ پل کے لیے آیا تھا۔۔۔

اور پھر جو بہت جذباتی سا ماحول بن گیا تھا ایک دم سے ایک آواز میں غصے میں بدل گیا تھا

-

۔

"ولید بھیا۔۔۔۔ "

عدیل کی آواز سے ولید کی سماعت ایک ناختم ہونے والے غصے میں بدل گئی تھی ولید کی آنکھیں پتھر بن گئی تھیں۔۔۔۔

۔

پھر سے بچ گیا تو۔۔۔؟؟اور آپ لوگ اِسے یہاں پناہ دے کے بیٹھے "تھے۔۔۔۔

"ویلڈن۔۔۔۔وجاہت شاہ۔۔۔مہرالنساء وجاہت شاہ۔۔۔۔۔ پہلی بار نفرت سے دیکھا تھا ولید نے اپنی ماں کو۔۔۔۔۔

۔

ثمرین آپی ٹھیک کہتی تھیں۔۔۔آپ کبھی ہماری ماں بن ہی نہیں پائی" "تھیں۔۔۔۔

"ولید بیٹا میری۔۔۔۔"

"ہاتھ مت لگائیں مجھے"

ولید مہر النساء سے پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔۔

"ولید ایک بار عدیل کی بات سن لو۔۔۔"

ثمرین کا بھی ہاتھ جھٹک دیا تھا ولید نے۔۔۔۔

نہیں سنوں گا۔۔۔۔تب نہیں تو اب سہی۔۔ غلطی میری ہی"

"تھی۔۔۔مجھے ایک بار ہسپتال جانا چاہیے تھا کنفرم کر لینا چاہیے تھا۔۔۔۔

ولید نے اپنی گن نکال لی تھی

آپ مجھے مارنا چاہتے ہیں نا۔۔۔؟؟ مار دیجیئے تھک گیا ہوں بھاگتے"

"بھاگتے۔۔۔۔

ولید نے گن عدیل کی طرف کی تو وجاہت شاہ نیچے آ گئے تھے۔۔۔۔

اور ولید کو پیچھے دھکا دے دیا تھا۔۔۔۔

"ولید نووو۔۔۔۔۔"

"آپ تو کیا وجاہت شاہ پوری دنیا بھی اسے مجھ سے نہیں بچا سکتی۔۔۔۔"

ولید کے گن لوڈ کرنے سے سب اپنی اپنی جگہ رک گئے تھے۔۔۔۔۔

۔

ولید بھائی۔۔۔اگر آپ نے عدیل کو مار دیا تو میں اور ایان بھی زندہ نہیں"
"رہیں گے۔۔میں خود کو اور اپنے بچے کو بھی یہی ختم کر لوں گی
ذکیہ نے بہت غصے سے ایان کو وہ ولید کے سامنے کھڑا کر دیا تھا
اگر تم میں اتنی ہمت ہے ماں ہو کر تم اپنے بچے کو تکلیف دے سکتی"
"ہو۔۔۔

ولید کی بات بھی پوری نہیں ہوئی تھی کہ ذکیہ کی اگلی بات سے ولید کی گن
نیچے ضرور گر گئی تھی۔۔۔۔

اگر آپ باپ ہو کر اپنے بچے کو نقصان پہنچا سکتے ہیں تو ماں ہو کر میں کیوں"
"نہیں۔۔۔؟؟

ولید کی گن جیسے نیچے گری تھی وہ وہیں گر گیا تھا۔۔۔۔ٹوٹ گیا تھا۔۔۔۔۔

اور شاہ حویلی میں گونج اٹھی تھی ولید شاہ کے رونے کی آوازیں۔۔۔۔اسکی سسکیوں کی آوازوں سے ہر آنکھ اشکبار ہو گئی تھی

۔

"ولید بھائی ایم سوری پلیز۔۔۔۔"

"ولید۔۔۔۔۔

وجاہت شاہ بھی اپنے گھٹنوں پر بیٹھ گئے تھے ولید کے پاس

جیسے ہی وجاہت نے ولید کو اپنے سینے سے لگایا تھا۔۔۔۔ولید اور رونے لگ گیا تھا اور وجاہت شاہ کا چہرہ بھی بھر گیا تھا۔۔۔۔

"بابا۔۔۔۔۔"

ولید کی آواز میں بہت درد تھا وجاہت نے اور زور سے ولید کو گلے لگا لیا تھا۔۔۔۔

۔

وہ روتی رہی۔۔۔ مجھ سے بھیک مانگتی رہی ہمارے بچے کے لیے۔۔۔۔"

میں نے کچھ نہیں سنا بابا۔۔۔مجھے لگتا تھا وہ میرا نہیں۔۔۔۔۔

پر بابا میں کون تھا کسی بھی بچے کو سزا دینے والا نقصان پہنچانے والا۔۔۔؟؟؟

باباحدید۔۔میرا حدید۔۔۔۔ہمارا حدید۔۔۔۔

کی آنکھیں اور بے بی ڈول کا حدید۔۔۔۔میں نے اپنے بچے کو دور

"کر دیا۔۔۔۔

ولید بتاتے ہوئے رو رہا تھا بچوں کی طرح۔۔۔۔۔

آپ جانتے ہو۔۔۔میں چاہ کر بھی حدید کو واپس نہیں لا سکتا۔۔۔۔۔"

حور عین اب کبھی ماں نہیں بن سکتی بابا۔۔۔۔۔

میرے لیے سانس لینا مشکل ہو گیا ہے ڈوسم تھینگ بابا۔۔۔۔ایسے میں مر

جاؤں گا۔۔۔۔

اور میں مرنا نہیں چاہتا بابا۔۔۔۔۔

میں نے ابھی جینا ہے۔۔۔اپنی بیوی کے ساتھ۔۔۔اپنے بچوں کے ساتھ رہنا

"ہے بابا پلیز کچھ کیجیئے۔۔۔مجھے میرے بچے میری بیوی واپس لادیں۔۔۔۔

۔

ولید کی آواز بند ہونے لگی تھی اسکے سانس کی طرح۔۔۔۔۔

۔

"ولید۔۔۔۔۔ولید۔۔۔۔"

وجاہت بہت گھبرا گئے تھے۔۔۔حمزہ اور انہوں نے اٹھا کر ولید کو صوفہ پر لٹا

دیا تھا۔۔۔۔۔

"ڈاکٹر کو کال کرو۔۔۔مہرو۔۔۔ڈاکٹر۔۔۔۔۔"

وجاہت کا چہرہ بھر گیا تھا انہیں کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا چاہے کوئی بھی دیکھ رہا

تھا۔۔۔۔۔

وجاہت شاہ کو بس اپنے بیٹے کی فکر تھی جس بیٹے میں جان بسی تھی

انکی۔۔۔۔۔

-

-

-

-

"حسان سب ٹھیک تو ہے نا۔۔۔؟؟؟"

وجاہت ولید کو کہاں سے ڈرنک کی عادت پڑ گئی ہے۔۔۔؟ یہ اجازت" نہیں دیتا ہمارا دین۔۔۔اسے پیچھے کرو۔۔۔اور ولید کی صحت پر گہرا اثر پڑ رہا ہے۔۔۔اسے اب ڈپریشن سے دور رکھو۔۔۔باقی کچھ میڈیسن لکھ دی ہیں وہ ٹائم ٹو ٹائم دیتے رہنا۔۔۔

"ایک اور بات مسلسل پریشان رہنا سٹریس لینا ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔۔

ڈاکٹر ڈرا کر بھی گئے تھے اور تسلی بھی دے گئے تھے۔۔۔۔۔

-

-

-

-

-

سب ہی ولید کے روم سے چلے گئے تھے۔۔۔اور عدیل۔۔وہ تو اپنے کمرے سے باہر آنے کی ہمت بھی نہیں کر پا رہا تھا۔۔۔۔۔

وجاہت ولید کے بیڈ پر لفٹ سائیڈ پر اسکے ساتھ اسکا ہاتھ پکڑ کر لیٹ گئے تھے جیسے ڈر گئے تھے بُری طرح سے کہ ابھی وہ ولید کا ہاتھ چھوڑ دیں گے اور وہ بھی چھوڑ جائے گا انہیں۔۔۔ولید کے ماتھے پر بوسہ دے کر انہوں نے اسکے سر پر اپنا سر رکھ کر آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔۔

-

-

اور پھر کچھ دیر بعد روم کا دروازہ کھل کر آہستہ سے بند ہو گیا تھا۔۔۔۔

مہرالنساء ولید کے رائٹ سائیڈ پر آکر آہستہ سے لیٹ گئیں تھیں۔۔۔۔

اور وجاہت کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ لیا تھا انہوں نے جو ابھی بھی ولید کے سینے پر رکھا تھا وجاہت صاحب نے۔۔۔۔۔

مہرالنساء کا ہاتھ جیسے ہی وجاہت صاحب کے ہاتھ پر محسوس ہوا تھا انکی آنکھیں کھل گئی تھیں۔۔۔اور مظبوطی سے پکڑ لیا تھا مہرالنساء کا ہاتھ انہوں نے۔۔۔۔۔۔۔

۔

مہرالنساء۔۔۔میں نے ایسا کبھی نہیں چاہا تھا۔۔۔۔میرا یقین کرو"

"مہرالنساء۔۔۔۔

چاہے رات کی تاریکی میں وجاہت کے آنسو نظر نہیں آرہے تھے۔۔۔پر مہرالنساء کو محسوس ہو گیا تھا انکی آواز سے۔۔۔۔۔

"جانتی ہوں وجاہت۔۔۔۔۔"

میں۔۔۔میں ہمارے بیٹے کواِس طرح ٹوٹتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا"

"مہرالنساء۔۔۔۔۔۔

آج کتنے سالوں کے بعد میرے بیٹے کی جگہ ہمارا بیٹا کہا تھا وجاہت شاہ نے۔۔۔۔۔

اوراس بار مہرالنساء کی گرفت مضبوط ہوئی تھی وجاہت کے ہاتھ پر۔۔۔۔

۔

وہ ہمارا بیٹا ہے گر کر پھر اٹھے گا۔۔۔۔وہ وجاہت شاہ کا بیٹا ہے ہمت نہیں"

"ہارے گا۔۔۔آپ اسکی ہمت ہیں وجاہت۔۔۔۔۔

وجاہت شاہ کی آنکھیں پھر سے بھر آئی تھیں۔۔۔۔۔

آج اس شاہ حویلی میں دو لوگ پوری طرح ٹوٹ گئے تھے۔۔۔ایک ولید شاہ اور دوسرے وجاہت شاہ۔۔۔۔۔۔

گزرتی رات بہت طویل ہو گئی تھی۔۔۔اب آنے والی صبح کا انتظار تھا سب کو۔۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

"عاشی بیٹا سکول نہیں جانا۔۔۔۔؟؟

عاشی ابھی بھی سو رہی تھی۔۔۔۔۔

"ماما میرا دل نہیں کر رہا آج سکول جانے کا۔۔۔۔۔"

اچھا ٹھیک ہے پھر آج آئس کریم کھانے باہر نہیں جانا۔۔۔۔؟؟"

"اور۔۔۔۔۔

"اور ماما۔۔۔۔؟؟؟؟"

عاشی نے کمفرٹ تھوڑا سا چہرے سے ہٹایا تھا جیسے باہر دیکھنے سے اسے نظر آ رہا ہو۔۔۔ حور عین نے آنکھیں بند کر لی تھی اس منظر کو دیکھ کر۔۔۔۔۔

"عاشی اج ہم گھومنے جائیں گے۔۔۔۔۔"

ارش نے روم میں آکر بہت اونچی کہا تھا اور عاشی جلدی سے اٹھ گئی تھی۔۔۔۔

۔

۔

فائننلی بچے اور حور عین واپس اسی روٹین میں آرہے تھے جہاں وہ تینوں خوش تھے۔۔۔۔

جہاں انہیں کسی کی ضرورت نہیں تھی۔۔۔۔

کسی کی بھی نہیں۔۔۔۔

۔

۔

۔۔۔۔۔

-

شاہ حویلی۔۔۔۔۔

روم کے پردے جیسے ہی پیچھے کر دیئے تھے کسی نے تو سورج کی کرنیں سیدھا بیڈ پر پڑ رہی تھیں۔۔۔۔۔

مہرالنساء جو روشنی سے ڈسٹرب ہو کر اٹھی تھی۔۔۔۔ جیسے ہی انکی آنکھیں کھلی تھی اور اوپر اٹھی تھی تو۔۔۔ڈارک براؤن آنکھیں انہیں پہلے سے دیکھ رہی تھیں۔۔۔۔

مہرالنساء کی آنکھیں پوری طرح کھل گئی تھیں

ولید کا کوئی نشان نہیں تھا۔۔۔انکا سر وجاہت کے کندھے پر تھا اور انکا ہاتھ وجاہت کے سینے پر جہاں تیز دھڑکن سن کر مہرالنساء نے ہاتھ پیچھے کرنے کی کوشش کی تو وجاہت نے پھر سے وہی ہاتھ اپنے دل پر رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔

مہرالنساء کی نظریں وجاہت پر تھیں اور وجاہت کی مہرالنساء پر۔۔۔۔کتنے سالوں کے بعد وہ اس طرح قریب تھے۔۔۔۔آج مہرالنساء کو وہ وجاہت

نظر آرہے تھے جو شادی کے بعد تھے۔۔۔جن سے محبت ہوئی تھی مہرالنساء کو وہ وجاہت جو پولیٹکس سے دور تھے

۔

وجاہت نے آنکھیں بند کر کے مہرالنساء کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا کہ ایک آواز نے سب مومنٹ ختم کر دیئے تھے۔۔۔۔۔

۔

"اہمم۔۔۔۔۔"

ولید کی آواز سے دونوں جلدی سے پیچھے ہٹ گئے تھے۔۔۔۔۔

سامنے صوفے پر ثمرین ولید اور سمیر بہت ریلکس ہو کر اپنے پیرینٹس کی اوپن محبت دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

۔

"ولید۔۔۔ابھی کرنا ضروری تھا اہمم۔۔۔۔۔"

اچھانا کرتا۔۔۔؟؟فوریور کائنڈانفارمیشن۔۔۔۔یہ میرااور حور عین کا"

بیڈروم ہے

میں باباسائیں اور ماں کا یہاں اوپن پیار محبت کی اجازت نہیں دے

سکتا۔۔۔۔۔

بچوں کی بے شرم باتوں کو سن کر دونوں اٹھ گئے تھے شرمندگی سے

وجاہت صاحب اس طرح بھاگے تھے جیسے ڈیٹ پر لڑکی کے گھر والوں نے

پکڑ لیا ہو۔۔۔۔۔۔

۔

ماں سوری فار ڈسٹربنس۔۔۔۔پر آپ سمجھ سکتی ہیں نا یہ میرااور حور عین کا"

"کمرہ ہے سو سوری۔۔۔۔۔۔

"شٹ اپ۔۔۔ایسا کچھ نہیں تھا۔۔۔۔۔۔"

تو کیسا تھا ماں۔۔۔؟؟ڈونٹ وری ہم سب ہی شادی شدہ ہیں"

"سو۔۔۔۔۔۔

"وی۔۔۔"

"کین۔۔۔۔"

"انڈر سٹینڈ ماں۔۔۔۔"

"تینوں نے چھیرتے ہوئے بات مکمل کی تھی"

"بے شرموں۔۔۔۔"

مہرالنساء بھی بھاگ گئی تھیں وہاں سے۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔"

سب سے زیادہ ولید کے ہنسنے کی آوازیں باہر جا رہی تھیں۔۔۔۔۔۔

"موم ڈیڈ سیریسلی۔۔۔۔؟ ہاہاہاہا۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آ رہا مجھے ولید۔۔۔۔۔۔

"ثمرین آپی۔۔۔ان دونوں کو بھی یقین نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ ہمیں اپنے سامنے دیکھ کر پ۔۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا عمر دیکھو دونوں کی اور۔۔۔۔۔۔"

سمیر بات کرتے کرتے رک گیا تھا جب ثمرین کی غصے والی نظریں دیکھی" تھی۔۔۔۔۔

۔

میرا مطلب ہے ولید۔۔۔ عمر ہی کیا ہے دونوں کی ابھی۔۔۔۔؟؟"

"یہی تو عمر ہوتی ہے۔۔۔۔۔ہے نا ثمرین۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔کتنا ڈرا کر رکھا ہوا ہے نا میری بہن نے۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔"

ثمرین اور سمیر بھی ہنسنے لگے تھے۔۔۔۔کچھ دیر کے بعد وہ بھی چلے گئے تھے۔۔۔۔۔

جب ولید اپنے کمرے کا دروازہ بند کرنے لگا تھا تو اسکی نظر نیچے ڈائننگ ٹیبل پر پڑی تھی۔۔۔۔۔

جہاں سب بیٹھے تھے۔۔۔۔عدیل ایان ذکیہ۔۔۔۔ ثمرین مہرالنساء روہان وجاہت سب تھے۔۔۔۔۔

ولید نے دروازہ بند کر کے واپس دیکھا تو خالی تھا اسکی زندگی کی طرح۔۔۔۔۔

۔

میں وہ بدنصیب انسان ہوں جس نے اپنے ہاتھوں سے سب برباد """ """کر دیا۔۔۔۔۔

۔

۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

حور عین بس سے اتر کر بہت دھیان سے دونوں بچوں کو اتار کر سکول چھوڑ آئی تھی اور خود پیدل چل کر کالج چلی گئی تھی جہاں وہ ٹیچر کی نوکری کر رہی

تھی۔۔۔ مسز حماس نے حور عین کو ریفرنس سے یہ سیٹ دلوادی تھی اور سیلری سے بہت اچھی طرح زندگی گزرنے لگ گئی تھی اسکء اور بچوں کی۔۔۔۔۔۔

"ارش عاشی کا خیال رکھنا۔۔۔ سکول گیٹ سے باہر نہیں آنا۔۔۔۔۔"

"اوکے ماما بائے۔۔۔۔۔"

عاشی سپیشل بچوں کے سیکشن میں پڑھتی تھی اس سکول کے۔۔۔۔۔۔

-

-

-

" بابا میں کل سے آفس جوائن کرلوں گا۔۔۔۔"

ولید آج بہت دن کے بعد سب کے ساتھ کھانے کی میز پر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

"بیٹا ابھی تم ٹھیک نہیں ہوئے پوری طرح۔۔۔۔۔۔"

"ایم او کے۔۔۔۔"

"ولید اور آرام کر لو ابھی بیٹا۔۔۔"

"ماں میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔۔"

ولید کے ہاتھ سے جوس کا گلاس نیچے گر گیا تھا اسے اتنی پین ہوئی تھی اسکے "

"دل میں۔۔۔۔۔

ولید نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھ لیا تھا۔۔۔۔۔

۔

"ولید۔۔۔۔۔"

"ولید۔۔۔۔"

سب اٹھ کر ولید کی طرف بڑھے تھے۔۔۔۔۔۔

۔

اسے بس مشین کی آواز سنائی دے رہی تھی جیسے حور عین کے وقت سنائی دی تھی۔۔۔۔۔۔

"ولید کیا ہوا بیٹا۔۔۔۔۔؟؟حمزہ گاڑی نکالو ہسپتال لے جانا ہے۔۔۔"

بابا بچے ٹھیک نہیں ہیں۔۔۔۔۔حور عین تھیک نہیں ہے۔۔۔۔۔کچھ ہوا"

"ہے بابا۔۔۔۔۔۔

"ولید رک جاؤ۔۔۔۔"

"نہیں ماں مجھے ڈھونڈنے جانا ہو گا۔۔۔انکو ضرورت ہے میری۔۔۔۔۔"

"ولید حویلی سے بھاگ گیا تھا۔۔۔۔۔۔"

-

-

-

-

دوسری طرف حورعین جلدی کلاس سے آگئی تھی اسے بہت بے چینی ہورہی تھی ابھی۔۔۔۔پرجب پرنسپل کواپنے طرف آتے دیکھا حورعین سمجھ گئی تھی کچھ غلط ہے۔۔۔۔۔۔

۔

"میم کیاہوا آپ۔۔۔۔۔"

مس حورعین۔۔۔۔آپ کے بیٹے کاایکسیڈنٹ ہوگیاہے۔۔۔۔۔ہسپتال"

"میں اسکاآپریشن چل رہاہے۔۔۔۔۔

حورعین سب چھوڑکروہاں سے چلی گئی تھی اس ہسپتال جس کاایڈرس پرنسپل نے اسے دیاتھاابھی۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

۔

۔

-

کچھ مہینوں کے بعد۔۔۔۔۔۔

-

-

-

"ماں اس پر نہیں بیٹھوں گا میں۔۔۔۔پلیز ماں۔۔۔۔۔"

"ماں اسے پھینک رہی ہیں بیٹا۔۔۔۔ماں کچھ اور لیکر آئی ہیں۔۔۔۔"

حور عین دو چھوٹی سی خوبصورت سٹکس لائی تھی۔۔۔جنہیں وہ تو بیسا کھیاں کہہ سکتی تھی پر اپنے بچے کو دیتے ہوئے یہ لفظ اسے زخمی کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔

"ماں یہ کیا ہیں۔۔۔؟؟"

"بیٹا یہ کریچیز ہیں۔۔۔آپ کو مدد ملے گی۔۔۔۔"

"واااو وماں اب میں ویل چیئر پر نہیں بیٹھوں گا۔۔۔۔؟؟؟اب میں واپس سکول جا سکوں گا۔۔۔۔؟؟؟

"ہاں میرے بچے۔۔۔اب تم سب خود کرو گے۔۔۔۔۔"

حور عین نے ارش کو ان سٹک کے سہارے چلنا سکھایا تھا۔۔۔اور وہ جیسے ہی کمرے سے باہر گیا تھا حور عین ایک جھٹکے سے بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

"اسے کچھ مہینے پہلے ڈاکٹر کے ساتھ ہوئی باتیں یاد آ رہی تھیں۔۔۔۔

۔

۔

"ایم سوری آپ کا بیٹا چل نہیں پائے گا ابھی تو بلکل نہیں۔۔۔"""

"پلیز ڈاکٹر ایسا مت کہیں۔۔۔کچھ تو ہو گا۔۔۔کچھ۔۔۔۔"

علاج ہے اور ارش کا چلنا ممکن ہے پر ابھی ارش نہیں کروا سکتا ابھی ابھی بستر "

سے اٹھا ہے وہ۔۔۔۔

" اور خرچہ برداشت نہیں کر پائیں گی

آپ پیسوں کی فکر نا کریں ڈاکٹر پلیز۔۔۔بس مجھے بتائیں علاج کب سے "

"شروع ہو گا۔۔۔۔؟؟

ابھی آپ ارش کو گھر لے جائیں ایکسیڈنٹ نے انٹرنل ڈیمیج کیا ہے باڈی"

"""""کو۔۔۔یہ زخم بھر جائیں تو آگے کا علاج شروع ہو گا۔۔۔۔۔

۔

"حور عین۔۔۔۔۔"

سامنے مسز حماس کھڑی تھیں۔۔۔۔۔

حور عین یہ کر چیچز۔۔۔۔؟بیٹا ویل چیئر پر اتنا رسک نہیں تھا پر"

"اب۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ارش ہینڈل کر پائے گا۔۔۔؟؟؟

وہ میرا بیٹا ہے وہ سب ہینڈل کرے گا جیسے اسکی ماں سب ہینڈل کرتی آئی"

"ہے۔۔۔۔۔

۔

"ڈاکٹر سے کیا بات ہوئی بیٹا۔۔۔؟؟؟"

ڈاکٹر نے آج بھی کوئی پوزیٹو جواب نہیں دیا۔۔۔ان لوگوں کو لگتا ہے"

"میں خرچہ برداشت نہیں کر پاؤں گی

-

حور عین نے سر جھکا لیا تھا۔۔۔۔

"میری بچی۔۔۔ہمت رکھو۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔"

ماں باپ کے کیئے کی سزا بچوں کو ملتی ہے۔۔۔اور میرے بچے وہ سزا بھگت"

"رہے ہیں۔۔۔۔۔

حور عین کے لہجے میں نفرت تھی۔۔۔شدید نفرت۔۔۔۔اب یہ نفرت کس کے لیے تھی۔۔۔؟

اپنے لیے کہ اس نے ولید پر یقین کیا تھا محبت کی تھی۔۔۔؟

"""یا ولید پر جسے یقین نہیں تھا جسے محبت نا ہو سکی تھی۔۔۔۔؟؟؟؟

-

-

-

۔

"مس حور عین مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔۔۔"

"جی پروفیسر بتائیں۔۔۔۔؟؟

"وہ۔۔۔ ممم۔۔۔۔"

"سر بتایئے مجھے نیکسٹ کلاس بھی اٹینڈ کرنی ہے پ۔۔۔۔۔"

"ہمم میں نے کل دیکھا تھا ارش کو۔۔۔بہت دکھ ہوا۔۔۔ سو۔۔۔۔"

"سو۔۔۔؟"

میں جانتا ہوں تمہارے لیے اتنی سی عمر میں سب کتنا مشکل ہو گا۔۔۔۔"

سو میں چاہتا ہوں میں تمہاری اور تمہارے بچوں کی زمہ داری اٹھا

لوں۔۔۔۔

"ارش کی معذوری کے بعد تمہیں بھی سہارے کی ضرورت ہو گی۔۔۔۔

۔

"میں پھر تمہیں شادی کی آفر کرنا چاہتا ہوں مس حور عین۔۔۔۔۔"

پروفیسر افتخار اب کی بار بہت پر اعتماد تھے۔۔۔۔۔

ہر چیز کی ایک لمٹ ہوتی ہے سر۔۔۔۔آپ ہوتے کون ہیں میری اور "

"میرے بچوں کی زمہ داری اٹھانے والے۔۔۔۔؟؟

۔

تمہیں تو احسان مند ہونا چاہیے میرا جو میں اب بھی یہ پیشکش کر رہا"

ہوں۔۔۔ تمہیں۔۔ تمہارے معذور بچوں کے ساتھ اپنانا چاہتا ہوں۔۔۔۔

بیٹی تمہاری دیکھ نہیں سکتی اور اب تمہارا بیٹا چل نہیں سکتا

"اور تم پھر اس دن کی طرح اتنی اکڑ دکھا رہی ہو۔۔۔۔۔؟؟؟

افتخار صاحب جتنے غصے سے بولے تھے لائبریری میں بیٹھے تمام سٹوڈنٹ اور اساتذہ کی نظریں حورعین اور پروفیسر افتخار پر تھیں۔۔۔۔

۔

اننف۔۔۔۔۔میرے بچے معذور نہیں ہیں۔۔۔۔۔سنا آپ نے۔۔۔۔"

میری بیٹی سب دیکھتی ہے میری نظروں سے میں ہوں اسکی
روشنی۔۔۔اسکی آنکھیں۔۔۔۔۔

اورارش وہ معذور نہیں ہے ایک دن وہ پھر سے چلنے لگے لگا۔۔۔۔ معذور
نہیں ہیں میرے بچے۔۔۔۔۔۔"

حورعین کی آواز آخیر میں ہلکی ہوگئ تھی۔۔۔۔ جیسے وہ ابھی رودے
گی۔۔۔۔

۔

یہ تمہاری ممتا بول رہی ہے۔۔۔ تم نے ابھی دنیا کی سختیاں برداشت نہیں"
کی۔۔۔۔ تمہارے ناجائز بچوں کو کوئی بھی اپنائے گا نہیں۔۔۔۔۔۔

"تم۔۔۔۔۔

ایک زوردار تھپڑ سے افتخار صاحب کا چہرہ دوسری طرف ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

۔

ناجائز۔۔۔؟شادی شدہ ہوں میں باپ زندہ ہے انکا۔۔۔اگر میرے"
بچوں کے باپ کے سامنے یہ الفاظ کہتے ناتو سات زمین نیچے زندہ گاڑھ دیناتھا
اس نے تمہیں۔۔۔۔۔
اور ذمہ داری کی بات کر رہے ہیں۔۔۔۔؟
انکا باپ انکی خوشیوں کے لیے دنیا انکے قدموں میں رکھ سکتا ہے۔۔۔۔
اور ان بچوں کی آنکھوں میں آنسو کا ایک قطرہ دیکھ کر آگ بھی لگا سکتا
ہے۔۔۔۔۔۔۔
یہ زندگی یہ راستہ میں نے چُنا تھا۔۔۔۔۔۔

۔

اور آپ۔۔۔۔شرم آتی ہے مجھے آپ پر۔۔۔۔۔اس یونیورسٹی میں جتنا بڑا
"درجہ آپ رکھتے تھے اتنے چھوٹے آپ نکلے۔۔۔۔۔
"حورعین۔۔۔۔۔"
حورعین ولید شاہ۔۔۔۔پروفیسر افتخار"

اور کوئی بھی بچہ جو چل نہیں سکتا وہ ماں باپ کے لیے معذور نہیں ہوتا۔۔
میری بچی دیکھ نہیں سکتی پر اسکی ماں دیکھ سکتی ہے میں ہوں اسکی
آنکھیں۔۔۔۔۔

ہاں میرا بیٹا چل نہیں سکتا۔۔۔پر وہ معذور نہیں ہے۔۔۔۔وہ پھر سے چلے گا
اپنے قدموں پر۔۔۔۔۔

اور آپ ڈریئے خدا سے ہ کسی بھی پل کچھ بھی کر سکتا ہے وہ۔۔۔۔ کیا پتا آج
"آپ اپنے قدموں پر ہیں کل آپ بھی معذور ہو جائیں۔۔۔۔۔

حور عین روتے ہوئے وہاں سے چلی گئی تھی آج پہلی بار کسی نے اسکے منہ پر
اسکے بچوں کو معذور کہا تھا۔۔۔۔

حور عین کے وہاں سے جاتے ہی تمام سٹوڈنٹس کی غصے بھری نگاہیں پروفیسر
افتخار پر تھیں۔۔۔۔۔

۔

شرم آنی چاہیئے آپ کو۔۔۔آپ کے اس رویے کے بعد میں آپ کے "
ہاتھوں سٹوڈنٹس کا مستقبل خراب نہیں کرواسکتی۔۔۔۔آپ کی سروسز
"کی اب اس یونیورسٹی کو ضرورت نہیں۔۔۔۔۔
"پروفیسر افتخار بنا کچھ کہے وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔۔"

-

-

-

-

"وٹ۔۔۔؟؟کوئی کہیں نہیں جارہا۔۔۔۔"
پلیز ماں میں باہر جانا چاہتا ہوں۔۔۔۔مسز حماس بھی جارہی ہیں ٹیچر نے کہا
"تھا میرے ساتھ کوئی بھی آسکتا ہے عاشی اور میں جائیں پلیز۔۔۔۔
"پر بچوں بہت رش ہوتا ہے پلے لینڈ میں۔۔۔آپ دونوں۔۔۔۔"

"ماں آپ ایسے ہی منع کرتی ہیں ہر دفعہ۔۔۔۔"

"اننف ارش۔۔۔لاسٹ ٹائم کیا ہوا تھا۔۔۔؟جب بکواس کی تھی سکول کے

"گیٹ سے باہر نا نکلنا۔۔۔۔

"ماں فادر ڈے تھا میں اور عاشی۔۔۔۔"

تمہارے باپ سے محبت نے مجھے اور تمہیں یہاں اس حال میں پہنچا دیا"

"ہے۔۔۔۔

حور عین چلائی تھی۔۔۔۔

"حور عین بیٹا میں چلی جاؤں گی انکے ساتھ۔۔۔۔۔۔"

پلیز ماں سب دوست جا رہے ہیں۔۔۔۔میں عاشی کا خیال رکھوں گا"

"پلیز۔۔۔۔

-

"ارش۔۔۔۔"

بس میں سمجھ گیا آپ بھی یہی سمجھتی ہو نا میں اب چل نہیں سکتا۔۔۔۔؟"

"

ارش۔۔۔۔تم چل سکتے ہو میری جان تم بہت جلدی بھاگو"
گے۔۔۔۔۔میرے بچوں۔۔۔جانا چاہتے ہو تو جاؤ پر پھر خود کو کسی سے کمتر
"نہیں سمجھنا وعدہ کرو۔۔۔۔۔

-

-

یہاں حور عین بچوں کو جانے سے روک رہی تھی وہاں ولید بچوں کو خود اپنے ساتھ اس پلے لینڈ لے جا رہا تھا۔۔۔۔اب وہ ایان سے بھی اچھے سے بات کرتا تھا اور ذکیہ سے بھی۔۔۔۔

بس عدیل کو مرا ہوا سمجھ لیا تھا اس نے۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

"واااووو عاشی کم میں تمہیں بتاتا ہوں ساتھ ساتھ۔۔۔۔۔"

ارش نے اپنی کرچیپز پکڑی ہوئی تھی اور عاشی نے ارش کے کندھے پر ہاتھ رکھا ہوا تھا۔۔۔۔ سکول کے بچے یہاں وہاں بھاگ رہے تھے

اور وہ دونوں بہن بھائی آہستہ آہستہ ہنستے ہوئے باتیں کرتے ہوئے اندر جا

"رہے تھے۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

"ہاہاہاہاویسے ولید بابا سائیں ماں کو لیکر کہاں گئے ہیں ابھی تک نہیں آئے"

"یہاں۔۔۔۔؟؟؟

"ہاہاہاہامجھے کیا پتا ثمرین آپی اس دن کے بعد کچھ زیادہ ہی ڈیٹ پر جا رہے ہیں۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔اس عمر میں ایسے جذبات۔۔۔۔ہاہاہا۔۔۔۔۔"

سمیر دونوں بہن بھائیوں کو اور چڑا رہا تھا۔۔۔۔۔

"دونوں بچوں کے پیچھے تھے کے بچے کسی سے ٹکرا کر گر گئے تھے۔۔۔۔۔"

۔

۔

ارش بھیا آپ کو زیادہ درد ہو رہا ہے۔۔۔؟ مسز حماس کو آواز دوں"

"میں۔۔۔۔؟؟؟

میں ٹھیک ہوں عاشی۔۔۔۔بس تھوڑا سا بیٹھ جاؤں گا تو درد ختم ہو جائے"

"گا۔۔۔۔وہاں اس بینچ پر چلتے ہیں اینجل۔۔۔۔۔۔

ارش کی ایک سٹک "بیساکھی" پکڑلی تھی

ابھی وہ آگے چل رہے تھے کہ ایک دھکے سے ارش نیچے گر گیا تھا دو بچے ٹکرائے تھے اس سے دونوں بچے اٹھ گئے تھے پر ارش وہیں گر گیا تھا۔۔۔۔

۔

"ہیے سوری بڈڈی۔۔۔۔تم دیکھ کر نہیں چل سکتے۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہار وہان وہ چل نہیں سکتا۔۔۔۔۔"

"ہاہاہاہار ائٹ ایان۔۔۔۔۔"

دونوں ہنسنے لگ گئے تھے عاشی ارش کو اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی پر ارش کو درد ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

"روہان سوری بولوا بھی۔۔۔۔"

ثمرین کی آواز بہت سخت ہو گئی تھی۔۔۔۔

"ماما اسکی غلطی ہے اسکی وجہ سے میں گرا اور ایان بھی"

"ہاں پھوپھو۔۔۔۔"

"روہان۔۔۔۔"

"ماما جب اس سے چلا نہیں جاتا تو کیوں آیا۔۔۔۔؟؟"

ثمرین آپی روہان ٹھیک کہہ رہا ہے۔۔۔۔ غلطی اس بچے کی ہے۔۔۔۔"

جب ٹھیک سے چلا نہیں جاتا تو کیوں ایسی جگہ آئے۔۔۔ماں باپ کو ایسے بچے

"گھر میں رکھنے چاہئیں۔۔۔۔۔

-

ولید نے آگے جھک کر روہان کو پکڑ لیا تھا۔۔۔۔اور اسے پکڑنے میں ولید نے پھر اس گرے ہوئے ارش کو پیچھے دھکیل دیا تھا جس کا چہرہ ابھی بھی نیچے تھا اور عاشی کا منہ ابھی بھی زمین کی طرف تھا۔۔۔۔۔

"ولید۔۔۔روہان کی غلطی ہے۔۔۔۔۔"

پلیز آپی اگر اسکے پاس کر چیچز ہیں مطلب یہ چل نہیں سکتا تو کیوں ایسی"

رش والی جگہ آیا تھا۔۔۔۔؟؟؟ غلطی اسکی ہے روہان یا ایان کی

"نہیں۔۔۔۔۔

ولید نے روہان کو اپنی گود میں اٹھالیا تھا۔۔۔ابھی دو قدم چلا تھا کہ

ارش۔۔۔عاشی۔۔۔بچوں کب سے ڈھونڈ رہی تھی آپ کی ٹیچر اور میں "

"آپ کو کہاں چلے گئے تھے۔۔۔؟؟؟

مسز حماس نے دونوں کو دیکھتے ہی پوچھا تھا

"ہمیں گھر جانا ہے ماں کے پاس پلیز۔۔۔"

ارش کی آواز بہت کم تھی

"پر بیٹا کیا ہوا تم رو رہے ہو۔۔۔کسی نے کچھ کہا۔۔۔؟؟؟"

"مسز حماس مجھے اور بھیا کو گھر لے جایئے پلیز۔۔۔"

"پر بیٹا۔۔۔"

"پلیز۔۔۔"

"او کے۔۔۔۔"

ارش نے جلدی سے عاشی کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔اسے چلتے ہوئے بہت درد ہونے لگی تھی پر وہ یہاں رکنا نہیں چاہتا تھا ایک پل بھی۔۔۔

۔

۔

"ارش۔۔۔عاشی"

ولید کی آواز پر دونوں بچوں کے پاؤں وہیں رک گئے تھے۔۔۔۔

۔

فلک پہ جتنے ستارے ہیں وہ بھی شرمائے۔۔۔۔"""

"""اووہ دینے والے مجھے اتنی زندگی دہ دے۔۔۔۔

۔

ولید بہت سلو سٹیپ لیتے ہوئے اپنے بچوں کی طرف جا رہا تھا۔۔۔ بچے رکے ضرور تھے پر کسی نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔ پر ولید اپنے قدم بڑھا رہا تھا بچوں کی طرف آہستہ سے۔۔۔۔۔

اور وہ دونوں کے سامنے کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

"ارش۔۔۔۔ بابا کو اک نظر نہیں دیکھے گا میرا شیر۔۔۔۔؟؟؟"

پر ارش نے نظریں نیچی کر لی تھیں۔۔۔۔۔

عاشی بابا کی پری۔۔۔وہ بھی ناراض ہے۔۔۔؟؟؟ بابا کی طرف ہاتھ بھی"

"نہیں بڑھائے گی۔۔۔۔؟؟؟؟

عاشی نے سب کچھ بھول کر ولید کی طرف سامنے ہاتھ بڑھا دیئے تھے۔۔۔

"عاشی نہیں۔۔۔۔۔"

ارش نے عاشی کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔

" باپ رے اتنا غصہ میرے چیمپ کو۔۔۔۔۔"

ولید اپنے گھٹنوں پر بیٹھ کر بچوں کے لیول پر آ گیا تھا اور ولید نے ارش کا چہرہ

اپنی طرف کیا تھا بہت پیار سے۔۔۔۔۔

"ارش۔۔۔۔"

ولید کی آواز بہت ہلکی تھی۔۔۔اسکا آنسوؤں سے بھرا چہرہ ارش کے سامنے تھا۔۔۔۔

پر ارش نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔۔اور ولید کا صبر وہیں ٹوٹ گیا تھا۔۔۔۔

۔

یہی سزا ہے میری۔۔۔موت ہی نا آئے مجھے۔۔۔۔"""

"""کسی کو چین ملے۔۔۔۔مجھ کو بے۔کلی دہ دے۔۔۔

۔

ولید نے ایک جھٹکے سے دونوں بچوں کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔

"یہ کیا ہو گیا چیمپ۔۔۔کہا تھا نا خیال رکھنا۔۔۔۔"

اسے فرق نہیں پڑ رہا تھا کہ وہ رو رہا تھا اسکی فیملی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

اسکے رونے کی آوازیں نا صرف مسز حماس تک گئی تھی پر اسکی فیملی بھی سن رہی تھی اسکی باتیں اسکا درد۔۔۔۔

"آپ نے کہا تھا۔۔۔ماں کا اور عاشی کا خیال رکھنا۔۔۔۔"

ارش نے بھی روتے ہوئے ولید کے کندھے پر سر رکھ دیا تھا۔۔۔وہ بچہ اتنی سی عمر میں تھک گیا تھا بہت۔۔۔۔

اپنا خیال بھی رکھنا چاہیے تھا نا۔۔۔۔کوئی ایسے کرتا ہے کیا۔۔۔۔؟؟؟"

پر جس نے بھی میرے جگر کے ٹکڑے کے ساتھ یہ کیا ہے نا۔۔۔اسے میں "چھوڑوں گا نہیں۔۔

ولید نے بہت غصے سے کہا تھا۔۔۔۔

کیا آپ بھی میری کرچیز دیکھ کر منہ پھیر لیں گے۔۔۔چھوڑ جائیں" "گے۔۔۔؟

ارش نے پیچھے ہو کر پوچھا تھا۔۔۔۔

"بابا آپ بھی چھوڑ جائیں گے ہمیں۔۔۔۔؟؟"

عاشی کی آنکھوں میں بھی آنسو آ گئے تھے۔۔۔۔۔

ارش۔۔۔عاشی۔۔بچے ماں باپ کبھی اپنے بچوں کو نہیں چھوڑتے کبھی"
نہیں۔۔۔۔

"میں سب ٹھیک کر دوں گا۔۔۔میرے بچوں سب کچھ۔۔۔
سچی بابا۔۔۔۔؟؟میری آنکھیں بھی۔۔۔ارش بھیا کے پاؤں"
"بھی۔۔۔؟؟

عاشی نے بہت معصومیت سے پوچھا تھا۔۔۔۔

"ہاں بے بی ڈول۔۔۔۔۔"

ولید نے دونوں کے ماتھے چوم کر پھر سے اپنے گلے لگا لیا تھا۔۔۔۔۔

"بچوں اب گھر چلیں۔۔۔۔؟"

مسز جو خاموش تھیں اب بول پڑی تھیں۔۔۔۔

آپ کون۔۔۔؟؟میرے بچے آپ کے ساتھ نہیں جائیں"
"گے۔۔۔۔میرے ساتھ جائیں گے

اور کس حق سے۔۔۔؟انکی ماں نے میرے ساتھ میری زمہ داری پر بچوں"
"کو بھیجا تھا۔۔۔۔۔
"میں بھی دیکھتا ہوں آپ۔۔۔۔"
بابا۔۔۔ مسز حماس ہیں۔۔۔۔اور مسز حماس یہ ہمارے بابا ہیں ولید"
"شاہ۔۔۔۔
ارش نے بہت پراؤڈلی ولید کو ملوایا تھا مسز حماس سے۔۔۔۔۔
جی مسز حماس۔۔۔ حور عین اور بچے میرے ساتھ رہتے ہیں۔۔۔"
"چلو بچوں۔۔۔ماما انتظار کر رہی ہوں گی گھر پر۔۔۔۔۔
حور عین کے نام پر ولید کی دھڑکن تیز ہو گئی تھی۔۔۔۔
پچھلے ایک سال سے دل کو تسلیاں دے رہا تھا کہ بہت جلدی ملے گا اپنی
بے بی ڈول سے۔۔۔۔۔پر حور عین کا کہیں پتا نہیں چل رہا تھا۔۔۔۔
اور اب کچھ ہی دیر میں وہ ملے گا اپنی بے بی ڈول سے۔۔۔اسے گھبراہٹ بھی
ہو رہی تھی اور خوشی بھی۔۔۔۔۔

"بابا آپ بھی ساتھ چلیں گے نا پلیز۔۔۔۔؟؟؟"

عاشی نے بہت اداس ہو کر پوچھا تھا۔۔۔۔۔

"ہاں بیٹا۔۔۔۔میں اب ساتھ ہی چلوں گا ہمیشہ۔۔۔۔"

"کم بابا۔۔۔۔۔"

ارش اپنی کرچیز کو پھر سے پکڑ کر چلنے لگا تھا کہ ولید نے انہیں اٹھا کر پھینک دیا تھا۔۔۔۔۔

تمہیں انکی کوئی ضرورت نہیں پڑے گی۔۔۔میرے بازو ہیں میرے"

"بچے۔۔۔۔۔

ولید نے دونوں بچوں کو اپنی گود میں اٹھالیا تھا۔۔۔۔۔

"سمیر جیجو گاڑی سٹارٹ کیجیئے۔۔۔۔۔"

ولید سب فیملی کو اسی جگہ اگنور کر کے دونوں بچوں کو اٹھا کر گاڑی کی طرف لے گیا تھا۔۔۔۔۔

"ماما۔۔۔۔ماموں نے ہمیں دیکھا بھی نہیں۔۔۔۔۔"

"وہ ارش اور عاشی کے ہوتے ہوئے ایسے ہی کرتے تھے پہلے بھی۔۔۔۔"

روہان اور ایان پوری طرح سے بچوں والی جیلسی دکھا رہے تھے۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔ کم آن بچوں۔۔۔۔۔"

ثمرین نے ہنستے ہوئے دونوں بچوں کو کہا تھا۔۔۔۔۔

"جب لگتا ہے سب ٹھیک ہو رہا تب آجاتے ہیں یہ لوگ۔۔۔۔۔"

وجاہت شاہ تھوڑا سا غصے میں آگئے تھے۔۔۔۔

وجاہت۔۔۔۔اس بار کوئی پلاننگ نہیں۔۔۔۔اس بار ولید کو اسکء فیملی"

"کے ساتھ خوش رہنے دیجیئے۔۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔

مہرالنساء ثمرین اور بچوں کے ساتھ گاڑی تک چلی گئیں تھیں۔۔۔۔

اگر ولید کو اپنی فیملی سے محبت ہو گی تو وہ خود حفاظت کرے انکی بر باد"

"نہیں۔۔۔۔۔

وجاہت بھی چلے گئے تھے گاڑی تک۔۔۔۔۔۔

۔

-

-

-

"آپ میری گاڑی کو فالو کیجیئے۔۔۔۔۔"

مسز حماس نے اپنی گاڑی سٹارٹ کر دی تھی۔۔۔۔۔

حمزہ نے ولید کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولا تھا پر وجاہت نے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھنے سے روک دیا تھا۔۔۔۔

"میں ڈرائیور کرتا ہوں تم بچوں کو بٹھاؤ۔۔۔۔۔"

"ارش بیٹا آپ میرے ساتھ بیٹھو پیچھے۔۔۔۔"

"نہیں بابا کے ساتھ۔۔۔۔۔"

"مجھے بھی بابا کے ساتھ بیٹھنا ہے۔۔۔۔۔۔"

دونوں بچوں نے ولید کو اور زور سے گلے لگا لیا تھا۔۔۔۔۔

"پر بیٹا۔۔۔۔"

اِٹس اوکے آپی آپ اور ماں بچوں کو پیچھے لیکر بیٹھ جائیں۔۔۔۔ سمیر جیجو"

"حمزہ کے ساتھ بابا سائیں کی گاڑی میں آجائیں گے۔۔۔۔۔

دونوں بچوں کو لیکر ولید فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

ولید کے رائٹ کندھے پر عاشی نے سر رکھا تھا تو لیفٹ پر ارش نے۔۔۔۔۔

۔

"ویسے ہمیں تو کسی نے ملوایا ہی نہیں ان اینجلز سے۔۔۔۔۔"

جیسے ہی گاڑی سٹارٹ ہو گئی تھی ثمرین نے بہت خوش ہو کر کہا تھا۔۔۔۔

اووہہ۔۔۔ سو سوری آپی۔۔۔۔۔ یہ ہیں میرے بچے میرے اینجلز۔۔۔۔"

ارش عاشی۔۔۔

بچوں یہ آپکی پھوپھو ہیں۔۔۔اور یہ ہیں آپ کے کیوٹ سے کزن

روہان۔۔۔۔

"اور روہان چیمپ یہ۔۔۔۔۔

"آپ کا چیمپ میں ہوں بابا۔۔۔۔"

ارش نے ولید کی بات کاٹ دی تھی۔۔۔۔اور روہان کی طرف غصے سے دیکھا تھا۔۔۔۔

"افکورس بیٹا۔۔۔پر یہ۔۔۔۔۔۔"

"نوو بابا۔۔۔میں ہی آپ کا چیمپ ہوں بس۔۔۔۔۔"

ولید نے ہنستے ہوئے پیچھے روہان کا غصے سے بھرا چہرہ دیکھا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ڈونٹ وری ولید۔۔۔روہان کو میں سمجھالوں گی۔۔۔۔۔"

ویسے آگے فیوچر بہت پرو بلم ہونے والی ہیں۔۔۔۔۔

بہت موڈی بچے ہیں تمہارے۔۔۔۔

"شئیر نہیں کریں گے تمہیں۔۔۔۔۔

ثمرین نے بہت چڑاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔ماں پر گئے ہیں۔۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔آپ اس سے"

"ملو گی نا آپ سمجھ جاؤ گی۔۔۔۔۔۔

ولید بہت کھل کر ہنسا تھا۔۔۔اور باقی سب چپ ہو گئے تھے۔۔۔۔
کوئی کچھ نہیں بول پا رہا تھا۔۔۔مہر النساء کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے۔۔۔اور وجاہت شاہ ڈرائیو کر رہے تھے پر انکا پورا دھیان اپنے بیٹے پر اور اسکے بچوں پر تھا۔۔۔۔

۔

"بابا آپ نے پھر اپنی داڑھی بڑی کر لی۔۔۔۔چبھ رہی ہے۔۔۔۔۔"
عاشی نے اپنا چہرہ پھر سے ولید کے کندھوں پر رکھ لیا تھا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔"
ثمرین کے ہنسنے پر باقی سب بھی ہنسنے لگ گئے تھے۔۔۔۔۔

"ہاہاہا۔۔۔۔سچی اب۔۔۔۔؟؟؟؟"
ولید نے پھر سے اپنا چہرہ عاشی کے گال کے ساتھ لگایا تھا جو بے ساختہ ہنسنے لگ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہا۔۔۔۔بس بابا۔۔۔۔ہاہاہا۔۔۔۔۔۔"

اور ولید نے وہی ارش کے ساتھ بھی کیا تھا۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہا۔۔۔۔۔بابا۔۔۔۔۔ہاہاہا۔۔۔۔۔"

"میری فیملی۔۔۔۔۔"

"ولید نے دونوں کو پھر سے اپنے سینے سے لگالیا تھا۔۔۔۔۔۔"

"ولید بیٹا آگے کیا سوچا ہے۔۔۔۔؟؟؟؟"

کچھ دیر کی خاموشی کے بعد مہر النساء نے پوچھا تھا ولید سے۔۔۔۔۔۔

ماں۔۔۔۔ابھی تک کچھ بھی نہیں سوچا۔۔۔۔۔ابھی بس اِن لمحوں کو جینا"
ہے مجھے اپنی فیملی کے ساتھ۔۔۔۔اپنے بچوں کے ساتھ۔۔۔اپنی بیوی کے
"ساتھ۔۔۔۔۔

-

-

-

-

"اتنی جلدی آگئے بچے۔۔۔۔۔"

حور عین نے جلدی سے دروازہ کھولا تھا۔۔۔ جتنی خوشی دروازہ کھولنے سے پہلے تھی اسے۔۔۔۔

دروازہ کھولنے کے بعد اُتنی ہی شوکڈ تھی۔۔۔۔

"ماں۔۔۔۔دیکھو نا ہم بابا کو لے آئے۔۔۔۔۔"

ارش اور عاشی ولید کی گود میں تھے اور بہت خوش تھے۔۔۔

ولید کا چہرہ کھل اٹھا تھا حور عین کو اتنے مہینوں کے بعد دیکھ کر۔۔۔۔۔

"بابا اندر چلیئے نا۔۔۔۔"

عاشی نے ولید کے گال پر بوسہ دیتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔

"ماں ہمیں اندر آنے کا نہیں کہیں گی۔۔۔۔؟؟؟"

ارش کی بات پر حور عین دروازے سے پیچھے ہٹ گئی تھی۔۔۔۔

ولید نے دونوں بچوں کو بہت آرام سے سامنے کاؤچ پر بٹھا دیا تھا۔۔۔۔

"حور عین میں۔۔۔۔"

حور نے ہاتھ کے اشارے سے ولید کو روک دیا تھا۔۔۔۔

بچوں فریش ہو جاؤ بھوک لگی ہو گی۔۔۔۔ارش آپ کی کچیز کہاں"

"ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟

حور نے پوری طرح ولید کو اگنور کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔ماں۔۔۔وہ۔۔۔۔۔"ارش نے ولید کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔"

وہ وہ کیا۔۔۔۔؟؟؟ارش بچے آپ کو پتا ہے نا آپ ان کے بغیر چل نہیں پاؤ"

"گے آپ۔۔۔۔۔

اب میرے بیٹا انکے بغیر ہی چلے گا۔۔۔۔"

"اسے ضرورت نہیں ہے اُن بیسا کھیوں کی۔۔۔۔۔

ولید کی آواز میں بہت غصہ تھا۔۔۔۔۔

"ہمارے معاملات سے دور رہئیے مسٹر شاہ۔۔۔۔۔"

"حور عین۔۔۔۔"

"کیوں واپس آئے ہو۔۔۔؟تم نے آزاد کر دیا تھا نا۔۔۔پھر کیا کر رہے ہو

"یہاں۔۔۔۔؟؟

"حور عین بچے سن رہے ہیں۔۔۔۔"

"تو تماشا کیوں بنا رہے ہو۔۔۔۔؟؟؟؟"

حور عین پوری طرح سے آگ بگولہ ہو رہی تھی۔۔۔پوری طرح سے فرسٹریٹ ہو گئی تھی ولید کو دیکھ کر۔۔۔۔۔

"حور عین کتنے مہینوں کے بعد مل رہا ہوں۔۔۔تم سے اپنے بچوں سے میں

"چلا جاؤں گا۔۔۔۔

"تو جاؤ نا ولید شاہ۔۔۔۔ابھی چلے جاؤ۔۔۔۔۔۔"

"میں شاید ابھی کے لیے یہاں سے چلا جاؤں۔۔۔پر تمہیں اور بچوں کو لیکر

"لندن سے جاؤں گا۔۔۔۔۔

کیوں پانچ سال پہلے والی بے بی ڈول سمجھ رہے ہو مجھے۔۔۔۔؟؟۔"

پانچ سال پہلے جب تم یہاں آئے تھے مجھے اور بچوں کو لے جانے کے لیے۔۔۔۔

تب تم کچھ اور تھے۔۔۔۔اب تم کچھ اور ہو ولید شاہ۔۔۔۔۔

اب میں بھی کونساوہ رہی ہوں۔۔۔۔

اب کچھ بھی ویسا نہیں رہا۔۔۔۔اب مڑ کر واپس نہیں جاؤں گی میں۔۔۔اور

"ناہی میرے بچے۔۔۔۔۔

غلط۔۔۔۔۔تم اب بھی وہی ہو میری بے بی ڈول۔۔۔جانتا ہوں ناراض ہو"

"غصہ ہو مجھ سے۔۔۔۔۔

ولید خود پر اپنے آنسوؤں پر بہت کنڑول کر رہا تھا پر ہو نہیں پا رہا تھا

۔

اب میں تمہاری بے بی ڈول نہیں اس بچے کی ماں ہوں جسے تم نے"

"مار۔۔۔۔

حور عین بولتے ہوئے رک گئی تھی۔۔۔جب پیچھے دیکھا تو دونوں بچے بہت غور سے باتیں سن رہے تھے۔۔۔۔

"رک کیوں گئی ہو۔۔۔۔بول دو۔۔۔۔ کہہ دو بچوں کے سامنے۔۔۔۔اپنی نظروں سے تو کب کا گر چکا ہوں آج اپنے بچوں کی نظروں سے بھی گر جاؤں گا۔۔۔"

"جسٹ لیو ولید شاہ۔۔۔۔۔میں صرف اتنا جانتی ہو۔۔۔۔ایی۔ہیٹ۔یو ولید۔۔۔"

حور عین نے بہت آہستہ آواز میں کہا تھا کہ بچے نا سن لیں۔۔۔۔

"اور میں صرف اتنا جانتا ہوں۔۔۔آئی۔لو۔یو۔۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔۔۔"

ولید نے بہت لاؤڈلی بولا تھا۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔ماما۔۔۔۔"

عاشی کے ہنسنے پر حور عین کو اور غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔

"یو مسٹر شاہ۔۔۔۔"

ولید نے حور عین کی ویسٹ پر ہاتھ رکھ کر اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔۔

میں بہت شرمندہ ہوں میں مجرم ہوں تمہارا۔۔۔پلیز مجھے معاف کر"

"دو۔۔۔واپس آجاؤ۔۔۔۔

ولید کے اتنا قریب ہونے سے حور کو وہی رات یاد آرہی تھی اور ولید کو لگ رہا تھا وہ نروس ہو رہی تھی اسکی نزدیکی سے۔۔۔۔۔

"ڈونٹ ٹچ می۔۔۔۔میں نے کچھ نہیں کیا تم۔۔۔۔۔"

حور عین کی پوری باڈی کانپنے لگی تھی۔۔اور ماتھے سے پسینہ آنے لگا تھا۔۔۔۔

جب تک ولید کو کچھ سمجھ آتا۔۔۔حور عین بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔۔

حور عین۔۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔اتنے مہینوں کے بعد بھی تم ڈر رہی ہو کیا"

"کر دیا میں نے۔۔۔۔۔

ولید نے بچوں سے روم کا پوچھ کر حور کو کمرے میں لے گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ جتنا حیران تھا اُتنا ہرٹ بھی ہوا تھا وہ۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

"وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔۔

مسز حماس ولید کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہہ گئی تھی۔۔۔۔۔

"ہمم۔۔۔۔۔"

ولید حور عین کے پاس بیڈ پر بیٹھ گیا تھا جو ابھی تک بہوش تھی۔۔۔۔

"ماں ٹھیک ہیں نا بابا۔۔۔۔؟؟؟"

ارش واپس اپنی ویل چیئر پر حور عین کے روم میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔

"ارش بچے تم کیسے۔۔۔۔"

ولید نے جلدی سے پیچھے دیکھا تھا۔۔۔اور اسکے دل میں پھر سے درد ہوا تھا ارش کو ویل چیئر پر دیکھ کر۔۔۔۔

"ایم سوری بابا۔۔۔۔پر میں نے ماں کو دیکھنا تھا۔۔۔۔"

ولید نے ارش لو ویل چیئر سے اٹھا کر اپنی گود میں بٹھا لیا تھا۔۔۔۔

ارش نے حور عین کے چہرے پر لائٹ سی کس کی تھی۔۔۔۔

ماں ایسے ہی رہتی ہیں بابا۔۔۔۔ کبھی کبھی تو ہسپتال لے کر جانا پڑتا"

"ہے ہ۔۔۔۔

"ہمممم۔۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا بیٹا۔۔۔۔"

ولید سب سن کر اور اداس ہو گیا تھا۔۔۔۔اور اس نے آنکھیں بند کر لی تھیں پر کچھ بات یاد آنے پر اسکی آنکھیں کھل بھی گئی تھیں۔۔۔۔

"بیٹا یہ سب کیسے ہوا تھا۔۔۔۔؟آپ کا ایکسیڈنٹ۔۔۔؟؟؟"

وہ بابا فادر ڈے تھا۔۔۔اور۔۔۔میں اور عاشی کچھ لینا چاہتے تھے۔۔۔۔"

"سب کے فادر تھے۔۔۔۔اور۔۔۔۔

سب کے فادر تھے پر میرے بچوں کے نہیں۔۔۔۔؟؟؟ بچے اب سے کبھی"
فادر ڈے تم لوگ اکیلے نہیں مناؤ گے میری جان۔۔۔۔۔۔
"اسکے بعد کیا ہوا تھا۔۔۔۔؟؟؟
بابا اس دن غلطی میری نہیں تھی۔۔۔۔۔میں اور عاشی چل رہے تھے کہ "
پیچھے سے ایک گاڑی آگئی۔۔۔میں نے عاشی کو پیچھے دھکیل دیا تھا۔۔۔پر وہ
"ہماری طرف آرہی تھی۔۔۔اسکے بعد ہسپتال میں تھا جب آنکھ کھلی۔۔۔

اس وقت ارش کی بات سے دو لوگوں کی دھڑکنے بہت تیز ہو گئی
تھی۔۔۔۔۔حور عین جس کی آنکھیں کب کی کھل گئی تھیں۔۔۔ارش کی
بات نے اسے بہت پریشانی میں مبتلا کر دیا تھا۔۔۔۔۔
اور دوسری طرف ولید۔۔۔۔جس نے غصے میں اپنی مٹھی بند کر لی
تھی۔۔۔۔اسکے چہرے پر اتنا غصہ تھا کہ حور عین نے اپنا ہاتھ ولید کی بند
مٹھی پر رکھ دیا تھا۔۔۔یہ ایک طریقہ تھا ولید کا غصہ کم کرنے کا۔۔۔۔۔۔

"ماں آپ اٹھ گئی۔۔۔۔"

ارش نے حور عین کے کندھے پر سر رکھ لیا تھا۔۔۔۔۔

"میں آتا ہوں مجھے ضروری کام یاد آگیا ہے۔۔۔۔۔۔"

ولید اٹھ کر جانے لگا تھا کہ حور عین نے ہاتھ پکڑ لیا تھا اسکا۔۔۔۔۔۔

۔

"وعدہ کرو تم کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤ گے ولید۔۔۔۔۔"

ولید رک گیا تھا پر پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا تھا حور کو

اِس ایک کام کے بعد تم مجھ سے جو وعدہ لو گی میں وہ پورا کروں گا۔۔۔۔"

پر اس کام کے بعد حور عین۔۔۔۔ جس نے میرے بیٹے کا یہ حال کیا پے اسے

"میں چھوڑوں گا نہیں۔۔۔۔

ولید نے ہاتھ چھڑا لیا تھا اپنا اور چلا گیا تھا ارش کے ماتھے پر بوسہ دے

کر۔۔۔۔۔۔۔

۔

آج وہ اِس قدر غصے میں تھا کہ اس نے روم سے باہر آکر ارش کے سکول کی حور عین کے گھر کے باہر اور ہر اس جگہ کی سی۔ سی۔ ٹی۔ وی فوٹیج منگوالی تھی حمزہ سے۔۔۔۔۔آج اس نے لحاظ نہیں کرنا تھا چاہے کوئی بھی آجائے اسکے راستے میں۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

۔۔۔۔۔۔۔

کہاں تھے اتنی دیر سے ولید۔۔۔؟اور تمہاری فیملی ساتھ آنے سے منع "
"کر دیا۔۔۔۔؟؟
بابا سائیں ابھی مجھے جانا ہے نیو یارک۔۔۔آپ لوگ واپس پاکستان چلے "
"جایئے گا۔۔۔۔۔مجھے ابھی کام ہے یہاں۔۔۔۔
وٹ۔۔۔؟؟؟؟اب نیو یارک کیوں۔۔۔؟ صبح تک تو کچھ اور کہہ رہے "
"تھے۔۔۔۔؟
"پلیز بابا سائیں پیچھے ہٹ جایئے"
"نہیں ہٹوں گا۔۔۔۔۔کیا سمجھ رکھا ہے تم نے ہمیں ولید۔۔۔۔؟؟؟"
وجاہت صاحب نے غصے سے کہا تھا اور انکی آواز سے مہر النساء روم میں
آ گئیں تھیں۔۔۔۔
وجاہت۔۔۔؟ ولید تم کب آئے۔۔۔؟اور یہ سوٹ کیس۔۔۔۔ کہیں جا"
"رہے ہو۔۔۔؟؟
"نیو یارک جا رہا ہے تمہارا صاحب زادہ۔۔۔"

"ولید۔۔۔؟کیا لڑائی ہوئی ہے حور عین سے۔۔۔؟؟"

"اننف۔۔۔ماں بابا سائیں سے میرا پاسپورٹ لیکر دیجیئے پلیز۔۔۔۔۔"

ولید کی آواز بہت سخت ہو گئی تھی۔۔مہرالنساء نے وجاہت کے ہاتھ کی طرف دیکھا تھا

"نہیں دونگا۔۔۔۔کیا کروگے۔۔۔؟مار دوگے مجھے۔۔۔۔؟؟؟ "

"ہاں مار دوں گا۔۔۔۔جو بھی مجھے روکنے کی کوشش کرے گا۔۔۔۔"

ولید نے اپنا پاسپورٹ کھینچ لیا تھا۔۔۔اور وجاہت ولید کی اس بدتمیزی پر بستر پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔

"ولید اپنے بابا کے سے کس طرح پیش آرہے ہو۔۔۔۔؟؟"

مہرالنساء جانے دو اسے۔۔۔۔ورنہ وہ تمہارا ہاتھ بھی جھٹک دے گا۔۔۔۔یا"

"پھر مار دے گا تمہیں۔۔۔۔۔۔۔

ولید رک گیا تھا اپنے بابا سائیں کی بات سن کر وہ بھی تکلیف میں تھا جب ولید نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وجاہت نے اپنا منہ پھیر لیا تھا۔۔۔۔۔

ولید کا غصہ کچھ سیکنڈ کے لیے تھم گیا تھا اور پھر سے جب اسے ارش کا ایکسیڈینٹ یاد آیا تو بنا کچھ بتائے وہ چلا گیا تھا وہاں سے۔۔۔۔۔

-

-

-

-

"ماما بابا پھر سے چلے گئے ہیں۔۔۔۔۔۔"

جب سے ولید گیا تھا سب بچے یہی سوال کر رہے تھے اور حور عین کا غصہ اور زیادہ ہو رہا تھا

"عاشی چندا بابا واپس نہیں۔۔۔۔۔"

مسز حماس نے سچ بتانے سے روک دیا تھا۔۔۔ حور عین کو تو پتا تھا ولید نہیں آئے گا واپس۔۔۔ پر بچوں کی امید پھر سے جگا دی تھی اس نے۔۔۔۔

بابا واپس آجائیں گے آپ کے بچوں۔۔پر ناشتہ تو کر لو نا پہلے۔۔۔۔پھر "
" پارک بھی چلیں گے ماما کے ساتھ۔۔۔۔۔۔
مسز حماس بچوں کو خوش کرنے کی کوشش کر رہی تھیں۔۔۔۔
" بابا نہیں آئیں گے آپ جھوٹ بول رہی ہیں مسز حماس۔۔۔۔"
"اننف ارش یہ کیا طریقہ ہے بڑوں سے بات کرنے کا۔۔۔۔؟"
حور عین بہت چِلادی تھی ارش پر۔۔۔۔۔
"مجھے کوئی پارک وارک نہیں جانا۔۔اور ناشتہ بھی نہیں کرنا۔۔۔۔"
ارش اپنی ویل چیئر پیچھے لے گیا تھا اور عاشی بھی چیئر پر ہاتھ رکھے ارش کو فالو کر رہی تھی۔۔۔۔

-

ایی۔ہیٹ۔یو ولید شاہ۔۔۔تم پھر سے کامیاب ہو گئے ہو۔۔۔۔میری"
"خوشیاں چھیننے میں۔۔۔۔
حور عین پھر سے دونوں بچوں کے اترے چہرے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

اسکا بلکل دل نہیں تھا آج یونیورسٹی جانے کا۔۔۔ولید کا پھر سے انکی زندگی میں واپس آجانا بہت ڈسٹرب کر گیا تھا اسے

حور عین نے گہرا سانس لیکر بچوں کو پھر سے مخاطب کیا تھا۔۔۔۔

۔

بچوں۔۔بابا کسی ضروری کام سے گئے ہیں۔۔۔وہ کچھ دن میں واپس "آجائیں گے۔۔۔اب پلیز اپنا موڈ ٹھیک کرو پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حور نے آخری لائن بچوں کی کاپی کرتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

"سچ میں ماما۔۔۔۔؟؟؟"

"ہاں میری ماں سچ میں۔۔۔۔۔بابا کی چمچی۔۔۔۔۔۔"

حور عین نے آخری بات بہت ہلکی آواز میں کہی تھی۔۔۔۔۔

"ماما۔۔۔۔سنا میں نے آپ نے کیا کہا مجھے۔۔۔۔"

"اچھی بات ہے جو سنا۔۔۔۔"

حور نے اس بار عاشی کی کاپی کرتے کہا تھا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہا کم آن بے بی ڈول۔۔۔۔ماما تو مذاق کر رہی ہیں۔۔۔۔"

ہاں ہاں۔۔۔تم تو بات ہی مت کرو مجھ سے۔۔۔۔ماں کو تو جیسے بھول ہی"
"گئے ہو۔۔۔۔

اب کے حور عین ناراض ہو کر دکھا رہی تھی۔۔۔۔۔

"ماں ہم آپ کو بہت پیار کرتے ہی۔۔۔۔۔"

"ماں آپ ہماری زندگی ہو۔۔۔۔۔"

حور عین نے دونوں کو گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔تینوں ڈرامے باز ہو۔۔۔۔۔۔"

مسز حماس ہنستے ہوئے کچن میں چلی گئیں تھیں۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

حور عین ارش اور عاشی کو پارک لے آئی تھی۔۔۔۔

کچھ دیر وہ وہیں بیٹھے رہے تھے ایک درخت کے سائے تلے ایک بینچ

پر۔۔۔۔۔

-

"ارش۔۔۔۔۔"

"جی ماں۔۔۔۔؟؟؟"

ارش اور عاشی دونوں کا سر حور عین کی گود میں تھا۔۔۔ارش کی نظریں باقی"

بچوں پر تھیں جو اپنی فیملی کے ساتھ اینجوائے کر رہے تھے سب

ارش آپ نے جو بابا کو بتایا تھا ایکسیڈنٹ کے بارے میں۔۔۔کیا ویسے ہی"

"ہوا تھا۔۔۔۔؟؟

ہاں ماں روڈ خالی تھا۔۔۔اور میں تو سائیڈ پر چل رہا تھا عاشی کے "
"ساتھ۔۔۔۔۔
"تو آپ نے مجھے کیوں نہیں بتایا تھا۔۔۔۔؟؟؟"
آپ نے پوچھا ہی نہیں تھا۔۔۔ماں آپ تو بس روئے جا رہی تھی اس "
"دن۔۔۔۔
"پر بعد میں بتا دیتے بیٹا۔۔۔اگر پھر سے کچھ۔۔۔۔"
ارش نے حور عین کی بات کاٹ دی تھی۔۔۔۔
"ماں۔۔۔ بابا ہیں اب۔۔مجھے کچھ نہیں ہونے دیں گے۔۔۔۔۔"
ارش کی بات حور عین کو بہت تکلیف دے گئی تھی۔۔۔۔
اتنا سب کر کے بھی وہ ناکام ثابت ہو رہی تھی۔۔۔۔۔
میرے بچوں کو کیا پتا یہ تکلیف کی وجہ بھی انکا باپ ہی ہے۔۔۔جسے یہ اپنا"
"ہیرو سمجھ رہے ہیں۔۔۔۔۔

۔

ـ

ابھی حور عین اپنی سوچوں میں گم تھی کے ارش کے چلانے سے وہ ایک دم پریشان ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

مسکان۔۔۔کم ہئیر۔۔۔۔۔۔"ارش پھر سے چلایا تھا بہت خوشی"

سے۔۔۔۔

اسکی اور عاشی کی عمر کی بچی بھاگتے ہوئے انکے پاس آ رہی تھی

"ہائے۔۔۔ارش عاشی۔۔۔۔۔۔ہائے آنٹی۔۔۔۔۔"

مسکان حور عین کے گلے لگ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

حور آنٹی آپ کو پتا ہے آج میرے ڈیڈ بھی آئے ہیں۔۔۔۔۔کم"

"پاپا۔۔۔۔

وہ بچی کچھ پل میں ارش اور عاشی کے چہروں پر مسکان لے آئی تھی۔۔۔اور پھر اپنے پاپا کو آواز دی تھی اس نے۔۔۔۔۔

"اووہائے۔۔۔۔۔ہائے بچوں۔۔۔۔۔"

سامنے پروفیسر افتخار کو دیکھ کر حور عین کی مسکان غصے میں تبدیل ہو گئی تھی۔۔۔۔

"پروفیسر افتخار۔۔۔۔۔"

حور عین اٹھ گئی تھی۔۔۔بچے پہلے ہی اٹھ گئے تھے حور کی گود سے۔۔۔۔

"ہائے حور عین۔۔۔۔۔ کیسی ہو۔۔۔؟؟؟"

ڈیڈ یہ ہیں حور عین آنٹی۔۔۔ جن کے بارے میں میں بات کرتی"

" تھی۔۔۔۔۔ لگتی ہیں ناپر نسز۔۔۔۔۔۔

مسکان ایک بار پھر حور کے گلے لگی تھی۔۔۔۔

جانتا ہوں بیٹا۔۔۔ جس یونیورسٹی میں پڑھاتا تھا وہاں حور عین بھی ٹیچر"

"ہیں۔۔۔ ہم اچھے دوست ہیں۔۔۔۔۔

افتخار صاحب نے حور کو دیکھ کر جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

اچھے دوست۔۔۔؟؟ سیریسلی پروفیسر۔۔۔؟؟؟ مجھے یقین نہیں آرہا"

"آپ۔۔۔۔ فادر ہیں مسکان کے۔۔۔۔؟

"پلیز حورعین مجھے ایکسپلین کرنے دو۔۔۔۔۔"

"ایکسپلین۔۔۔؟ کس چیز کے لیے سر آپ۔۔۔۔"

"بچوں آپ لوگ جا کر کھیلو۔۔۔ ہم یہیں ہیں۔۔۔۔"

ارش کو پھر سے ویل چیئر پر بٹھا دیا تھا حورعین نے اور بچے تھوڑے فاصلے پر کھیلنے لگے تھے۔۔۔۔۔۔

-

-

--

-

-

اگر یہ بھی انفارمیشن ٹھیک نہیں ہوئی تو تمہارے اس انفارمر کو میرا سامنا

"کرنا ہو گا۔۔۔۔ حمزہ۔۔۔۔

"ہاہاہا۔۔۔میری انفارمیشن غلط نہیں ہوتی وہ دیکھیئے آپ کا شکار۔۔۔۔"
حمزہ نے ایک گاڑی کی طرف اشارہ کیا تھا جہاں سے ایک لڑکی نکلی تھی
باہر۔۔۔۔
ملائکہ سکندر شاہنواز۔۔۔۔؟ارش کا ایکسیڈنٹ اس نے کروایا"
"تھا۔۔۔۔؟؟؟
ولید نے غصے سے اپنی مٹھی بند کرلی تھی۔۔۔۔
آپ کو کیا لگتا ہے جو جرائم اس نے کیئے ہیں اسکو سزا بس زرا سی۔۔۔؟"
اتنی آسان موت۔۔۔۔؟
اگر یہی بات تھی تو اپنی بے بی ڈول کو کیوں نہیں دی تھی آسان
سزا۔۔۔۔؟؟؟
حمزہ کے ایک سادہ سے سوال نے ولید کو اندر تک ہلا دیا تھا۔۔۔
آپکی نوکری میں نے بہت پہلے چھوڑ دی تھی۔۔۔۔۔"

اورا گراب آپ کا ساتھ دے رہا ہوں تو صرف بے بی ڈول کی وجہ

سے۔۔۔۔

وہ میری چھوٹی بہن کی طرح ہے۔۔۔۔چاہے میں اسکا سکیورٹی گارڈ

تھا۔۔۔۔پر میرے لیے وہ میری بہن تھی اور ہے۔۔۔اور رہے گی۔۔۔۔۔

اسکی اِس حالت کے جتنے زمہ دار آپ ہو۔۔۔اتنے یہ لوگ بھی ہیں۔۔۔۔۔

سو جایئے اس ہوٹل میں۔۔۔۔۔

-

-

-

-

"حمزہ مجھے ملائکہ کہیں نظر نہیں آرہی۔۔۔۔۔"

"سوو۔۔۔۔؟؟؟ڈھونڈوا سے ہو گی کسی روم میں ویسے بھی۔۔۔"

انف حمزہ۔۔۔وہ اس طرح کی نہیں ہے۔۔۔۔وہ سب کچھ کر سکتی ہے پر"

"یہ سب نہیں۔۔۔۔۔

سو وہ حور عین ایسی تھی۔۔۔؟ کمال ہے ویسے۔۔۔آپ کے سٹیٹس کی لڑکی"

"سہی ہے۔۔۔۔اور حور عین بد کردار تھی۔۔۔۔؟؟؟

"انف۔۔۔۔میں ڈھونڈ لوں گا اسے۔۔۔۔"

ولید نے فون کاٹ دیا تھا حمزہ کی ہر بات اسے اندر تک کاٹ رہی تھی

ولید نے ملائکہ کو ایک روم میں داخل ہوتے دیکھ لیا تھا۔۔۔۔۔

اور وہ حیران ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

"ملائکہ نے صرف مجھ سے پیار کیا تھا۔۔۔۔وہ ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔۔"

ولید کچھ منٹ روم کے باہر کھڑا رہا تھا۔۔۔اور جب اسکی برداشت سے باہر ہو گیا تھا تو اس نے ایک کِک سے دروازہ کھول دیا تھا۔۔۔۔

سامنے کے مناظر اسکی سوچ سے پرے تھے۔۔۔اس نے ملائکہ کے چہرے کی طرف دیکھا اور پھر کمرے میں داخل ہو کر ونڈو کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔

"تم جو کوئی بھی ہو اپنی شرٹ پہنو اور دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔۔"

ولید نے جب اپنی گن ٹیبل پر رکھی تو وہ پرسن بھاگ گیا تھا روم سے۔۔۔

"و۔۔۔ولید۔۔۔۔۔"

"تمہاری آواز کو کیا ہوا ملائکہ کم آن اپنا حلیہ ٹھیک کرو۔۔۔۔"

ولید صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

"ولید تمہیں کیسے پتا چلا۔۔۔۔؟؟"

"ولید شاہ سے کوئی بات چھپتی نہیں ہے۔۔۔۔"

اوکے۔۔۔پتا چل گیا ہے اب کیا کر سکتی ہوں۔۔۔؟تم نے اکیلا کر دیا تھا مجھے

"اور

ملائکہ کا ہاتھ اسکی گال پر تھا۔۔۔۔۔

سامنے کھڑی لڑکی پیار تھی ولید شاہ کا۔۔۔۔اسکی عزت تھی اسکا غرور تھی۔۔۔آج سامنے کھڑی لڑکی اسے بس بازاری عورت لگ رہی تھی۔۔۔۔

۔

تم میرا پہلا پیار تھی ملائکہ۔۔۔۔کس دنیا میں جی رہا تھا میں۔۔۔؟؟"

تم سے شادی کرنا چاہتا تھا۔۔۔تم کس قابل نکلی۔۔۔۔۔؟؟؟؟

میری فیملی میرا بھائی۔۔۔بابا سائیں۔۔۔تم سب لوگوں نے ماسک لگائے "ہوئے تھے شرافت کے۔۔۔۔۔

"ولید میں آج بھی تم سے اتنی ہی محبت کرتی ہوں۔۔۔۔میرا پیار تم۔۔۔۔"

ولید نے غصے سے ملائکہ کے گلے سے اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔۔

پیار۔۔۔۔؟؟؟پیار ہاں۔۔۔؟پیار وہ تھا جو حور عین نے مجھ سے کیا"

تھا۔۔۔۔

پیار وہ تھا جو میرے بچوں نے مجھ سے کیا تھا۔۔۔۔۔

اور میں۔۔۔۔؟ میں نے تم پر اور اُن ثبوتوں پر یقین کر لیا۔۔۔اور سب برباد

"کر دیا۔۔۔۔۔

ولید نے اسے پیچھے دھکا دے دیا تھا۔۔۔۔۔

"کم آن ولید وہ بچ۔۔۔۔۔"

ملائکہ کو تھپڑ مار دیا تھا اس نے۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ پر ہاتھ اٹھانے کی ڈیم اِٹ۔۔۔۔۔"

کیا چاہتے ہو تم۔۔۔؟ مارنا چاہتے ہو مجھے۔۔۔؟؟ اووہ سوری میرے ساتھ بھی وہی کرنا چاہتے ہو جو اپنی بیوی کے ساتھ کیا۔۔۔؟

۔

بچ وہ نہیں تم نکلی ہو ملائکہ سکندر۔۔۔۔"

آج ایک بات تو ثابت ہو گئی ہے۔۔۔۔کہ تم جیسی گندگی ضروری نہیں کسی بُری جگہ ملے۔۔۔۔۔

"اچھے شریف لوگوں میں بھی تم جیسے لوگ مل جاتے ہیں۔۔۔۔۔

ولید کے ایک فون کال پر وہاں فیمیل پولیس آفیسر آ گئیں تھیں اور ملائکہ کو لے گئی تھی وہاں سے۔۔۔۔۔

۔

۔

۔۔۔۔۔

"لگا ہاتھ کسی ایک فرد کو بھی

وجاہت شاہ اور سکندر شاہنواز سامنے تھے ایک دوسرے کے۔۔۔۔۔

دو گہرے دوست بزنس پارٹنر آج دشمنوں کی طرح سامنے تھے۔۔۔۔۔

تجھے پتا نہیں ہے۔۔۔ مجھ میں کتنی ہمت ہے۔۔۔۔ فون کر اپنے بیٹے کو اور"

پوچھ ملائکہ کہاں ہے ایک ہفتہ ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ اسے بول میری بیٹی کو چھوڑ

"دے۔۔۔۔۔

کیوں تیرے ریفرنس نہیں ہیں سکندر۔۔۔۔؟ لگا اپنی پہنچ۔۔۔۔ اور بچا"

"لے اپنی بیٹی کو۔۔۔۔۔

وجاہت صاحب صوفے پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔

میں کسی کو بھی نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔ اور تیری اس بہو کو اور اسکے وہ بچوں"

"کو ان دونوں کو۔۔۔۔۔۔

وجاہت صاحب کی غصے سے گرجتی آواز نے سکندر صاحب کو بھی ڈرا دیا

تھا۔۔۔۔۔

اُن بچوں کو ہاتھ لگانے کا سوچنا بھی مت"

میرا خون ہیں وہ سنا تو نے۔۔۔۔۔۔

تیری بیٹی نے ارش کا ایکسیڈنٹ کروا کر اپنی بربادی خود لکھ لی ہے

سکندر۔۔۔۔۔کچھ بھی تھا وہ اس قدر گر گئی نیچے۔۔۔۔۔

"اب کوئی بھی اسے نہیں بچا سکتا۔۔۔۔۔۔۔

تج۔۔۔۔تجھے کس نے بتایا۔۔۔؟ ولید کو بھی پتہ چل گئی یہ بات۔۔۔۔؟"

وجاہت میں تیرے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں میری بیٹی کو بچا لے وہ پھر کبھی ایسی

غلطی نہیں کرے گی۔۔۔۔۔ولید سے کہہ اسے کچھ نا کرے

"پلیز۔۔۔۔۔۔

سکندر بہت زیادہ مجبور ہو گئے تھے پچھلے ایک ہفتے ملائکہ کا کچھ پتا نہیں چل رہا

تھا۔۔۔۔۔۔

ولید سب کچھ معاف کر سکتا ہے سکندر پر اپنی بیوی اور بچوں کو نقصان"

"پہنچانے والے کو کبھی معاف نہیں کرے گا۔۔۔۔۔۔

ارے سکندر بھائی صاحب۔۔۔آپ کب آئے۔۔۔؟؟؟؟وجاہت "
سب ٹھیک ہے۔۔۔بھائی صاحب اس وقت ہمارے ہوٹل روم
" میں۔۔۔۔؟؟
مہرالنساء روم میں داخل ہوئی تھیں۔۔۔۔۔
ہاں سب ٹھیک ہے۔۔۔۔ سکندر کو بہت یاد آرہی تھی میری۔۔۔۔"
"اس لیے میں نے یہاں بلالیا۔۔۔۔۔
"اووہ۔۔۔۔میں کچھ کھانے کے لیے لاتی ہو۔۔۔۔۔۔"
نہیں مہرو۔۔۔۔یہ بس جارہا ہے۔۔۔۔۔چل سکندر تجھے دروازے تک "
"چھوڑ دوں۔۔۔۔۔
وجاہت صاحب سکندر صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر دروازے تک
لے گئے تھے۔۔۔۔۔
سکندر۔۔۔ہمارے تعلقات بہت پرانے ہیں۔۔۔۔اس لیے میں کوشش "
کروں گا۔۔۔۔ تیری بیٹی واپس آجائے۔۔۔۔

توآرام کر گھر جا کر۔۔۔۔یہ لاسٹ چانس ہے۔۔۔۔۔اس کے بعد کچھ بھی

"ہوا یا کچھ بھی کروایا ملائکہ نے تو میرے پاس مت آنا۔۔۔۔۔۔۔

تھینک یو وجاہت۔۔۔۔تو جانتا نہیں کتنی پریشانی تھی مجھے۔۔۔"

ملائکہ پھر ایسی حرکت نہیں کرے گی۔۔۔۔بس میری بیٹی کو واپس لے

آ۔۔۔۔۔"

"وہ آجائے گی فکر نا کر۔۔۔۔۔۔"

وجاہت صاحب نے ہمت تسلی دے کر سکندر کو بھیج دیا تھا۔۔۔۔پر اب

انہیں فکر ولید کی تھی۔۔۔۔۔۔انھیں پتا چل گیا تھا ولید کیوں نیو یارک گیا

تھا۔۔۔۔۔۔

تب سے لیکر اب تک وہ لوگ یہی لندن تھے۔۔۔۔۔۔

۔

۔

-

-

بچوں مسز حماس کو زیادہ تنگ مت کرنا میں جلدی آجاؤں گی یونیورسٹی سے"

"۔۔اوکے لویو۔۔۔۔۔۔

"بائے ماما۔۔۔۔"

"بائے ماں۔۔۔۔۔۔"

حور عین نے دونوں کو ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔اور دروازہ کھول کر بند کرنے لگی تھی کہ سامنے مسکان اور افتخار صاحب کو دیکھ کر حیران ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

"آپ۔۔۔۔؟؟۔؟"

"حور آنٹی۔۔۔۔۔"

مسکان نے حور کو اٹھانے کے لیے دونوں ہاتھ کھولے تھے۔۔۔۔

حور عین نے اس معصوم بچی کو اٹھا کر اپنے گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔بہت کم وقت میں مسکان بہت کلوز ہو گئی تھی حور عین ارش اور عاشی کے بھی۔۔۔

۔

"میری پری کیسی ہے۔۔۔۔؟؟"

"میں ٹھیک ہوں آنٹی آپ باہر جا رہی۔۔۔۔؟؟"

یس بیٹا یونیورسٹی۔۔۔۔مجھے ابھی لیٹ ہو رہا آپ اندر جاؤ ارش عاشی ناشتہ "

"کر رہے آپ بھی جوائن کر لیں۔۔۔۔

"تھینک یو آنٹی۔۔۔۔۔۔

مسکان نے حور کے دونوں گال پر بوسہ دے کر کہا تھا۔۔۔۔۔

حور عین پھر گھر سے باہر آ گئی تھی جہاں اسے افتخار صاحب فالو کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔میں بھی اسی طرف جارہاہوں ڈراپ کردوں"

"تمہیں۔۔۔۔؟؟

سیریسلی مس حورعین اے سیدھا حورعین۔۔۔۔۔۔؟؟آپ کچھ زیادہ ہی"

"حدپار نہیں کر۔۔۔۔؟؟؟

ایم سوری حورعین۔۔۔۔پلیز میں نے وجہ بتادی تھی۔۔۔۔۔"

میں مسکان کت لیے اچھاسوچناچاہتاتھا۔۔۔پر جو میں نے کہاوہ غلط تھامیں مانتاہوں۔۔۔۔پر پلیز میں تم سے اب بھی شادی کرناچاہتاہوں

"حورعین۔۔۔۔

ایم سوری افتخار صاحب۔۔۔۔میں ناآپ کوآپ کے بولے ہوئے لفظوں"

کی معافی دے سکتی ہوں۔۔۔اور ناہی شادی کے لیے ہاں۔۔۔۔۔

"ٹیکسی۔۔۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے افتخار صاحب کچھ کہتے۔۔۔۔حورعین ٹیکسی میں بیٹھ کر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

میں جانتا ہوں میں غلط تھا۔۔۔اور یہ بھی جانتا ہوں ایک ماں کبھی اپنے" بچوں کی ایسی تذلیل برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔۔پر حور عین اب تمہیں حاصل کرنا میری ضد بن گئی ہے۔۔۔۔

میں پہلے مسکان کی خوشی چاہتا تھا۔۔۔۔۔

"پر اب میری بھی خوشی شامل ہے تم سے شادی کرنے میں۔۔۔۔۔

افتخار صاحب واپس گھر جانے کے بجائے مسز حماس کے گھر میں داخل ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

"ایک بار ارش اور عاشی مجھے پسند کر لیں۔۔۔تم خود مان جاؤ گی۔۔۔۔۔"

وہ بہت پُر جوشی سے اندر چلے گئے تھے۔۔۔۔۔۔

-

-

-

"ڈیم اِٹ۔۔۔ہاتھ کھولو میرے درد ہو رہا ہے مجھے۔۔۔۔۔"

جیل کے اس اندھیرے والے سیل میں ملائکہ اِسی طرح چِلا رہی تھی۔۔۔

لاسٹ ویک سے وہ یہی اِسی حال میں تھی بھوکی پیاسی ہاتھ پاؤں کرسی کے

ساتھ بندھے ہوئے تھے۔۔۔۔

"ولید پلیز۔۔۔۔۔"

اور دروازہ کھل گیا تھا۔۔۔۔۔

"گڈ مارننگ پاپا کی پرنسز۔۔۔۔۔۔

ولید پانی کا گلاس لیکر اندر آیا تھا۔۔۔۔۔

پلیز ولید ایم سوری۔۔۔اوکے۔۔۔میں تمہاری بیوی بچوں سے بھی سوری"

"کرلوں گی مجھے نکالوں یہاں سے۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔اتنی جلدی۔۔۔؟جتنے جرم تم نے کرلئے ہیں انکی سزا تو ابھی"

"شروع ہوئی ہے۔۔۔۔۔۔

"پلیز میرے فادر کو بلادو۔۔۔۔"

ہاہاہاہا۔۔۔۔کیوں۔۔۔۔؟انکو بھی اسی طرح اس جیسی جگہ میں جانا"

"ہے۔۔۔۔۔

"ولید پلیز۔۔۔۔۔"

۔

"ولید۔۔۔۔۔۔

"تمہیں یہاں سے آزادی مل جائے گی بس دن گنتی رہو۔۔۔۔۔"

"ولید پلیز مجھے یہاں چھوڑ کر مت جاؤ میں پاگل ہو جاؤں گی۔۔۔۔۔۔"

ہو جاؤ۔۔۔۔بہت بڑے جرم کر بیٹھی ہو تم اور میرا بیٹا اسکی کیا غلطی "
تھی۔۔۔۔؟؟؟

حور عین وہ بیچاری۔۔۔۔؟؟ کیا کچھ نہیں کیا میں نے تمہارے لیے ذکیہ کے
" لیے۔۔۔اور جب میں خوش تھا تو برباد کر دیا مجھے۔۔۔۔۔۔۔

ولید بہت زور سے چلایا تھا۔۔۔۔۔

بہت آسان تھا تمہارے لیے ولید اتنے سالوں کا رشتہ بھول کر اس سے پیار "
"کر بیٹھے۔۔۔؟ میرا کیا عدیل کا کیا۔۔۔؟ دھوکا دیا ہے تم نے مجھے۔۔۔۔۔

ہمم دھوکا۔۔۔۔؟ وہاں اس کمرے میں دیکھ لیا تھا کون کتنا اچھا ہے اور اچھا "
بننے کی کوشش کرتا رہا۔۔۔۔۔

مجھے تکلیف ضرور ہوئی تھی پر یہ ہی ہونا چاہیے تھا میرے ساتھ۔۔۔۔۔

پر اب میں واپس جا رہا ہوں اپنی بیوی کو منانے اپنے بچوں کو واپس لے جاؤں
"گا اپنی فیملی کو تم جیسے لوگوں سے محفوظ رکھوں گا۔۔۔۔۔

ولید وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔۔ملائکہ کو پیچھے چلاتے ہوئے چھوڑ کر۔۔۔۔۔

۔

۔

۔۔

۔

۔

پروفیسر افتخار اپارٹمنٹ۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

"ڈیڈ کیا سچ میں حور آنٹی میری ماں بنے گی۔۔۔۔؟؟

مسکان نے اپنا سر افتخار صاحب کے کندھے پر رکھا ہوا تھا جو بیڈ ٹائم سٹوری سنا رہے تھے اپنی پری کو۔۔۔۔۔

"ہاں سچ میں بیٹا۔۔۔آپ کو پسند ہیں ناوہ۔۔۔۔؟؟؟"

"آپ کو بھی پسند ہیں ناوہ ڈیڈ۔۔۔۔؟؟؟؟"

مسکان نے جواب دینے کے بجائے سوال کر لیا تھا۔۔۔اور گہری سوچ میں ڈال دیا تھا افتخار صاحب کو۔۔۔۔۔

"ہمم پہلے نہیں تھیں۔۔۔پر اب بہت پسند ہیں۔۔۔۔۔۔"

ییے۔۔۔کل میں حور آنٹی کو بتاؤں گ۔۔۔ہم سب کتنا خوش رہیں گے۔۔۔"

"آپ میں ارش عاشی۔۔اور حور عین ماں۔۔۔۔۔۔

افتخار صاحب کی دل دھڑکن تیز ہو گئی تھی جب مسکان نے ماں کہا تھا حور عین کو۔۔۔۔۔۔

ہیپے پرنسز یہ ہم دونوں کا سیکرٹ ہے ابھی آپ کسی کو بتاؤ گی نہیں پرومس"
"کرو۔۔۔۔۔۔

"پرومس ڈیڈ۔۔۔۔۔۔"

مسکان بہت خوش ہو گئی تھی۔۔۔۔افتخار صاحب نے بہت سال کے بعد اپنی بیٹی کو اتنا خوش دیکھا تھا۔۔۔۔۔

اپنی گلاسیز اتار کر سائیڈ ٹیبل پر رکھ دی تھی۔۔۔۔اور اب انکی نظریں سامنے لگی تصویر پر تھیں انکی بیوی کی تصویر پر جو ایک بھیانک ایکسیڈنٹ میں بچھڑ گئیں تھیں۔۔۔۔۔

"تم خوش ہو نا۔۔۔؟ بہت جلدی حور عین میری بیوی اور مسکان کی ماں بن کر اِس گھر میں آئے گی۔۔۔۔۔تم ہر فیصلے کی طرح میرے اِس فیصلے پر بھی ساتھ دو گی میرا۔۔۔۔۔؟"

"ڈیڈ آپ رو رہے ہیں۔۔۔۔؟ ماما کی یاد آ رہی ہے۔۔۔۔؟؟؟"

مسکان نے پھر سے افتخار صاحب کے کندھے پر سر رکھ لیا تھا اور اپنے ہاتھوں سے انکا چہرہ صاف کیا تھا۔۔۔۔۔

"بچے آپ کی ماما کو یاد کروں گا جب وہ مجھے بھولے گی۔۔۔۔وہ تو ہمشیہ سے میرے سامنے رہتی ہیں۔۔۔۔اس تصویر میں۔۔۔۔آپ کی صورت میں۔۔۔۔

"ماما ہمارے پاس ہیں۔۔۔۔۔

انکو اپنے فیصلے پر بہت خوشی تھی۔۔۔۔۔

وہ پر سکون ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

پر کیا وہ حور عین کو شادی کے لیے منا پائیں گے۔۔۔۔۔؟؟؟؟

کیا حور عین ہاں کر دے گی۔۔۔۔۔؟؟

کیا ولید شاہ اس بار روک پائے گا اپنی بے بی ڈول کو۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟

۔

۔

۔

"صبح صبح کون ہے۔۔۔۔۔

حور عین بیڈ سے اٹھ کر روم سے باہر آگئی تھی دروازہ کھولنے کے لیے۔۔۔۔

"کون۔۔۔۔۔"

"شوگر ملے گی۔۔۔۔؟؟اور تھوڑا سا ملک بھی۔۔۔۔"

ولید نے چھوٹا سا باؤل حور عین کے سامنے کیا تھا۔۔۔۔

"وٹ۔۔۔۔؟؟؟؟"

اووہ سوری۔۔۔میں آپ کا نیا ہمسایا ہوں۔۔۔ابھی ابھی شفٹ ہوئے ہیں"

"ہم لوگ یہاں وہ سامنے والا گھر ہم نے خرید لیا ہے۔۔۔۔۔

ولید نے بہت شرارتی لہجے میں ساری بات کی تھی۔۔۔۔۔۔

ایکسکیوزمئ یہاں کوئی بھی گھر خالی نہیں تھا۔۔۔۔کٹ دا کریپ"

"ولید۔۔۔

اووہ تو وآپ میرا نام بھی جانتی ہیں مس۔۔۔؟آپ کا نام جان سکتا"

"ہوں۔۔۔۔؟؟؟

"افففف۔۔۔۔۔ صبح صبح۔۔۔۔اب پورا دن خراب۔۔۔۔۔"

ارے پورا دن خوبصورت جائے گا۔۔۔۔اِس ہنڈسم کو دیکھنے کے "

"بعد۔۔۔۔۔

ولید نے اپنے نائٹ ڈریس کے کالر کو پکڑ کر کہا تھا اور پھر حور عین کی نظریں ولید کے کپڑوں پر پڑی تھیں۔۔۔۔۔

تم نائٹ ڈریس پہن کر گھوم رہے ہو شرم نہیں آتی۔۔۔؟گو"

"بیک۔۔۔۔۔

لو اس میں کیا پرو بلم ہے۔۔۔۔؟؟؟کچھ پہنا ہی ہوا ہے نا۔۔۔؟؟؟تمہاری"

"آنکھیں ایسے بڑی ہو رہی ہیں جیسے میں ایسے ہی گھوم رہا بنا۔۔۔۔

حور عین نے ولید کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا تھا

کچھ تو شرم کرو کیا بولی جا رہے ہو۔۔۔۔ مسز حماس سن لیں گی تو کیا سوچیں"
"گی۔۔۔۔۔

حور عین کا ہاتھ ابھی بھی ولید کے چہرے پر تھا۔۔۔وہ ڈانٹی جا رہی تھی اسے۔۔۔۔جب ولید نے اسکی ہتھیلی پر بوسہ لیا تو اس نے جلدی سے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا تھا

"ڈسگسٹنگ۔۔۔۔۔ولید تم۔۔۔۔"

او کے جان تھینک یو۔۔۔۔اب مجھے مل جائے گا جو مانگ رہا"

"ہوں۔۔۔۔؟؟

ولید گھر کے اندر آنے لگا تھا کہ حور عین نے راستہ روکا تھا اسکا۔۔۔۔۔۔ اور ولید کے ہاتھ سے باؤل لے کر دروازہ اسکے منہ پر نند کر دیا تھا۔۔۔۔۔

۔

"یہ لو تمہاری شوگر۔۔۔۔یہ ملک بیگ۔۔۔اور یہ ٹی بیگ۔۔۔۔۔"

"واااو۔۔۔ تھینک یو۔۔۔ ٹی بیگ تو بھول ہی گیا تھا میں۔۔۔۔۔ تھینک یو"

"وائفی۔۔۔

ولید کے اس آخری لفظ سے وہ دونوں شوکڈ ہو گئے تھے۔۔۔۔ بہت خوبصورت یادیں جُڑی تھیں اس لفظ کے ساتھ دونوں کی

"اب جاؤ پلیز۔۔۔۔۔"

"حور عین۔۔۔۔۔"

حور عین نے دروازہ پھر سے بند کر دیا تھا۔۔۔۔۔

ایک مہینے بعد۔۔۔۔۔۔

۔

۔

ایک مہینہ ہو گیا تھا ولید کو یہاں شفٹ ہوئے۔۔۔۔جو گھر پہلے حور عین کا تھا
ولید نے اسے ڈبل پرائز میں خرید لیا تھا اس گھر کے اونر سے
دونوں گھر سامنے تھے ایک دوسرے کے۔۔۔۔۔
حور عین کو کسی نا کسی بہانے سے ولید تنگ کرتا رہتا تھا۔۔۔۔
اب تو شاہ فیملی بھی وہیں تھی۔۔۔اور حور عین دن بہ دن بہت غصہ ہو رہی
تھی۔۔۔۔
بچے ولید کے پاس اسکے گھر میں زیادہ رہنے لگے تھے۔۔۔
اور حور عین کو غصہ آنے لگا تھا۔۔۔۔۔
ولید ایک رؤبدار آدمی کے بجائے ایک لور بوائے بن گیا تھا جو حور عین کے
ساتھ فلرٹ کرنے لگ گیا تھا اسے تنگ کرتا تھا کبھی کسی طرح۔۔۔۔

بچے ولید کو پوری طرح سپورٹ کرتے تھے۔۔۔۔

اب تو بچے شاہ فیملی کے ساتھ بہت گھل مل گئے تھے۔۔۔۔۔۔

۔

۔

اور یہ باتیں حور عین کو اندر ہی اندر کھائے جا رہی تھی۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

۔

ولید اپارٹمنٹ۔۔۔ ٹیرس۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

"ماموکتنار ومینٹک موسم ہے پلیز کچھ سناؤنا اپنے گٹیٹار سے۔۔۔۔۔"

وٹ روہان۔۔۔؟سیریسلی رومینٹک موسم تمہیں تو میں ابھی بتاتی"

"ہوں۔۔۔۔۔

ثمرین نے غصے سے روہان کو دیکھا تھا

"ارے میرا بیٹا۔۔۔۔۔ولید کچھ ہو جائے رومینٹک۔۔۔۔؟؟؟"

"سمیر آپ بھی۔۔۔۔؟؟شرم کریں۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہا بچوں۔۔۔۔۔۔"

تم ہنس رہی ہو مہرالنساء۔۔۔۔؟؟اتنی سی عمر میں اسے یہ سب پتا

"ہے۔۔۔۔؟؟رومینٹک موسم ہاں۔۔۔۔؟؟؟؟

وجاہت صاحب نے غصے سے روہان کی طرف دیکھا تھا جو ڈر کر ولید کے پیچھے

چھپ گیا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔بابا سائیں کوئی بات نہیں یہی تو عمر ہوتی ہے کیوں"

"روہان۔۔۔۔

"ماموں۔۔۔۔۔"

ولید نے چڑاتے ہوئے روہان کو کہا تھا

۔

۔

۔۔۔۔۔۔

۔

۔

حور بیٹا وہ کونسا یہاں رہتا ہے سامنے والے اپارٹمنٹ میں ہی تو ہے"

"ناں۔۔۔۔۔

مسز حماس وہ ہی نہیں پوری شاہ فیملی رہ رہی ہے وہاں کیوں۔۔۔؟"

"اسے پتا ہے میں اسکے پاس نہیں جانے والی پھر کیوں۔۔۔؟؟؟

۔

جس طرح تمہیں اپنی نفرت پر یقین ہے۔۔۔اسی طرح اسے اپنی محبت پر "
یقین ہے۔۔۔۔۔

تم اس سے دور جانا چاہتی اسکی محبت اسے تمہارے پاس لا رہی ہے۔۔۔۔۔

"تم اپنی نفرت نبھا رہی ہو۔۔۔۔اور وہ اپنی محبت۔۔۔۔۔

مسز حماس حماس حور عین کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے چلے گئیں
تھیں۔۔۔۔۔

"نا۔کام ہونے والی ہے اسکی محی۔۔۔۔اسکا پیار وہ۔۔۔۔۔۔"

حور عین کو کچھ آواز سنائی دی تھی اور اس آواز میں چھپے درد نے حور عین کو
چپ کروا دیا تھا۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

تو سفر میرا۔۔۔۔ہے تو ہی میری منزل"

ب۔ تیرے بنا گزارا۔۔۔۔اے دل ہے

"مشکل۔۔۔۔

-

وجاہت صاحب مذاق ہی سمجھ رہے تھے پر چائے پیتے پیتے انکے ہاتھ رک گئے تھے۔۔۔۔

-

مجھے آزماتی ہے تیری کمی۔۔۔۔""

""میری ہر کمی کو ہے تو لازمی۔۔۔۔۔

-

و۔لید ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا تھا اسکا چہرہ اس گھر کی طرف تھا جہاں اسکی دنیا تھی۔۔۔۔۔

-

جنون ہے میرا۔۔۔بنوں میں تیرے قابل۔۔۔۔۔"

"""تیرے بنا گزارا۔۔۔۔اے دل ہے مشکل۔۔۔۔۔

-

-

-

"ارش بھیا۔۔۔۔بابا کی آواز واااووو۔۔۔۔۔۔۔۔"

"ششش ماں اٹھ جائیں گی عاشی۔۔۔۔"

دونوں بچے ونڈو کے پاس بیٹھے تھے۔۔۔۔اور عاشی مزے سے سن رہی تھی۔۔۔۔

اور دوسری طرف ولید دونوں بچوں کو بہت اداس نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

-

-

-

-

-

یہ روح بھی میری۔۔۔۔یہ جسم بھی میرا۔۔۔۔۔"

""اتنا میرا نہیں۔۔۔۔۔۔۔جتنا ہوا تیرا۔۔۔۔۔

-

تو نے دیا ہے جو۔۔۔۔وہ درد ہی سہی۔۔۔۔۔"

تجھ سے ملا ہے تو۔۔۔۔۔انعام ہے

""میرا۔۔۔۔۔

ولید نے جیسے ہی آنکھیں کھولی تھیں سامنے ٹیرس پر حور عین کو رنر پر کھڑی تھی۔۔۔اس کی نظریں ولید پر تھیں۔۔۔۔۔۔۔

میرا آسمان ڈھونڈے تیری زمین۔۔۔۔۔"""

"""میری ہر کمی کو ہے تو لازمی۔۔۔۔

ولید نے حور عین کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا۔۔۔۔وہ ایسا لمحہ تھا جس نے قید کر لیا تھا حور عین کو ولید کی گرفت میں۔۔۔حور عین اپنی نظریں ہٹا نہیں پا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

زمین پہ نا سہی۔۔۔۔تو آسمان پہ آمل۔۔۔۔"""

تیرے بنا گزارا۔۔۔اے دل ہے

"""مشکل۔۔۔۔۔

۔

ولید کا ہاتھ ابھی بھی اسی طرف تھا۔۔۔۔۔

حور عین پیچھے ہو گئی تھی اور اس نے غصے سے اپنا منہ پھیر لیا تھا۔۔۔۔۔

۔

۔

مانا کہ تیری موجودگی سے۔۔۔یہ زندگانی محروم"""

ہے۔۔۔۔

جینے کا کوئی دوجا طریقہ۔۔۔نا میرے دل کو معلوم

"ہے۔۔۔۔۔

۔

حور عین نے جیسے ہی منہ پھیر لیا تھا ولید نے پھر سے آنکھیں بند کر لی تھی وہ بہت ہرٹ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

۔

تجھ کو میں کتنی شدت سے چاہوں۔۔۔۔چاہے تو رہنا تو و """

بے۔ خبر۔۔۔۔۔

محتاج منزل کا تو نہیں ہے۔۔۔۔یہ ایک طرفہ میرا

"""سفر۔۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

ولید نے جب آنکھیں کھولیں تو حور عین جا چکی تھی۔۔۔۔۔

اور ولید کے چہرے پر ایک مسکان تھی۔۔۔۔ایک تکلیف دہ مسکان

۔

سفر خوبصورت ہے منزل سے بھی۔۔۔۔۔"

"میری ہر کمی کو ہے تو لازمی۔۔۔۔۔

۔

ادھورا ہو کے بھی۔۔۔ہے عشق میرا کامل۔۔۔۔۔۔"

"""تیرے بنا گزارا۔۔۔اے دل ہے مشکل۔۔۔۔۔۔۔

۔

بس میرے بچے۔۔۔۔۔ولید کو تو پتا نہیں چلا تھا اسکا پورا چہرہ بھیگ چکا"

تھا۔۔۔۔۔

مہرالنساء نے اسے اپنے گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔۔۔

"ہاتھ زخمی کر لیئے ہیں اِس نے۔۔۔۔۔۔۔"

وجاہت صاحب نے گٹیٹار چھین لیا تھا ولید سے۔۔۔۔۔۔

باقی سب ان تینوں کو وہیں چھوڑ کر چلے گئے تھے۔۔۔۔۔۔

میں خود بھی بہت زخمی ہوں بابا سائیں۔۔۔۔۔۔"

"پر مجھے اور میرے زخموں کو مرہم نہیں وہ چاہیے۔۔۔۔۔۔۔

مہرالنساءاور وجاہت دونوں خاموش ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔

"ماں بابا بھی ہوتے تو کتنا مزہ آتا نا۔۔۔۔؟؟؟؟"

"تم لوگوں کے بابا بھی ہیں۔۔۔۔؟"

مسکان نے اپنے ڈیڈ کی طرف دیکھ کر پوچھا تھا۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔ صبح جب ہم پارک آرہے تھے تو جو سامنے اپارٹمنٹ سے باہر "
نکل کر ہمیں پیار دے رہے تھے ڈیشنگ سے گلاسیز لگائی ہوئی تھی جنہوں

"نے وہ ہمارے بابا ہیں۔۔۔۔۔

ارش نے بہت پیار سے ولید کو ڈسکرائب کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔اور
افتخار صاحب سوچ میں پڑ گئے تھے یاد کرنے کی کوشش کر رہے
تھے۔۔۔۔۔آج صبح وہ مسکان کو سیدھا حور عین کے گھر سے پارک لے
آئے تھے۔۔۔۔

اور حور عین مسز حماس کے ساتھ آئی تھی۔۔۔۔۔

۔

"حور عین کیا میں دو منٹ بات کر سکتا ہوں۔۔۔۔؟؟؟؟"

حور عین سمجھ گئی تھی۔۔۔اور وہ تنگ آ گئی تھی افتخار صاحب کے بار بار شادی کا پوچھنے سے۔۔۔۔آج وہ انکار کر کے قصہ تمام کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

۔

"حور عین ارش نے جو کہا وہ سچ نہیں ہے نا۔۔۔۔؟؟"

وہ سب سچ ہے میرا بیٹا کیوں جھوٹ بولے گا۔۔۔۔۔؟؟میں نے پہلے بھی"

"کہا تھا میں شادی شدہ ہوں۔۔۔۔۔

پر حور عین جہاں تک مجھے انفارمیشن ملی تھی۔۔۔تم اپنے ہسبنڈ کے ساتھ"

"سب رشتے ختم کر کے آئی ہو۔۔۔۔۔؟اور۔۔۔۔

"اننف۔۔۔۔یہ ہمارا پرسنل میٹر ہے۔۔۔۔۔"

حور عین جانے لگی تھی بچوں کے پاس کہ افتخار صاحب نے حور کا راستہ روک لیا تھا۔۔۔۔

اوراسی وقت ایک اور پرسن بھی وہاں آگیا تھا جسی کی آنکھوں میں غصہ تھا اس غیر آدمی کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ کر۔۔۔۔

۔

مجھے تم سے شادی کرنی ہے میں تمہیں پسند کرنے لگا ہوں۔۔۔۔مسکان"
بھی بھی تمہیں اپنی ماں سمجھ بیٹھی ہے۔۔۔۔۔
پلیز میں ارش اور عاشی کو اپنے بچوں کی طرح رکھوں گا میں وعدہ کرتا
ہوں۔۔۔۔۔

میں ارش اور عاشی کا علاج بھی کرواؤں گا۔۔۔سب ٹھیک کر دوں
"گا۔۔۔بس تم ساتھ دو میرا۔۔۔۔۔۔

۔

کیا آپ سچ کہہ رہے ہیں۔۔۔۔؟؟آپ کروائیں گے میرے بچوں کو"
علاج۔۔۔۔۔؟؟؟
"میرے بچوں کو اپنے بچے سمجھے گے سیریسلی۔۔۔۔؟؟؟؟

اور ولید سمجھ گیا تھا حور عین کا جواب ہاں ہو گا۔۔۔۔۔وہ ہمیشہ کی طرح آج بھی اپنی بیوی پر یقین نہیں کرتا تھا شاید۔۔۔۔اسی لیے آدھی ادھوری بات سن کر وہ وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔

آپ نے جواب نہیں دیا پیار دیں گے۔۔۔۔؟؟؟بچوں کو اپنے بچوں کی" طرح۔۔۔؟؟؟"

حور عین کا لہجہ طنزیہ تھا جو افتخار صاحب تو سمجھ گئے تھے پر وہ انسان نہیں سمجھا تھا جو یہاں سے جا چکا تھا۔۔۔۔۔

-

"حور عین۔۔۔۔"

-

انکے باپ نے کوئی کمی نہیں چھوڑی تو آپ کو موقع کیسے ملے" گا۔۔۔۔۔؟؟؟

آپ بار بار پوچھ رہے تھے میں انکار کر رہی تھی۔۔۔۔آپ جانتے ہیں

"کیوں۔۔۔۔؟؟؟؟

"کیوں۔۔۔۔؟؟؟"

۔

کیونکہ میں اپنے بچوں کے باپ کو ایک اور موقع دینا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔"

اگر موقع نا بھی دیتی تب بھی آپ کو یا کسی کو ہاں نہیں کرتی۔۔۔۔میں

دوسری شادی کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔۔۔۔

وہ انسان میرا مجرم ہے پر میرے بچوں کا نہیں۔۔۔۔۔

میں اپنے بچوں کے لیے اسے موقع دینا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔اور آپ مسکان

کے لیے کوئی ایسی ماں ڈھونڈے جو مسکان کو اپنے بچوں کی طرح پیار

"کرے۔۔۔۔ جلد بازی میں مسکان کا مستقبل نا خراب کیجیئے گا۔۔۔۔۔

۔

۔

-

-

تم دونوں چاہتے ہو نا ہم سب واپس پاکستان جائیں۔۔۔۔؟؟؟؟

"میں اور تمہاری ماں۔۔۔۔ایک ساتھ رہے۔۔۔۔؟؟؟؟

دونوں بچوں نے بہت معصومیت سے سر ہاں میں ہلایا تھا۔۔۔۔۔۔

پھر تم دونوں کو وعدہ کرنا ہو گا۔۔۔۔۔جو میں کہوں گا وہ تم دونوں کرو"

"گے۔۔۔۔؟؟؟

"ہاں بابا وعدہ۔۔۔۔جو آپ کہیں گے ہم کریں گے۔۔۔۔۔۔"

"اگر ماما ناراض ہو گئی تو۔۔۔۔؟؟؟؟"

عاشی نے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

تم دونوں ماں کو کچھ نا بتانا۔۔۔۔بچوں پلیز یہ آخری موقع ہے میرے"
پاس۔۔۔۔میں تمہاری ماں کو تم دونوں کو واپس لے جانا چاہتا
"ہوں۔۔۔۔۔
ولید کی آواز میں بہت درد تھا۔۔۔۔۔۔
"ڈونٹ وری بابا عاشی اور میں کچھ نہیں بتائیں گے ماں کو۔۔۔۔"
اور ولید دونوں کے ماتھے پر بوسہ دے کر اٹھ گیا تھا وہاں سے۔۔۔۔۔
"بابا آپ پھر جا رہے ہمیں چھوڑ کر۔۔۔؟؟؟؟"
"بیٹا بس کچھ دن اور۔۔۔۔۔۔"

-

-

-

-

"ولید۔۔"

ولید گیٹ کھول کر باہر جانے لگا تھا کہ حور عین نے پیچھے سے آواز دے دی تھی۔۔۔

کیا بات ہے لاسٹ ویک سے تمہارا ایسا رویہ دیکھ ہوں میں۔۔۔؟؟ایسے "

"جیسے مجرم میں ہوں تم نہیں۔۔۔؟؟

"کچھ نہیں گڈ نائٹ۔۔۔"

ولید پھر سے جانے لگا تھا حور عین نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر روکا تھا اسے۔۔۔۔

"""تم بچوں کو مجھ سے دور تو نہیں کرو گے نا۔۔۔۔؟؟"

حور عین کے لہجے میں بہت بے بسی تھی۔۔بہت تڑپ تھی۔۔۔ولید کا غصہ جیسے ختم ہو گیا تھا۔۔۔

"حور عین میں۔۔۔۔"

مجھ سے وعدہ کرو ولید۔۔۔۔۔۔۔تم ارش اور عاشی کو مجھ سے دور نہیں"

"کرو گے۔۔۔تم جانتے ہو میں مر جاؤں گی انکے بغیر ولید۔۔۔۔

"حور مین۔۔۔۔میری بات۔۔۔"

"وعدہ کرو مجھ سے۔۔۔۔۔"

حور عین کے دونوں ہاتھ ولید کے کالر پر تھے۔۔۔۔

میں۔۔۔۔میں وعدہ کرتا ہوں۔۔۔بچوں کو تم سے الگ نہں کروں"

"گا۔۔۔

حور عین نے گہرہ سانس لیا تھا۔۔۔۔اتنے دنوں کے بعد آج اسے سکون ملا

تھا۔۔۔۔

ورنہ اسے بے- چینی سی لگی ہوئے تھی۔۔۔۔۔۔

پر حور عین کے آنکھیں وہ نہیں دیکھ پائی تھی جو ولید کی آنکھوں میں

تھا۔۔۔۔۔

۔

-

-

-

"۔"ولید تم کورٹ لے جانا چاہتے ہو اپنی بیوی کو بچوں کو۔۔۔۔؟؟؟

وجاہت شاہ سب سے زیادہ غصہ ہوئے تھے۔۔۔۔ولید کا سوکالڈ پلان سن کر۔۔۔۔

"تو کیا کروں بابا سائیں۔۔۔۔؟اسے کسی اور کا ہوتے دیکھوں۔۔۔۔؟؟؟"

"پر ولید بیٹا اس طرح حور عین واپس کیسے آئے گی۔۔۔۔؟؟؟؟"

ماں حور عین بچوں سے بہت پیار کرتی ہے چاہے نفرت ہی کرتی ہے مجھ"

سے۔۔۔۔۔۔پر بچوں کے میرے پاس آجانے سے وہ بھی میرے پاس آئے

گی دیکھ لینا۔۔۔۔

"اور پھر اسے منالوں گا میں۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

ولید اندر ہی اندر جل رہا تھا۔۔۔۔۔۔

"ولید بیٹا اگر وہ۔۔۔۔"

ماں پلیز۔۔۔۔سب اچھا ہو گا۔۔۔۔ہم کل یہاں سے جا رہے ہیں۔۔۔۔۔کچھ دن ہوٹل میں رہے گے آپ دیکھنا کچھ دنوں میں اپنی فیملی کو ساتھ لیکر واپس جاؤں گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

۔

کچھ دن بعد۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

عجیب بات ہے ویسے حور بیٹا۔۔۔ناہی ولید کو دیکھا اور ناہی بچوں نے ولید کا" پوچھا۔۔۔۔

"اور ولید جہاں رہ رہا تھا اس گھر پر بھی لاک لگا ہوا ہے۔۔۔۔

"ہمم میں نے بھی نوٹ کیا۔۔۔بچے بہت چپ چپ ہیں۔۔۔۔"

ابھی دونوں بات کر رہی تھیں کہ ڈور بیل بج گئی تھی۔۔۔۔۔

"میں دیکھتی ہوں شاید ولید ہو۔۔۔"

"مس حور عین۔۔۔؟؟"

ایک بیلک کوٹ پہنے ایک رؤبدار پرسن دروازے پر ہاتھ میں کچھ کاغز پکڑے کھڑا تھا۔۔۔۔

"جی میں ہی ہوں۔۔۔۔"

"یہ کورٹ کے پیپرز ہیں آُپ کے نام۔۔۔۔"

"میرے نام۔۔؟؟ کس چیز کے پیپرز۔۔۔۔؟؟"

مسٹر ولید شاہ نے کیس کیا ہے آپکے خلاف۔۔۔اپنے بچوں کی کسٹڈی"

"کا۔۔۔

آپ جھوٹ بول رہے ہیں۔۔۔آُپ۔۔۔۔ولید نے مجھ سے وعدہ کیا"

"تھا۔۔۔۔۔

"اوراس نے وال کا سہارا لیا تھا اتنا دھچکا لگا تھا اسے وہ کاغذ پڑھ کر۔۔۔۔

میم آپ کو یہاں سائن کرنے ہوں گے کورٹ ہئیر نگ پر سو کی ہے۔۔۔"

"اگر آپ نہیں اٹینڈ کریں گی تو کسٹڈی آپ کے۔۔۔

اننف۔۔۔میں آؤں گی۔۔۔میں آخری سانس تک لڑوں گی۔۔۔بتادینا"

اسے۔

میں اپنی آخرے جمع پونجی اسکے ہاتھوں نہیں ہاروں گی میں لڑوں

"گی۔۔۔۔

اس وکیل کے جاتے ہی وہ وہیں اسی دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گئی تھی

۔

۔

نہیں سمجھا تو میرے دل کو۔۔۔ نہیں پیار سمجھ تجھے آیا"

"تھا جتنا۔۔۔چایا تجھ کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔اتنا ہی تو نے رولایا۔۔۔۔۔۔

۔

۔

"حور عین بیٹا۔۔۔"

۔

میں اسے ایک اور موقع دینا چاہتی تھی مسز حماس۔۔۔میں ہمارے رشتے کو"

ایک اور موقع دینا چاہتی تھی۔۔۔

اور دیکھے اس نے مجھے کیا دے دیا ہے۔۔۔؟؟

ایک نیا دھوکا۔۔۔؟؟

"یہ وعدہ بھی نا نبھا سکا وہ اپنے باقی وعدوں کی طرح۔۔۔۔

مسز حماس نے حور عین کو اپنے گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔اسکی حالت نے مسز" حماس کو بھی رولا دیا تھا۔۔۔۔

"ماں کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔"

"ماما۔۔۔۔۔"

دونوں بچوں کو دیکھ کر حور عین اٹھ کر سیڑھیوں کی طرف بھاگی تھی۔۔۔اور دونوں بچوں کو اپنے گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔

بچوں میں یہ کیس جیت جاؤں گی۔۔۔۔ماں تم دونوں کو اپنے سینے سے لگا" "کر رکھے گی ساری زندگی۔۔۔۔

"ماں میں۔۔۔"

ارش کچھ بتانے لگا تھا کہ عاشی نے ہاتھ پکڑ لیا تھا اسکا۔۔۔۔اور دونوں بچے پھر سے حور عین کے گلے لگ گئے تھے۔۔۔

۔

-

-

-

حور عین نے ان دو دنوں میں ولید کو بہت ڈھونڈنے کی بہت کوشش کی پر جیسے وہ سامنے نہیں آنا چاہتا تھا

-

آج کی رات بہت بھاری تھی حور عین پر اور اسکے بچوں پر۔۔۔

حور عین نے ایک پل بھی اپنی آنکھ بند نہیں کی تھی۔۔۔ صبح کورٹ ہیئرنگ اسے پتا تھا کل ہی فیصلہ ہو جائے گا۔۔۔۔۔

اسے پتا تھا کہ ولید کیس جیت جائے گا اسے پتا تھا وہ فائننشل سٹورنگ نہیں ہے۔۔۔۔۔

وہ ہار جائے گی۔۔۔۔۔

-

-

پر اسے یہ بھی پتا تھا ایک پوائنٹ پر وہ کیس جیت جائے گی جب بچوں سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔۔۔۔

-

تب اسکے بچے بس اسکا نام لیں گے۔۔۔۔تب ولید شاہ کو ایک ماں کی ممتا اسکی طاقت کا پتا چلے گا۔۔۔۔۔

-

ائی-ہیٹ-یو ولید۔۔۔۔"

تم سے محبت کی اتنی بڑی سزا۔۔۔۔کچھ نہیں چھوڑا۔۔۔۔یہ میری اولاد۔۔۔۔میری زندگی کی کمائی ہے میری جمع پونجی ہے۔۔۔

میں لڑوں گی انکے لیے۔۔۔۔تم ہار جاؤ گے ولید۔۔۔۔۔

صرف تمہاری وجہ سے بچے کورٹ دیکھے گے۔۔۔۔۔وائے ڈیم

"اِٹ۔۔۔۔۔۔۔

-

-

-

-

کورٹ ہئیر نگ کے بعد۔۔۔۔۔

-

کہاں لی کر جا رہی ہو میرے بچوں کو حور عین۔۔۔۔؟؟"

"کورٹ نے کسٹڈی مجھے دے دی ہے بچوں کی۔۔۔۔۔

ولید نے ارش اور عاشی کا ہاتھ پکڑ لیا تھا بہت بُری طرح سے بچوں کو کھینچ کیا تھا حور عین سے۔۔۔۔

۔

تم میرے بچوں کو مجھ سے چھین نہیں سکتے ولید۔۔۔۔ارش۔۔۔عاشی بیٹا"
"ماں کے پاس آؤ۔۔۔گھر چلیں۔۔۔۔

حور عین نے اپنے آنسو صاف کر کے پھر سے بچوں کی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔

"مجھے بابا کے ساتھ جانا ہے ماما۔۔۔۔"

عاشی کی بات سن کر حور عین کا چہرہ پھر سے بھر گیا تھا۔۔۔۔۔

ارش۔۔۔۔بیٹا عاشی کو سمجھاؤں نا۔۔۔ماں جی نہیں پائیں گی تم دونوں کے "
بغیر۔۔۔

۔

ایم سوری ماں۔۔۔ہم بابا کے پاس رہنا چاہتے ہیں اپکے ساتھ"

"نہیں۔۔۔۔

دوں وں بچوں نے ولید کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔؟؟ماں کے پاس کیوں نہیں۔۔۔؟؟ماں تم دونوں کو دینا کی" چیزیں نہیں دے سکتی پر ماں کی ساری محبت تم دونوں کے لیے ہے۔۔۔۔

"آجاؤ ماں کے پاس۔۔۔۔۔گلے نہیں لگنا ماں کے۔۔۔۔؟؟

حور عین اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔بچوں کے لیول پر۔۔۔اس نے اپنے بازو کھولے تھے پر بچے اپنی جگہ سے ہلے نہیں تھے۔۔۔۔۔۔

۔

ولید۔۔۔بچوں کو ابھی حور عین کے پاس جانے دو ہم بیٹھ کر بات کریں" "گے۔۔۔

میر النسا نے ولید کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔

۔

نہیں ماں۔۔۔میرے خون نے فیصلہ سنا دیا ہے۔۔۔وہ میرے پاس رہنا"
چاہتے ہیں حور عین۔۔۔۔
تم نے جہاں جانا ہے تم جاؤ،،،جو کرنا ہے کرو۔۔۔پر بچے اب میرے
"ہیں۔۔۔۔۔
۔
ولید نے دونوں بچوں کو اپنی گود میں اٹھا لیا تھا۔۔۔
وہ گاڑی کی طرف بڑھنے لگا تھا کے حور عین نے اسکی ٹانگ پکڑ لی تھی
۔
میں انکے بغیر مر جاؤں گی ولید۔۔۔۔تم جانتے ہو بچوں کے ساتھ میری"
زندگی ہے۔۔۔۔
"میری جان بچوں میں ہے ولید رحم کرو میرے حالت پر۔۔۔۔
ولید کی روح تک کانپ گئی تھی حور عین کی بات سن کر۔۔۔۔پر ولید شاہ
ایک مشن پر تھا۔۔۔۔

وہ حور عین کو سارے کا سارا حاصل کرنا چاہتا تھا۔۔۔اسے واپس اپنی زندگی میں لانا چاہتا تھا۔۔۔۔

پر اسے نہیں پتا تھا۔۔۔یہ جو حور عین یہاں کھڑی تھی اگر آج یہ ولید شاہ کے ہاتھ سے نکل گئی تو واپس کبھی نہیں آئے گی۔۔

۔

"ماں۔۔۔ ثمریں آپی بچوں کو گاڑی میں بٹھایئے۔۔۔۔"

نہیں میرے بچے مجھے واپس دے دیجئیے۔۔۔ارش کہوا نہیں تم دونوں"

میرے ساتھ جاؤ گے۔۔۔

"عاشی بیٹا کہہ دو پلیز۔۔۔۔

دونوں بچوں نے منہ پھیر لیا تھا۔۔۔حور عین کی طرف دیکھا بھی نہیں تھا۔۔۔۔

ایک پل میں ایک ماں کی زندگی یہاں سے وہاں ہو گئی تھی۔۔۔

اسے کیا پتا تھا اسکی اپنی اولاد منہ پھیر لے گی اس سے۔۔۔۔

۔

"حور عین پلز اٹھ جاؤ۔۔۔۔"

ولید نے دونوں کندھوں سے پکڑ کر حور عین کو اٹھایا تھا۔۔۔۔۔

"ولید مجھے میرے بچے واپس کر دو پلیز۔۔۔۔"

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔ کبھی نہیں۔۔۔۔میں انکو واپس پاکستان لے جا رہا ہوں اپنے"

"ساتھ۔۔۔ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔۔۔۔۔

"پر تم نے وعدہ کیا تھا ولید۔۔۔۔"

حور عین نے اپنے ہاتھ ولید کے چہرے پر رکھے تھے۔۔۔۔اور بہت پیار سے اسکا چہرہ اپنی طرف کیا تھا۔۔۔۔

۔

ایک وعدہ نبھا دو ولید۔۔۔۔ناستاؤ مجھے۔۔۔۔"

میری بد-دعا لگ جائے گی تمہیں۔۔۔۔۔

"میں سچ کہہ رہی ہوں میں مر جاؤں گی۔۔۔۔

حور عین نے روتے ہوئے ولید کے کندھے پر سر رکھ لیا تھا۔۔۔اور زار و قطار روئی تھی۔۔۔

اسکے دل میں درد شروع ہو گیا تھا۔۔۔اسکا دماغ جیسے کچھ سوچ سمجھنے کی سلاحیت کھو بیٹھا تھا۔۔۔جب سے اسکے بچوں نے منہ پھیرا تھا اس سے۔۔۔۔

۔

"کوئی نہیں مرتا کسی کے لیے حور عین۔۔۔۔"

اس بات پر حور عین اور رع دی تھی۔۔۔۔۔

"پر میں مر جاؤں گی۔۔۔"

بس حور عین۔۔۔گھر جاؤ۔۔۔آرام کرو۔۔۔ایسے یہاں کچھ نہیں ہونے"

"والا۔۔۔۔۔

ولید نے بہت آہستہ سے کہا تھا۔۔۔وہاں لوگوں کی ترس کھاتی نظریں جو حور عین پر تھی وہ ولید کو بھی توڑ رہی تھی۔۔

پر یہ ولید شاہ کے پاس آخری موقع تھا۔۔۔حور عین کو حاصل کرنے کا۔۔۔

ولید پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

"ائی-ہیٹ-یو اینجل۔۔۔۔۔"

ولید کے قدم رک گئے تھے۔۔۔۔

۔

نفرت ہو گئی ہے مجھے تم سے۔۔۔۔میں نے تم پر یقین کیا تھا۔۔۔اپنے" بچوں کے ساتھ رہنے کا موقع دیا تھا۔۔۔

تم نے میرے بچوں کو میرے خلاف کر دیا۔۔۔؟؟

اور آج مجھے اپنے دونوں بچوں سے بھی اُتنی نفرت ہو رہی ہے جتنی نفرت مجھے تم سے ہے ولید شاہ۔۔۔

میں نے کبھی نہیں سوچا تھا مجھے اپنے بچوں سے کبھی نفرت بھی ہو گی ولید۔۔۔۔

-

تم نے ٹھیک کہا تھا ولید۔۔۔۔یہ تمہارا خون ہیں۔۔۔۔ولید شاہ کا۔۔۔۔
وجاہت شاہ کا۔۔۔۔۔۔

-

میں کون ہوں۔۔۔؟؟ایک یتیم۔۔۔۔لاوارث۔۔۔میرے اپنے ماں باپ
نے مجھے پھینک دیا تھا کسی اور فینیج میں۔۔۔

تو میرے بچے کیا اپناتے مجھے۔۔۔میرا شوہر کیا اپناتا مجھے۔۔۔۔۔

-

غریب۔۔اور فینیج۔۔۔رکھیل۔۔۔مسٹریس۔۔۔یہی سب ہے میری
اب تک کی زندگی۔۔۔۔

کیا کمایا میں نے۔۔۔۔؟؟کیا پایا میں نے۔۔۔۔؟؟
تم نے میری آخری جمع پونجی بھی لوٹ لی مجھ سے۔۔۔۔
"خالی کر دیا تم نے مجھے۔۔۔۔۔

-

ولید نے منہ پھیر لیا تھا۔۔۔دل پر پتھر رکھ لیا تھا اور گاڑی کی طرف بڑھا" تھا۔۔۔۔

پر حور عین کا منہ وہیں تھا ولید کی طرف اس گاڑی کی طرف جہاں وہ بچے جو اسکی جان تھے۔۔۔

آج انہیں بچوں نے بے-جان کر دیا تھا اسے۔۔۔۔۔

حور عین ایک ایک قدم پیچھے ہونے لگ گئ تھی۔۔۔۔

اسکا کا ہاتھ اسکے دل پر تھا اب اسکی برداشت سے باہر تھا سب کچھ۔۔۔۔

-

-

"ولید۔۔۔۔۔"

ولید گاڑی میں بیٹھنے لگا تھا کہ رک گیا تھا۔۔۔۔۔۔

اپنے بچوں کا خیال رکھنا۔۔۔اب انکے پاس انکی ماں نہیں ہو گی انکا خیال رکھنے "
کے لیے۔۔۔۔
اور میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔۔
میرے مرنے کے بعد میرے جنازے کو کندھا نہیں دو گے تم۔۔۔۔میں تم سے اور تمہارے بچوں سے یہ حق چھینتی ہوں مجھے آخری بار بھی نہیں دیکھو "گے تم۔۔۔۔۔۔

۔

اِس بار ولید نے اپنا بھرا ہوا چہرہ پیچھے کیا تھا۔۔۔اب اسکی برداشت سے باہر تھا سب۔۔۔۔۔۔

"حور عین۔۔۔۔۔"

پر حور عین نے اپنا منہ پھیر لیا تھا اور مخالف سمت چلنے لگی تھی۔۔۔جہاں وہ صبح اپنے بچوں کے ساتھ آئی تھی۔۔۔۔

-

ولید۔۔۔اسے روک لو۔۔۔جو تم اسے کل کہنا چاہتے ہو آج کہہ دو کیا فرق
"پڑے گا۔۔۔؟اسے بتادو تم نے اسے پانے کے لیے سب کیا تم۔۔۔۔

-

"ثمرین آپی۔۔۔۔میں کل جاؤں گا آج نہیں۔۔۔۔۔"
ولید نے گاڑی سٹارٹ کر دی تھی۔۔۔۔
اور اسکی گاڑی مخالف سمت میں تھی۔۔۔۔اسے ریئر ویو مرر سے حور عین
دوسری طرف گم صم جچلتی نظر آرہی تھی۔۔۔

-

-

حدید مجھے بھی اپنے ساتھ لے چل میرے بچے۔۔۔۔مجھے نہیں رہنا"
"یہاں۔۔۔۔۔
ایک چھوٹے سے ہاتھ نے حور عین کا ہاتھ پکڑ لیا تھا،،،،

"حدید۔۔۔۔"

وہ جیسے کھو گئی تھی،،،،اسے نہیں پتا چل رہا تھا وہ جس روڈ کی طرف جا رہی تھی وہاں کوئی زندگی نہیں تھی۔۔۔۔

۔

"حور عین۔۔۔۔۔۔"

۔

ولید نے گاڑی روک دی تھی۔۔۔۔اور حور عین کے پیچھے بھاگا تھا۔۔۔۔۔

اسکی آواز پر حور عین رک گئی تھی۔۔۔اور ولید شاہ نے سکون کا سانس لیا تھا وہاں رک کر۔۔۔۔

پر۔۔۔۔ایک قدم۔۔۔۔۔۔بس ایک قدم وہ پیچھے ہوئی تھی۔۔۔۔۔ایک لفظ "ماں" سن کر۔۔۔۔

ولید پھر سے بھاگا تھا۔۔۔پر بہت دیر ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

ایک ایکسیڈنٹ سے وہ ہیوی ٹریفک روڈ پر خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔۔۔۔

ولید کے قدم رک گئے تھے۔۔۔۔ جیسے اسکی دھڑکن رکی تھی۔۔۔۔ جیسے اسکی سانسیں رکی تھیں۔۔۔۔۔

-

-

بے وفا اتنا احسان کر دے۔۔۔ کم سے کم عشق کی """

لاج رکھ لے

دو قدم چل کر کاندھا تو دہ

"""دے۔۔۔۔ تیرے عاشق کی میت اٹھی ہے

-

-

"بے بی ڈول۔۔۔۔"

جیسے ہی اس نے حور عین کے سر کو اپنی گود میں رکھا تھا۔۔۔۔ حور عین کی آنکھیں بند ہو گئی تھیں۔۔۔۔

اسکا جسم بے-جان ہو گیا تھا۔۔۔

-

-

اب اسکے جسم میں کچھ نہیں تھا۔۔۔۔۔

وہاں تھیں تو بس خاموشیاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

-

جو اسکے ساتھ شروں ہوئی اور آج ختم بھی ہو گئی اسکی

-

-

خاموشیاں۔۔۔۔۔۔۔"

ختم شد